۶۷۸

حصہ اوّل

لغات اصطلاحات طبیّہ

مؤلفہ

زبدۃ الحکماء حکیم محمد کبیر الدین مؤلف و پروفیسر تشریح طبیہ کالج دھلی

مؤلف مصنّف و مترجم

(۱) تشریح کبیر (۲) منافع کبیر (۳) ترجمہ شرح اسباب (۴) افادہ کبیر ترجمہ و شرح موجز القانون (۵) مجموعہ کبیر قانون نسل (۶) لغات کبیر حصہ دوم (۷) دہلی کا مطب (۸) دہلی کے مرکبات (۹) دہلی کی دواسازی (۱۰) ترجمہ کامل الصناعہ حصہ تشریح عظام (۱۱) رسالہ مقیاس الحرارت (۱۲) رسالہ سماع الصدر آلہ سینہ بین (۱۳) طبی لغاتچہ (۱۴) رسالہ اسمائے امراض (۱۵) رسالہ اوزان طبی وغیرہ

اس کتاب کے ملنے کا پتہ

مینیجر کتب خانہ زبدۃ الحکماء حکیم محمد کبیر الدین مؤلف و پروفیسر طبیہ کالج دہلی

تعداد طبع ... اشاعت اول | مطبوعہ ... پرنٹنگ ورکس دہلی باہتمام ... | قیمت فی جلد ...

دیباچہ

فن طب کے تقریباً ہر ایک شعبہ میں کم و بیش مختلف حیثیات کے متعدد تراجم و تالیفات موجود ہیں۔ لیکن اسکا دامن کسی جامع اور مکمل طبی لغت سے تقریباً بالکل خالی تھا۔ ذوق مطالعہ رکھنے والی طبیعتیں اچھی طرح جانتی ہیں کہ کسی فن کی لغت اسکے مطالعہ کے لئے روح اور جان کا حکم رکھتی ہے اُسوقت کی کوفت کا کون اندازہ کرسکتا ہے جبکہ ایک طالب فن دریائے مطالعہ میں پوری روانی کے ساتھ اپنی منزلیں طے کرتا چلا جارہا ہو کہ یک لخت اُسے کسی اصطلاحی لفظ کی زبردست ٹھوکر لگے اور اُسکی چلتی ناؤ اسی میں اٹک کر رہ جائے۔ کیا کوئی بتا سکتا ہے کہ اسوقت اگر کوئی فنی لغت اسکی رہبری نہ کرے تو وہ ایک قدم بھی آگے بڑھا سکیگا۔ اور کیا اُس کی علمی دوڑ مایوسی کے ساتھ یہیں آکر ختم نہ ہو جائیگی۔ خدا کا ہزار ہزار شکر و احسان ہے۔ کہ اس ناتوان کو اس نے اس اہم خدمت انجام دینے کے لئے آمادہ کیا۔ اور اچھی یا بُری صورت میں اسے انجام تک پہونچایا۔

جہاں تک مجھ سے ہو سکا ہے میں نے اصطلاحات کو سہل اور آسان عبارت میں سمجھانیکی کوشش کی ہے۔ ایسی اصطلاحات زیادہ تر عربی اور یونانی سے لکھے گئے ہیں۔ دراصل مقصود بھی یہی تھا کہ یونانی طب کے حاصل کرنیوالے طلباء اور ذوق مطالعہ رکھنے والے حضرات کیلئے یہ لغت نامعلوم اصطلاحات میں رہبری اور رہنمائی کرسکے لیکن کچھ اردو، فارسی اور ہندی کے الفاظ اور اصطلاحات بھی لکھدیے گئے ہیں تاکہ انکے مقابلہ میں عربی اصطلاحی الفاظ آسانی سے معلوم ہوسکیں۔ جن الفاظ کے ذیل میں اشارتاً یا صراحتاً یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ یہ لفظ کس زبان کا ہے۔ وہ زیادہ تر عربی ہی ہیں۔

الفاظ و اصطلاحات کے ذیل میں زبان کیلئے مندرجہ ذیل رموز و کنایات سے کام لیا گیا ہے۔

ع۔عر	ف فا	ت۔تر	ہ	س	ی۔یو	مع
عربی	فارسی	ترکی	ہندی	سنسکرت	یونانی	معرب

مُعَرَّب وہ لفظ ہے جو عربی زبان کا نہ ہو لیکن کچھ تغیر کے بعد اُسے عربی بنا لیا گیا ہو اور عربی زبان میں اسکا استعمال کیا گیا ہو جیسے جلاب، جلنجبین، ترنجبین وغیرہ۔

محمد کبیر الدین

۲۶ ذی القعدہ سنہ [illegible]ھ

ھو العلی الکبیر

طبی الفاظ و اصطلاحات کی بے نظیر لغت

لغات کبیر

حصہ اول

۶۷۸

لغات اصطلاحات طبیہ

مؤلفہ

زبدۃ الحکما حکیم محمد کبیر الدین مؤلف پروفیسر تشریح طبیہ کالج دہلی

مؤلف مصنف و مترجم

(۱) تشریح کبیر (۲) منافع کبیر (۳) ترجمہ شرح اسباب (۴) افادہ کبیر (ترجمہ شرح موجز القانون) (۵) مجموعہ کبیر (قانون نسل) (۶) لغات کبیر حصہ دوم (۷) بیاض کبیر حصہ اول و دوم (۸) ترجمہ کامل الصناعہ حصہ تشریح عظام (۹) رسالہ قیاس الجراحت (۱۰) رسالہ ۔۔۔ (۱۱) ۔۔۔ (۱۲) رسالہ ۔۔۔ (۱۳) ۔۔۔

(۸) ترجمہ کامل الصناعہ حصہ تشریح عظام (۹) رسالہ قیاس الجراحت (۱۰) رسالہ آلات الصدر و آلہ سینہ میں (۱۱) طبی لغاتچہ (۱۲) رسالہ اسنانے ہر مرض (۱۳) رسالہ ذرات طبی وغیرہ

اس کتاب کے ملنے کا پتہ

مینیجر کتب خانہ زبدۃ الحکما حکیم محمد کبیر الدین مؤلف و پروفیسر طبیہ کالج دہلی

تعداد طبع ۔۔۔ بار اول (مطبوعہ دلی پرنٹنگ ورکس دہلی باہتمام لالہ ۔۔۔ کے چھپا) قیمت فی جلد ۔۔۔

الف

آبزن (معرب) کسی بڑے برتن میں گرم دواؤں کا جوشاندہ یا سادہ پانی بھر کر مریض کو اس میں بٹھانا۔ گاہے اس عمل کو آبزن رطب (تر آبزن) بھی کہتے ہیں۔

آبزن رطب (دیکھو آبزن)

آبلہ (فا) نفاطات۔

آبلہ فرنگ (ف) مرض آتشک۔

آتشک (ف) آبلہ فرنگ (فا) نار فارسی (ع)

آثار (ف) سیر شار۔ آثار کا مخفف ہی آخذہ کے اصلی معنی پکڑ لینے والے کے

ہیں لیکن طب میں مرض جمود کو کہتے ہیں ترجمہ کبیر

آدھی سیسی (ہ) شقیقہ۔ آدھے سر کا درد۔

آرِیہ (ع) اس کی جمع اواری ہے۔ اواری بالائی اور زیریں جبڑوں کے گڑھوں کو کہتے ہیں جن میں دانت گڑے ہوتے ہیں۔

آسمانجونی آسمان گونی رگون۔ رنگ (م) آسمان کے رنگ کا۔ آسمان جیسا ہلکا نیلہ رنگ۔

آسنو (س) یہ ایک قسم کا نشہ آور عرق ہوتا ہے۔ چند دواؤں کو پانی یا

عرقیات وغیرہ میں شامل کر کے زمین کے
اندر گوبر یا لید وغیرہ میں دفن کر دیتے
ہیں جس سے اس میں خمیر آجاتا ہے اس کے
بعد اسے مقطر کر لیتے ہیں۔ یا چھان کر
رکھ چھوڑتے ہیں۔ اس میں گڑ۔ شہد۔ یا
کوئی دوسری میٹھی چیز اکثر ہوتی ہے

آشوب چشم + (فا) آنکھ آنا (ہ) رمد (ع)

آش جو + (ف) آش اس شی کو کہتے ہیں
جو چاولوں کی پیچ کی طرح غلیظ اور گاڑھی
ہو۔ اور یہ حالت پکانے کے بعد حاصل
ہوئی ہو۔ دوا کے غلیظ جوشاندہ کو بھی
آش کہتے ہیں۔ جو کی پیچ۔ عربی کشک۔

آکلہ + (ع) باد خورہ (ف) وہ مرض
جو بدن کو کھا جاتا اور سڑا دیتا ہے۔

آکلۃ الفم + (ع) منہ کا گوشت خورہ اس
مرض کی صورت زخموں کی سی ہوتی ہے
فرق صرف یہ ہے کہ یہ تھوڑے عرصہ میں
منہ کے بہت سے مقامات میں دوڑ جاتا
ہے۔ اور اس میں گندگی ہوتی ہے ترجمہ کیا

آلہ + اوزار۔ ہتھیار۔ عضو۔ جمع آلات۔

آلۃ اللعاب + تھوک پیدا کرنے والی
گلٹیاں۔

آلات + دیکھو آلہ۔

آلات بول + وہ اعضا جو پیشاب
کے بنانے یا خارج کرنے سے تعلق رکھتے
ہیں۔ جیسے گردے۔ حالب۔ مثانہ وغیرہ

آلات تناسل + دیکھو اعضا تناسل

آلات حرکت + وہ اعضا جو حرکت
سے تعلق رکھتے ہیں۔ جیسے عضلات۔
نسیں۔ رباطات وغیرہ۔

آلات حس + حس اور ادراک سے تعلق
رکھنے والے اعضا۔ جیسے آنکھ۔ کان۔
ناک۔ زبان اور جلد۔

آلات غذا + دیکھو اعضاء غذا۔

آلات کیلوسیہ + وہ رگیں جو
کیلوس کو جذب کرنے والی ہیں مثلاً
عروق کیلوسیہ۔ مجری صدر وغیرہ۔

آلات تنفس + دیکھو اعضا تنفس۔

آلات ہضم + اعضاء غذا کا دوسرا
نام ہے۔ اس میں منہ سے لیکر مقعد تک
اعضا شامل ہیں۔ جو بالآخر مقعد پر
ختم ہوتی ہے۔

آلام + الم کی جمع ہے ۔ درد ۔ دکھ ۔

آمّہ + سر کی چوٹ جو دماغ تک پہونچے ۔

اباز یر + ابزار کی جمع ہے (دیکھو ابزار)

ابتداء + شروع ہونا ۔ مرض کے شروع کا وقت (دیکھو اوقات امراض)

ابتداء جُزئی + (ع) باری کے شروع کے زمانہ کو کہتے ہیں جس میں باری کے آمد آمد کے آثار نمودار ہوتے ہیں ۔ مثلاً باری کے بخاروں میں لرزہ کا ہونا ۔ بدن کی بھیر پرتی کسل و ماندگی وغیرہ ۔

ابتداء کلّی + (ع) کسی مرض کے ابتدائی زمانہ کو کہتے ہیں جب تک مواد کچے ہوتے ہیں اور نضج مواد کے آثار ظاہر نہیں ہوتے ہیں جس طرح لرزہ بخار میں اولاً قارورہ رسوب سے خالی ہوتا ہے ۔

ابتداء المرض + (ع) مرض کا ابتدائی اور اول زمانہ جبکہ اُس کے آثار شروع ہوتے ہیں ۔ گر مرض میں ترقی شروع نہیں ہوتی ہے ۔ خواہ مریض چلتا پھرتا رہے یا پڑ جائے (دیکھو اوقات امراض)

ابتلاع + نگلنا ۔ لقمہ کا حلق سے گذرنا

اُبنُہ + (ر د) غازہ ۔ منہ پر ملنے کی چیز جس سے چہرہ کا رنگ نکھر جائے ۔

ابخرہ + بخار کی جمع ہے ۔ بھاپ (دیکھو بخار)

ابدان + بدن کی جمع ہے (دیکھو بدن)

ابر + ڈنک مارنا ۔ نشتر چبھونا ۔ سوئی ۔ ڈنک ۔ نشتر ۔

ابراقلسا ۔ صرع یعنی مرگی کو کہتے ہیں جو ایک بڑے جابر اور بہادر بادشاہ ہرقلس کے نام سے بنایا گیا ہے کیونکہ یہ مرض بھی بڑا ہوتا ہے (ترجمۂ کبیر)

ابریہ + سر کی بھوسی جسے بفا کہتے ہیں ۔

ابریق + تقریباً دو یا ڈھائی سیر موجودہ سیر سے +

ابرد + (ع) زیادہ سرد ۔

ابزار + (ع) اس کا واحد بزر یعنی تخم یا بیج ۔ مگر طبی اصطلاح میں ابزار اکثر اُن تخموں کو کہتے ہیں جو غذاء میں مصالحہ کے طور پر پڑتے ہیں ۔ مگر ان میں فرق ہے ۔ خشک تخموں کو توابل (جمع تولبہ) اور تر کو ابزار کہتے ہیں ۔

ابصار + (ع) دکھلانا ۔ دیکھنا ابصاد

(زبر سے) ابصر کی جمع ہے (دیکھو بصر)

اِبط + (ع) بغل۔ اباط جمع۔

ابطریطاؤس + شطرالغب۔

اِبطی + (ع) (ابط۔ بغل) ایک رگ ہے جو بغل میں پائی جاتی ہے۔ یہی رگ آگے بڑھکر باسلیق کہلاتی ہے۔ بغل والی بغل والا۔

اَبعاد ثَلٰثہ + (ع) لمبائی۔ چوڑائی اور گہرائی کو ابعاد ثلثہ کہتے ہیں۔

اُبکائی + (ہ) دیکھو تہوع۔

اُبنہ + (ع) وہ مرض ہے جس سے مردوں کو اغلام کرانے کی خواہش ہوتی ہے۔ اُردو۔ بیبیں۔

اَبُوبلقیا (یو) فالج عام۔ وہ فالج جس میں چہرہ کے علاوہ سارا بدن مفلوج اور ڈھیلا ہوجاتا ہے یعنی دونوطرف کے اعضاء کی حرکت کی قوت زائل ہوجاتی ہے (ترجمۂ کبیر)

ابوزسما + (ی) لغوی معنی خون جاری ہونے کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں اس ورم کو کہتے ہیں جو جلد کے اندر اندر کسی رگ کے پھٹ جانے اور خون وغیرہ کے بہنے سے پیدا ہوتا ہے۔ ترجمۂ کبیر۔ یہ لفظ صحیح انورسماؤں کے ساتھ ہے۔

ابولو + تقریباً چھ جو یعنی تین رتی۔

اِبْهام۔ اباہم جمع۔ انگوٹھا۔

اَبْهَر + (ع) وہ بڑی رگ ہے جو قلب سے نکلتی ہے اور اس کی شاخیں تمام بدن میں پھیلتی ہیں۔ جن کو شرائین کہتے ہیں۔

اِبی قوماٹریو (یو) صوفی کا یونانی نام ہے (دیکھو صوفی)

اِبیذیمیا + (ی) بقراط کی ایک کتاب کا نام ہے۔

اَبیلیپیا + (یو) مرگی کی ایک مہلک قسم ہے۔ جو تمام بدن کے تشنج (اینٹھن) سے پیدا ہوتی ہے۔ اس لفظ کے اصلی معنی اس تشنج کے ہیں جو حس و حرکت کو روک دیتا ہے (ترجمۂ کبیر)

ابیض + سفید

اَبیض حقیقی + (سچا اور واقعی سفید) جس کا رنگ دودھ کے مانند سفید ہو اور ابیض مجازی وہ رنگ ہے

جو پانی کی طرح بے رنگ اور شفاف ہو۔ اس کو ابیض مُنشف بھی کہتے ہیں۔ از افادہ۔

ابیض مجازی + دیکھو ابیض حقیقی۔

ابیض مُنشف + دیکھو ابیض حقیقی۔

ابیقُوما + ی اطبقۂ عنبیہ کا وہ زخم جو بال امرادون کے مانند نظر آئے۔

ابلیس + شرب ز دیکھو شرب ا

اُترُجی + رع ا اُترنج۔ ترنج جسے ہندی میں بجورا کہتے ہیں ا وہ رنگ جو ترنج کے چھلکوں کا ہوتا ہے یعنی زرد

اتساع + رع ا بعض تیلی کے پھیل جانے کو اور بعض بینائی کے پٹھے کے پھیل جانے کو کہتے ہیں۔ اور قدما دونوں کو کہا کرتے تھے۔ بہرحال ان دونوں صورتوں میں انسان تقریباً اندھا ہوجاتا ہے ترجمہ کبیر

اتصال التحامی + رع ا بدن کی ساری ہڈیاں دو طرح پر ملتی ہیں را ا اتصال مفصلی کے طور پر رم ا اتصال التحامی کے طور پر۔ اتصال مفصلی میں ایک ہڈی دوسری ہڈی سے نازنیت الگ رہتی ہے۔ یعنی دونوں ہڈیوں کے درمیان

رباطات اور بندش کے مادے موجود رہتے ہیں۔ دونوں ہڈیاں ملکر ایک نہیں ہوجاتی ہیں۔ خواہ یہ دونوں ہڈیاں حرکت کرسکیں جیسے گھٹنہ کا جوڑ۔ یا نہ کرسکیں جس طرح سر کی ہڈیوں کے جوڑ۔ اور اتصال التحامی کی صورت یہ ہوتی ہے کہ ایک ہڈی دوسری ہڈی سے ملکر بالکل ایک ہوجاتی ہے۔ دونوں ہڈیوں کے درمیان ابتدا میں نوزائیدہ رباط کے مانند ایک سفید جسم ہوتا ہے۔ مگر بعد کو ہڈی بنجاتا ہے۔ اور دونوں ہڈیاں ایک ہوجاتی ہیں۔ اس کی مثال زیرین جبڑے کی ہڈی ہے جس کے دونوں ٹکڑے ٹھوڑی کے پاس ملکر ایک ہوجاتے ہیں را از تشریح کبیر) اتصال مفصلی کو **مفصل** بھی کہتے ہیں۔

اتصال مفصلی + رع ا دیکھو اتصال التحامی۔

اتون + بھاڑ۔ بھٹی۔ تنور۔ آوہ۔

اثر + را ا وہ ہلکی سفیدی جو قرنیہ کی بیرونی سطح میں ہوتی ہے رم ا نشان رم ا تاثیر

اِثْنَا عَشَرِی + (ع) پہلی آنت ہے
جو معدہ کے آخر سے لگی ہوتی ہے۔ چونکہ
یہ بارہ انگل قد لمبی ہوتی ہے اس لئے
اسے اثنا عشری (بارہ انگشتی) کہتے ہیں

اِجَاصِیہ + (ع) (اجاص۔ آلو بخارا)
وہ غذا ہے جس میں آلو بخارا پڑتے ہیں
افادہ۔

اُجَاق + چولہا۔ دیگدان۔

اِجَانَہ + (۱) مرتبان (۲) پیوڑہ کا کنارا۔

اَجْزاءِ اوّلیہ + (ع) دیکھو ارکان۔

اَجْسامِ جبلیہ + دیکھو جسم جبلی۔

اجسامِ رُباعیہ + ان کو حدبات توأمیہ
بھی کہتے ہیں (رباعیہ۔ چار والی + حدبات
بلندیاں + توأم۔ ہمزاد) یہ چار گول اُبھار
یا بلندیاں ہیں جو بذریعہ ایک صلیبی نشیب
کے ایک دوسرے سے علیحدہ رہتے ہیں
یہ اُبھار دماغ کے بطن اوسط کے پیچھے
واقع ہیں۔ یہ چاروں ابھار دماغ
کے سریر بصری اور ساق الخ سے
ملے رہتے ہیں۔ بالائی دو اُبھاروں کو
الیتین (دو چوتڑ) اور زیریں دو
اُبھاروں کو خصیتین (دو خصیے) کہتے
ہیں۔ از تشریح کبیر۔

اجسامِ مُعَقّدہ + (معقدہ۔ گرہ دار۔
گانٹھوں والے) دو چھوٹے چھوٹے
چپٹے لمبوترے اُبھار ہیں جو دماغ میں
ہیں اجسام رباعیہ کے باہر کی طرف واقع
ہیں۔ ان میں سے ایک عصبہ مجوفہ کی
جڑ سے اندر کی طرف۔ اور دوسرا ہے
باہر کی طرف۔ اسی طرف عصبہ مجوفہ
کی جڑ دو جڑوں میں منقسم نظر آتی
ہے۔ از تشریح کبیر۔

اَجْفَان + (ع) پپوٹے جفن کی جمع ہے۔

اَجَل + (ع) موت۔ کسی شی کا مقررہ
محدود وقت۔

اجلِ اخترامی + (ع) موت اخترامی
(اتفاقی موت) دیکھو اجل طبعی۔

اَجَلِ طُول + (ع) اجل۔ موت۔
اطول۔ لمبی لمبی موت سے مراد وہ موت ہے
جو سب سے بڑی عمر میں آتی ہے۔ جسکو تقریباً کسو
نہیں برس کا اندازہ کیا گیا ہے اور خیال کیا گیا ہے
کہ انسان تقریباً ایک سو بیس سال تک زندہ رہ سکتا ہے

اجل طبعی * (ع) موت طبعی جو بڑھاپے
میں بلا کسی بیماری یا دیگر اسباب کے
آتی ہے۔ اور جس سے کسیکو چارہ نہیں
اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ بدن کی
اصلی رطوبتیں ہمیشہ تحلیل ہوتی رہتی
ہیں۔ جس سے بدن کی حرارت غریزیہ
بھی آہستگی کم ہوتی جاتی ہے۔ حتیٰ کہ
بالکل بجھ جاتی اور اس وقت موت
آجاتی ہے۔ اور بیماری یا دیگر حادثات
سے جو موت آتی ہے اُسے **موت**
اخترامی کہتے ہیں *

اجل عارضی * (ع) عارضی موت
موت اخترامی (دیکھو اجل طبعی)

اَجِنّہ * (ع) جنین کی جمع ہے پیٹ
کا بچہ۔

اَجنِحَہ * جناح کی جمع (۱) بازو (۲)
ریڑھ کے مہروں کے اُن اُبھاروں کو
کہتے ہیں۔ جو مہروں کے ہر دو جانب
نکلکر باہر کی طرف رخ کرتے ہیں پشت
میں ان ابھاروں سے پسلیاں لگتی
ہیں۔ (تشریح) کبیر۔ یہ تو مہروں میں
ہوتے ہیں۔ لیکن وتدی کے اندر اجنحہ
سے مراد اس کا وہ حصہ ہوتا ہے جو
چڑیا کے بازو کی طرح پھیلا ہوا ہوتا ہے
جو کل چار ہوتے ہیں۔ دو چھوٹے اور
دو بڑے۔ چھوٹے کو اجنحہ صغیرہ اور
بڑے کو اجنحہ کبیرہ کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر

اَجنِحَہ خَلفِیَّہ * (پچھلے بازو) کمر کے
مہروں میں گاہے بالائی زوائد مفصلیہ
کے پیچھے اور بالائی جانب چھوٹی اور
چپٹی سی بلندی نمایاں ہوتی ہے۔
ان کو اجنحہ خلیفہ کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر

اَجوف * وہ بڑی ورید ہے جو قلب
کے دائیں اذن سے تعلق رکھتی ہے
اور اس کی شاخیں تمام بدن میں پھیلتی
ہیں۔ ہاتھ پاؤں کی ظاہری رگیں بھی اسی
کی شاخیں ہوتی ہیں۔ اس کو اجوف
(جوفدار) اس لئے کہتے ہیں کہ اس کا
جوف یا اندرونی وسعت تمام رگوں
سے بڑی ہوتی ہے۔ اس کے دو حصے
ہیں (۱) جو قلب سے اوپر ہوتا ہے
اسے اجوف صاعد (چڑھنے والی

اجوف) کہتے ہیں۔ اور جو نیچے ہوتا ہے
اُسے اجوف نازل (اوترنے والی
اجوف) کہتے ہیں + اور بعض لوگ بجائے
قلب کے جگر کو مرکز قرار دیتے ہیں

اجوف اعلیٰ + اجوف صاعد کا
نام ہے۔ دیکھو اجوف۔

اجوف تحتانی + اجوف نازل (دیکھو اجوف)

اجوف صاعد + دیکھو اجوف

اجوف طالع + (طالع چڑھنے والا)
اجوف صاعد کا دوسرا نام ہے۔
دیکھو اجوف۔

اجوف فوقانی + اجوف صاعد کا
نام ہے (دیکھو اجوف)

اجوف نازل + دیکھو اجوف۔

اُچھُو (ہ) شرق (ع) پانی یا غذا کا ذرہ
اودھر اکی نالی میں چلا جانا۔

اِحالہ + (ع) ایک حالت سے دوسری
حالت بدل دینا متغیر کر دینا +

اِحتِلام + (ع) بد خوابی نیند میں انزال ہونا

احتقان + (ع) بدن میں مواد کا رک جانا
اور استفراغ بدن یعنی مواد کا خارج ہونا جسے

اِحراق + (ع) جلانا۔ کشتہ کرنا۔

اِحتِباس + (ع) لغوی معنے بند ہونا
رکجانا۔ اور طبی تعریف استفراغ
میں دیکھو +

اِحتِباس طمث + (ع) حیض کا
بند ہونا۔

اِحتراق + (ع) جل جانا۔

اِحتراقی + (ع) طبقۂ قرنیہ کے اُس زخم
کو بھی کہتے ہیں۔ جو زیادہ میلا اور کھرنڈ
کے ساتھ ہوتا ہے (احتراق جل جانا)
اسے یونانی میں ابی قوما اور حقیقا دما
کہتے ہیں (ابی قوما۔ شاخدار + حقیقادما
جلا ہوا) ترجمہ کبیر۔

اِحتکاک + (ع) خارش کھجلی۔ رگڑنا
گھسنا۔ کھجانا۔

اِحتواء + گھیرنا۔ حاوی ہونا۔

اِحتواء الرطوبۃ علی القلب + (ع)
دل کا تیرنا۔ اس مرض میں ایسا معلوم
ہوتا ہے کہ دل پانی میں تیر رہا ہے
کیونکہ قلب کے غلاف کے اندر پانی
جمع ہو جاتا ہے جو قلب کو گھیر لیتا ہے ترجمہ کبیر

اَحرّ + (ع) زیادہ گرم۔

اِحساس + (ع) محسوس کرنا معلوم کرنا حواس کے ذریعہ کچھ معلوم کرنا

اَحشاء + (ع) حَشو کی جمع ہے جس کے معنے حریرے کے ہیں

اَحشاء + (ع) حشا کی جمع ہے۔ احشاء ان تمام اعضا کو کہتے ہیں جو پیٹ اور سینہ کے اندر واقع ہیں۔ مثلاً معدہ آنتیں، جگر، گردے۔ دل پھیپھڑے وغیرہ

اَحشاء بطن۔ شکم کے اعضا جیسے معدہ۔ آنتیں طحال۔ جگر گردہ وغیرہ

اَحشاء صدر۔ سینے کے اعضا جیسے دل پھیپھڑے وغیرہ۔

اَحشاء عانہ۔ پیڑو کے اعضا جیسے مثانہ معاء مستقیم۔ اور عورتوں میں ان کے علاوہ رحم اور خصیۃ الرحم وغیرہ ہیں۔

اِحلیل + (ع) پیشاب کا راستہ یعنی ذکر اور چھاتیوں میں دودھ کے رستوں اور نالیوں کو بھی گاہے احلیل کہتے ہیں۔ جمع احالیل۔

اَحلام + (ع) حُلم کی جمع ہے۔ خواب

اَحمَر + (ع) سُرخ۔ لال۔

اَحمَر اَقتَم + (ع) وہ سرخ رنگ جو زیادہ سیاہی مائل ہو۔

اَحمَر قانی + (ع) وہ رنگ جو نہایت گہرا سرخ قدرے سیاہی مائل ہو۔

اَحمَر ناصع + (ع) وہ رنگ جس کی سرخی نہایت شوخ ہو۔ زعفرانی رنگ جس میں سرخی زیادہ گہری نہیں ہوتی ہے۔

اَحوال + (ع) جمع حال۔ عام طور پر احوال بمعنے حالات بولا جاتا ہے۔ مگر طبی اصطلاح میں احوال بعض صحت مرض اور تیسری حالت کو کہتے ہیں۔ جو نہ صحت کہلاتی ہے اور نہ مرض مثلاً پیدائشی نابینا ہونا۔ یا پیدائشی چھنگلیا ہونا۔

اَحوَل + (ع) بھینگا۔ وہ شخص جو ایک شے کو دو دیکھے۔

اِختلاج + (ع) پھڑکنا۔ اعضا کا پھڑکنا جیسے کبھی آنکھیں پھڑکنے لگتی ہیں۔

اِختلاج شفت + (ع) ہونٹھ پھڑکنا

اِختلاج القصبہ + (ع) قصبہ ریہ یعنی نرخرہ کا پھڑکنا۔ اس کے پھڑکنے کی علامت یہ ہے کہ گفتگو میں تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد آواز پھڑکتی ہے۔ مگر یہ پھڑکن ہمیشہ نہیں رہتی ہے۔ بلکہ جلد زائل ہو جاتی ہے۔ ترجمہ کبیر

اختلاج قلب + (ع) دل کا پھڑکنا جسے خفقان اور ہولدل کہتے ہیں۔

اختلاط / **اختلاط عقل** } (ع) بے عقلی جو جنون کے درجہ تک نہ پہونچی ہو۔ دماغ کا مختل و پریشان ہونا۔

اختلاف + (ع) دست جو باری سے آتے ہیں۔ گاہے عام طور پر اسہال کو بھی کہتے ہیں۔

اِختلاف الدم + (ع) (خونی دست) گاہے آنتوں سے خون کو جو پیش سے آتا ہے کہتے ہیں۔ اور گاہے ان خونی دستوں کو کہتے ہیں جو جگر سے آتے ہیں۔

اختناق + (ع) گھٹنا طبی اصطلاح میں سانس بند ہونے کو کہتے ہیں جو پھیپھڑے۔ قلب تک ہوا نہ پہونچ سکے یا مشکل سے پہونچے۔

اختناق الرحم + (ع) وہ مرض ہے جس میں اکثر عورتوں کو مرگی کے سے دورے آتے ہیں۔ مگر مرگی کی طرح اس میں منہ سے کف اور جھاگ جاری نہیں ہوتے۔ نیز اس مرض میں عورت باتوں کو سن سکتی ہے۔ گو جواب نہیں دے سکتی ہے۔ برخلاف ازیں مرگی میں باتیں بالکل سنائی نہیں دیتیں از ترجمہ کبیر۔

اُخثاء + (دیکھو خثی) گوبر

اَخرم + (ع) شانہ کی ہڈی میں دو ابھار چھوٹے اور بڑے ہوتے ہیں چھوٹے کو اخرم اور بڑے کو منقار الغراب (کوے کی چونچ) کہتے ہیں

اِخصاء + بدھیا کرنا۔ خصی کرنا۔

اَخضر + (ع) سبز۔ ہرا

اخلاط + (ع) جمع خلط کی ہے (دیکھو خلط)

اِخماد + بجھانا۔ حرارت کا ٹھنڈا کرنا

اَخمص + (ع) تلوے کا وہ حصہ جو ابھرا

اور زمین سے بلند ہوتا ہے۔

اِخیلوس (یو) + اندرونی گوشۂ چشم میں جو ورم ہوتا ہے (دیکھو قتام)

اِدَام (ع) + سالن (جس سے روٹی کھائی جاتی ہے۔ خواہ وہ کچھ ہی ہو) نان خورش (ف)

اِدْرَار (ع) + جاری کرنا۔ بہانا۔ پیشاب یا حیض کا جاری کرنا۔

اِدْرَاک (ع) + کے لغوی معنے پانے اور ملنے کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں دریافت کرنے۔ جاننے۔ پہچاننے معلوم کرنے کے ہیں۔

اُدْرَہ (ع) + فوطوں کا بڑا ہو جانا۔

اُدْرَۃُ الماء (ع) رطوبات کی
اُدْرَۃُ الدَوالی } سے فوطوں کا بڑا ہو جانا۔

اُدْرَۃُ اللَحم + (ع) قرو لحمی کو کہتے ہیں۔ دیکھو قرو لحمی۔

اَدْکَن + سیاہی مائل۔

اِدْلَاعُ اللِسَان + (ع) زبان کا منہ سے باہر نکل آنا۔

اِدْمَال (ع) زخم بھرنا۔

اِدْمَان + (ع) ہمیشگی کرنا۔

اَدَمہ (ع) + جلد یا کھال کا اندرونی حصہ اور بشرہ جلد کا بیرونی حصہ (دیکھو بشرہ)

اُدُن + اوقیہ تقریباً ڈھائی تولہ یا دو تولہ آٹھ ماشہ۔

اَدْوِیَہ (ع) + دوا کی جمع ہے (دیکھو دوا)

اَدْوِیَہ بسیطہ (ع) + وہ دوائیں جو قدرتی حالت پر ہوں۔ دوسری دواؤں سے ملائی نہ گئی ہوں۔ جیسے سونف۔ کالی مرچ وغیرہ (ادویہ مفردہ دیکھو)

اَدْوِیَہ مُرکّبہ (ع) + وہ دوائیں جو دوسری دواؤں سے ملائی گئی ہوں۔ مثلاً معجونیں شربت وغیرہ (دیکھو ادویہ مفردہ)

اَدْوِیَہ مفردہ (ع) + وہ دوائیں کہلاتی ہیں جو دوسری دواؤں سے ملائی نہ گئی ہوں جس طرح معجونیں۔ جوارشوں اور شربتوں میں ملادی جاتی ہیں۔ بلکہ وہ اپنی قدرتی حالت پر ہوں مفرد دواؤں کو ادویہ بسیطہ بھی کہتے ہیں مفرد دواؤں کے مقابل ادویہ مرکبہ ہیں۔ جیسے معجون۔ شربت۔ جوارش وغیرہ (ادویہ دیکھو)

اُدْھَان (ع) ۔ دھن کی جمع ہے۔ روغن۔ تیل۔

اُدْہرن } (ہ) ۔ مرض فالج کو کہتے ہیں
ادہرنگ }

ادھورا (ہ) ۔ ایک قسم کا سفوف یا ذرور ہے۔ جس کو بدن پر چھڑک کر مالش کرتے ہیں۔

اُذُن (ع) ۔ کان (ہ) گوش (ف) آذان جمع۔ جن جانوروں کے کان باہر ہوتے ہیں وہ بچے دیتے ہیں۔ اور جن کے اندر ہوتے ہیں وہ انڈے دیتے ہیں

اذن باطن ۔ کان کا وہ حصہ جو جوبہ سے اندر واقع ہے۔ اور جس کے اندر عصب سامع کے ریشے پھیلے ہوئے ہیں اور جو مجاری ہلالیہ۔ دہلیز اور قوقعہ پر مشتمل ہے۔ از تشریح کبیر۔

اُذُنُ الْقَلْب (ع) ۔ (دل کے کان) قلب کے اوپر کے حصہ میں دو ادبھار ہیں۔ جس میں خون پہلے آتا ہے۔ پھر اس کی زیریں وسعت میں جاتا ہے جسکو بطن القلب کہتے ہیں۔

اذن مُتَوَسِّط ۔ کان کا درمیانی حصہ جو جوبہ کے نام سے مشہور ہے۔ اور جہاں کان کی چھوٹی چھوٹی تینوں ہڈیاں رہتی ہیں۔ اور جو غشاء مفروشہ سے اندر کی طرف واقع ہے۔ از تشریح کبیر

اذن یُسْرٰی ۔ قلب کا بالائی بایاں حصہ جہاں سے شرائین وریدیہ لگی رہتی ہیں۔

اُذُن یُمْنٰی ۔ قلب کا دایاں بالائی حصہ جہاں سے اجوف صاعد و نازل شروع ہوتے ہیں۔

اُذُنَیْن ۔ دونوں اذن۔ قلب کے دونوں اذن۔

اَدْھَان ۔ (دیکھو ذہن)

اَرْبِطَۃ ۔ رباط کی جمع ہے۔ دیکھو رباط۔

اربطۂ اَجْنِحَہ ۔ ان کو اربطہ بین الاجنحہ بھی کہتے ہیں۔ یہ رباطات چند متفرق ریشے ہیں جو مہروں کے اجنحہ کے مابین پشت اور کمر میں پائے جاتے ہیں۔

اربطہ اَخْمَصِیَّہ ۔ تلوے کے رباطات نردی۔ زورقی اور تینوں عظام رسغ کی

زیریں سطح کو ایک دوسرے سے باندھتے ہیں۔

اربطہ بین الاجنحہ + دیکھو اربطہ جنحہ۔

اربطہ بین الاسناسن + ان کو اربطہ سناسن بھی کہتے ہیں۔ یہ رباطات رقیق جھلی کے مانند ہوتے ہیں۔ جو صرف پشت اور کمر کے مہروں کے سناسن کے مابین سناسن کی جڑ سے نوک تک واقع ہیں۔ از تشریح کبیر۔

اربطہ حلقیہ + دیکھو اربطہ مستدیرہ

اربطہ سناسن + دیکھو اربطہ بین السناسن

اربطہ سنیہ + انکو اربطہ نابیہ بھی کہتے ہیں۔ وہ تین رباطات ہیں جو گردن کے دوسرے مہرے کے زائدہ سنیہ (زائدہ نابیہ) سے شروع ہو کر متعدد دہ یعنی گدی کی ہڈی سے جا لگتے ہیں۔ از تشریح کبیر۔

اربطہ صفائح + دیکھو اربطہ صفراء۔

اربطہ صفراء + مہروں کے صفائح کے رباطات چونکہ رنگت میں زرد ہوتے ہیں اس لئے ان کو اربطہ صفراء کہا جاتا ہے (صفراء - زرد) یہ رباطات تنا میں تنیتیس جوڑے ہوتے ہیں از تشریح کبیر

اربطہ صلیبیہ + انکو اربطہ متقاطعہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ رباطات ایک دوسرے پر کاٹ کر گذرتے ہیں گھٹنے کے جوڑ کے دو اندرونی رباط ہیں از تشریح کبیر۔

اربطہ متقاطعہ + دیکھو اربطہ صلیبیہ

اربطہ مستدیرہ + (رباط کے) یہ ہاتھ میں قبضہ کے پاس ایک سامنے اور ایک پیچھے کل دو ہوتے ہیں۔ جو گول حلقہ کے مانند ہوتے ہیں۔ اور انگلیوں کے سکیڑنے اور پھیلانے والے عضلات کی نسوں کو باندھتے ہیں ان کو جس طرح رباط مستدیر کہتے ہیں اسی طرح رباط حلقی بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ حلقہ کی شکل کے ہوتے ہیں از تشریح کبیر

اربطہ مستدیرہ + (پاؤں کے) وہ ریشہ دار رباطات ہیں جو قدم کی طرف ٹخنے کے جوڑ کے سامنے سے گذرنے والی نسوں کو باندھتے ہیں۔ انکو اربطہ حلقیہ بھی کہتے ہیں۔ یہ تعداد میں تین ہوتے ہیں سامنے اندرونی بیرونی از تشریح کبیر

اربطہ نابیہ + دیکھو اربطہ سنیہ۔

ارجان + (ع) بواسیر الانف (دیکھو)

ارسیر + (ع) ارنج (ان جانا)

ارتیاک لستان + (ع) مانت منہ جلد جیرا بیٹھ جانا

اِرتعاد + (ع) کانپنا۔
اِرتعاش + (ع) کانپنا۔ مرض رعشہ۔ کپکپی
اِرتعاش القصبہ (ارتعاش کانپنا)
قصبہ ریہ یعنی نرخرہ کا کانپنا۔ اس کی
علامت یہ ہے کہ گفتگو میں آواز کانپتی
ہے اور مسلسل عرصہ تک کانپتی رہتی ہے۔ ترجمۂ کبیر
اِرتفاع خصیہ + (ع) خصیہ کا اوپر چڑھ جانا۔
اِرتفاع زنیثوی + عظم وتدی کے جسم
کی بالائی سطح پر عصبۂ مجوفہ کی نالی سے
پیچھے ایک بیضوی شکل کی چھوٹی سی بلندی
ہوتی ہے۔ جس کے پیچھے ایک نشیب
غدۂ سعتریہ کے لیے پایا جاتا ہے۔ از
تشریح کبیر
ارتفاع مخروطی + ایک مخروطی شکل کا
جو فدار ابھار ہے۔ جو کان کے درمیانی
حصے (جوبہ) میں کرۂ بیضیہ کے پیچھے
واقع ہے۔ اس میں عضلہ رکابیہ واقع
ہے۔ از تشریح کبیر
ارتفاع مفصلی + کنپٹی کی ہڈی کا زائدہ
زوجیہ (عظم زوج) تین جڑوں سے
شروع ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کی اگلی جڑ
اندر کی طرف رخ کر کے ایک گول سی
بلندی میں تمام ہوتی ہے۔ جو نقرۂ فکیہ
کی اگلی حد بناتی ہے۔ از تشریح کبیر
اُرجوانی + (ع) سرخ رنگ جس کے ساتھ
سیاہی ملی ہوئی ہو۔
اُرجوحہ + (ع) جھولا۔ ہنڈولہ۔
اَرحاء + (ع) اضراس۔ ڈاڑھیں۔
اصلی معنے چکی کے ہیں۔ رحی کی جمع
ہے۔
اِرخاء + ڈھیلا کرنا۔ سست کمزور کرنا۔
اردھالہ + فارسی لفظ ہے (آرد۔ آٹا +
ہالہ۔ گھی) اردہالہ اس گاڑھے حریرے
کو کہتے ہیں جو آٹا اور گھی سے بنایا جاتا
ہے۔ از ترجمۂ کبیر
اُرزہ + (چاول) دو یا چار رائی کے برابر
اَرض + (ع) زمین۔ خاک۔ مٹی۔
اِرسال علق + جونک لگانا۔
اَرطب + (ع) زیادہ تر۔
اُرغوانی + (ع) سرخ رنگ جس کے ساتھ
سیاہی ملی ہو۔
اَرق + (ع) بیداری۔ جاگنا۔

اَرَق + (ع) زیادہ رقیق۔

اَرُقَان + (ع) یرقان (دیکھو)

اَرَخیمُوس + (یو) الکیلی کا یونانی نام ہے جو طبقۂ قرنیہ میں پیدا ہوتا ہے (ترجمہ کبیر)

اَرْکَان + آگ۔ پانی۔ ہوا۔ اور مٹی۔ ان چار چیزوں کو ارکان کہتے ہیں۔ ارکان کی تعریف اس طور پر کرتے ہیں کہ ارکان اُن چند بسیط اجسام کا نام ہے جن سے انسان حیوان۔ نباتات اور جمادات پیدا ہوتے ہیں۔ یعنی ارکان ان چیزوں کے لئے اجزاء اولیہ (پہلے اجزاء) ہیں **بسیط اجسام** جاننا ہوگا کہ ایک جسم مرکب ہوتا ہے جو چند جسموں سے مل کر بنتا ہے دوسرا جسم مفرد یا بسیط ہوتا ہے جو چند جسموں سے مل کر نہیں بنتا ہے۔ بلکہ دوسرے اجسام اُس سے مل کر بنتے ہیں۔ چنانچہ پانی اور ہوا وغیرہ اجسام بسیطہ یا مفردہ کہلاتے ہیں۔ کیونکہ ان کے اندر مختلف قسم کے اجسام نہیں پائے جاتے ہیں۔ بلکہ تمام پانی اور تمام ہوا ایک ہی قسم کی کیفیت اور ایک ہی طبیعت رکھتے ہیں۔ اس لیے ان کو مفرد یا بسیط کہتے ہیں۔ اجزاء اولیہ (پہلے اجزاء) اُن اجزاء کو کہتے ہیں جو تقسیم کے وقت سب کے آخر میں نکلیں۔ اور پھر ان کی تقسیم نہ ہو سکے۔ مثلاً اگر انسان کی تقسیم کریں اور اس کے اجزاء نکالیں تو سب سے پہلے اس کے اعضاء نکلیں گے پھر اگر اعضاء کی تقسیم کریں تو معلوم ہوگا کہ یہ اخلاط سے پیدا ہوتے ہیں۔ پھر اگر کسی ذریعہ سے اخلاط کی تقسیم کریں اور اس کے اجزاء دریافت کرنا چاہیں تو معلوم ہوگا کہ یہ ارکان یعنی آب و ہوا اور آتش و باد سے پیدا ہوئے ہیں۔ جیسا کہ اگر خون کو قرع انبیق میں ڈالکر عرق نکالیں تو پانی الگ ہو کر عرق کی صورت میں باہر نکل آئے گا۔ اور کچھ خاکی اجزاء دیگ کے پیندے میں رہ جائیں گے۔

غرض یہ ہے کہ انسان کی تقسیم میں سب سے آخر ارکان نکلتے ہیں۔ اور ارکان چونکہ بسیط ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کی تقسیم کسی صورت سے نہ ہو سکے گی۔

اسی لیے ارکان کو اجزاء اولیہ (پہلے
اجزاء) اور اخلاط۔ اعضاء وغیرہ کو اجزاءِ
ثانویہ (دوسرے اجزاء) کہتے ہیں۔
ارکان کو عناصر (جو عنصر کی جمع ہے)
اُسطُقُسّات (جو یونانی لفظ اسطقس کی
جمع ہے) بھی کہتے ہیں (افادہ کبیر)
اُرنبہ + ناک کا سرا جو جوانی میں اکثر
پھٹا ہوا معلوم ہوتا ہے۔
اَرخِلبیہ + آنکھ کے پپوٹوں کا اوپر یا نیچے
کی طرف چلا جانا۔
اَرواح + روح کی جمع ہے (دیکھو روح)
ارواح حیوانیہ (دیکھو روح حیوانی)
ارواح طبعیہ (دیکھو روح طبعی)
ارواح نفسانیہ + دیکھو روح نفسانی
اَریکۃُ الجُرُوح + زخم کا انگور۔ وہ
گوشت جو زخم کے بھر آنے کے وقت
پیدا ہوتا ہے۔
ازالۂ بکارت + پردہ بکارت کا توڑ
(دیکھو غشاء البکارت)
اَزَج + ایک سفید مثلث شکل کی ریشہ دار
ساخت ہے جو دماغ کے اندر بطن

مقدم میں جسم صلب اور فاصل لامع
کے نیچے اور شعبہ متوسطہ سے اوپر واقع
ہے۔ اسی کو بعض لوگ مجرہ یا قبوہ
بھی کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر۔
اِزدِراد + لقمہ وغیرہ کا نگلنا۔
اِزدِحام + کثرت سے اکٹھا ہونا۔ انبوہ
کا جمع ہونا۔
اَزرَق + گربہ چشم۔ بلی کی سی آنکھ۔
اَزَف + گھاؤ بھر جانا۔ زخم کا انگورے
آنا۔
اِزلاق + پھسلانا۔
اِزلاق المَعدہ + بعض لوگ زلق المعدہ
کو کہتے ہیں۔ ترجمہ کبیر۔
اِزمان + پرانا ہونا۔ دیرینہ ہونا مرض
کا مزمن ہونا۔
اَزواج + زوج کی جمع ہے۔ جوڑے
پٹھوں کے جوڑے۔
اَسابیع + (دیکھو اسبوع)
اَساغَربا + لاطینی لفظ ہے۔ جس کے اصلی
معنے ہیں۔ مختلف چیزوں کو اکٹھا مجتمعا
کرنا۔ اور اصطلاح میں ایک علم کا نام ہے

جس کے ذریعہ سے ہم معدنیات کو دوا
کے طور پر امراض کے علاج کے لئے
استعمال کر سکتے ہیں۔ اور اُن کو مختلف
شکلوں اور صورتوں میں لا سکتے ہیں
اس مفہوم کے لیے عربی میں لفظ طب
کیمیاوی ہے۔

اسباب + سبب کی جمع ہے اسباب
کی جتنی قسمیں ہیں۔ مثلاً اسباب تامہ۔
اسباب ناقصہ۔ اسباب فاعلہ۔ اسباب
مادیہ اسباب غائیہ۔ اسباب صوریہ۔
اسباب تمامیہ وغیرہ سب کی تعریفیں
سبب کے بحر میں دیکھو۔

اسباب بادیہ + (دیکھو سبب بادی)

اسباب بدنیہ + (دیکھو سبب بدنی)

اسباب خارجیہ + (دیکھو سبب بادی)

اسباب سابقہ + سبب سابق
(دیکھو سبب بادی)

اسباب ستہ ضروریہ + ستہ ضروریہ
(دیکھو اسباب ضروریہ)

اسباب ضروریہ + اُن اسباب کو
کہتے ہیں جن کے بدوں تا زندگی چارہ
نہ ہو مثلاً کھانا پینا۔ ہوا وغیرہ۔ اور غیر
ضروری اسباب وہ ہیں جو ان کے برخلاف
ہوں۔ خواہ بالکل مخالف اور مہلک
ہوں جیسے زہروں کا استعمال۔ اور
خواہ کسی حالت مرض وغیرہ میں مفید
ہوں۔ جیسے دواؤں کا استعمال۔ تدابیر
معالجہ وغیرہ۔ **اسباب ضروریہ**
جن کے بغیر تا زیست چارہ نہیں ہوتا
ہے چھ ہیں۔ اسی وجہ سے ستہ
ضروریہ (چھ ضروری
چیزیں) کہتے ہیں۔
(۱) ہوا (۲) کھانا پینا (۳) حرکت و
سکون بدنی (۴) حرکت و سکون نفسانی
(۵) نیند و بیداری (۶) استفراغ و احتباس

اسباب غیر ضروریہ + وہ اسباب
جو ضروری نہ ہوں۔ اور وہ ایسے نہ ہوں
کہ بدوں اُنکے زندگی میں چارہ نہ ہو
(دیکھو اسباب ضروریہ)

اسباب غیر مضادہ + (دیکھو اسباب مضادہ)

اسباب متخلفہ + (متخلفہ۔ پیچھے چھوڑنے
والے) اُن اسباب کو کہتے ہیں جن کا اثر

ان کے بعد بھی قایم رہے۔ از ترجمۂ کبیر
اَسْبابِ مُضَادَّہ + وہ اسباب جو
ہلاکت پہونچاتے ہیں اور مار ڈالتے
ہیں۔ مثلاً تلوار سے کٹ جانا۔ زہروں کا
استعمال – پانی میں ڈوب جانا۔ اور
اسباب غیر مضادہ انہیں کہتے
ہیں جو ایسے نہ ہوں۔ یعنی وہ مہلک
نہ ہوں۔ مثلاً دواؤں کا استعمال۔
تدابیر علاج معالجہ وغیرہ۔
اَسبابِ مُمْرِضَہ + مرض پیدا کرنے
والے اسباب۔
اسباب وَاصِلَہ + دیکھو سبب واصل
اُسْبُوع + ایک ہفتہ۔ سات دن
اس کی جمع اسابیع ہے۔
استار + تقریباً اکیس ماشہ۔
اِسْتِحَالہ + ایک حالت سے دوسری
حالت کا بدل جانا۔ مثلاً گرم پانی کا سرد
ہو جانا۔ یا سرد پانی کا گرم ہو جانا یا پانی
کا بخارات بنکر ہوا ہو جانا۔ استحالہ کی دو
قسمیں ہیں (۱) استحالہ کیفی یا استحالہ
مجازی جس میں کسی چیز کی محض کیفیت
بدل جاتی ہے۔ اس کی اصلی حقیقت
نہیں بدلتی ہے۔ مثلاً سرد پانی کا گرم
ہو جانا۔ (۲) استحالہ حقیقی۔ یا
استحالہ صوری جس میں کسی شی کی
حقیقت بدل جاتی ہے۔ مثلاً پانی کا
بخارات بنکر ہوا ہو جانا۔ یا ہوا کا پانی
ہو جانا۔ یا خون کا ہڈی بنجانا۔ اس استحالہ
میں نہ صرف کیفیت بدلتی ہے۔ بلکہ
اس کی حقیقت اور اس کی صورت
نوعیہ بدل جاتی ہے (صورت نوعیہ
کی تعریف آگے دیکھو)
استحالہ حقیقی (دیکھو استحالہ)
استحالہ صُورِی + (دیکھو استحالہ)
استحالہ کیفی + (دیکھو استحالہ)
استحالہ مجازی + (دیکھو استحالہ)
اِسْتِحَاضَہ + عورتوں کا وہ مرض ہے
جس میں معمولی اور ہر ماہ کے مقررہ ایام
سے زیادہ خون آتا ہے۔ از ترجمۂ کبیر
اِسْتِحْمَام + حمام کرنا (دیکھو حمام) غسل کرنا
اِسْتِرْخَاء + ڈھیلا ہو جانا۔ کسی عضو سے
حرکت کی قوت کا جاتا رہنا۔

اِسْتِرْخَاءِ شَرَج + مقعد کا ڈھیلا ہونا
یہ وہ بیماری ہے جس میں پاخانہ اور
ریاح بلا اختیار خارج ہوتے ہیں
(ترجمۂ کبیر)
استرخاء جفن + پپوٹے کا ڈھیلا ہوجانا
استرخاء صفن + فوطوں کا ڈھیلا
ہوجانا۔
استرخاء لہاۃ + کوے کا لٹک آنا۔
اِسْتِرْخَاءِ مقعد + مقعد کا ڈھیلا ہوجانا
(دیکھو استرخاء شرج)
اِسْتِرْسَال بَول + تھوڑا تھوڑا پیشاب
نکلنا۔
اِسْتِسْقَاء + وہ مرض ہے جس میں
پیٹ یا بیرونی اعضاء پھول جاتے
ہیں اس کی تین قسمیں ہیں (۱) استسقاء
لحمی (لحم۔ گوشت) جس میں تمام بدن کا
گوشت آٹے کی طرح نرم ہوجاتا اور
پھول جاتا ہے (۲) استسقاء زقی
(زق۔ مشک) جس میں پیٹ کے اندر
پانی جمع ہوجاتا ہے اور پیٹ مشک کی
طرح پھول جاتا ہے (۳) استسقاء طبلی
(طبل۔ ڈھول) جس میں پیٹ کے
اندر ریاح جمع ہوجاتے ہیں اور وہ
ڈھول کی طرح پھولا رہتا ہے۔ اور
ڈھول کی سی آواز آتی ہے۔ از ترجمۂ کبیر
استسقاء زقی + دیکھو استسقاء۔
استسقاء طبلی + دیکھو استسقاء۔
استسقاء لحمی + دیکھو استسقاء۔
استسقاء انبس + مرض ذیابیطس (دیکھو
ذیابیطس)
استسقاء یابس (خشک استسقاء) استسقاء
طبلی کو کہتے ہیں (دیکھو استسقاء)
استطلاق بطن + پیٹ چلنا۔ دست آنا
استظہار + اور تقدم بالحفظ دونوں
کے معنے "کسی مرض سے بچنے" کے
ہیں۔ لیکن ان دونوں میں فرق اس قدر
ہے کہ اگر وہ مرض عادت کے طور پر
ہمیشہ پیدا ہوتا ہو تو اوس سے بچنے کو
تقدم بالحفظ کہتے ہیں۔ اور اگر وہ عادت
کے طور پر نہ پیدا ہوتا ہو۔ بلکہ کسی خاص
علامت سے اوس کے پیدا ہونے کا
خوف ہوگیا ہو تو اوس سے بچنے کو استظہار کہتے ہیں انتہٰی

اِستِعداد + آمادہ کرنا۔ قابل بنانا۔ لائق ہونا۔

استغثاث + پھوڑے کو آلائش سے پاک کرنا۔ نشتر چبھونا۔

اِستِفراغ + بدن سے کسی مادہ کے خارج ہونے کا نام طبی اصطلاح میں استفراغ ہے۔ خواہ مواد خود خارج ہوتے ہوں یا کسی علاج کے ذریعہ نکالے جاتے ہوں خواہ ان کا نکلنا مفید ہو جیسے پاخانہ پیشاب وغیرہ۔ خواہ مضر جیسے کثرت سے خون بہنا۔ خواہ وہ نکلتے ہوئے محسوس ہوں جیسے پسینہ وغیرہ۔ خواہ محسوس نہ ہوں جیسے بدن کے بخارات خواہ دستوں کی راہ خارج ہوں۔ یا قے۔ یا پیشاب یا تھوک یا نزلہ۔ یا خون کی صورت میں آ اس کا مقابل احتباس (مواد کا بند رہنا) ہے (افادہ کبیر)

اِستِفراغ جُزئی + وہ استفراغ ہے جو تمام بدن سے مواد کو نہ خارج کرے بلکہ کسی خاص عضو سے مواد کو نکالے۔ مثلاً ناس کی وجہ دماغ کے مواد خارج ہوتے ہیں۔ اور **استفراغ کلی** اسے کہتے ہیں جو تمام بدن کے مواد خارج کرے۔ مثلاً فصد و اسہال۔

اور کبھی استفراغ کلی اُسے کہتے ہیں جو چاروں خلطوں کو بدن سے خارج کرے۔ اور استفراغ جزئی اُسے کہتے ہیں۔ جو کسی خاص خلط کو نکالے۔ مثلاً بلغم کو یا صفرا کو علیٰ ہذا القیاس۔

استفراغ کُلّی (دیکھو استفراغ جزئی)

اِستِلقاء + چت لیٹنا۔ پشت پر لیٹنا۔

اِستِمراء + غذا کا ہضم ہو کر جگر اور تمام اعضا کی طرف جانا۔ جس سے بدن کی پرورش ہوتی ہے۔ افادہ۔

اِستِمکات + زخم میں پیپ پڑنا۔

اِستِمناء بالید + (استمناء۔ منی نکالنا) یہ۔ ہاتھ جلق لگانا۔ ہاتھ سے منی نکالنا۔

اِستِنشاق + (سڑکنا) تر دوا کا ناک سے سڑکنا۔ سانس کے ذریعہ ہوا کا کھینچنا۔

اِستِیصال + جڑ سے اکھیڑنا۔

اِستِیلا + غلبہ پانا۔ غالب ہونا

اِسخان + گرم کرنا۔

اُسْرُ البَوْل + پیشاب کا بند ہونا۔

اُسْرَہ + جلد بدن کی شکن۔ اور خطوط اور پیشانی کی شکن۔

اسطام + (۱) کفچہ (۲) دستہ پناہ۔

اُسْطُقُس (یونانی) بمعنے جزء اس کی جمع اسطقسات ہے (اسطقسات دیکھو)

اُسْطُقُسَات + یونانی لفظ اسطقس کی جمع ہے اسطقس کے لغوی معنے جزء کے ہیں۔ اصطلاح میں ارکان کو کہتے ہیں (دیکھو ارکان)

اُسْطُوَانہ + (۱) ستون (۲) شریان۔

اسفیدباج / **اِسْفِیدباجہ** گوشت کا سادہ شوربہ جس میں گرم مصالحہ وغیرہ نہ ڈالے گئے ہوں۔ اس کی جمع اسفیدباجات آتی ہے۔ افادہ۔

اِسْقاط + حمل کا گرنا۔ رحم سے بچہ کا قبل از وقت خارج ہو جانا۔

اُسْکُرجہ + ایک ظرف ہے۔ جس کی دو قسمیں ہیں۔ چھوٹے میں تقریباً آٹھ تولہ اور بڑے میں تقریباً انیس یا بائیس تولہ کی گنجایش ہوتی ہے۔

اسکنہ + برما۔ چھید کرنے کا آلہ۔

اُسْکُوبَہ + بوتل کی ڈاٹ۔

اَسْناخ + سنخ کی جمع ہے۔ دانت کی جڑیں

اَسْنان + سن کی جمع ہے۔ عمر۔ دانت۔

اَسْنانُ الظُفار + جب ناخون لمبائی میں سرے کے قریب پھٹ جاتا ہے اور یہاں باریک باریک اور تیز نوکیلے ریشے نکل آتے ہیں۔ جو اعضا میں چبھتے اور تکلیف پہونچاتے ہیں۔ تو اسے اسنان الظفار (چبھنے کے دانت) کہتے ہیں۔ ترجمہ کبیر۔

اَسْنانُ الحِلْم + عقل ڈاڑھ۔ جو جوانی کی عمر میں تمام دانتوں کے پیچھے نکلتی ہے۔

اَسْنان دائمہ + ہمیشہ رہنے والے دانت جو دودھ کے دانت کے بعد اگتے ہیں

اسنان قَواطِع + اوپر اور تلے کے چار اگلے دانت جو کیل یا کچلی کے سامنے ہوتے ہیں اور جو غذاؤں کو کاٹتے ہیں (قواطع۔ کاٹنے والے)

اسنان کَواسِر + (کواسر۔ توڑنے والے) انیاب یعنی کچلیوں کا اصطلاحی نام ہے۔ اسکو فارسی میں دندان نیش کہتے ہیں۔

اسنان لَبَنِیَّہ + دودھ کے دانت جو بچپن میں نکلتے ہیں۔ اور کچھ عرصہ بعد خود بخود گر جاتے ہیں

اَسْوَد + سیاہ۔ کالا۔

اسہال + دست۔ بدن کے مواد کا پانی کی طرح خارج ہونا

یا خارج کرنا۔ وہ مرض جسمیں کثرت سے دست آئیں۔

اسہال دم + خون کے دست آنا۔

اسہال دوری + باری کے دست۔ دست کے دورے

اسہال کبدی + وہ دست جو جگر کے مواد سے آتے ہیں

اسہال معدی + وہ دست جو معدہ کے مواد سے آتے ہیں

اسہال معوی + وہ دست جو آنتوں کے مواد سے آتے ہیں۔

اُسَیلِم + وہ رگ ہے جو دونوں ہاتھوں میں چھوٹی انگلی اور اس کے بعد کی انگلی کے درمیان نمودار ہوتی ہے۔ اسیلم لغتاً اسلم کی تصغیر ہے۔ اسلم کے معنے صحیح و سالم اور بےخطر کے ہیں۔ اس کے فصد میں کسی شریان کے کٹنے کا چونکہ ڈر نہیں ہے۔ اس لیے یہ بےخطر ہے۔ اور چونکہ یہ چھوٹی سی ہے اس لیے لفظ تصغیر کے ساتھ یاد کی گئی ہے۔ ترجمہ کبیر۔

اَشباح + دیکھو شبح۔

اِشتِعال + جلنا۔ روشن ہونا۔ روح یا مادہ کا گرم ہو جانا۔

اِشتِواء + بھوننا۔ تاننا۔

اِشتِہاء + بھوک۔ خواہش۔

اَشجار + (دیکھو شجر)

اَشداق + (دیکھو شدق)

اَشرِبہ + جمع شراب بمعنے شربت۔ وہ سیال جس میں شکر یا اس کے قائم مقام کوئی شئے ڈالی گئی ہو۔

اَشقَر + وہ رنگ جس میں زردی اور قدرے سرخی ہوتی ہے۔

اَشفی + رانپی یا ستالی۔ چمڑا چھیلنے کا آلہ۔

اَشکال + صورت۔ شکل کی جمع ہے۔

اَصابِع
اصابیع + انگلیاں۔ اصبع کی جمع ہے

اِصبَع + انگلی (د۔ ہ) انگشت (ف)

اَصداغ + جمع صدغ کی ہے کنپٹی۔

اَصغَر + چھوٹا۔

اَصفَر + زرد۔ زرد رنگ۔ پیلا۔

اصفر فاقع + سخت زرد۔ نہایت پیلا۔

اَصل + جڑ۔ اصول اس کی جمع۔

اَصلُ اللِّسان + غدۂ تحت الفک دیکھو۔

اَصلُ النُّخاع + دیکھو مبدأ النخاع۔

اِصلاح + مضرت دفع کرنا۔ درست کرنا۔ مدبر کرنا۔

اَصناف + صنف کی جمع ہے۔ قسمیں۔

اَصوات + صوت کی جمع ہے۔ آوازیں

اُصُول + جڑیں۔ اصل کی جمع۔

اُصُول اَرْبَعَہ + چار جڑیں بیخ کرفس بیخ بادیان بیخ خطمی بیخ کبر۔

اُصُول عَقَد + ان عصبی ریشوں کو کہتے ہیں جو کسی عصبی گرہ میں داخل ہو کر قوت حس و حرکت بخشتے ہیں۔ از تشریح کبیر۔

اَصْہَب + وہ رنگ سرخ ہے جس میں تھوڑی سی سرخی سفیدی مائل ہوتی ہے پیازی رنگ۔

اِصِیص + لگن تسلا۔ وہ برتن جس میں زخم کی آلائش دھو کر رکھیں

اَضْدَاد + (دیکھو ضد)

اَضْرَاس + ڈاڑھیں جمع ضرس کی

اَضْرَاس ثُلَاثِیَّہ + وہ ڈاڑھیں جن کے سرے تین حصوں سے مرکب ہوں۔

اَضْرَاس ثُنَائِیَّہ + وہ ڈاڑھیں جن کے سرے میں دو بلندیاں ہوں۔

اَضْرَاس اَلحُلُم + عقل ڈاڑھ۔ جو جوانی میں سب دانتوں کے پیچھے نکلتے ہیں اوپر دو اور نیچے دو کل چار ہوتے ہیں۔

اَضْرَاس خُمَاسِیَّہ + وہ ڈاڑھیں جن کے سرے پانچ بلندیوں سے مرکب ہوں اور سرے سے مراد وہ حصہ ہے جو مسوڑھے سے باہر نکلا ہوا رہتا ہے۔

اَضْرَاس ذَوَاتُ الحُدُبَتَین + دیکھو اضراس ثنائیہ۔

اَضْرَاس رُبَاعِیَّہ + وہ ڈاڑھیں جن کے سرے چار حصوں سے مرکب ہوں۔

اَضْرَاس کَثِیرَۃُ الحُدُبَات + دیکھو اضراس کثیرۃ الرؤس۔

اَضْرَاس کَثِیرَۃُ الرُّؤُس + بڑی ڈاڑھوں کو کہتے ہیں جن کے سرے تین۔ چار یا پانچ حصوں سے مرکب ہوتے ہیں انکو کثیرۃ الحدبات بھی کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر

اِضْطِجَاع + پہلو پر سونا۔ کروٹ سے لیٹنا۔

اِضْعَاف + کمزور کرنا۔

اَضْلَاع + پسلیاں۔ جمع ضلع بمعنی پسلی

اَضْلَاع الخَلف / **اَضْلَاع الزُّور** } خلف و زور بمعنے جھوٹے کل جو پسلیوں میں سے دس نیچے کی پسلیاں ہر طرف پانچ پانچ۔

اضلاع حقیقیہ
اضلاع خالصہ
اضلاع الصدر
اضلاع مفقولہ
} کل چوبیس پسلیوں میں سے چودہ اوپر کی پسلیاں جو سینہ کی ہڈی سے ملی رہتی ہیں۔ ہر طرف سات سات ہیں۔

اَضمِدہ + ضماد کی جمع۔ لیپ (دیکھو ضماد)

اَطراف + جمع طرف (کنارے) ہاتھ پاؤں۔

اَطرِیہ + سویاں (ہ) رشتہ (ف) یا اسے اوگرا کہتے ہیں۔

اِطرِیفل + یہ ہندی لفظ تری پھل (تین پھل) سے بنا ہے۔ وہ معجون جس میں تین پھل۔ ہڑ۔ بہیڑہ اور آملہ ہوں۔

اَطعِمہ + طعام کی جمع۔ غذاء۔ خوراک۔

اَطفال + طفل کی جمع ہے۔ بچے۔

اِطفاء + بجھانا۔ ٹھنڈا کرنا۔ چراغ گل کرنا۔

اَطفال + طفل کی جمع ہے۔ بچے۔

اطلاق بطن + دست جاری کرنا پیٹ چلانا۔

اَطلِیہ + طلاء کی جمع ہے (دیکھو طلاء)

اَظفار + ظفر کی جمع ہے۔ ناخون۔

اِعتدال + مزاج کا معتدل ہونا (دیکھو مزاج)

اِعتدال شخصی + وہ مزاج معتدل جو کسی ایک شخص کے لیے مناسب ہو۔

اعتدال صنفی + وہ مزاج معتدل جو انسان کے کسی ایک خاص صنف (گروہ) کے لیے مناسب ہو۔ مثلاً وہ مزاج جو ہندوستانیوں کے لئے مناسب ہو یورپ والوں کے لئے مناسب نہ ہو۔

اِعتدال عضوی + وہ مزاج جو کسی خاص عضو کے لئے مناسب ہو۔ مثلاً قلب کے لئے گرم مزاج مناسب ہے۔ دماغ کیلئے سرد مزاج مناسب ہے۔

اعتدال نوعی + وہ مزاج جو کسی نوع کے لئے مناسب ہو۔ مثلاً انسان ایک نوع ہے۔ اور گدھا دوسرا نوع۔ جو مزاج انسان کے لئے مناسب ہوگا وہ گدھے کے لئے مناسب نہ ہوگا۔ اور جو مزاج گدھے کے لئے مناسب ہوگا وہ انسان کے لئے مناسب نہ ہوگا۔

اِعْتِدَال مِزَاجی + مزاج کا معتدل ہونا (تفصیل مزاج میں دیکھو)

اِعْتِقَال + (۱) زبان بند ہوجانا یا بات نہ کرسکنا (۲) روکنا۔ بند کرنا۔

اِعْتِقَال البَطْن + قبض۔ دست کا رکنا۔

اَعْرَاض + عرض کی جمع ہے۔ دیکھو عرض۔

اعراض نفسانیہ + حرکات نفسانیہ دیکھو۔

اَعْصَاب + پٹھے (دیکھو عَصَب)

اعصاب حرکت + حرکت دلانے والے پٹھے۔

اعصاب حِس + حس بخشنے والے پٹھے

اعصاب دماغیہ + دماغ کے پٹھے۔

اعصاب ظَہْرِیہ + وہ اعصاب جو حرام مغز سے پشت کے اندر خارج ہوتے ہیں۔ یہ بارہ جوڑے ہوتے ہیں

اعصاب عَجُزِیہ + وہ اعصاب جو عظم العجز سے باہر آتے ہیں۔

اعصاب عُنُقِیَہ + وہ اعصاب جو حرام مغز سے گردن کے مقام میں خارج ہوتے ہیں۔ یہ آٹھ جوڑے ہیں۔

اعصاب قطنیہ + حرام مغز کے وہ اعصاب جو کمر کے مقام میں نکلتے ہیں یہ پانچ جوڑے ہیں۔

اعصاب مرکبہ + وہ پٹھے جو اعصاب حس و اعصاب حرکت سے مرکب ہوں۔

اعضاء + عضو کی جمع ہے (دیکھو عضو)

اعضاء آلیہ + اعضاء مرکبہ (دیکھو)

اعضاء اَصْلِیَہ + وہ اعضاء جو منی سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور وہ سوائے گوشت اور چربی کے سارے اعضاء ہیں۔ مثلاً ہڈیاں۔ پٹھے۔ رگیں وغیرہ۔

اَعضاء بَسِیطَہ + اعضاء مفردہ (دیکھو)

اعضاء بَوْل + دیکھو آلات بَول۔

اعضاء تَنَاسُل + خصیے۔ ذکر۔ خزانہ منی۔ عورتوں میں رحم۔ اندام نہانی۔ اور اس کے متعلقات نسل سے تعلق رکھنے والے اعضاء۔

اعضائے تَنَفُّس + وہ اعضاء جو تنفس یعنی سانس سے تعلق رکھتے ہیں۔

جیسے پھیپھڑے۔ حجاب حاجز۔ تنفس کے عضلات۔ قصبۂ ریہ۔ حنجرہ وغیرہ۔

اعضاء حرکت ۔ دیکھو آلات حرکت

اعضاء حس ۔ دیکھو آلات حس۔

اعضاء حیوانیہ ۔ وہ اعضاء جو قوت حیوانیہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ مثلاً قلب۔ شریانیں وغیرہ۔

اعضاء خادمۃ الرئیس ۔ وہ اعضاء جو اعضاء رئیسہ کی خدمت کریں یعنی اوس کے افعال کی امداد کریں۔ مثلاً معدہ جگر کی آسانی کے لئے غذا ہضم کرتا ہے۔ اور رگیں جگر سے خون لیکر تمام اعضاء میں پہونچاتی ہیں۔

اعضاء رئیسہ ۔ ان اعضاء کو کہتے ہیں جو ضروری قوتوں کے منبع۔ مخزن یا سرچشمہ ہوتے ہیں۔ اور ان قوتوں کی ابتدا یہیں سے ہوتی ہے۔ یہیں سے یہ قوتیں نکلتی ہیں اور تمام اعضاء میں تقسیم ہوتی ہیں۔ **ضروری قوتیں** وہ ہیں جن کے بدوں مثلاً انسان کا زندہ رہنا۔ یا اسکی نسل کا باقی رہنا ناممکن ہو۔ چنانچہ ضروری قوتیں انسانی زندگی کے لحاظ سے تین ہیں۔ حیوانیہ۔ نفسانیہ اور طبعیہ۔ تو اعضاء رئیسہ بھی تین ہی ہیں۔ قلب۔ دماغ اور جگر۔ اول قوت حیوانی جس کی وجہ سے انسان کے تمام اعضاء میں زندگی اور حیات آتی ہے۔ اس کا رئیس عضو قلب ہے۔ قلب ہی سے تمام بدن میں حیات و زندگی کی قوت خاص قسم کی رگوں کے ذریعہ (جن کا نام شرائین یا ارودہ میں نبض ہے جو بعض مقامات پر تڑپتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں) تمام بدن میں پھیلتی ہے۔ اسی وجہ سے ان رگوں کو **خادم قلب** بھی کہتے ہیں۔ **دوسری ضروری قوت نفسانی** ہے۔ جس کی وجہ سے بدن میں حس و حرکت اور گرم و سرد اور اچھے برے کی تمیز آتی ہے اسکا عضو رئیس دماغ ہے۔ جو پٹھوں کے ذریعہ حس حرکت کی قوتوں کو بدن میں پہونچاتا ہے۔ اس لئے پٹھے دماغ کے خادم کہلاتے ہیں۔ تیسری ضروری قوت۔ قوت

طبعی ہے۔ جس سے تمام بدن کی پرورش ہوتی ہے۔ غذا پہونچتی ہے اور اعضاء بڑھتے ہیں اور بڑھکر ایک حد کو پہونچ جاتے ہیں۔ اس قوت کا عضو رئیس جگر ہے۔ جو پرورش کرنے والے خون اور دیگر پرورش کرنے والے اجزا کو معمولی رگوں کے ذریعہ جو بدن میں جابجا کھائی دیتی ہیں اور قوت طبعی کو تمام بدن میں بھیجتا اور تقسیم کرتا ہے۔ اسی وجہ سے ان رگوں کو خادم جگر کہتے ہیں۔ یہ قوتیں اور اعضاء رئیسہ انسانی زندگی کے لحاظ سے ضروری تھے۔ رہی انسانی نسل اس کے لئے چار اعضاء ضروری ہیں۔ اول قلب۔ دویم دماغ۔ سویم۔ جگر۔ چہارم دو نو خصیے۔ کیونکہ یہ تو ظاہر بات ہے کہ انسانی نسل کا بقا انسان کے زندہ رہے بغیر ناممکن ہے۔ اس لئے وہ اعضاء جو انسانی زندگی کے لیے ضروری ہیں وہی انسانی نسل کے لئے بھی ضروری ہونگی۔ اس کے علاوہ چوتھی ایک اور قوت کی بھی ضرورت ہے۔ جو منی پیدا کرے اور نسل کی خاص قوت اُس کے ساتھ متعلق ہو۔ چنانچہ دونو خصیے یہی کام انجام دیتے ہیں منی پیدا کرتے ہیں جس سے نسل قایم ہے۔ اگر خصیے نکال دیے جائیں تو انسان زندہ رہ سکتا ہے۔ مگر قوتِ نسل ومری جاتی رہتی ہے۔ جیسا کہ تم نے بہت سے جانوروں میں دیکھا ہوگا۔ اسی وجہ سے خصیوں کو محض نسل کے بقاء کے لیے عضاء رئیسہ میں داخل کیا جاتا ہے ورنہ زندگی کے لئے ان کو کچھ تعلق نہیں ہے۔ ان کا خادم وہ رگیں ہیں جن میں منی بہتی ہے۔ مثلاً عضو خاص کی نالی وغیرہ۔ یہ سارا بیان قدماء یونان کے مذہب پر ہے۔ افادہ مع ترمیم۔

اعضاء صوتیہ (صوت۔ آواز) وہ اعضاء جو آواز کے پیدا کرنے والے یا اس سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ جیسے حنجرہ۔ قصبۂ ریہ پھیپھڑے۔ حجاب حاجز وغیرہ۔

اعضاء طبعیۃ + وہ اعضاء جو قوت طبعیہ

سے تعلق رکھنے والے ہیں مثلاً آلات غذا و آلات تناسل۔

اعضاء طَرفیہ } ہاتھ پاؤں جو بدن کے
اعضاء طرفانیہ } اطراف میں واقع ہیں

اعضاء غذا - معدہ امعاء جگر طحال وغیرہ۔ غذا سے تعلق رکھنے والے اعضاء

اعضاء غیر مرؤسہ - (دیکھو اعضاء مرؤسہ)

اعضاء کیلوسیہ - دیکھو آلات کیلوسیہ۔

اعضاء متشابہۃ الاجزا - اعضاء مفردہ (دیکھو اعضاء مفردہ)

اعضاء منویہ - وہ اعضاء جو منی سے پیدا ہوتے ہیں (دیکھو اعضاء اصلیہ)

اَعضاء مُرکَّبہ - وہ اعضاء جو چند اعضا کے ملنے سے بنتے ہیں۔ مثلاً ہاتھ کہ یہ ہڈیاں۔ گوشت پوست اور رگوں اور پٹھوں کے ملنے سے بنا ہے (تفصیل دیکھو اعضاء مفردہ میں) مرکبہ کو اعضاء آلیہ بھی کہتے ہیں۔

اعضاء مرؤسہ - وہ اعضاء جو اعضاء رئیسہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اور اعضاء غیر مرؤسہ وہ ہیں جن کے اندر ذاتی قوت ہو اور اعضاء رئیسہ سے اُن میں کوئی قوت نہ آتی ہو جیسا کہ بعض لوگوں کے نزدیک ہڈیاں ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہڈیوں میں زندگی اور پرورش کی ذاتی قوت ہے۔ یہ قوت نہ جگر سے آتی ہے اور نہ قلب سے۔ اور بعض اس کے خلاف میں وہ کہتے ہیں کہ ایسا کوئی عضو نہیں جو اعضاء رئیسہ کے محتاج نہیں

اَعضَاء مُفرَدہ - کی تعریف یہ ہے کہ اگر اس کا کوئی جزا اور حصہ لیکر پوچھا جائے کہ اس کا کیا نام ہے اور اس کی کیا تعریف ہے۔ تو جواب میں وہی نام اور وہی تعریف بتائی جاوے جو اصل عضو کا نام اور اس کی تعریف ہے۔ اور عضو مرکب میں اس کے کسی ایک حصہ پر اصل عضو کا نام اور اس کی تعریف صادق نہیں آتی۔ مثلاً ہڈی عضو مفرد ہے۔ اس کے ہر ایک ٹکڑے کو ہڈی ہی کہتے ہیں۔ برخلاف ازیں ہاتھ عضو مرکب ہے اس کے کسی ایک حصہ کو (مثلاً انگلی کو)

شکل میں ہوتی ہیں۔ اور اُن دو سطحوں
کے درمیان رہتی ہیں۔ جو ایک دوسرے
کے ساتھ گھستی ہیں۔ مثلاً نس اور ہڈی
کے درمیان۔ یا جلد اور ہڈی کے درمیان
ان کا فائدہ یہ ہے کہ دونوں سطحیں رگڑ
سے محفوظ رہیں۔ ان کی دو قسمیں ہیں۔
اکیاس مخاطیہ۔ اکیاس زلالیہ۔ از تشریح کبیر
اَغشِیَہ مائیہ + دیکھو غشاء مائی۔
اَغشِیَہ مخاطِیَہ + دیکھو غشاء مخاطی۔
اغشیہ مَفصلِیَہ + یہ اغشیۂ بلغمیہ کے
اقسام میں داخل ہیں۔ اس قسم کی
جھلیاں تمام متحرک جوڑوں میں غضروف
کے گرد چپاں رہتی ہیں۔ اور مفصلی سطح
پر اسٹر کرتی ہیں۔ از تشریح کبیر۔
اَغصَان + رع) غصن کی جمع ہے۔ شاخیں
ٹہنیاں۔
اِغماء + نڈھال ہو جانا۔ بیہوش ہو جانا
افاعی + ردیکھو افعی)
اِفاقہ + مرض سے صحت پانا۔ مرض کا
گھٹنا۔
اِفاقۃ المَوت + یہ اُس حالت کا نام ہے
جبکہ مرتے وقت مریض کی حالت اچھی
سی ہونے لگتی ہے۔ اور کسی حد تک
مریض بھلا چنگا معلوم ہوتا ہے۔ لوگ
اوس کی صحت کی علامت سمجھنے لگتے ہیں
حالانکہ وہ تھوڑی دیر میں مرجاتا ہے۔
اَفاوِیَہ + خوشبودار اور معطر دوائیں
اِفرَاغ + آبلہ پھوڑنا۔
اِفرَغما + حجاب حاجز۔ پردۂ دیافرغما
ردیکھو حجاب حاجز)
اَفرُوق + سترہ اوقیہ سے بیس اوقیہ تک۔
اَفشُرُدَہ + رفارسی) نچوڑ۔ عصارہ۔ کسی
تر دوا کا پانی جو نچوڑنے سے نکلتا
ہے۔
اَفعَال رکام) فعل کی جمع ہے۔ یہ لفظ
مشہور و معروف ہے۔ تعریف کا محتاج
نہیں۔ کیونکہ قوت سے جو کچھ صادر
ہوتا ہے وہ افعال کہلاتا ہے۔ اسی وجہ سے
جتنی قسمیں قوی کی ہیں اُتنی ہی قسمیں افعال
کی۔ مثلاً قوت باصرہ کا فعل بصر ردیکھنا)
ہے اور قوت سامعہ کا فعل سمع رسننا)
ہے اور قوت ذائقہ کا فعل ذوق رچکھنا) ہے

اسی طرح تمام قوی اور تمام افعال کو قیاس کرو۔ اور چونکہ قویٰ کی پہلی قسمیں تین ہیں نفسانیہ حیوانیہ طبعیہ۔ اسی طرح افعال کی بھی تین قسمیں ہیں افعال نفسانیہ افعال حیوانیہ۔ افعال طبعیہ افعال کی پھر دو قسمیں ہیں۔ افعال مفردہ اور افعال مرکبہ افعال مُفرَدَہ وہ افعال کہلاتے ہیں جو محض ایک قوت سے صادر ہوتے ہیں مثلاً قوت باصرہ ایک قوت ہے جس سے ایک فعل بصارت (دیکھنا) صادر ہوتا ہے۔ تو بصارت فعل مفرد ہوا۔ کیونکہ یہ صرف ایک ہی قوت سے پورا ہو جاتا ہے۔ برخلاف ازیں افعال مُرَکَّبَہ وہ افعال کہلاتے ہیں جو ایک قوت سے پورے نہ ہوں بلکہ دو یا دو سے زیادہ قوتوں سے پورے ہوتے ہوں۔ مثلاً لقمہ کا نگلنا اگرچہ ایک فعل ہے۔ مگر یہ دو قوتوں کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا۔ ایک قوت تو لقمہ کو حلق کی طرف دھکیلتی ہے۔ جو حلق اور زبان کے گوشت میں ہوتی ہے۔ اور دوسری قوت معدہ میں ہوتی ہے جو لقمہ کو خواہش سے جذب کرتی ہے۔ کڑوی دوائیں حلق میں بآسانی کیوں نہیں اترتیں؟ اسی وجہ سے کہ معدہ کی قوت جاذبہ اُسے خواہش سے جذب نہیں کرتی ہے بلکہ اُس سے نفرت رکھتی ہے۔ اسی طرح لذیذ چیزیں حلق میں اُس وقت تک نہیں جا سکتی ہیں جب تک کہ ہم حلق اور زبان کے گوشت کے ذریعہ اُسے نگلنے کی کوشش نہ کریں۔ حالانکہ لذیذ ہونے کی وجہ سے معدہ کی قوت جاذبہ اسے شوق سے جذب کرنا چاہتی ہے۔ غرض کہ جب تک دونوں قوتیں ایک ساتھ کام نہ کریں لقمہ نگلا نہیں جا سکتا ہے۔ اسی وجہ سے یہ فعل مرکب کہلاتا ہے (از وہ کبیر مع اضافہ)

اَفعَال بسیطہ۔ افعال مفردہ (دیکھو افعال)

افعال حَیوانیّہ۔ قوت حیوانیہ کے افعال (دیکھو افعال)۔

افعال طَبعیہ۔ قوت طبعیہ کے افعال (دیکھو افعال) گلے افعال طبعیہ

اُن تمام افعال کو کہتے ہیں جو بدن کی ساری قوتوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ خواہ قوت نفسانیہ کے افعال ہوں جیسے دیکھنا سننا۔ سوچنا۔ یا قوت حیوانیہ کے یا قوت طبعیہ کے۔ غرض افعال طبعیہ سے بدن کے سارے کام مراد ہوتے ہیں

افعال مرکبہ + وہ افعال جو دو قوتوں سے یا دو سے زیادہ قوتوں سے حاصل ہوں (دیکھو افعال)

افعال مُفردہ + وہ افعال جو فقط ایک قوت سے پیدا ہوں مثلاً قوت باصرہ سے بصارت (بینائی) دیکھو افعال۔

افعال نفسانیہ + قوت نفسانیہ کے افعال (دیکھو افعال)

افعال نفسانیہ حسیہ + وہ افعال جو حواس خمسہ ظاہرہ سے متعلق ہیں مثلاً دیکھنا سننا۔ چکھنا۔ سونگھنا۔ چھونا اسکا مقابل افعال نفسانیہ سیاسیہ ہیں۔ جو دماغ کی اندرونی قوتوں سے متعلق ہیں مثلاً سوچنا۔ سمجھنا خیال کرنا یاد رکھنا وغیرہ۔

افعال نفسانیہ سیاسیہ + وہ افعال جو دماغ کی اندرونی قوتوں سے متعلق ہیں مثلاً سوچنا۔ یاد رکھنا۔ خیال کرنا وغیرہ (دیکھو افعال نفسانیہ حسیہ)

اَفعیٰ + سانپ کی ایک مشہور قسم ہے جسکا درمیانی حصہ موٹا۔ گردن پتلی۔ سر چوڑا۔ رنگ مٹیالا۔ کہیں کہیں سیاہ لکیریں ہوتی ہیں۔ از ترجمۂ کبیر۔ (جمع افاعی)

اُفق + (۱) خط استواء (دیکھو خط استواء) (۲) وہ دائرہ ہے۔ جو زمین کے گرد مانا جاتا ہے۔ یہ دائرہ پورب۔ پچھم۔ اُتر۔ دکن چاروں طرف گھوم جاتا ہے جس سے زمین کے دو حصے بالائی اور زیریں ہو جاتے ہیں۔

اُفقی + آڑے طور پر۔ افق کی وضع پر کھڑے خط کے مقابل۔

اَفک + زمین جبڑے کے دونوں ٹکڑوں کے ملاپ کا مقام۔

اَفواہ + فم کی جمع ہے۔ منہ۔ دہانے۔

اَقالیم }
اَقالیم سبعہ } دیکھو اقلیم۔

اَقتم + سُرخ رنگ سیاہی مائل۔
اَقراص + قرص کی جمع ہے۔ ٹکیاں۔
اِقران + پھوڑے کا منہ کرنا۔ دمل وغیرہ کا پھوٹنے کے قابل ہونا۔
اِقلیم + اس کی جمع اقالیم ہے۔ پچھلے حکماء کا خیال تھا کہ ساری زمین کا چوتھا حصہ آباد ہے۔ باقی حصے غیرآباد اور پانی میں غرق ہیں۔ اس چوتھائی کو رُبع مسکون (ربع۔ چوتھائی + مسکون۔ آباد) کہتے ہیں۔ اس چوتھائی کو فرضی خطوں کے ذریعہ سات حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ اور ہر ایک حصہ کو اقلیم کہتے ہیں۔ اور ساتوں کو اقالیم سبعہ کہتے ہیں (از افادہ کبیر مع بعض اضافہ)
اَقماع + کلیاں (ہ) غنچہ رف) جمع قمع کی پھول کی کلی۔
اِقشعرار + بدن کے رونگٹوں کا کھڑا ہونا
اَقطار ثلثہ + (اقطار۔ قطر کی جمع ہے ثلثہ تین) لمبائی۔ چوڑائی اور گہرائی

کو کہتے ہیں۔
اَقی + بیماری سے کھانا پانی کا بُرا لگنا اور بخار سے منہ کا مزہ بدل جانا۔
اَکارع + پائچہ۔ جانوروں کے پاشے کراع کی جمع ہے۔
اَکّال + کھانے والا۔ تیز لگنے والا گوشت گلا دینے والا مثلاً چونہ۔ ہڑتال وغیرہ۔
اِکتحال + سرمہ لگانا۔ آنکھ میں سلائی پھیرنا۔
اِکتسابی + وہ دائمی مرض یا نقص اعضاء جو خلقی یعنی مادر زاد نہ ہو اکتساب حاصل کرنا
اَکحل (ی) یہ لفظ یونانی لفظ کحلا دس سے بنا ہے جس کے معنے مرکب کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں ایک رگ کا نام ہے جو رگ باسلیق اور قیفال سے مرکب ہو کر بنی ہے جس کا ذکر فصد کی رگوں میں دیکھو۔ اسکو فارسی میں ہفت اندام بھی کہتے ہیں۔
اکسونافن + تقریباً چھ تولے گیارہ ماشہ کا وزن ہے۔
اَکسیرین + کے اصلی معنے شفا بخش

یا نفع بخش کے ہیں۔ مگر بعض کا قول ہے کہ اس میں تین معنے جمع ہیں۔ نفوذ کرنا۔ پہونچا دینا۔ اور شفا بخشنا۔ مگر طبی اصطلاح میں ایک سرمہ کا نام ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ سرمہ اور شادنج ہموزن لیکر خوب کھرل کرکے رکھیں۔ ترجمۂ کبیر۔

اُکُل + کھانا۔ اعضاء کی ساخت کو گلا سڑا کر کھا جانا۔

اِکلیل (تاج شاہی) آنکھ کی سیاہی وسفیدی کے درمیان کا حلقہ یا دائرہ

اکلیل حشفہ + حشفہ یعنی سپاری کا بلند کنارا

اکلیل عین + دیکھو اکلیل۔

اِکلیلی + طبقۂ قرنیہ کا وہ زخم ہے جو سیاہی چشم کے کنارے پر پیدا ہوکر سفیدی کے کچھ حصے کو گھیر لیتا ہے (اکلیل تاج کا کنارا) اسکو یونانی میں ارخیموں کہتے ہیں (ارخیموں - دو رنگتوں والا) ترجمۂ کبیر۔ درز اکلیلی کو درز میں دیکھو۔

اکیاس زلالیہ + اغشیۂ کیسیہ کی وہ قسم ہیں جو ہڈی اور عضلات یا نسوں کے درمیان ہوتی ہیں۔ یہ بمقابلہ اکیاس مخاطیہ کے چھوٹی ہوتی ہیں۔ مثلاً طرو خانطیر اعظم اور سرین کے عضلات کے درمیان۔ از تشریح کبیر۔

اکیاس مخاطیہ + اغشیۂ کیسیہ کی دو قسم ہیں جو جلد اور ہڈی کے درمیان ہوتی ہیں۔ یہ بلغمی تھیلیاں بمقابلہ اکیاس زلالیہ کے بڑی ہوتی ہیں۔ مثلاً وہ تھیلی جو جلد اور گھٹنے کی ہڈی کے درمیان۔ جلد اور کہنی کے درمیان۔ اور جلد اور ٹخنوں کے درمیان ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

اَلبان + لبن کی جمع ہے۔ دودھ۔

اِلتحام + (زخم کا بھرنا) ہڈی کا مل جانا اس طرح کہ دونوں ہڈیاں جڑ کر ایک ہو جائیں۔

التحام ذقنی + زیرین جبڑے کے دونوں ٹکڑے ٹھوڑی کے مقام میں ملکر ایک ہو جاتے ہیں۔ اس کو التحام ذقنی کہتے ہیں۔

اِلتزاق اِلتصاق + چمٹنا چپاں ہونا۔

اِلْتِوَاء + مڑ جانا۔ ریڑھ کے مہروں کا یعنی اوس کی ہڈیوں کا ٹل جانا۔

اِلْتِہَاب + جلنا۔ سوزش۔ جلن۔ بھڑکنا۔

اِلْتِیَام + زخم کا بھر جانا۔

اَلْعُبَہ + دیکھو لعاب

اِلْقَاح + پیوند کرنا۔ ملانا نطفہ مرد اور عورت کا ملنا۔ نطفہ قرار پانا۔ حاملہ کرنا۔

اَلَم + درد۔ دکھ۔ اس کی جمع آلام ہے

اَلْوَان + لون کی جمع ہے۔ رنگ۔

اَلْیَاف + ریشے۔ لیف کی جمع ہے

الیاف مُنْشَطِیَہ + وہ عضلی ریشے ہیں جو قلب کے زائدہ اذنیہ میں کنگھی کے دندانوں کی طرح متوازی طور پر پائے جاتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

اَلْیَہ + چوتڑ۔ چوتڑ کا گوشت۔

اَلْیَتَیْن + دونو چوتڑ۔

اَلْیَتَیْن + دیکھو اجسام رباعیہ۔

اُم + ماں (وہ) مادر ف۔ اسکی جمع اُمہات

اُمِّ جافیہ + دماغ کی موٹی جھلی (دیکھو اُم الدماغ)

اُمُّ الدَّم + شریان کا پھٹ جانا۔ مرض انوریسما۔

اُمِّ دماغ + دماغ کی جھلی جو دو ہیں (۱) وہ جھلی جو دماغ سے چپاں ہے یہ نازک اور باریک ہوتی ہے۔ اس وجہ سے اسے اُمِّ رقیق کہتے ہیں (۲) وہ جھلی جو کھوپڑی کی ہڈی سے ہر طرف چپاں رہتی ہو اسے اُمِّ غلیظ یا اُمِّ جافیہ (جافیہ۔ سخت) کہتے ہیں۔ ترجمۂ کبیر مع اضافہ۔

اُمِّ رَاس + ام الدماغ (دیکھو ام الدماغ)

اُمِّ رَقِیق + دماغ کی باریک جھلی (دیکھو ام الدماغ)

اُمُّ الشَّیَاطِین + بعض نے ام الصبیان کا دوسرا نام بتایا ہے (ترجمۂ کبیر)

اُمُّ الصِّبْیَان + (لفظی معنے بچوں کی مرگی) اُس مرگی کو کہتے ہیں جس میں بےچینی اور تکلیف زیادہ اور اینٹھن کم ہوتی ہے۔ دورہ جلد زائل ہو جاتا ہے۔

بدن کی رنگت اور آنکھیں زرد ہوتی ہیں بقول بعض ام الصبیان اُس مرض کا نام ہے۔ جس کے ساتھ سخت بخار اور پیشاب سفید ہو (ترجمہ کبیر)

اُم صَفِیق + ام غلیظ کا دوسرا نام ہے۔

اُم غَلِیظ + دماغ کی سخت جھلی (دیکھو ام الدماغ)

اَمالہ + پھیرنا۔ رخ بدل دینا۔ مواد کو ایک طرف سے دوسری طرف پھیر دینا۔

اِمتِداد + بڑھاؤ۔ بڑھنا۔

امتداد بصری + عصبہ مجوفہ آپس میں ملنے اور تقاطع صلیبی پیدا کرنے سے پہلے فیتے کے مانند چپٹے ہوتے ہیں۔ اسی کو امتداد بصری کہتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

اِمتِصاص + چوسنا۔ جذب کرنا۔

اِمتلاء + پُر ہونا۔ بھرا ہوا ہونا۔ مواد سے بدن کا یا کسی خاص عضو کا پُر ہونا۔

امتلاء غلاف القلب + (دیکھو حبوا الرطوبۃ علی القلب)

اَمراض + مرض کی جمع ہے (دیکھو مرض)

امراض اصلیہ (مرض اصلی دیکھو)

امراض اوعیہ + مرض تجاویف (دیکھو مرض تجاویف)

امراض بحرانیہ + وہ امراض جو اس مادہ سے پیدا ہوں جو بحران کی وجہ سے کسی عضو کی طرف دفع ہو جائے۔ مثلاً بخار کے بعد جلد میں دانے پھنسیوں کا نکلنا۔

امراض بسیطہ + امراض مفردہ (دیکھو مرض مفرد)

امراض تجاویف (دیکھو مرض تجاویف)

امراض ترکیب + (دیکھو مرض ترکیب)

امراض تفرق اتصال + (دیکھو مرض تفرق اتصال)

امراض جُزئیہ + وہ امراض جن کا علاج سہل ہو۔ ان کے مقابلہ میں امراض کلیہ ہیں۔

اَمراض حَادّہ (تیز امراض) وہ شدید امراض ہیں جن کی مدت تھوڑی ہوتی ہے یعنی چالیس روز کے اندر اندر یا وہ مرض دور ہو جاتا ہے۔ یا مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ اس کے کئی درجے ہیں (۱) حادہ فی الغایۃ یا حادہ فی الغایۃ القصویٰ (نہایت شدید) جس کی مدت زائد سے زائد چودہ روز

تک ہے (۲) حادہ دون الغایتہ
جس کی مدت ساتویں دن تک ہے۔
(۳) حادہ مطلق جس کی مدت چودھویں
دن سے بیسویں دن تک ہے (۴) حادّہ
المزمنات جس کی مدت اکیسویں دن
سے اٹھائیسویں روز تک ہے۔ حادۃ
المزمنات کو حادّ منتقل بھی کہتے ہیں
امراض حادہ کے مقابلہ میں امراض مزمنہ
ہیں۔ جن کی مدت چالیس روز یا اس سے
زیادہ ہوتی ہے۔

امراض حادہ جدًا ۔ امراض حادّہ فی الغایتہ
(دیکھو امراض حادہ)

امراض حادۃ المزمنات ۔ (دیکھو
امراض حادہ)

اَمراض خاصّہ ۔ اُن امراض کو کہتے
ہیں جو خاص خاص اعضا میں پیدا ہوتے
ہیں۔ مثلاً بہراپن کان میں۔ اندھاپن آنکھ
میں۔ جنون سر میں وعلیٰ ہذا دوسرے
خاص امراض۔ اور **امراض عامّہ**
اُن امراض کو کہتے ہیں۔ جو کسی خاص
عضو میں نہیں پیدا ہوتے ہیں۔ بلکہ جب
پیدا ہوتے ہیں تو تمام بدن میں یکساں
طور پر پیدا ہوتے ہیں مثلاً بخار کہ سارا بدن
گرم ہو جاتا ہے۔ یا یہ کہ جب پیدا ہوتے
ہیں تو گرچہ کسی خاص ہی عضو میں پیدا
ہوتے ہیں۔ مگر یہ مرض اسی خاص عضو
کے لئے مخصوص نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ یہی
مرض دوسرے اعضاء میں بھی پیدا
ہو سکتا ہے۔ جیسے ورم۔ پھوڑے پھنسی
وغیرہ۔ کہ کبھی سر میں کبھی ناک میں کبھی منہ
میں پیدا ہوتے ہیں کسی عضو کے لئے
مخصوص نہیں ہیں (افادۂ کبیر)

امراض خلقت ۔ (دیکھو مرض خلقت)

امراض ساذجہ ۔ (دیکھو مرض ساذج)

امراض سطوح ۔ مرض سطوح (دیکھو)

امراض سوءِ مزاج ۔ (دیکھو مرض سوء مزاج)

امراض سوءِ ترکیب ۔ (دیکھو مرض ترکیب)

امراض سلیمہ ۔ وہ امراض جن کا علاج
سہل ہو۔ اور صحیح تدبیر سے کوئی امر مانع
نہ آئے۔

امراض شرکیہ ۔ مرض شرکی کی تعریف
مرض اصلی میں دیکھو۔

امراضِ شکل ۔ (دیکھو مرضِ شکلی)

امراضِ صفائح الاعضا ۔ (صفائح بمعنی سطح) مرض سطوح کو کہتے ہیں۔

امراضِ صفائح ۔ (دیکھو مرضِ سطوح)

امراضِ طاریہ ۔ وبائی امراض۔

امراضِ عامّہ ۔ (دیکھو امراضِ خاصّہ)

امراضِ عدد ۔ مرضِ عدد (دیکھو)

امراضِ فصلیہ ۔ کسی خاص فصل و موسم کے امراض مثلاً کھانسی زکام سردی کے امراض ہیں۔

امراضِ کلّیہ ۔ وہ امراض جن کا علاج سہل نہ ہو۔ ان کے مقابلہ میں امراض جزئیہ ہیں۔

امراضِ مادیہ ۔ وہ امراض ہیں جو مادہ اور خلطوں سے پیدا ہوتے ہیں مثلاً ورم وغیرہ۔ اور امراضِ مزاجیہ وہ ہیں جو مزاج کے خراب ہونے سے پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً معدہ کے سرد ہوجانے کی وجہ سے اس کی قوت ہاضمہ کا خراب ہوجانا۔ افادہ

امراضِ متعدیہ ۔ وہ امراض جو ایک شخص سے دوسرے شخص میں پہونچ جاتے ہیں۔ مثلاً کھجلی۔ جذام وغیرہ۔

امراضِ متوارثہ ۔ وہ امراض جو ماں باپ سے بچہ میں پیدا ہوجاتے ہیں۔ مثلاً جذام۔ سفید کوڑھ۔ آتشک وغیرہ۔

امراضِ مجاری ۔ (دیکھو مرضِ مجاری)

امراضِ مرکبہ ۔ (دیکھو مرضِ مفرد)

امراضِ مزاجیہ ۔ دیکھو امراضِ مادیہ۔

امراضِ مزمنہ ۔ (دیرپا امراض) وہ امراض جن کی مدت چالیس یوم یا اس سے زیادہ کی ہو اور زیادتی کی تعیین کچھ نہیں ہے۔ خواہ ساری عمر رہے۔ یہ امراض حادہ کے مقابلہ میں ہے جس کی مدت چالیس روز سے کم ہوتی ہے۔

امراضِ مشارکت ۔ مرضِ شرکی (تعریف مرضِ اصلی میں دیکھو)

امراضِ معدیہ ۔ (دیکھو امراضِ متعدیہ)

امراضِ مفردہ ۔ (دیکھو مرضِ مفرد)

امراضِ مقدار ۔ مرضِ مقدار (دیکھو)

امراضِ وبائیہ ۔ وہ امراض جو وبا کے طور پر پھیلیں۔

امراض وضع + مرض وضع (دیکھو)
امراض مسلّمہ (دیکھو امراض مسلمہ)
امراض مؤمنہ + وہ امراض جو دوسرے
امراض سے امن بخشتے مثلاً زکام جذام
سے امن بخشتا ہے۔
امراض وافدہ + وہ امراض جو وبا
کے طور پر کسی خاص ملک میں پیدا ہوں
اَمراضِ وَبائیہ + دیکھو وبائی امراض۔
اَمرد + بے ڈاڑھی مونچھ۔
اَمروسیا + (یونانی) اس کے اصلی معنے
ہیں۔ مواد کا بند کرنے والا۔ یہ ایک
معجون ہے جسے بقراط نے ترتیب دی
ہے۔ مقوی جگر و معدہ و گردہ۔ مدربول
ابتدای استسقا میں مفید ہے۔ نسخہ یہ
ہے۔ قسط تلخ۔ فلفل سفید۔ پیپل۔ ہر ایک
دو ماشہ۔ زیرہ سیاہ۔ دو تو۔ عود بلسان
تج۔ قردمانا (کالی زیری) گل اذخر۔ تخم
کرفس۔ ہر ایک چار ماشہ۔ ورج تری زعفران
ہر ایک آٹھ ماشہ۔ مر کی ایک تولہ جب لغا
دس عدد۔ کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے
قوام میں شامل کریں۔ خوراک پانچ ماشہ۔

اَمشاج + (جمع مشیج بمعنی مخلوط و مرکب)
بدن کے اخلاط یا بدن کے رطوبات
جن سے اعضاء پیدا ہوتے ہیں۔
اَمعاء + معی کی جمع ہے۔ آنتیں۔ آنتیں
تعداد میں کل چھ ہیں۔ اول اوپر کی
تین آنتیں باریک اور پتلی ہوتی ہیں۔
ان کو امعاء دِقاق کہتے ہیں۔ جنکے
نام یہ ہیں (۱) اِثنا عشری (بارہ
انگشتی) (۲) صائم (روزہ دار) (۳)
دقیق یا ذات التلافیف (پیچدار)
اور نیچے کی تین آنتوں کو جو موٹی ہوتی
ہیں اَمعاء غلاظ (موٹی آنتیں) کہتے
ہیں جن کے نام یہ ہیں (۱) اَعور (کانی)
(۲) قولون (کبیر) (۳) مستقیم (سیدھی)
اَمعاء دِقاق } (چھوٹی اور باریک
امعاء علیا } آنتیں) دیکھو امعاء۔
امعاء غلاظ بڑی اور موٹی آنتیں
اَمعاء سفلی } (دیکھو امعاء)
اَملاح + نمک۔ ملح کی جمع ہے۔
اَملس + چکنا۔ جس کی سطح ہموار و برابر ہو۔
اَموات + دیکھو موت۔

اُمُورِ طبیعیہ + مندرجہ ذیل سات چیزیں امورِ طبیعیہ کہلاتی ہیں۔ ارکان مزاج۔ اخلاط۔ اعضاء۔ ارواح۔ قویٰ افعال۔ اور امورِ طبیعیہ کی تعریف اس طور پر کرتے ہیں کہ امورِ طبیعیہ وہ چند امور ہیں جن سے انسان کا بدن تیار ہوا ہے اور انسان کا وجود انھیں امور پر موقوف ہے۔ چنانچہ ان مذکورہ امور میں سے اگر کسی ایک کو بھی معدوم مان لیا جائے تو انسان کا بدن بھی معدوم ہوجائیگا اور اسکا وجود نہ رہ سکے گا۔ مثلاً ارکان یعنی آگ پانی مٹی اور ہوا نہوں تو انسان کس چیز سے بنیگا۔ اسی طرح اگر مزاج پیدا نہ ہو تو انسان کس طرح وجود پاسکیگا وعلیٰ ہذا دوسری باقی چیزیں بھی ایسی ہی ہیں (افادۂ کبیر)

اَنَامِل + (دیکھو انملہ)

انبساط + پھیلنا۔ روح اور خون کا قلب سے تمام اعضاء میں جانا۔ اس کے مقابلہ میں انقباض ہے۔ کھلنا۔ خوش ہونا۔

اِنْبِیْق + بھبکہ کا ڈھکنا جس کی ٹونٹی سے عرق کنجکر باہر ٹپکتا ہے (دیکھو قرع انبیق)

اِنْتِشَار + وہ مرض ہے جس میں آنکھ کی پتلی اصلی حالت سے زیادہ کشادہ ہوجاتی ہے۔ مگر بعض کہتے ہیں کہ انتشار بینائی کے پٹھے کے پھیل جانے کو کہتے ہیں اور قدماء دونو معنوں میں بولا کرتے تھے بہرحال ان دونو صورتوں میں انسان تقریباً اندھا ہوجاتا ہے۔ ترجمۂ کبیر۔ (۲) قضیب کا دراز ہونا جسے نعوظ کہتے ہیں

اِنْتِشَار اَهْدَاب + پلکوں کا جھڑ جانا

اِنْتِصَاب + کھڑا ہونا۔ سیدھا ہونا۔

اِنْتِصَابِ نَفَس + سانس کھڑا ہونا۔ وہ مرض ہے جس میں انسان تاوقتیکہ کھڑا نہ ہو۔ اور گردن اوپر کی طرف نہ کھینچے سانس نہیں لے سکتا۔ اسکو نفسِ مُسْتَقِیْم (سیدھا سانس) بھی کہتے ہیں اس کا مریض جب چت: یا اوندھا۔ یا کروٹ پر ہوتا ہے۔ تو وہ سانس نہیں لے سکتا ہے۔ اور گلا گھٹنے لگتا ہے۔ ترجمۂ کبیر

اِنْتِعَاش + بھڑکنا۔ قوی ہونا۔ جوش و حرکت میں آنا

اِنتِفَاخ - پھول جانا۔ ریاح کا جمع ہونا ابھار۔

انتفاخ اَصابع - انگلیوں کا پھول جانا اور ان میں خارش ہونا۔

اِنتِقَاش - کانٹا نکالنا۔ چبھا ہوا کانٹا باہر نکالنا۔

اِنتقال محمُود - کسی شریف عضو سے خسیس عضو کی طرف مواد کا چلا جانا۔

اِنتِحَار - خون بند نہونا۔

اِنتِهَاء - ختم ہونا۔ مرض کی انتہائی شدت کا وقت (دیکھو اوقات امراض)

اِنتِشَار - نشتر بھونکنا۔

اُنثَیَین - دونو خصیے۔

اِنجِبَار - ٹوٹی ہوئی ہڈی کا جڑنا۔

اِنحِطَاط - گھٹنا۔ مرض کے گھٹنے کا وقت (دیکھو اوقات امراض)

اِنحِدَار - (اوترنا) غذا کے پکنے کو ہضم کہتے ہیں۔ اور پکنے کے بعد غذا و فضلات کے اعضاء کی طرف روانہ ہونے کو انحدار کہتے ہیں۔ مثلاً معدہ میں غذا ہضم ہونے کے بعد کچھ اجزاء جگر کی طرف چلے جاتے ہیں۔ اور فضلات آنتوں کی طرف۔ جو پاخانہ کی صورت میں آنتوں سے خارج ہوجاتے ہیں۔ (افادہ کبیر)

انحطاط جزئی - باری کے اوترنے کا وقت

اِنخلال فرد - تفرق اتصال جو اعضاء مفردہ میں واقع ہو۔ مثلاً ہڈی کا ٹوٹ جانا۔ پٹھے کا کٹ جانا۔ وغیرہ۔

اِنحنَاء - خم کھانا۔ مڑ جانا۔ ٹیڑھا ہونا۔

اِنختام - زخم پر کھرنڈ جمنا۔ پپڑی پڑجانا

اِنخراق - پھٹ جانا۔

اِنخفَاض - نیچے اترنا۔ پستی میں آنا۔

انخفاض معین - وہ چوڑا کھردرا نشیب جس کا طول تقریباً ایک قیراط ہوتا ہے اور ہنسلی کی ہڈی کی زیریں سطح میں پایا جاتا ہے۔ اس سے رباط معین لگا رہتا ہے۔ (تشریح کبیر)

انخفاضات مفصلیہ - وہ نشیب جو دوسرے ابھار سے ملکر کوئی جوڑ بناتے ہیں۔

اِنخلاع - اکھڑ جانا۔ جوڑ کا یا کسی عضو کا اپنی جگہ سے ٹل جانا۔

اِندِمال + زخم کا بھر جانا۔
اِنذار + آگاہ کرنا۔ ڈرانا۔ بری خبر سنانا۔
اِنزال + منی کا نکلنا۔ منی کا باہر آنا۔
اِنزِعاج + ٹل جانا۔ اوکھڑ جانا۔ ہٹ جانا
اِنسِداد + رگوں کے منہ کا بند ہو جانا
سدہ پڑ جانا۔ مسامات کا بند ہونا۔
اِنسانُ العَین + آنکھ کی پتلی۔ ثقبۂ عنبیہ۔
اِنسی } اندرونی جانب جو بدن کے
انسیہ } وسطانی حصہ کے قریب ہو۔ اور
وحشی۔ بیرونی جانب جو بدن کے وسطانی
حصہ سے دور ہو۔
اِنشِعاب + شاخ در شاخ ہونا۔ شاخیں نکلنا۔
اِنشِقاق + چر جانا۔ پھٹ جانا۔
اِنصِباب + گرنا۔ مادہ کا گرنا۔
اِنصِداع + پھٹ جانا۔ چر جانا۔
رگ کا بیچ سے پھٹ جانا۔
اِنضاج + پکانا۔ مواد کو قابل اخراج
بنانا (دیکھو نضج)
اِنطِباقُ المری + دمری۔ جس راہ سے
پانی و غذا معدہ تک پہونچتی ہے (غذا
کی نالی) کا بند ہو جانا۔ اس کی علامت
یہ ہے کہ پتلی اور پانی جیسی رقیق و
سیال چیزوں کا نگلنا اور چھوٹی اور
ہلکی چیزوں کا نگلنا ممکن ہوتا ہے۔
اور جب مریض بڑا بھاری لقمہ نگلتا ہے
تو اس کے نگلے جانے میں کوئی دقت
پیش نہیں آتی ہے۔ ترجمہ کبیر۔
اِنطِفاء + بجھ جانا۔ سرد ہو جانا۔
اِنغِلاقُ الرحم + رحم کا منہ کا بند
ہو جانا۔
اَنف + ناک (ع) (بینی (ف)) جمع اُنوف
اِنفِتاح + رگوں کے منہ کا کھل جانا
کھل جانا۔
اِنفِجار + (پھوٹنا) کسی ورید کا پھٹ
جانا۔ بہنا۔
اِنفراش + حاملہ عورت کا سستی کرنا اور جی گھبرانا
اَنفَس + جنین کی تین جھلیوں میں سے
تیسری جھلی کا نام ہے۔ یعنی جنین کے اوپر
پہلے مشیمہ ہوتی ہے۔ اس کے بعد فلاس
یعنی لفائفی۔ اس کے بعد انفس۔

اِنْفِصَالُ الْعَظْمُ + ایک ہڈی کا دوسری ہڈی سے بغیر ٹوٹے الگ ہونا۔ ہڈی کا جوڑ ادکھڑ جانا۔

اِنْفِعَال + متاثر ہونا۔

اِنْفِعَالاتْ نَفْسَانِیہ + حرکات نفسانیہ (دیکھو حرکت وسکون نفسانی)

اِنْقِبَاض + سکڑنا۔ سمٹنا۔ روح اور خون کا بیرونی اعضاء سے اندرونی اعضاء کی طرف اور قلب کی طرف جانا۔ گھٹنا۔ باہر کو سانس لینا۔

اَنْقَرُوْبِیَا + (رومی) اس کے اصلی معنے بلا دریعنی بھلانوے کے ہیں یہ ایک مرکب دوا ہے جس میں بھلانواں شامل کیا جاتا ہے۔

اِنْقِلَابُ الرَّحِم + (ع) رحم کا الٹ کر باہر آجا۔

اِنْقِلَابُ الْجَفْن + پلکوں کا مڑ جانا پلکوں کے بالوں کا آنکھ کے اندر گھس جانا۔

اِنْقِلَابُ الْمِعْدَہ (معدہ کا اولٹ جانا) یعنی معدہ سے بلا ہضم غذا کا بصورت قی خارج ہونا۔ ترجمہ کبیر

اِنْقِلَاعُ الْاُذُن + کان کا جڑ سے ادکھڑ جانا۔

اِنْقِبَالُوْس (ی) اس بخار کو کہتے ہیں جس میں بدن کے اندر تو سردی محسوس ہوتی ہو مگر بیرونی اعضاء گرم ہوتے ہیں ترجمہ کبیر

اِنْکِبَاب + (ا) دندھا ہونا۔ بھپارہ لینا۔ دواؤں کی دھونی لینا۔

اِنْکِسَارُ الْاُذُن + کان کی کری کا ٹوٹ جانا جو کھلے طور پر معلوم ہو۔ ترجمہ کبیر

انگرائی + (ہ) انٹلی۔

اَنْگَل بیڑا + دیکھو داخس۔

اَنِس (یونانی) مثانہ۔ استسقاء انس ذیابیطس کا نام ہے۔

اَنْمُلہ + انگلیوں کے سرے اسکی جمع انامل ہے

انواع + نوع کی جمع ہے۔ قسمیں۔

انور سما + دیکھو ابور سا۔

اَنُوشْدَارُو + فارسی لفظ ہے۔ یہ معجون کی قسم سے ہوتی ہے۔ اس میں آملہ جزو اعظم ہوتا ہے۔

اَنْوَار + کلیاں۔ ردغنیان۔ جمع نور کی۔

اِنہِضَام + ہضم ہونا۔ پچنا۔

اَنیَاب + ناب کی جمع ہے۔ کچلیان (یہ) دندان نیش (ف) یہ دانت اگلے چار دانتوں کے بعد اور ڈاڑھوں سے پہلے ہوتے ہیں۔

اَوَارِیّ + آریہ کی جمع ہے۔ آریہ وہ سوراخ ہے جس میں دانت گڑا رہتا ہے۔ ترجمۂ کبیر

اَوَاقی (۱) اوقیہ کی جمع ہے۔ دیکھو اوقیہ (۲) ساڑھے سات تولہ چھ ماشہ کے برابر ایک وزن ہے۔

اَوتَاد دروز + درزوں کی میخیں اس سے مراد وہ چھوٹی چھوٹی ہڈیاں ہیں جو دروز میں میخ کی طرح گڑی رہتی ہیں۔ اور درز کے جدا کرنے پر یہ بالکل الگ نکل آتی ہیں۔ تشریح کبیر۔

اَوتَار + وتر کی جمع ہے۔ نسیں (دیکھو وتر)

اَوتَار صوت + آواز کی نسیں۔ دیکھو لسان المزمار۔

اَوجَاع + وجع کی جمع۔ درد۔ دکھ۔ مرض۔

اُوجَاغ ۔ چولھا۔ دیگدان۔
اُوجَاق

اُوذِیما + (ی) ڈھیلا ورم۔ دیکھو ورم رخو۔

اَورَاق + پتے۔ برگ۔ ورق کی جمع ہے

اَورَام + ورم کی جمع ہے (دیکھو ورم)

اَورَام مَغَابِن + مغابن کا ورم۔ (دیکھو مغابن)

اَورِدَہ + ورید کی جمع ہے۔ دیکھو ورید۔

اوردہ جالینوسیہ + اُن چند وریدوں کا نام ہے۔ جو مقدم دماغ کے اندر بطن مقدم میں پائی جاتی ہیں یہ دو ہوتی ہیں۔ تشریح کبیر۔

اوردہ شبکیہ + دیکھو اوردہ منقورہ۔

اَورِدَہ مرافقہ + اُن گہری وریدوں کو کہتے ہیں جو شریانوں کے ساتھ ساتھ چلتی ہیں (مرافقہ۔ ساتھی) تشریح کبیر۔

اوردہ منقورہ + وہ دو بڑی وریدیں ہیں جو عظم وتدی کے جسم کے بالائی حصہ کے دونوں طرف واقع ہیں۔ ان دونوں وریدوں کو منقورہ اس وجہ

سے کہتے ہیں کہ ان کی اندرونی و بیرونی
دیواروں میں شریانیں اور اعصاب چھید
کر گذرتے ہیں۔ اسی وجہ سے بعض لوگ
انھیں ورید کہفی ہی کہتے ہیں (کہف
پہاڑ کا کھدا ہوا غار) تشریح کبیر۔
اَوُرطیٰ + دل القلب کی بڑی رگ جس سے
تمام بدن کی شرائین نکلتی ہیں۔
اورطی بطنی + اورطی کا وہ حصہ جو شکم
میں واقع ہے۔
اورطی صاعد + قوس اورطی کا وہ حصہ
جو اوپر کی طرف چڑھنے والا ہے۔
اورطی صَدرِی + اورطی کا وہ حصہ جو
سینے کے اندر واقع ہے۔
اورطی مستعرض + قوس اورطی کا وہ
حصہ جو آڑے طور پر ہوتا ہے۔
اورطی نازل + قوس اورطی کا وہ حصہ
جو نیچے کی طرف اترنے والا ہے۔
اورِطی + یونانی اورطی۔
اَوعیۂ لبن + وہ چوڑی اور پھیلی ہوئی
نالیاں جو پستان کے اندر پائی جاتی
ہیں۔ اور جن میں دودھ بنکر جمع ہوجاتا

ہے۔ تشریح کبیر۔
اَوضاع + دیکھو وضع۔
اَوعیہ + دیکھو وعاء۔
اَوعِیَۃُ الرُّوح + راوعیہ۔ ظرف القلب
اور شرائین کو کہتے ہیں۔
اَوعیۂ منی + منی کا ظرف) یہ چند گلٹیاں
ہیں جو مثانہ کے نیچے واقع ہیں۔ ان
میں خصیوں سے منی ٹپک کر آتی ہے
اور جمع رہتی ہے اور انزال کے وقت
یہیں سے باہر آتی ہے۔
اوقات امراض + جو مرض زائل ہونے
کے بعد صحت کی طرف لوٹ آتا ہے اس
میں چار زمانے پائے جاتے ہیں کیونکہ
مرض میں یا تو زیادتی ظاہر ہوتی ہے یا کمی
ظاہر ہوتی ہے یا نہ زیادتی ظاہر ہوتی ہے نہ کمی **اول وقت**
تزائد (بڑھنے کا وقت) اور دوسرے
کو **وقت انحطاط** (کم ہونے کا وقت)
کہتے ہیں۔ اور تیسرے کو جس میں نہ زیادتی
ظاہر ہوتی ہے نہ کمی۔ اگر بڑھنے کے وقت
سے پہلے ہو تو اسے **وقت ابتداء** (شروع کا وقت)
کہتے ہیں۔ اور اگر بڑھنے کے بعد ہو تو اسے **وقت
انتہاء** کہتے ہیں جبکہ مرض سختی کی انتہا کو پہنچ جا

ہے اور کچھ عرصہ تک اسی سختی میں رہکر گھٹنے
لگتا ہے۔ جب زمانہ انحطاط یعنی گھٹنے
کا زمانہ شروع ہو جاتا ہے۔
غرض مرض کے چار زمانے ہوتے ہیں
ہیں ابتداء جبکہ مرض شروع ہوتا ہے
تزائد جبکہ مرض بڑھنے لگتا ہے انتہا
جبکہ ایک انتہائی شدت کو پہونچکر ٹہر
جاتا ہے۔ انحطاط جبکہ مرض کی شدت
کم ہونے لگتی ہے اور بالآخر صحت
ہو جاتی ہے۔ یہ بھی یاد رکھو کہ یہ چاروں
زمانے محض اُن امراض میں پائے جاتے
ہیں جو زائل ہو کر تندرستی کی طرف
لوٹ آتے ہیں۔ ورنہ ممکن ہے کہ
بعض مہلک امراض ابتدا میں۔ یا تزاید
میں یا انتہا میں مریض کو ہلاک کر دیں
اور دوسرے زمانے نہ آنے پائیں
(افادۂ کبیر)

اوقات جزئیہ + یہ تمکو معلوم ہے کہ
مرض کے چار زمانے ہوتے ہیں (۱)
شروع کا زمانہ (۲) بڑھنے کا زمانہ (۳)
بڑھکر ٹھہرنے کا زمانہ (۴) گھٹنے اور کم
ہونے کا زمانہ۔ یہ چاروں زمانے
گاہے اول مرض سے لیکر آخر مرض تک
کے ہوتے ہیں۔ اور گاہے یہ زمانے
ہر نوبت و باری کے سمجھے جاتے ہیں
چنانچہ باری کے چاروں زمانوں کو
اوقات جزئیہ کہتے ہیں۔ اور پورے
مرض کے اوقات کو **اوقات کلیہ**
کہتے ہیں۔ باری کے چاروں اوقات
اس طرح ہیں (۱) ابتداء جبکہ باری
کے شروع ہونے کے آثار ظاہر ہوتے
ہیں (۲) تزید۔ جبکہ باری شروع ہوکر
اُس کے آثار بڑھنے لگتے ہیں (۳)
انتہاء جبکہ باری بڑھکر ایک حالت
پر ٹہر جاتی ہے (۴) انحطاط جبکہ
باری اوترنے لگتی ہے۔

اَوقات کُلیہ + (دیکھو اوقات جزئیہ)

اُوقیہ + تقریباً ڈھائی تولہ۔ یا ۳۰ ماشے
اس کا وزن اور ڈاکٹری اونس کا وزن
ایک ہے۔

اُولیٰ + پہلا۔ پہلی۔

اُونس + اس کا وزن اور ڈاکٹری اونس کا

وزن ایک ہی ہے۔ یعنی تقریباً ڈھائی تولہ
جو اوقیہ کا وزن ہے۔ اس سے پتہ چلتا
ہے کہ ڈاکٹری لفظ اونس اسی لفظ اوقن
سے نکلا ہے۔
اَھْدَاب + ہدب کی جمع ہے۔ پلکوں
کے بال۔
اِھتزاز + ہلانا۔ ڈولانا۔ ہلنا۔
اَھْوِیَہ + ہوائیں۔ ہوا کی جمع ہے۔
اِیَارَج + یونانی لفظ ہے جس کے معنے
خدا کی دوا کے ہیں۔ ایک خاص مسہل کا
نام ہے جسکو یونانیوں نے سب سے
پہلے ترتیب دیا ہے۔ اور ایارج فیقرا
بھی ایک مسہل کا نام ہے (فیقرا۔ کڑوا)
جس میں چند تلخ دوائیں بھی ہیں۔
ایام اِنْذَار + (انذار۔ ڈرانا) اُن دنوں
کو کہتے ہیں جو کسی دوسرے دن بحران
کے واقع ہونے کی اطلاع دیتے ہیں۔
مثلاً مرض کا چوتھا دن گا ہے اپنی بعض
علامتوں سے اطلاع دیتا ہے کہ ساتویں
دن بحران واقع ہوگا۔ اسی طرح مرض کا
نواں دن بعض آثار سے پتہ دیتا ہے

کہ گیارہویں دن یا چودھویں دن بحران
آئے گا۔
اَیَّام باحُوْرِیَہ / **ایام بُحْرَان** } بحران کا دن جس روز مرض میں بحران واقع
ہو۔
اَیَّام واقع فی الوَسْط + وہ ایام جو نہ
بحران کے دن ہوں اور نہ وہ بحران
کے خبر دینے والے ایام ہوں۔ بلکہ
ان دونوں کے وسط میں ہوں۔
ایام یاس + دیکھو یاس۔
اَیْبَس + خشک۔ یابس۔ سوکھا ہوا۔
ایجَار + حلق میں غذا یا دوا ٹپکانا جبکہ
مریض کمزوری سے چبا کر خود نگل نہیں
سکتا۔
ایجاف + لعاب نکالنا۔
اَیْر + قضیب۔ ذکر۔ جمع ایور۔
اِیلاوُس + کے لفظی معنی یونانی زبان میں
خدا کی پناہ کے ہیں۔ جیسا کہ بقراط نے کہا
ہے۔ اور جالینوس نے اپنی کتاب اغلوقن
میں کہا ہے کہ اس کے معنے اے ہمارے
خدا رحم فرما کے ہیں۔ ایلاوس قولنج کی

ایک قسم ہے جبکہ قولنج چھوٹی آنتوں
میں پیدا ہوتا ہے۔ اور جبکہ منہ سے پاخانہ
خارج ہوتا ہے۔ یہ مرض مہلک ہے
چوتھے روز تک ہلاک کر دیتا ہے (ترجمہ کبیر) ا
یہی یونانی لفظ ڈاکٹری میں ایلی اَس
بولا جاتا ہے۔ جس سے یہی بیماری
سمجھی جاتی ہے۔ اور اس کی وجہ یہ
بتائی گئی ہے کہ آنتوں میں گرہ پڑجاتی
ہے۔

اِیلاج + دخل کرنا۔ گھسیڑنا۔

اِیم + رنڈوا مرد۔ یا رانڈ عورت۔

اَیمن + دایاں۔ دایاں ہاتھ۔

اَیسر + بایاں ہاتھ۔ بائیں طرف۔

ب

باب (باب۔ دروازہ) وہ رگ
بابُ الکبد کی ہے جو جگر کے مقعر حصہ میں
نیچے کی طرف واقع ہے۔ جس میں معدہ
اور آنتوں کی رگیں جن کو ماساریقا کہتے
ہیں ختم ہوتی ہیں۔ اور کیلوس جگر میں
اسی رگ کے ذریعہ پہونچتا ہے۔

باتِر (کاٹنے والا) وہ تفرق اتصال
جس سے رگیں اور پٹھے کٹ جاتے
ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ چوڑائی میں کٹے
افادہ۔

باتیہ (معرب پاتیلہ) پتیلہ۔ دیگچی۔

باثِق (چھیدنے والا) وہ تفرق اتصال
جس سے رگوں کے منہ کھل جاتے
ہیں۔ افادہ۔

باحور + بحران کا دن۔ شدت کی گرمی
جو موسم گرما میں ہوتی ہے۔

بادزہر (اسی کو پادزہر یا فادزہر
بھی کہتے ہیں۔ وہ دواء جو اپنی خاصیت
سے زہر کو دور کرے۔ یہی تعریف تریاق
کی بھی ہے۔ مگر ان دونوں میں فرق
صرف اس قدر ہے کہ تریاق اپنی
بنائی ہوئی اور مصنوعی شئی کو کہتے ہیں
مثلاً تریاق فاروق جو چند دواؤں
سے بنایا جاتا ہے۔ اور فادزہر قدرتی
دواء کو کہتے ہیں۔ مثلاً زہر مہرہ وغیرہ۔

بادشنام + وہ بُری سُرخی ہے جو جذام
کے شروع میں اکثر منہ اور ہاتھ پیروں پر

ظاہر ہوتی ہے۔ خاصکر جاڑے اور ٹھنڈک میں۔ اور گاہے اس کے ساتھ زخم بھی ہوتے ہیں۔

بادمہرج + زرنباد مہرہ کا معرب ہے یہ ایک معجون ہے۔ جو جگر۔ معدہ۔ اور رحم کی مقوی۔ اور مسخن ہے۔ حیض جاری کرتی۔ تلی اور جگر کے ورم کی محلل ہے زرنباد (زرنجد) درونج عقربی۔ افیون جند بیدستر۔ عاقرقرحا فلفل سیاہ۔ دارفلفل تج۔ بخورمریم۔ اجوائن خراسانی سفید قسط تلخ۔ جاؤشیر۔ زعفران ہر ایک چھ ماشہ مستی آٹھ ماشہ۔ بہروزہ۔ مرکی ہر ایک ایک تولہ مروارید ناسفتہ دو ماشہ کوٹ چھانکر وچند شہد کے قوام میں شامل کرکے معجون بنائیں خوراک پانچ ماشہ۔

بارد + سرد ٹھنڈا۔

بارد بالفعل + وہ سرد چیزیں جو چھونے سے سرد محسوس ہوں۔ جیسے برف اور

بارد بالقوہ وہ سرد چیزیں جو چھونے سے گرم محسوس ہوں یا نہ مگر بدن میں سردی پیدا کرنے کی قوت رکھتی ہوں جیسے افیون۔

کافور وغیرہ جیسی سرد دوائیں۔

بارد بالقوہ + دیکھو بارد بالفعل۔

باریطیون } پردہ صفاق جو شکم کی
باریطارون } دیواروں پر اور شکم کے اندر تقریباً جمیع اندرونی اعضاء پر آستر کرتا ہے (دیکھو صفاق)

باسلیق + یونانی لفظ ہے جس کے معنے بڑے بادشاہ کے ہیں مگر طبی اصطلاح میں اُس رگ کا نام ہے جو بغل کی رگ کی سب سے بڑی شاخ ہے۔ جس کا بیان فصد کی رگوں میں مذکور ہے۔ وہاں دیکھو۔

باسلیقون + (روشنی بخشنے والا سرمہ) ایک قسم کا سرمہ ہے۔

باسوری + بواسیری۔ بواسیر کی دواء۔

باصرہ + بینائی یا دیکھنے کی طاقت (دیکھو قوت باصرہ)

باطن } اندرونی۔ اندر کا۔
باطنہ }

باقلاء + باقلا کے برابر۔ باقلاء اسکندریہ دو ماشہ دو رتی۔ باقلاء شامیہ چار رتی

باقلاء مصریہ تین ماشہ۔ باقلاء یونانیہ۔ چھ یا سات رتی۔

باکرہ + وہ عورت یا لڑکی جو مرد سے ہم بستر نہ ہوئی ہو۔

بالغ (ع) جوان۔ حد بلوغ کو پہونچا ہوا۔

بالھنی + (ہ) دیکھو سلاق۔

بال نوڑ + (ہ) دبیلہ۔ دُنل (مفصل بیان دنل میں دیکھو)

بالہ یشیشی یا کنٹر۔ یا پٹاری۔

بانقراس + اسکو بعض لوگ غلطی سے انقراس کہتے ہیں۔ یہ ایک گلٹی ہے۔ جس کی شکل زبان سے کسی قدر ملتی جلتی ہوتی ہے۔ یہ تقریباً دس انگشت لمبی تین انگشت چوڑی اور ایک سے دو انگشت تک دبیز ہوتی ہے۔ اور تقریباً نو دس تولہ وزنی ہوتی ہے۔ اسکا ایک پتلا سرا طحال سے۔ اور دوسرا چوڑا سرا اثنا عشری سے ملا رہتا ہے۔ اس کے آگے معدہ ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

باہ + جماع۔ عورت سے ہم بستر ہونا۔ جماع کی طاقت۔

بائت + باسی کھانا پانی۔

بَتَر + رگوں یا پٹھوں کو چوڑائی میں کاٹنا۔ اور طبی اصطلاح میں بتر اُس عمل کو کہتے ہیں جس میں شریان کے اوپر کی جلد کاٹکر علیحدہ کر دی جاتی ہے اور شریان کو کانٹوں کے ذریعہ اُٹھایا جاتا ہے۔ اور اوسکو دو طرف سے چند انگلیوں کے فاصلہ پر ریشم کے دھاگے سے باندھا جاتا ہے پھر اُسے کاٹ کر دو ٹکڑے کر دیے جاتے ہیں۔ اور اوس پر خون بند کرنے والی دوائیں چھڑک دی ہیں۔ از ترجمہ کبیر۔

بَتِیْسَہ + (ہ) یہ ایک ہندی مرکب دواء ہے۔ جسکو معجون یا حلواء کہہ سکتے ہیں چونکہ اس کے اندر بتیس چیزیں شامل کی گئی ہیں۔ اس لیے اسکو بتیسہ کہتے ہیں جس طرح ایک دوسری دواء کو ساٹھا اسی وجہ سے کہتے ہیں کہ اسکے اندر ساٹھ چیزیں ہوتی ہیں۔ بتیسہ کے نسخے اب بکثرت ہوگئے ہیں۔ اور اطباء نے بعض مصلحتوں سے اجزاء میں کمی و بیشی بھی کر دی ہے۔

بَثَر } بثور جمع ہے۔ پھنسیاں۔
بَثْرَہ } بدن کے چھوٹے دانے۔

بُثْرَاتُ السُّعَال + پھیپھڑے کے دانے جن سے کھانسی لاحق ہوگئی ہو۔

بُثُوْر + بثرہ کی جمع ہے۔ دانے پھنسیاں

بُثُوْرُ لَبَنِیَّہ + (لبن۔ دودھ) مہاسے جو چہرے پر اکثر جوان آدمیوں کے نکل آتے ہیں۔ اور رنگت میں دودھ جیسے سفید ہوتے ہیں (ترجمہ کبیر)

بُثُوْرُ الْفَم + منہ کے دانے اور پھنسیاں۔

بُحْر + قعر رحم۔ قاع رحم۔ رحم کی گہرائی۔

بُحْرَان + (ی) اس وقت کو کہتے ہیں جبکہ مرض اور طبیعت کے درمیان (جو باہم دشمن ہیں) سخت مقابلہ ہوتا ہے۔ اس وقت مریض کی بری حالت ہو جاتی ہے۔ بدن میں عظیم الشان تغیر پیدا ہوجاتا ہے۔ گویا بحران جنگ کا بڑا دن ہوتا ہے جس سے یا صحت کی طرف میلان ہوجاتا ہے یا مرض کی طرف۔ بعض امراض میں بحران ایک ہی ہوتا ہے۔ اور قطعی فیصلہ ہو جاتا ہے۔ مرض جاتا رہتا ہے یا مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ اور بعض امراض میں وقفوں کے ساتھ چند مقابلے اور چند بحران ہوتے ہیں۔ بحران کی حالت میں مواد گاہے بدن سے بالکل خارج ہو جاتے ہیں۔ اور گاہے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جاتے ہیں۔ دوسری صورت کو بحران انتقالی کہتے ہیں۔ اور پہلی صورت میں اگر اسہال کے ذریعہ مواد خارج ہوں تو بحران اسہالی اگر نکسیر ہو تو بحران رعافی کہتے ہیں۔ وعلی ہذا جس راستے سے نکلے اوسی پر نام ہوتا ہے۔

بُحْرَان اِدْرَارِی + وہ بحران جس میں مواد ادرار یعنی پیشاب کے ذریعہ خارج ہوں

بُحْرَان اِسْہَالی + وہ بحران جس میں مواد اسہال یعنی دستوں کے راہ خارج ہوں (افادہ)

بحران انتقال }
بحران انتقالی } وہ بحران ہے جس میں وہ مرض کو طبیعت اندرونی اعضاء سے بیرونی اعضاء کی طرف دفع کر دیتی ہے۔ جس سے بعض اوقات پھوڑے سارے بدن میں پیدا ہو جاتے

ہیں۔ اور بعض بخاروں میں ایسا ہی ہوتا ہے۔ کہ بخار کے بعد ورم اور پھوڑے پھنسی پیدا ہو جاتے ہیں۔

بحران تام + وہ بحران ہے جس سے اصل مرض بالکل دور ہو جائے۔ خواہ اوسکا مادہ بدن سے بالکل خارج ہو جائے یا بدن ہی میں ایک جگہ سے منتقل ہو کر دوسری جگہ آجائے۔

بُحران جَیِّد + وہ بحران ہے جس کے بعد دفعۃً صحت پیدا ہو جائے اور مریض بھلا چنگا ہو جائے۔ اسکا مقابل بحران ردی ہے۔ جس کے بعد دفعۃً مریض کی بُری حالت ہو جاتی ہے۔ اور وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔ بحران جید کو **بحران محمود** اور **بحران کامل** بھی کہتے ہیں۔

بُحران حَسَن + (حسن۔ اچھا) وہ بحران ہے جس کے ساتھ اچھی علامتیں ہوں (ترجمۂ کبیر)

بحران ردی + دیکھو بحران جید۔

بحران رعافی + وہ بحران جس میں مواد رعاف یعنی نکسیر کے راہ خارج ہوں۔

بحران عرقی + وہ بحران جس میں مواد پسینہ کے راہ خارج ہوں۔

بحران کامل + بحران جید (دیکھو بحران جید)

بُحران محمود + بحران جید (دیکھو بحران جید)

بُحّہ }
بُحُوحَت } گلا بیٹھنا۔ آواز کا بیٹھ جانا۔

بُحُوحَتِ صَوت + آواز کا بیٹھ جانا۔

بُخار (بھاپ) حرارت اور گرمی جب کسی ترشی میں اثر کرتی ہے مثلاً آگ پانی میں جب اثر کرتی ہے تو اس کے اثر سے جو چیز اُٹھتی ہے اُسے بخار یعنی بھاپ کہتے ہیں۔ اور جب حرارت کسی خشک چیز میں اثر کرتی ہے۔ مثلاً جب آگ خشک لکڑی میں اثر کرتی ہے تو اس کے اثر سے جو چیز اٹھتی ہے اُسے **دُخان** یعنی دُھواں کہتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ بخار یعنی بھاپ ہوا، اور پانی کے باریک باریک اجزاء سے مرکب ہوتی

ہے جو گرمی کی وجہ سے لطیف اور ہلکے
ہو جاتے ہیں۔ اور دخان یعنی دھواں اجزاء
ہوائیہ اور اجزاء ارضیہ یعنی مٹی کے اجزاء
سے مرکب ہوتا ہے۔ یہ مٹی کے اجزاء
گرمی کی وجہ سے لطیف اور ہلکے ہو کر
ہوا کے اجزاء سے مل جاتے ہیں۔
جب بخار اور دخان یعنی بھاپ اور دھواں
مل جاتے ہیں تو انھیں بخار دخانی یا
دخان بخاری کہتے ہیں یعنی اگر بھاپ
کا غلبہ رہا تو بخار دخانی اور اگر دھوئیں
کا غلبہ رہا تو دخان بخاری کہتے ہیں۔ بخار
کی جمع اَبخِرہ اور بُخارات آتی ہے۔

بُخار + (ہ) تپ (فا) حُمّیٰ (ع)

بخار دخانی + دھواں ملی ہوئی بھاپ۔
بھاپ اور دھواں ملے ہوئے (دیکھو بخار)

بُخار مائی + وہ بھاپ جس میں پانی کے
اجزاء غالب ہوں۔

بَخَر + منہ سے بدبو کا آنا۔

بَخَرُ الانف + ناک سے بدبو کا آنا۔

بخر الفم + منہ سے بدبو کا آنا۔

بَخُور + (دھونی) اس کی جمع بَخُورات
ہے۔ وہ دوائیں جن کی دھونی لیجاتی
ہے یعنی وہ دوائیں جو آگ پر رکھی
جاتی ہیں۔ یا پانی میں جوش دی جاتی
ہیں۔ اور اُن کے بخارات عضو تک
پہونچائے جاتے ہیں۔

بَذرَقہ (رہبر) وہ دواء یا وہ شئی جو کسی دواء
کے ساتھ اس لیئے استعمال کی جاتی ہے
کہ اُس دواء کو اور اُس کے اثر کو بدن
میں پہونچائے۔ مثلاً کشتوں کو اکثر معجونوں
میں ملاکر استعمال کرتے ہیں اس صورت
میں معجون کو کشتہ کا بدرقہ کہیں گے۔
کیونکہ وہ کشتہ کے اثر کو پہنچانے میں رہبر کا
کام دیتا ہے۔ انوپان۔

بَدَلِ مَا یَتَحَلَّل + (تحلیل شدہ شئی کا بدل
اور قائم مقام) غذا کو بدل ما یتحلل اس لیئے
کہتے ہیں کہ وہ بدن کے تحلیل شدہ اجزاء
کا قائم مقام اور عوض بناکرتی ہے۔

بَدَن + (ع) دھڑ (ہ) تن (ف)
جسد (ع) بعض لوگ سر کے علاوہ
باقی حصہ کو بدن کہتے ہیں۔

بد ہضمی + (فا) دیکھو سوء ہضم۔

بَذْر + (۱) دانہ جو بیج کے لئے رکھ چھوڑتے ہیں (۲) دانہ یا تخم۔

بَرَاِبْخُ الْبَوْل + پیشاب کے راستے اور اس کی نالیاں۔

بَرَاجِم + انگلیوں کے پوروں کے جوڑ۔

بُرَادَہ + چورہ۔ برادہ۔ وہ ریزے جو چیز سے ریتنے کے وقت گرتے ہیں۔

بَرَاز + (ب کو زیر یا زبر) پاخانہ۔ جو شے آنتوں سے خارج ہو۔

بَرْبَخ + نالی۔ گھر کے پانی کے بہنے کی موری طبی اصطلاح میں بربخ اُن رگوں کو کہتے ہیں جو گردوں کی طرف پیشاب کو پہونچاتی ہیں۔ یہ دائیں اور بائیں جانب ایک ایک ہوتی ہے۔ انھیں رگوں کے ذریعہ گردوں کی غذا کے لئے خون بھی پہونچتا ہے۔ بربخ کی جمع بَرَابِخ آتی ہے۔

بَرْبَخ شُرْیَانی + وہ ایک نالی ہے جو بحالتِ جنین ورید شریانی اور شریان اعظم کے اوترنے والے حصے کے درمیان ہوتی ہے۔ پیدائش کے بعد یہ نالی بند ہو جاتی ہے۔ تشریح کبیر۔

بَرْبَخ وَرِیدی + وہ ایک نالی ہے جو بحالت جنین ورید السرہ اور اجوف نازل کے درمیان ہوتی ہے۔ یہ نالی پیدائش کے بعد بیکار ہو کر بند ہو جاتی ہے۔ اس نالی کے ذریعہ جنین کا خون مشیمہ سے براہ راست اجوف میں پہونچتا ہے۔ از تشریح کبیر۔

بُرْج + اس کی جمع بروج ہے۔ آٹھویں آسمان میں ستارے بہت زیادہ ہیں۔ اس آسمان کو بارہ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور ہر ایک حصہ کو برج کہتے ہیں جن کے نام یہ ہیں۔ حمل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔ جدی۔ دلو۔ حوت + پھر ہر ایک برج میں تیس درجے ہوتے ہیں آفتاب ایک درجہ روزمرہ تجاوز کرتا رہتا ہے از ترجمہ کبیر

بُرْجُم + انگلی کے پور۔ جمع براجم۔

بَرْد (مارع) (۱) سردی۔ ٹھنڈک (۲) ریتنا۔ سوہان کرنا۔

بَرَد + (ع) اولہ (ف) تگرگ (ف)

بَرْدِ اَطْرَاف + ہاتھ پاؤں کا ٹھنڈا ہو جانا۔

بَرْدُ الصَّدْر + دیکھو جمود الصدر۔

بَرْدَہ + ایک رطوبت ہے جو پلکوں کے اندر کی طرف غلیظ اور سخت ہو کر اولہ کے مشابہ سفیدی مائل ہو جاتی ہے۔ اسی وجہ سے اسے بردہ (اولہ) کہتے ہیں۔ نیز بردہ تخمہ رسوہضمی کو بھی کہتے ہیں۔

بَرْدِیہ + آنکھ کی رطوبت جلیدیہ۔

بَرْزَخ + غاصمہ کی اگلی اور پچھلی محرابوں کے درمیان کی فضا۔ جو منہ کے غار اور حلق کے درمیان عالم برزخ کی طرح حائل ہے۔ تشریح کبیر۔

بِرْسَام + (ف) ورم ہے جو دیافرغما می پردہ میں ہوتا ہے۔ اس پردے کو حجاب حاجز بھی کہتے ہیں۔ جو سینہ اور شکم کے درمیان حائل رہتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ مریض کی عقل جاتی رہتی ہے۔ کھانسی شدت کی ہوتی ہے۔ مگر بلغم وغیرہ کچھ نہیں نکلتا۔ مریض پاخانہ پیشاب اور قے کے لئے زور نہیں لگا سکتا ہے یہ لفظ اصل میں فارسی ہے۔ بر بمعنے سینہ اور سام بمعنے مرض یا ورم۔ برسام سینہ کا ورم یا مرض۔ از تہذیب کبیر۔

بَرَش + چھوٹے چھوٹے سیاہ یا سرخ یا دھندلے رنگ کے دھبے جو بدن اور اکثر منہ پر پڑ جاتے ہیں۔

بَرْشَعْثَا + اس کے معنے نور کی نفع بخشنے والی شئے کے ہیں۔ ایک معجون کا نام ہے۔

بَرَص + بدن کا سفید کوڑھ۔ سفید داغ یا سیاہ داغ۔

بَرَصِ مُنْتَشِر + (پھیلا ہوا) جو تمام جسم میں ہو سارا بدن سفید ہو۔

برص ابیض + سفید کوڑھ۔ بدن کے سفید داغ

بَرَصِ اَسْوَد + بدن کے سیاہ دھبے سیاہ داغ۔ یا وہ داد جس سے چھلکے اترتے ہیں۔

برص اظفار + ناخنوں پر سفید نقطے ہوتے ہیں یعنی سفید کوڑھ کی طرح داغ ہوتے ہیں۔

برص العین + (آنکھوں کا برص) وہ گرہ جسمی

جو طبقۂ عنبیہ کی رطوبت سے پیدا ہوتی ہے۔ جیسا کہ نابالغ بچوں میں ہوتا ہے مگر بعض مؤلفین نے عام گرچشمی کا نام برص العین بتایا ہے۔ ترجمۂ کبیر۔

بَرْق + بجلی۔ وہ چمک جو بجلی کوندنے کے وقت ابر میں نمایاں ہوتی ہے۔

بُرْقُعْ + گھونگھٹ۔ برقعہ۔

بَرْکَارِیَہ + (برکاریہ۔ پرکار کے متعلق) مرض ذیابطیس کو کہتے ہیں۔ کیونکہ اس مرض میں پانی پرکار کے مانند جہاں سے آتا ہے وہیں لوٹ جاتا ہے یعنی باہر سے آتا ہے۔ اور باہر ہی چلا جاتا ہے (ترجمۂ کبیر)

برکہ + حوض۔

بُرْمَہ + دیگ۔ ہانڈی۔ جمع برام۔

بِرِنْج + (فارسی) چاول۔ چاول کے برابر۔ دو یا چاول کے برابر۔

بُرُوْج + دیکھو برج۔

بَرُوْد + سردی پیدا کرنے والی دوا مگر اس لفظ کو اکثر آنکھ کی دواؤں کے لئے بولتے ہیں۔ کیونکہ آنکھ کی اکثر دوائیں سرد ہوتی ہیں۔ اس کی جمع برودات۔

بُرُوْدَت + سردی۔ ٹھنڈک۔

بُرُوْز + ظاہر ہونا۔ باہر آنا۔

بروز ابیض + وہ بلندی ہے جو مقدم دماغ کے بطن مقدم میں پچھلے اور درمیانی قرن کے مابین نظر آتی ہے۔ تشریح کبیر

بروز مُسْتَدِیْر + جو بہ کے اندر مجری معوج کا استخوانی ابھار ہے۔ جس میں عصب الوجہ گذرتا ہے۔ اور جو کوہ بیضیہ کے اوپر نظر آتا ہے۔ تشریح کبیر

بروز مقدم + کان کی کری کا وہ ابھار جو کان کے سوراخ کے سامنے ہوتا ہے اس پر اکثر کچھ بال بھی ہوتے ہیں۔ تشریح کبیر

بروز مقدم الدرج + دیکھو عرف متوسط۔

بروز مُؤخَّر + کان کی کری کا وہ ابھار ہے۔ جو بروز مقدم کے مقابل پیچھے کی طرف کان کے سوراخ کی سیدھ میں ہوتا ہے۔

بُزَاق + تھوک۔ منہ کی رطوبت۔

بُزَاقَہ + تھوکنے والے سانپ۔ جو نہ ہولناک

کو ایک دوسرے پر دبا کر تھوک پھینکتے ہیں۔ یہ تھوک اور اس کی بو مہلک سمجھی جاتی ہے۔ از ترجمۂ کبیر۔

بَزر + تخم۔ بیج۔ اس کی جمع ابزار اور ابزار کی جمع ابازیر ہے۔

بَزل + وہ عمل دستکاری جس کے ذریعہ شکم یا فوطہ کا پانی جو بحالتِ مرض جمع ہو جاتا ہے۔ باہر نکال لیتے ہیں۔ اسکی صورت یہ ہوتی ہے کہ ان جوفوں میں ایک خاص آلہ سے چھید کر نالی لگا دیتے ہیں۔ جس سے سارا پانی نکل آتا ہے۔

بِسَارہ + موسم برسات۔ بارش کا موسم۔

بُسَاف + تھوک۔ لعاب دہن۔

بَسَائِطُ + جمع ہے بسیط کی۔ بسیط۔ مفرد۔ بسائط اربع۔ عناصر اربعہ کو کہتے ہیں۔ (دیکھو بسیط و عناصر اربعہ)

بستر کا زخم (ہ) دیکھو تقرح قطاۃ۔

بُستُوقہ + مٹی کا چھوٹا مرتبان۔

بُسر + زخم کو چھیل ڈالنا۔

بَسط + پھیلانا۔ خوش کرنا۔ اس کا مقابل قبض۔

بسطون + ایک وزن ہے۔ جس کی دو قسمیں ہیں۔ چھوٹی اور بڑی۔ بسطون صغیر دو تولہ تین ماشہ۔ بسطون کبیر آٹھ تولہ پانچ ماشہ۔

بُسفَائج + ناک کے زم ورم کا نام ہے جس میں ناک کے اندر اور باہر سرخ و سبز رگیں اُبھری ہوئی ہوتی ہیں۔ اور جھینگا مچھلی کی ٹانگوں کی طرح یا پیاز کی جڑ کی طرح باریک ہوتی ہیں۔ گاہے یہ زخم بنجاتا ہے۔ اور اس سے زرد پانی اور رطوبت بہتی ہے۔ اور گاہے یہ ورم سرطان بنجاتا ہے۔ رگیں سبز پڑ جاتی ہیں۔ اور وہ تنی رہتی ہیں۔ ورم پہلے سے سخت ہو جاتا ہے۔ اور آخر میں درد بھی کم ہو جاتا ہے۔ اسکا دوسرا نام ورم کثیر الارجل ہے۔ بسفائج ایک جڑ ہے جس میں بہتیرے ریشے اور شاخیں ہوتی ہیں۔ ہندی میں اسے کھنگالی کہتے ہیں۔ ترجمۂ کبیر

بُسُھری + (ہ) دیکھو داخس۔

بسیط م مفرد۔ جو چند چیزوں سے مرکب
بسیطہ ؛ نہ ہو۔ جمع بسائط۔
بشارت + خوش خبری۔
بشاشت + کشادہ روئی۔ خوشی۔
کشادہ پیشانی۔
بشرہ + بدن کی جلد کے دو پرت یا دو
تہ ہوتے ہیں۔ بیرونی پرت کو جو اوپر
ہوتا ہے اور نظر آتا ہے بشرہ کہتے ہیں
اور اندرونی پرت کو اَدَمَہ کہتے
ہیں۔
اِبصارت + بینائی۔ دیکھنا۔
بُصاق + تھوک۔ لعاب دہن۔
بَصر + (دیکھنا) دیکھنے کی قوت دیکھو۔
قوت باصرہ۔ آنکھ۔
بضع + نشتر دینا۔ چیرنا۔
بطّ + شگاف دینا۔ پھوڑے میں نشتر دینا
بطانہ + استر جو ابرے کے اندر ہوتا ہے
اسکا مقابل ظہارہ ہے جس کے معنے ابرے
کے ہیں۔ وہ جھلی جو کسی عضو کے اندرونی
جانب ہو۔
بطح + چت ہونا۔
بطلان + قوت کا فنا ہو جانا۔ فعل کا فوت
اور بند ہو جانا۔ تشویش اور بطلان میں فرق
یہ ہے کہ تشویش میں افعال پریشان اور
خراب ہو جاتے ہیں۔ اور بطلان میں بالکل
فنا ہو جاتے ہیں۔
بُطلان ذوق + زبان کی حس کا جاتا رہنا
قوت ذائقہ کا معدوم ہونا کہ کھٹے میٹھے کی
تمیز نہ رہے۔ ترجمۂ کبیر
بطلان شہوت + بھوک نہ لگنا۔ خواہش
جماع کا نہ رہنا۔
بطلان ہضم + قوت ہاضمہ کا جاتا رہنا
غذا کا ہضم نہ ہونا۔
بُطم + یہ کالے کالے نہایت بُرے دانے
ہیں۔ جو بڑے حب البطم (بُطم) کے برابر
ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے ان کا نام بطم
رکھا گیا ہے۔ یہ دانے پنڈلیوں پر نکلتے
ہیں۔ اور ان میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ ان سے
سیاہ رطوبت خارج ہوتی ہے۔ اور جلد
اچھی نہیں ہوتی۔ از ترجمۂ کبیر
بطن + شکم۔ پیٹ جس میں معدہ۔ جگر۔ آنتیں
گردہ طحال وغیرہ واقع ہیں۔ اسکو گاہے
بطن اسفل (نیچے کا پیٹ) کہتے ہیں۔

اور سینہ کو بطن اعلیٰ (اوپر کا پیٹ) کہتے ہیں۔ بطن سے مراد صرف خلاء اور فضاء بھی ہوتی ہے۔ مثلاً دماغ یا قلب کا بطن

بطن اسفل + شکم (دیکھو بطن)

بطن اعلیٰ + سینہ (دیکھو بطن)

بطن اوسط + دیکھو بطون دماغ۔

بطن اول + دیکھو بطون دماغ۔

بطن الیسر + دیکھو بطون قلب۔

بطن الیمن + دیکھو بطون قلب۔

بطن ثانی + دماغ کا بطن اوسط (دیکھو بطون دماغ)

بطن ثالث + بعض لوگ دماغ کے بطن اوسط کو بطن ثالث کہتے ہیں (دیکھو بطون دماغ)

بطن جانبی + دماغ کے بطن مقدم کو کہتے ہیں۔ دیکھو بطون دماغ۔

بطن الحنجرہ + اُس وسعت کا نام ہے جو حنجرہ کے اوتار صوتیہ صادقہ و کاذبہ کے درمیان دونوں طرف ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

بطن خامس + اُس چھوٹی سی فضاء کا نام ہے جو فاصل لامع کے دونوں پرتوں کے مابین ہوتی ہے۔

بطن رابع + چوتھا بطن۔ دماغ کے بطن مؤخر کا دوسرا نام ہے۔ دیکھو بطون دماغ۔ تشریح کبیر

بطن ساق + پنڈلی کا وہ حصہ جس میں گوشت بھرا ہوا ہے۔ اور جو بیٹھنے میں ران سے جا لگتا ہے۔ تشریح کبیر

بطن القلب + دیکھو بطون قلب۔

بطن کتف + شانہ کی ہڈی کی اگلی مقعر سطح جو پسلیوں سے لگی رہتی ہے۔ تشریح کبیر

بطن مقدم + دیکھو بطون دماغ۔

بطن مؤخر + دیکھو بطون دماغ۔

بطنین + دونوں بطن۔

بطنین مقدمین + دونوں بطن مقدم دیکھو بطون دماغ۔

بطون جانبیہ + دماغ کے بطن مقدم کا دوسرا نام ہے۔ دیکھو بطون دماغ۔

بطون تحت المانخیس + وہ فضائیں جو دماغ کی موٹی جھلی انخیس کے نیچے اور غشاء عنکبوتی کے اوپر ہوتی ہیں۔ یہ بطون کاذبہ کے اقسام میں داخل ہیں۔ تشریح کبیر

بطون تحت العنکبوتی + وہ فضائیں جو دماغ کی باریک جھلی (ام رقیق) سے اوپر اور غشاء عنکبوتی سے نیچے ہوتی ہیں یہ بطون کاذبہ میں داخل ہیں۔ تشریح کبیر

بُطُون دِماغ + (دماغ کی فضائیں) دماغ جسکو اُردو میں بھیجا یا مغز کہتے ہیں اس کے اندر تین فضائیں یعنی تین وسعتیں پائی جاتی ہیں۔ اگلی وسعت کو جو دماغ کے اگلے حصہ میں واقع ہے **بطن مقدم** یا **بطن اوّل** کہتے ہیں۔ اسی طرح دماغ کے درمیانی حصہ کی وسعت کو **بطن اَوْسط** اور پچھلے حصہ کی وسعت کو **بطن مُؤخر** کہتے ہیں۔ گاہے دماغ کی وسعتوں کے علاوہ دماغ کے حصوں کو بھی بطون کہتے ہیں۔ اگلے حصہ کو بطن مقدم۔ بیچ کے حصہ کو بطن اوسط۔ اور پچھلے حصہ کو بطن مؤخر کہتے ہیں۔

بُطُون شریفہ + دیکھو بطون کاذبہ۔

بطون قلب + قلب کے اندر دو وسعتیں ہوتی ہیں۔ ایک دائیں طرف جسے **بطن اَیمن** کہتے ہیں۔ دوم بائیں طرف اسے **بطن اَیسر** کہتے ہیں۔ اور یہ بالکل غلط ہے کہ قلب میں تین بطون ہوتے ہیں۔ جیسا کہ بعض کتابوں میں لکھا ہوا ہے۔

بُطُون کاذبہ + جھوٹے بطون۔ وہ فضائیں جو خاص دماغ کے اندر ہوتی ہیں بطون شریفہ یا بطون حقیقیہ کہلاتی ہیں۔ اور جو فضائیں دماغ کی جھلیوں کے درمیان ہوتی ہیں۔ وہ بطون کاذبہ کہلاتی ہیں۔

بُطُوء + سستی۔

بُطُوءِ ہضم + دیر میں غذاء کا ہضم ہونا۔

بَظر (ع) ایک چھوٹا لمبا سا ابھار ہے جو عورتوں کے شرمگاہ میں پیشاب کے سوراخ کے اوپر پایا جاتا ہے۔ یہ عضو مردوں کے ذکر کے مشابہ ہوتا ہے۔ یہ عضو شرمگاہ کے دونوں اندرونی چھوٹے لبوں کے بالائی سرے کے مابین ہوتا ہے۔ پیشاب کا سوراخ۔ بظر سے ایک قیراط کے فاصلہ پر نیچے کی طرف ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

بُغضِ عَین + آنکھوں کا دشمنی سے نفرت کرنا۔ آنکھ کا مرض ہے جس میں دشمنی کی طرف دیکھنا ناگوار ہوتا ہے۔ از ترجمۂ کبیر۔

بَقَابِق + بَقبَقہ کی جمع ہے۔ اُس آواز کو کہتے ہیں جو پائخانہ کے خارج ہوتے ہوئے پیدا ہوتی ہے۔ افادہ

بِقاع + بقعہ کی جمع ہے۔ زمین کے حصے۔

بُقعَہ + زمین کا حصہ۔ اس کی جمع بقاع ہے۔

بُقُول + بَقلہ کی جمع ہے۔ ساگ پات سبزیاں۔

بُکاء + رونا۔ گریہ وزاری کرنا۔

بِکر + وہ عورت جو مرد سے ہم بستر نہ ہوئی ہو۔

بَکَرَہ + چرخی۔ گھرنی۔

بِلاد + بلد کی جمع ہے۔ شہر۔ ملک۔

بَلادَة + کند ذہنی۔ بیوقوفی سستی وکاہلی۔

بَلاغِم + بلغم کی جمع ہے۔

بَلَّة + تری۔ تر ہونا۔

بلغیہ + دیکھو قرح بلغیہ۔

بَلع + نگلنا۔ لقمہ کا حلق سے اوتارنا۔

بَلَد / بَلدَہ } شہر۔ ملک اس کی جمع بلاد ہے۔

بُلعُم / بُلعُوم } حلق جو شش اور مری کے درمیان واقع ہے

بلغم + وہ مشہور خلط ہے جس کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ اور کم وبیش پیدا رہتی ہے مزاج اس کا سرد وتر مانا گیا ہے۔ اور اس کا فائدہ یہ ہے کہ بوقت ضرورت خون بنکر پرورش بدنی میں صرف ہو اور جوڑوں کو تر رکھے۔ اور بعض سرد وتر اعضاء کی پرورش میں خون کے ساتھ ملکر صرف ہو جیسے دماغ۔ بلغم کی جمع بلاغم۔

بلغم بورقی + بلغم مالح یا نمکین بلغم۔ شور بلغم۔

بلغم تَفِہ + پھیکا بلغم (دیکھو بلغم طبعی)

بلغم جَصّی + غلیظ بلغم (دیکھو بلغم طبعی)

بلغم حامِض + ترش بلغم (دیکھو بلغم طبعی)

بلغم خام + وہ بلغم جس کا قوام مختلف ہو۔ مگر اس کا اختلاف قوام نمایاں طور پر

محسوس نہ ہو (دیکھو بلغم طبعی)

بلغم زجاجی + بلغم غلیظ کو کہتے ہیں جسکا دوسرا نام بلغم جصی ہے ۔

بلغم طبعی + وہ بلغم ہے جو بآسانی خون بن سکے ۔ اور بلغم غیر طبعی وہ ہے جس کا خون بننا آسان نہ ہو یعنی وہ خون بننے کے بالکل لائق ہی نہ ہو یا مشکل سے اور دیر سے خون بن سکے ۔ غیر طبعی بلغم کی چند قسمیں ہیں بعض مزہ کے لحاظ سے اور بعض قوام کے لحاظ سے غیر طبعی ہوتے ہیں ۔ چنانچہ مزہ کے لحاظ سے غیر طبعی بلغم کی چار قسمیں ہیں (۱) **بلغم مالح** (نمکین بلغم) جسے بلغم شور بھی کہتے ہیں یہ گرمی اور خشکی مائل ہوتا ہے (۲) **بلغم مسیخ یا تفہ** (پھیکا بلغم) یہ بالکل سرد اور بہت کچا ہوتا ہے (۳) **بلغم عفص** (کسیلا) یہ بھی سردی اور خشکی مائل ہوتا ہے (۴) **بلغم حامض** (ترش) یہ سردی اور خشکی کی طرف مائل ہوتا ہے ۔

اور قوام کے لحاظ سے بھی غیر طبعی بلغم کی چار قسمیں ہیں (۱) **بلغم مائی** (پانی کے مانند) جو نہایت رقیق ہوتا ہے ۔ (۲) **بلغم جصی** (گچ کے مانند) یہ نہایت غلیظ ہوتا ہے (۳) **بلغم مخاطی** (رینٹھ کے مانند) اسکا قوام مختلف ہوتا ہے ۔ اور کھلے طور پر معلوم ہوتا ہے (۴) **بلغم خام** اسکا قوام بھی مختلف ہوتا ہے ۔ مگر بظاہر محسوس نہیں ہوتا ہے (افادہ کبیر)

بلغم عفص + کسیلا یا کسیلا بلغم (دیکھو بلغم طبعی)

بلغم مائی + پانی کا سا رقیق بلغم (دیکھو بلغم طبعی)

بلغم مالح + نمکین بلغم (دیکھو بلغم طبعی)

بلغم مخاطی + وہ بلغم جس کا قوام مختلف ہو اور کھلے طور پر اسکا اختلاف قوام محسوس ہو ۔ (مخاط ۔ رینٹھ) اس بلغم کو مخاطی (رینٹھ کے مانند) اس لئے کہتے ہیں کہ رینٹھ علی العموم مختلف ہی ہوتی ہے (دیکھو بلغم طبعی)

بلغم مسیخ + پھیکا بلغم (دیکھو بلغم طبعی)

بلغمی + بلغم والے ۔ بلغم کے ۔ بلغم کی طرف منسوب +

بُلکُنْد + پراٹھا۔ شیرمال۔
بَلُوطِیَّہ + سانپ کی ایک قسم ہے۔ جو بلوط کے درختوں میں ہوتے ہیں۔ ان میں بُری سی بو پائی جاتی ہے۔ جسے یہ ڈستے ہیں اُس کی کھال اودھڑ جاتی ہے۔ از ترجمۂ کبیر
بُلُوغ + جوانی۔ جوان ہونا۔ بالغ ہونا۔
بَنَات + بنت کی جمع ہے۔ لڑکیاں۔
بَنَاتُ اللَّیل + یہ ایک قسم کی کھجلی جس میں پھنسیاں اور چھوٹے چھوٹے دانے ہیں۔ جو رات کے وقت اور رات کو نکلتے ہیں (بنات لڑکیاں و لیل بمعنے شب) از ترجمۂ کبیر
بَنَادِق + بندقہ کی جمع ہے۔
بِنْت + لڑکی۔ اس کی جمع بنات۔
بُنْدُقَہ + (۱) حمول یا شافہ یعنی دوا کی بتی جو اندام نہانی یا دبر میں رکھا جاتا ہے (۲) چار ماشہ کے برابر (۳) غلّہ جو غلیل میں رکھ کر چلاتے ہیں۔ غلہ کے برابر۔ یعنی تقریباً چار ماشہ جمع بنادق۔
بِنْصَر + چھوٹی انگلی کے پاس والی انگلی۔
بِنْیَہ (ع) خلقت۔ پیدائش۔ بدنی ساخت
بَوَّاب + (دربان) معدہ کا آخری تنگ حصہ جو پہلی آنت سے متصل ہے۔ یہ مقام اُس وقت تک بند رہتا ہے جب تک معدہ میں غذا کچی رہتی ہے۔ اس کے بعد کھل جاتا ہے۔ جس سے معدہ کی غذا آنتوں میں چلی جاتی ہے۔ از ترجمۂ کبیر
بَوَاسِیر + (باسور کی جمع ہے) وہ مرض ہے جس میں مقعد کے مقام میں مسّے نکل آتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں (۱) بواسیر دامی یا دامیہ یعنی بواسیر خونی جس سے خون نکلتا ہے (۲) عمیا جس سے خون نہیں نکلتا ہے۔ مگر مسّے ضرور ہوتے ہیں۔ برخلاف ازیں بواسیر ریحی میں مسّے بالکل نہیں ہوتے ہیں۔
بواسیر کے مسّے مختلف شکل و صورت کے ہوتے ہیں اور اُن کے مختلف نام ہیں مثلاً (۱) عِنَبِی (انگور کی شکل کا) (۲) تِینِی (انجیر کی شکل کا) (۳) تُوثُولی (مسور یا چنے کا سا سخت اور چھوٹا) (۴) تَمرِی (چھوہارے کی گٹھلی کا سا لمبا اور سخت) (۵) توتی (شہتوت کا سا لمبا اور نرم) (از ترجمۂ کبیر مع اضافہ و تفہیم)

بَوَاسِیرُ الْاَنْف - ناک کی بواسیر ناک
کے اندر بد گوشت پیدا ہو جاتا ہے۔ جو
گلٹی کی طرح سفید ہوتا ہے۔ اس کے
ساتھ درد کم ہوتا ہے۔ اور کبھی یہ گوشت
سرخ یا نیلا ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ درد
شدید ہوتا ہے خصوصاً اگر اس سے بدبودار
زرد پانی بہ رہا ہو۔ اس سے ہوا کا رستہ
تنگ ہو جاتا ہے۔ اور ناک کا بانسہ بھر جاتا
ہے حتی کہ یہ بڑھا ہوا گوشت ناک میں
دکھائی دیتا ہے۔ اور گاہے وہ بڑھکر
اتنا لمبا ہو جاتا ہے کہ ناک سے یا تالو
سے باہر آجاتا ہے۔ اس وقت اسے
طبی اصطلاح میں عَلَق (جونک) کہتے
ہیں۔ ترجمہ کبیر۔

بَوَاسِیرُ رَحِم - رحم کی بواسیر۔ رحم کے
مسے۔ اس کے مسے دیکھنے اور چھونے
سے معلوم ہوتے ہیں۔ یہ مسے درد کی
شدت کے وقت سرخ۔ ورنہ زرد ہوتے
ہیں۔ اس سے میل کے مانند رطوبت
خارج ہوتی ہے۔ جس کا رنگ سیاہی
مائل ہوتا ہے (ترجمہ کبیر)

بَوَاسِیرُ رِیحی - اسکو عربی میں ریح البواسیر
کہتے ہیں۔ اس میں بواسیر کے مسے
نہیں ہوتے ہیں۔ یا اگر ہوتے ہیں تو وہ
نمایاں نہیں ہوتے ہیں۔ ہاں پیٹ میں
ریاح دوڑتی پھرتی ہے۔ جو بآسانی
تحلیل نہیں ہوتی ہے۔ یہ ریاح مختلف
مقامات میں پھرتی ہے۔ کبھی پیٹھ میں
کبھی کمر میں۔ کبھی مقعد میں۔ کبھی قبض ہوتا
ہوتا ہے۔ کبھی دست آتے ہیں۔ پیٹ
میں اکثر ریاحی درد کی شکایت رہتی ہے
پیٹ میں اکثر قراقر رہتا ہے۔

بَوَاسِیرُ شَفَت - ہونٹھ کی بواسیر۔ گاہے
نچلے ہونٹھ میں چھوٹے سے انگور کے برابر
نیلے رنگ کا ابھار پیدا ہو جاتا ہے۔
جس سے ہونٹھ باہر کی طرف لوٹ جاتا
ہے اور درمیان سے پھٹ جاتا ہے
اسکو ہونٹھ کی بواسیر کہتے ہیں۔ اور گاہے
نچلے ہی ہونٹھ میں سیاہ رنگ کا توت
پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کی رنگت اور
شکل و مشابہت شہتوت جیسی ہوتی
ہے۔ ترجمہ کبیر۔

بُوَال + (ع) کثرت پیشاب کا مرض۔
بُوَالتِّین + آنکھ کا ایک مرض ہے جس
میں تھوڑی تھوڑی دیر بعد آنسو گرتے
ہیں۔ پھر تھم جاتے ہیں (از ترجمۂ کبیر)
بوائی (ہ) شقاق اطراف۔ ہاتھ پاؤں پھٹنا
بُورَقی + کھاری۔ نمکین۔
بُورَقِیَت + (ع) کھاراپن۔
بوشویون + (یو) لوقوقون کو کہتے
ہیں۔ ترجمۂ کبیر
بَول + پیشاب۔ قارورہ (ہ) اس کی
جمع اَبْوال ہے۔
بَوْلُ الدَّم + بجائے پیشاب کے خون آنا۔
بول دَمَوی + خون ملا ہوا پیشاب۔
بَوْل فِی الْفِرَاش + سوتے میں پیشاب
کا نکل جانا۔
بول یَرقانی + سرخ رنگ کا پیشاب
جو زردی مائل ہو۔ یا سیاہی مائل ہو۔
بولوس + ایک ماشہ یا ایک ٹنگ کے برابر۔
بُولیمُوس + (یو) وہ مرض ہے جس میں
بھوک جاتی رہتی ہے۔ اور کھانے کی
بالکل خواہش نہیں ہوتی ہے۔ اسکو عربی
میں جوع البقر کہتے ہیں۔ جو بولیموس کا
ترجمہ ہے۔ موس کے معنے بھوک کے
ہیں۔ اور بولی بہت بڑی چیز کو کہتے
ہیں۔ پس اس لحاظ سے اس مرض کا یہ نام
بالکل برعکس ہے۔ کیونکہ اس میں بھوک
ہوتی ہی نہیں ہے۔ یہی حال لفظ جوع
البقر کا ہے۔ ترجمۂ کبیر
بُھٹّی + (ہ) سرپستان حلمہ۔
بُھر + (سانس پھولنا) اسکو اردو میں دمہ
کی بیماری کہتے ہیں۔ دیکھو ربو۔
بہراپن + (ہ) طرش۔ وقر۔ صمم۔
بَہق + (ع) چھیپ (ہ) جھائیاں (ہ)
بدن کے خاص قسم کے داغ ہوتے ہیں۔
جن کی دو قسمیں ہیں۔ سفید و سیاہ۔ مگر
یہ واضح رہے کہ ان کا رنگ برص کے
داغوں سے نہایت ہلکا ہوتا ہے۔ برص
کے داغ خواہ سفید ہوں یا سیاہ زیادہ نمایاں
اور تیز ہوتے ہیں۔ سفید بہق کو بہق
ابیض اور سیاہ کو بہق اسود
کہتے ہیں (از ترجمۂ کبیر)
بہق ابیض + دیکھو بہق۔

بہق اَسْوَد + (دیکھو بہق)

بُہلولی + (ف) نو ماشہ یا ایک تولہ ۹ ماشہ یا ایک تولہ ۲ ماشہ۔

بھوک (ہ) جوع۔ شہوت۔

بھون + (ہ) حاجب۔ ابرو۔

بھینگاپَن + (ہ) دیکھو حَوَل۔

بیاض شَفَت + (شفت۔ ہونٹھ) ہونٹھ کا سفید ہو جانا۔

بیاض / **بیاض عین** (بیاض۔ سفیدی) آنکھ کا مرض ہے جس میں آنکھ پر سفید پردہ سا چھا جاتا ہے اور آنکھ کی سیاہی کم و بیش پوشیدہ ہو جاتی ہے ہندی میں پھلی یا پھولا کہتے ہیں۔

بیاض اَہداب + پلکوں کے بال کا سفید ہو جانا۔

بَیاض بَیض + انڈے کی سفیدی۔

بیاض شَفَت + ہونٹھ کا سفید ہو جانا جیسا کہ خون کی کمی سے ہونٹھ یا سارا بدن سفید سا ہو جاتا ہے۔

بیجذج + دیکھو بوی۔

بیجذق + دیکھو بوی۔

بَیرَم + برما۔ سلائی۔ ایک آلہ کا نام ہے جو ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے میں کام آتا ہے۔

بَیض / **بَیضَہ** انڈہ۔ خصیوں کو بھی بیضتین کہتے ہیں۔

بَیضہ + (سر کا خود) طبی اصطلاح میں اُس درد سر کو کہتے ہیں جو سارے سر میں ہو۔ اسکو **خُوذَہ** (خود۔ یا کھود) بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ زرہ کا خود بھی سارے سر کو گھیرے رہتا ہے۔ اسی طرح یہ درد بھی سارے سر کو گھیرے رہتا ہے (از ترجمہ کبیر)

بَیضَۃُ النسا + عورتوں کا انڈا۔ اس سے مراد وہ باریک گول دانہ ہے جو عورتوں کے مادۂ تولید میں پایا جاتا ہے۔ اور جو خصیۃ الرحم سے بنکر سیال رطوبت کے ساتھ آتا ہے۔ اور استقرار نطفہ کا سبب بنتا ہے۔ تشریح کبیر۔

بیضتین + دونوں خصیے۔

بَیضِیَہ + دیکھو رطوبت بیضیہ۔

بَیطار + جانوروں کا معالج۔

بَین + درمیان۔

بیہوشی + (ہ) غشی۔

پ

پاشویہ + (فارسی) وہ عمل ہے جس میں مریض کے پاؤں گرم پانی میں ڈال کر دھوئے جاتے ہیں۔ اور پنڈلی کو اوپر سے نیچے کی طرف ملا جاتا ہے۔ یہ پانی کبھی مناسب دواؤں کا نیمگرم جوشاندہ ہوتا ہے۔

پُتلی + (ہ) دیکھو ثقبۂ عنبیہ۔

پتھر + (ہ) دیکھو مرارہ۔

پتی + (ہ) شہری سرخ۔

پتھر + (ہ) دیکھو عصب۔

پستان + (فا) ثدی۔ سرخ ا چھاتی (ہ)

پسلی + (ہ) ضلع۔ اضلاع۔

پسلی چلنا + (ہ) ذات الریہ نزلیہ۔ ڈبہ۔

پَل + (ہ) چالیس ماشہ یعنی تین تولہ ہ ماشہ اور بعضوں کے نزدیک آٹھ تولہ

پشیز + ایک وزن ہے دو ماشہ پانچ رتی کے برابر۔

پلک + (ہ) ہدب۔

پنجتارُ (ہ) سات تولہ تین رتی۔

پنڈلی + (ہ) ساق۔

پِنڈی + (ہ) ہندو دواؤں کو لڈو کی شکل میں بناکر رکھتے ہیں۔ اور اسے اکثر بیمار سرہانے کھاتے ہیں۔ اکثر پنڈیاں تقویت باہ و تقویت حرارت کے لئے کھائی جاتی ہیں۔

پوروا + (ہ) انملہ۔

پَوُل + ایک تولہ ۹ ماشہ۔

پُھلی + (ہ) بیاض کا ہندی نام ہے۔

پھُنسی + (ہ) دیکھو بثرہ۔

پھوڑا + (ہ) دیکھو خراج۔

پھولہ + (ہ) دیکھو بیاض

پھیپھڑہ + (ہ) ریہ ا شش ا فا

پھیپھڑوں کا ورم + (ہ) ذات الریہ۔

پیاس + (ہ) عطش دیکھو۔

پیپ + (ہ) ریم (فا) مدہ (ع)

پیپ تھوکنا + (ہ) نفث المدہ دیکھو

پیچش + (ہ) زحیر۔

پیڑو + (ہ) عانہ۔

پیسہ۔ عالمگیری پیسہ یا منصوری پیسہ۔ یا گورکھپوری پیسہ ایک تولہ کے برابر ہوتا ہے

مگر انگریزی پیسہ ۶ ماشہ کے برابر ہے۔

ت

تابل + اس کی جمع توابل ہے۔ توابل اُن خشک مصالحہ کو کہتے ہیں جن سے غذا، خوشبودار ہو جاتی ہے بشانا دھنیا لونگ۔ الائچی۔ زیرہ۔ دارچینی وغیرہ۔

تاج کُلیہ + کلاہ گردہ (دیکھو کلاہ گردہ)

تآکُل + ردی مادہ کا جرم عضو کو کھالینا گلا دینا۔ سڑا دینا۔

تآکل اَسنان + (تآکل۔ کھا جانا گل جانا) دانتوں کا گل جانا۔

تالو + (ہ) حنک۔

تامور + غلاف قلب (از تشریح کبیر)

تبثُّر + پھنسیاں نکلنا۔

تبخیر + دھواں اُٹھنا۔ بخارات چڑھنا بھاپ اُٹھنا

تبرید + ٹھنڈک پہونچانا۔ ٹھنڈائی کا نسخہ

تبریہ + بفارہ) سبوسہ سرف (وہ بھوسی جو سر سے نکلتی ہے۔ اور جس کی وجہ علی العموم خشکی ہوتی ہے۔

تبصرہ + عینک۔ چشمہ۔

تبعید + دور کرنا۔ عضو کی وہ حرکت جس سے وہ عضو خط وسطانی سے دور ہو جائے

تبنی (تبن۔ بھوسی) بھوسی کے رنگ کا یعنی اگر بھوسی پانی میں بھگوئی جائے تو جو رنگ پانی کا ہوگا وہ تبنی رنگ کہلائیگا (افادہ) یہ رنگ ہلکا زرد ہوتا ہے۔

تپ + (فا) بخار (ہ) حمیٰ (ع)

تپ لرزہ + (فا) حمی نافضہ (ع) جاڑا بخار (ہ)

تپ محرقہ + (ف) حمیٰ محرقہ (ع) تیز بخار۔

تثاؤب + جمائی۔

تثقب اسنان + (تثقب۔ چھیدہونا) دانتوں میں سوراخ ہو جانا۔

تجاویف + دیکھو تجویف۔

تجبُّن + دودھ کا جم جانا۔ پنیر بنجانا۔ گاڑھا ہو جانا۔

تجربہ + جانچ۔ جانچنا۔ قواعد کلیہ سے جو باتیں حاصل ہوتی ہیں اُن کا مشاہدہ کرنا۔

تجعید الشعر + بالوں کا گھنگھریالے بنانا۔

تجفیف + خشک کرنا۔ سکھانا۔

تجمید + جما دینا۔ بستہ کرنا۔

تجوید + اچھا کرنا۔ ہضم کا اچھا کرنا۔

تجویف + گڑھا۔ جوف - غار۔ خلا۔ نالی
جمع تجاویف۔

تجویف اِصبعی + دماغ کے بطن مقدم
کا پچھلا قرن تجویف اصبعی کے نام سے پکارا
جاتا ہے۔ تشریح کبیر۔

تجویف اصبعی + وہ نشیب جو ران کی
ہڈی میں طرو خانطیر اعظم کے اندر کی طرف
ہوتا ہے۔ اور انگلی کے دباؤ سے شاخ
ہوتا ہے (تشریح کبیر)

تجویف انف + ناک کا غار جو نتھنوں
سے شروع ہو کر حلق پر ختم ہوتا ہے۔

تجویف برنجی + وہ غار جو بالائی جبڑے
میں پایا جاتا ہے (از تشریح کبیر)

تجویف سینی + اس کی دو قسمیں ہیں۔
چھوٹی اور بڑی۔ تجویف سینی کبیر وہ نشیب ہے
جو زند اسفل کے بالائی سرے میں نامیہ مرفقیہ
اور نامیہ منقاریہ کے درمیان پایا جاتا ہے
یہ نشیب بازو کی ہڈی کے زیریں سرے
سے ملا رہتا ہے۔ اور کلائی کے سکڑنے
اور پھیلنے میں یہی سطح حرکت کرتی ہے
اور تجویف سینی صغیر (چھوٹی) وہ نشیب
ہے جو زند اسفل کے بالائی سرے میں
باہر کی طرف ہوتا ہے۔ اور اس نشیب
میں زند اعلیٰ کا سر ملا رہتا ہے (تشریح کبیر)

تجویف طبلی + جوبہ کا دوسرا نام ہے
(دیکھو جوبہ)

تجویف نخاعی + دیکھو مجری صلب

تجویف المخ + لمبی ہڈیوں کے اندر ایک
لمبی سی نالی ہوتی ہے۔ جو زردی مائل گودے
سے بھری رہتی ہے۔ اس نالی کو تجویف
المخ کہتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

تحت + نیچے۔

تحجّر + (پتھر ہو جانا) سخت ہو جانا۔ مادہ
کا زیادہ غلیظ ہو جانا۔ ورم کا سخت اور
کڑا ہو جانا۔ نیز ایک قسم کا چھوٹا سا ورم ہے
جو آنکھوں میں سخت ہو جاتا ہے۔

تحجّر اجفان + پپوٹوں کا سخت ہو جانا۔ تحجر
کے اصلی معنے پتھر ہو جانے کے ہیں۔

تحرّک اسنان + دانتوں کا ہلنا۔

تحرّک سُرّہ + (ناف ٹل جانا) یہ ایک
مرض کا نام ہے جس میں دست آتے ہیں اور

مروڑ ہوتی ہے۔

تحریک + حرکت دینا۔ بدن کے مواد کو ایک جگہ سے منتقل کر کے دوسری جگہ لیجانا۔ اسکو طبی اصطلاح میں امالہ کہتے ہیں۔

تحلل / **تحلیل** } مواد کا پوشیدہ طور پر خارج ہو جانا۔ مثلاً بدن سے بخارات بنکر نکل جانا۔ یا ورم کا آہستہ آہستہ کم ہو جانا۔

تحلیل + احلیل۔ پیشاب کا سوراخ۔

تحمیص + بھوننا۔ مگر اس لفظ کا استعمال دانوں کے بھوننے پر ہوتا ہے۔ مثلاً زیرہ کا بھوننا چنے کا بھوننا۔

تخدر + سُن ہونا۔ بے حس ہونا۔

تخدیر + سُن کرنا۔ بے حس کرنا۔

تخلخل + پولا ہونا۔ کسی جسم کی مقدار کا بڑھ جانا۔ اس کے مقابلہ میں **تکاثف** دٹھوس ہونا ہے یعنی تکاثف جسم کی مقدار کے گھٹ جانے کو کہتے ہیں تخلخل اور تکاثف کی دو صورتیں ہیں۔ **اول** جسم کی مقدار کا بڑھ جانا بلا اس کے کہ کوئی دوسرا جسم اوس میں بڑھایا گیا ہو مثلاً پانی کا حرارت کی وجہ سے بڑھ جانا۔ اسکو **تخلخل حقیقی** کہتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی جسم سے کچھ خارج کیے بغیر اوس کی مقدار گھٹ جائے تو اُسے **تکاثف حقیقی** کہتے ہیں۔ مثلاً گرم پانی کی مقدار سرد ہونے پر خود بخود گھٹ جاتی ہے۔ **دویم** کسی جسم کے داخل ہونے سے اوس کی مقدار کا بڑھ جانا۔ اسکو **تخلخل مجازی** کہتے ہیں۔ مثلاً ہوا کے گھس جانے سے روئی کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور وہ پھول جاتی ہے۔ اور مثلاً چنے پانی میں بھگونے سے پھول جاتے ہیں۔ اسی طرح کسی جسم کے خارج ہو جانے سے اگر کسی جسم کی مقدار گھٹ جائے تو اسے **تکاثف مجازی** کہتے ہیں۔ مثلاً روئی کو دبانے سے اوس کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اس کی ہوا خارج ہو جاتی ہے۔ اسی طرح بھیگے ہوئے چنے دھوپ میں رکھنے سے خشک ہو کر چھوٹے ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ اوس کا پانی بخارات بنکر اُڑ جاتا ہے۔

تخلیط + مختلف غذاؤں کا کھانا۔ بد پرہیزی
کرنا۔ اس کے مقابلہ میں حمیہ (پرہیز
کرنا) ہے۔

تخمہ + بدہضمی کے معنے یہ ہیں کہ غذا،
معدہ میں بالکل ہضم نہ ہو۔ بلکہ فاسد ہو کر
کسی بری شکل میں تبدیل ہو جائے۔ یا بعینہ
اپنی حالت پر قائم رہے۔ اور خارج نہ ہو۔
یا پتلی دستیں جاری ہو جاویں۔ تخمہ
اور ہیضہ میں فرق یہ ہے کہ ہیضہ ایک
سخت مرض ہے۔ اس میں مریض بہت
جلد نڈھال ہو جاتا ہے۔ ترجمہ کبیر۔

تخیل + خیال کرنا۔ سوچنا۔

تخیلات + وہ جھوٹی شکلیں جو آنکھوں
کے سامنے دکھائی دیتی ہیں۔ اور حقیقت
میں وہ موجود نہیں ہوتی ہیں۔ مثلاً جھوٹی
چنگاریوں کا نظر آنا۔ چھوٹی چیزوں کا بڑی
اور بڑی چیزوں کا چھوٹی دکھائی دینا۔
اسے گاہے تخیلات شاذہ بھی کہتے
ہیں۔ ترجمہ کبیر۔

تخیلات شاذہ + دیکھو تخیلات۔

تداخل + (۱) ایک غذا پر دوسری ہضم
نہ ہوئی ہو، دوسری غذا کا کھا لینا (۲)
ایک دوسرے میں داخل ہونا (۳) موسم
کا بدلنا۔

تداوی + دوا کرنا۔ علاج کرنا۔

تدبیر + طبی اصطلاح میں تدبیر اس تصرف
اور ہیر پھیر کو کہتے ہیں جو اسباب ستہ
ضروریہ میں کی جاتی ہے۔ یا صرف غذاء
کے اندر تصرف کرنے کو کہتے ہیں۔ مثلاً
غذا، کو روک دینا۔ یا کم دینا (۲) تدبیر دواء
کے مدبر کرنے اور کسی ذریعہ سے اوس کی
اصلاح کرنے کو کہتے ہیں۔ تاکہ اوس کی
سمیت اور اوس کی مضرت دور ہو جائے۔

تدفین + دفن کرنا۔ زمین میں دبانا۔

تدہین + مالش کرنا۔ تیل لگانا۔

تذکرہ + یاد کرنا۔ بھولی ہوئی باتوں کا
یاد کرنا۔

تراکم + تہ بہ تہ جمنا۔ ڈھیر لگ جانا۔

ترہل + پھول جانا۔ بھر بھرانا۔

ترسی + (ترس۔ ڈھال) کنٹھہ کی کری۔
نرخرہ کی وہ کری جو گلے کے سامنے ہوتی ہے
جو جوانوں میں ابھر کر کنٹھہ کہلاتی ہے (تشریح کبیر)

ترشح۔ رسنا۔ رطوبت کا مسامات سے بتدریج باہر آنا۔

ترصیص امعاء۔ (آنتوں کی قلعی) اس سے مراد وہ لیسدار رطوبت ہے جو آنتوں کی اندرونی سطح میں لگی ہوتی ہے اور جو پیچش کی صورت میں مروڑ کی وجہ سے خارج ہوتی ہے تو وہ آؤں کہلاتی ہے۔

ترطیب۔ تری پیدا کرنا۔ رطوبت بڑھانا۔ تر کرنا۔

ترقوہ۔ ہنسلی۔ ہنسلی کی ہڈی (از تشریح کبیر)۔

ترقیق۔ رقیق کرنا۔ پتلا کرنا۔

ترقیق شعر۔ بالوں کا باریک اور مہین کرنا

ترکیب۔ مرکب کرنا۔ کئی چیزوں کو ملا کر ایک چیز تیار کرنا۔ اعضاء کی ساخت۔

ترمُسہ۔ آٹھ جو کے برابر ایک وزن ہے۔

ترمید۔ بھوبل میں دبانا۔

ترنم۔ آواز کرنا۔ آواز نکالنا۔

ترویق۔ کسی سبز دوا کے عرق کو پھاڑ کر صاف کرنا۔ جس سے سبزی الگ اور صاف عرق الگ ہو جائے مروق اسی سے نکلا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ کسی سبز بوٹی کا پانی نکالکر اُسکو آگ پر رکھدیں۔ جب اُس کی سبزی پھٹ جائے تو اُسے چھان لیں۔

ترہل۔ (ع) ڈھیلا ہو جانا۔ بدن کے کسی حصے کا ڈھیلا ہو جانا۔

تریاق۔ ایک مرکب دوا ہے جو ہر قسم کے زہروں میں فائدہ مند ہے۔ یہ لفظ اصل میں یونانی ہے کیونکہ یہ تریوق سے نکلا ہے۔ تریوق ڈسنے والے جانوروں کو کہتے ہیں۔ مثلاً سانپ بچھو وغیرہ۔ اس دوا کو تریاق اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں سانپ کا گوشت ڈالا جاتا ہے۔ اور سانپ بھی ڈسنے والے جانوروں میں سے ہے۔ مگر بعض لوگوں نے اس کی وجہ یہ بتائی ہے کہ چونکہ اس میں ریق الحیات (سانپ کا لعاب دہن) پڑتا ہے اس لیے اسکو تریاق کہتے ہیں۔ ان کے خیال میں

تریاق کا لفظ ریق سے نکلا ہے۔ اور
بعض نے اسکو فارسی بتلایا ہے۔ تریاق
کی بہت سی قسمیں ہیں۔ مثلاً تریاق اربعہ
تریاق افاعی۔ تریاق اکبر۔ تریاق ثمانیہ
تریاق فاروق۔

تریاق اسنان + کا نسخہ یہ ہے جند بیدستر
ہینگ۔ سیاہ مرچ۔ سونٹھ میعہ۔ افیون
برابر لیکر شہد میں معجون بنائیں۔ ترجمہ کبیر

تریاق گل مختوم + ایک مرکب دوائ
ہے۔ گل مختوم اور حب الغار برابر وزن
لیکر کھرل کریں۔ اور گائے کے گھی میں چرب
کرکے شہد میں معجون بنائیں۔

تزاید + (ع) تزید کی جمع ہے دماغ
کے ابھار۔ وہ ابھار جو دماغ میں
کہیں چھوٹے اور کہیں بڑے نظر آتے
ہیں۔ بمقابلہ حیوانات کے انسان میں
زیادہ نمایاں اور پیچیدہ ہوتے ہیں۔
اسی طرح زیادہ عقلمند لوگوں میں یہ
ابھار زیادہ ہوتے ہیں۔

تزاید + بڑھنا۔ زیادہ ہونا۔ مرض کے بڑھنے
کا وقت (دیکھو اوقات امراض)

تزحر + اینگھنا۔ پیچش ہوجانا۔ جننے کے
وقت عورت کا سانس دبا کر زور کرنا۔

تزعزع + ہل جانا۔ متحرک ہوجانا۔

تزعزع اسنان + دانتوں کا ہل جانا

تزعزع دماغ + دماغ کا ہل جانا۔

تزید + بڑھنا۔ زیادہ ہونا۔ مرض کے
بڑھنے کا وقت (دیکھو اوقات امراض)

تزید سن + دانتوں کا بڑھ جانا۔

تسافد + جانوروں کا جفتی کھانا۔ جانوروں
کا جماع کرنا۔

تساقط + گرنا۔

تساقط شعر + بالوں کا گرنا۔

تسخین + گرم کرنا۔

تسدید + بند کرنا۔ راستہ روکنا۔
سدہ ڈالنا۔

تسعیط + سعوط لینا۔ کسی دوا کا سڑکنا
دیکھو سعوط۔

تسفط راس + سر کی اگلی یا پچھلی بلندی
کا نہ ہونا۔

تسکین + آرام دینا۔ ٹھہرانا۔ راحت
پہونچانا۔ سکون پیدا کرنا۔

تشلّع + ایڑی وغیرہ کا پھٹ جانا۔ پاؤں میں بوائی پڑ جانا۔

تسمین + موٹا کرنا۔ فربہ بنانا۔

تسوید + سیاہ کرنا۔ کالا کرنا۔

تسہیل نبات الاسنان + تسہیل آسان کرنا آسانی سے دانت اُگانا۔

تشبّث + چمٹنا۔ چپکنا۔ متعلق ہونا۔

تشخیص + مرض کی حقیقت کا معلوم کرنا مرض کو معین طور پر پہچاننا۔

تشریح + کے لفظی معنے چیرنے پھاڑنے اور کاٹنے کے ہیں۔ چنانچہ لاش چیرنے کو تشریح کہا کرتے ہیں۔ پھر یہ لفظ اُس خاص علم کے لیے مقرر کیا گیا جو اُس خاص عمل (لاش چیرنے) سے حاصل ہوتا ہے یعنی تشریح اُس علم کا نام ہے جو اُن اجزاء کی ساخت۔ وضع کیفیت۔ باہمی نسبت اور ان کے افعال سے بحث کرتا ہے جس سے انسان کا بدن مرکب ہے (از تشریح کبیر)

تشریح انسانی + بدن انسان کی تشریح

تشریح حیوانی + حیوانات کے بدن کی تشریح۔

تشریح خاص + تشریح انسانی۔

تشریح علمی + علم تشریح (دیکھو تشریح)

تشریح عملی + لاشوں کا چیرنا۔

تشریح نباتی + نباتات کی تشریح۔

تشریح نظری + تشریح علمی۔ علم تشریح (دیکھو تشریح)

تشریح مقابلہ + وہ تشریح جس میں بدن انسان کے اعضاء کا دوسرے حیوانات کے اعضاء سے ساخت وغیرہ میں مقابلہ کیا جائے (تشریح کبیر)

تشظّی + کرچیں نکل آنا۔ رگ و پٹھے کا پھٹ جانا

تشعّب + شاخ در شاخ ہونا۔

تشقّق + پھٹنا۔ چر جانا۔

تشقّق شفت (تشقق۔ پھٹنا) ہونٹھ کا پھٹنا۔

تشمیر + پلک کا تراشنا۔ پلک بندی کرنا۔

تشنّج + سکڑنا۔ سکیڑ۔ اینٹھن۔ وہ مرض ہے جس میں عضو سکڑ جاتا ہے۔ اور پھر اسکا پھیلانا دشوار ہوتا ہے (ترجمہ کبیر)

تشنّج استفراغی + تشنج یابس۔

تشنّج امتلائی + تشنج رطب۔

تشنج رطب + (تر تشنج) وہ تشنج ہے جو غلیظ بلغم کے اعصاب میں نفوذ کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔ اسکا مقابل تشنج یابس (خشک تشنج) ہے۔ جو اعصاب کی خشکی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

تشنج یابس + (خشک تشنج) دیکھو تشنج رطب۔

تشنجات شہوانیہ + اثنای جماع میں غلبۂ شہوت ولذت کے وقت جو پھریری بدن میں اٹھتی ہے۔

تشویش + افعال کا بے ترتیب و پریشان ہونا۔ بے قاعدہ ہونا۔ پریشانی خیالات وغیرہ

تشویہ + بھوننا۔ مثلاً کباب کا بھوننا۔

تصاعد + اوپر چڑھنا۔

تصدیع + (۱) پھاڑنا (۲) دردسر پیدا کرنا

تصعید + (اوڑانا) اس سے مراد وہ طبی عمل ہے جس سے کسی دوا کا رقیق یا جوہر اوڑایا جاتا ہے۔

تصغر + چھوٹا ہونا۔

تصغر کبد + جگر کا لاغر ہو کر چھوٹا ہو جانا۔

تصفیہ + صاف کرنا۔

تصور + خیال کرنا۔ دھیان کرنا۔ سوچنا۔

تصویر + صورت بنانا۔ لکڑی اور مٹی وغیرہ کی صورت۔ جمع تصاویر۔

تصویل + دوا کو باریک کر کے پانی میں حل کرنا اور باریک اجزاء کو علیحدہ کر لینا جو پانی کے ساتھ حل کر چلے آتے ہیں۔

تضعیف + دوگنا کرنا۔ دوچند کرنا۔

تضمید + ضماد لگانا۔ لیپ کرنا۔

تضییق + تنگ کرنا۔ تنگی پیدا کرنا۔

تطجین + کسی غذا کو پانی میں جوش دینے کے بعد کڑاہی میں روغن کے ساتھ بھوننا۔

تطریہ + تری پہونچانا۔ گھی وغیرہ کی حدت و خرابی کو دھوکر دفع کرنا۔

تطویل شعر + بال بڑھانا۔ بالوں کا دراز کرنا

تطہیر + پاک کرنا۔ بدن کو موذی اور فاسد مواد سے صاف کرنا۔ کسی چیز کو فاسد اور ردی مواد اور گندہ آلائش سے صاف کرنا

تطین + گل حکمت کرنا۔

تعاریج امعاء + آنتوں کے پیچ۔ آنتوں کے بل

تعب + تھکنا۔ شدید ریاضت۔

تعتعہ + تتلانا۔ بولنے میں رکنا۔

تعریج + خم۔ خمیدگی۔ موڑ۔

تعریج سینی + قولون کا وہ خم اس کے آخر میں معاءِ مستقیم کے قریب پایا جاتا ہے یہ خم ہلالی شکل کا ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے اسکو تعریج سینی کہتے ہیں۔ کیونکہ یونانی حرف سین تقریباً ہلالی شکل کا ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

تعریج طحالی + قولون کا وہ خم جو طحال کے پاس اس میں ہوتا ہے (تشریح کبیر)

تعریج کبدی + قولون کا وہ خم جو جگر کے پاس اس میں ہوتا ہے (تشریح کبیر)

تعریق + پسینہ لانا۔

تعطیس + چھینک لانا۔ چھینک لانے والی دواء کا استعمال کرنا۔

تعظم + بڑا ہونا۔

تعفین }
تعفن } کسی چیز کا سڑگل جانا۔ بدبودار ہوجانا۔ اس کی تعریف اس طرح کی جاتی ہے کہ تعفن اس حالت کا نام ہے جو عارضی حرارت کے عمل سے کسی رطوبت میں حاصل ہوتی ہے جس سے وہ رطوبت اپنے کام کی نہیں رہتی ہے۔ مگر اس کی حقیقت میں تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔

تعقد الثدی + چھاتیوں کی گانٹھیں۔ گاہے چھاتیوں میں بالغ ہونے کے وقت گرہیں سی پڑجاتی ہیں۔ ترجمہ کبیر۔

تعقف اظفار + ناخون کا وہ مرض جس میں وہ موٹا ہوکر سکڑ جاتا ہے۔ اور بوسیدہ ہڈی کے مانند اس سے ریزے جھڑتے ہیں

تعلیق + لٹکانا۔ کسی دواء یا تعویذ کا گردن وغیرہ میں لٹکانا۔

تغذیہ + غذا پہونچانا۔ پرورش کرنا۔

تغرغر + غرغرہ کرنا۔

تغریق راس + (تغریق۔ ڈبونا۔ راس سر) سر پر آٹا وغیرہ سے گھیر کر روغن یا دواء کے بھر دینے کو کہتے ہیں۔

تغریہ + لیسدار بنانا۔

تغشیہ + پوشیدہ کرنا۔ ڈھانکنا۔

تغلیہ + جوش دینا۔ ابالنا۔

تغیر + حالت کا بدل جانا۔ استحالہ۔ دیکھو استحالہ

تغیر کلام + الفاظ اور حروف کا اچھی طرح نہ ادا کرنا۔ مثلاً ہکلانا۔ تتلانا۔

تغیر لون الاسنان + دانتوں کا رنگ بدل جانا۔

تفاحہ + عظم الورک یعنی سرین کی ہڈی کا وہ حصہ جس پر انسان بیٹھتا ہے۔

تفاحیہ + (تفاح۔ سیب) وہ غذا جسمیں سیب پڑتا ہے (افادہ کبیر) نیز تفاحیہ وہ مرض ہے جس میں طبقۂ عنبیہ قرنیہ کو پھاڑ کر اس قدر باہر نکل آتی ہے کہ پپوٹے بند نہیں ہونے پاتے ہیں (ترجمۂ کبیر)

تفتت + ریزہ ریزہ ہونا (۲) مرض دق کا ایک درجہ ہے۔ جس میں دق کے بخار کی گرمی سے رطوبت ثانیہ کے تیسرے درجہ کی رطوبت فنا ہونے لگتی ہو۔ جسکی علامت یہ ہے کہ ناخون ٹیڑھے ہونے لگتے ہیں اور کریان پگھلنے لگتی ہے اسکو دق مفتت۔ یا مخشف او یونانی ریخیس کہتے ہیں۔

تفتت اسنان + دانتوں کا ریزہ ریزہ ہونا اور ٹوٹنا۔

تفتیت + ریزہ ریزہ کرنا۔ پتھری کا توڑنا

تفرق + جدا ہونا۔ پراگندہ ہونا۔

تفرق اتصال + دیکھو مرض تفرق اتصال

تفرہ + وہ گڑھا جو بالائی لب میں ناک کے نیچے ہوتا ہے

تفسرہ + قارورہ۔ جس کے اندر پیشاب رکھکر طبیب کے سامنے لایا جاتا ہے (قارورہ دیکھنا)

تفکر + فکر کرنا۔ سوچنا۔ غور کرنا۔

تفہ + بے مزہ۔ پھیکا۔

تقاطع صلیبی + عصبہ مجوفہ یا عصبہ باصرہ دونوں طرف سے آکر بیچ میں صلیب کی طرح مل جاتے ہیں۔ اسی اتصالی مقام کا نام تقاطع صلیبی ہے (تشریح کبیر)

تقدم بالحفظ + کسی مرض کے وقوع سے پہلے بچنا (تفصیل دیکھو استظہار میں)

تقدم المعرفہ + مرض کے موجودہ علامات سے پیدا ہونے والے حالات کا معلوم کر لینا۔ اسکو سابق العلم بھی کہتے ہیں۔

تقدمۃ المعرفہ + دیکھو تقدم المعرفہ۔

تقدمۃ الانذار + مرض کے موجودہ حالات وعلامات سے پیدا ہونے والے برے حالات کا بتانا۔

تقرح + زخم بننا۔ زخمی ہونا۔ پک جانا۔ پیپ بننا۔

تقرح قطاۃ + وہ برے زخم ہیں جو علی العموم مریضوں میں چت لیٹنے کی وجہ سے چوتڑوں کے قریب جو حصہ بستر سے رگڑ کھاتا ہے اس میں پیدا ہوتے ہیں۔ پہلے یہ مقام سرخ ہو جاتا ہے۔ پھر چھل کر پھٹ جاتا ہے۔ اور برے زخم پیدا ہو جاتے ہیں (از ترجمہ کبیر) یہ گاہے چوتڑوں کے علاوہ پشت کے دوسرے حصوں میں بھی نکلتے ہیں۔ ان زخموں کو بعض بستر کا زخم کہتے ہیں۔

تقریح + قرحہ پیدا کرنا۔ زخم بنا دینا۔ پیپ بنا دینا۔

تقریع + قرع انبیق کے ذریعہ عرق کشید کرنا۔

تقشر + چھلکا اترنا۔

تقشر شفۃ + (تقشر چھلکے اترنا) ہونٹھوں سے چھلکے اترنا۔

تقشر قلب + دل کا چھلنا۔ یہ وہ مرض ہے جس میں مریض کو معلوم ہوتا ہے کہ گویا اس کا دل رندے سے چھیلا جا رہا ہے اور شدتِ درد سے تقریباً اسے غشی سی آجاتی ہے۔ پھر وہ فوراً ہی زائل ہو جاتی ہے (ترجمہ کبیر

تقشر اللسان + زبان سے چھلکے اترنا۔

تقشقش + چیچک کے دانوں اور کھجلی وغیرہ کا خشک ہونا۔

تقشف + موٹے کپڑے پہننا۔ تنگ حالی سے زندگی بسر کرنا۔ جلد کا سخت اور خشک ہونا۔

تقصع } سینہ کا آگے ابھر آنا۔ جس طرح
تقصبع } کبڑے پن میں پیٹھ باہر نکل جاتی ہے (۲) مہروں کا آگے کی طرف ٹل جانا۔

تقصع اظفار + ناخن کا گوشت سے الگ ہو کر ابھر جانا۔

تقطیر + (ٹپکانا) عرق کشید کرنا جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ دوائیں دیگ میں بھر دی جاتی ہیں۔ اور اس کے نیچے آگ جلائی جاتی ہے۔ جس سے پانی بھاپ بنکر اوپر چڑھتا ہے۔ اور وہاں انبیق میں رک کر اور پھر پانی کی شکل میں تبدیل ہو کر ٹونٹی کی راہ سے باہر ٹپکتا ہے جسکو کسی برتن میں ٹپکاتے ہیں۔

تقطیر + (۲) ٹپکانا۔ قطرہ قطرہ ڈالنا۔

تقطیر البول + بار بار تھوڑا تھوڑا پیشاب کا

خارج ہونا۔ بشرطیکہ ارادہ بھی ساتھ ہو اور اگر بلا ارادہ اور بلا اختیار پیشاب بہتا رہے تو اسے سلس البول کہتے ہیں۔

تَقَعُّر + گڑہا جو کسی عضو کی بیرونی سطح پر ہو مثلاً ہتیلی کا گڑہا اور تجویف وہ گڑہا ہے جو کسی عضو کے اندر ہو۔ مثلاً معدہ کا جوف

تَقَلُّبِ نَفَس + رجی اولٹنا اُس متلی کو کہتے ہیں جو دیر تک قائم رہتی ہے۔ اور گلے بھوک کے زائل ہوجانے کو بھی تقلب نفس (رجی اولٹنا) کہتے ہیں (ترجمہ کبیرا)

تَقَلُّص + جمع ہونا۔ سکڑنا۔ اکٹھا ہونا۔

تَقَلُّصِ شَفَة + (تقلص۔ سکڑنا) ہونٹھوں کا سکڑجانا۔

تَقَلُّعِ اَظفَار + ناخون کا اوکھڑجانا۔

تَقلِیح + دانت صاف کرنا۔ اور اس سے زردی و میل چھڑانا۔

تَقلِیم + ناخون تراشنا۔

تَقلِیہ + تلنا۔ روغن وغیرہ میں بھوننا۔

تَقمِیط + پیدائش کے بعد بچہ کو سر سے پاؤں تک کپڑے میں لپٹینا۔

تَقَیُّح + پیپ پڑنا۔ (۲) سینہ کے اندر پیپ کا جمع ہونا۔

تَکَاثُف + ٹھوس ہوجانا کسی جسم کی مقدار کا گھٹ جانا۔ (دیکھو تخلخل)

تَکثِیف + گاڑھا کرنا۔ سمیٹنا۔

تَکحُّل + سرمہ لگانا۔

تَکَدُّر + ہلکا آشوب چشم۔ جس میں محض گرمی اور سرخی آجاتی ہے۔ آنکھوں میں غبار سا معلوم ہوتا ہے۔ اسکا سبب یہ ہوتا ہے کہ گرد و غبار آنکھوں میں پڑجاتے ہیں یا دھوپ یا تیز روشنی کی طرف دیکھا جاتا ہے۔ یہ تین چار روز میں خود بخود زائل ہوجاتا ہے (ترجمہ کبیرا)

تَکَرُّج + پھپھوندی لگ جانا مدہ اگرہ گرفتن۔ (ف) جالا پڑنا (کلاش گرفتن) ف

تَکَسُّر + بدن ٹوٹنا اُس حالت کا نام ہے جو بخار کے آنے سے پہلے عارض ہوتی ہے۔ جلد اور عضلات میں چبھن اور اعضا شکنی واقع ہوتی ہے۔ اور یہ حالت قشعریرہ اور لرزہ سے پہلے لاحق ہوتی ہے

تَکلِیس + کشتہ کرنا کسی شی کو اتنی آنچ میں رکھنا کہ وہ چونے کے مانند ہوجائے۔

تکمید + ٹکور کرنا، سینک کرنا۔ ٹکور۔ سینک
اس کی جمع تکمیدات ہے۔ تر چیز سے سینکنے
کو تکمید رطب (رطب۔ تر) کہتے ہیں۔ اور
خشک چیز سے سینکنے کو تکمید یابس (خشک
ٹکور) کہتے ہیں۔

تلافیف الامعاء + آنتوں کے بل اور
پیچ و خم۔

تلافیف دماغ + تزارید دماغ کا دوسرا
نام ہے (دیکھو تزارید)

تلطیف + (۱) ہلکی غذا دینی تلطیف کا انتہائی
درجہ یہ ہے کہ غذا بالکل نہ دی جائے (۲)
لطیف (رقیق) کرنا۔ ہلکا بنانا

تلطیف تدبیر + ہلکی غذا دینی۔

تلؤم + زخم کا انگور باندھ دینا۔ اور مندمل ہو جانا

تلوہ (ہ) اخمص۔

تلی + (ہ) طحال۔ سپرز۔

تلیین + قبض دفع کرنا۔ ہلکا مسہل دینا۔

تمتام / **تمتمہ** بولنے میں بار بار تے تے بولنا۔ حرف
ت کا بار بار دہرانا۔

تمدد + تنجانا، پھیل جانا۔ وہ مرض ہے جس میں
عضو سیدھا تنجاتا ہے۔ اور وہ کسی طرف
مڑ نہیں سکتا (ترجمہ کبیر)

تمدد الثدی + چھاتیوں میں تناؤ لگ جائے
چھاتیوں میں دودھ کے جم جانے سے
ورم کے بغیر تناؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ ترجمہ کبیر

تمرط + بال جھڑ جانا۔

تمریخ + تیل لگانا۔

تمریض + بیمارداری کرنا۔ تیمارداری
(۲) بیمار بنانا۔

تمطی + انگڑائی لینا۔

تململ + بے قرار ہونا۔ کروٹیں بدلنا۔

تموز + موسم گرما کے اس ماہ کو کہتے ہیں۔
جس میں آفتاب برج سرطان میں ہوتا
ہے (ترجمہ کبیر)

تناثر + بالوں کا گرنا جیسا کہ بیماریوں کے
بعد اکثر ہو جاتا ہے۔

تنحنح + کھنکھارنا۔ حلق سے بلغم نکالنا۔

تنخع + نتھنوں سے سانس جھٹکے سے نکالنا

تنطیل + تریڑہ کرنا۔ نطول کرنا۔ دیکھو نطول

تنظیف + پاک کرنا۔ صاف کرنا۔

تنفس + سانس لینا

تنفس صعداء + (صعداء۔ چڑھنے والے)

چڑھنے والوں کا سانس۔ لمبا سانس۔

تَنَفُّطُ + آبلہ نکلنا۔ چھالا یا پھپھولا پڑنا۔

تَنْفِيط + آبلہ ڈالنا۔

تَنْقِيَہ + پاک کرنا۔ مواد کو بدن سے خارج کرنا۔ عضو کا صاف کرنا۔

تَنُّورِ بدن + بدن کا تنور۔ شکم کے اعضاء مثلاً معدہ۔ آنتیں۔ طحال۔ جگر گردے وغیرہ

تَوَابِل + تابل کی جمع ہے۔ گرم مصالح وغیرہ (دیکھو ابزار بزر)

تَوَصُّل شریانی + ایک شریان گاہے دوسری شریان سے بذریعہ کسی موٹی یا باریک شاخ کے ربط رکھتی ہے۔ اسی ارتباط کا نام توصل شریانی ہے۔ تشریح کبیر۔

تَوَصُّل وَرِیدی + گاہے ایک ورید کسی دوسری ورید سے بذریعہ کسی موٹی یا چھوٹی ورید کے باہم ربط رکھتی ہے۔ اسی ارتباط کا نام توصل وریدی ہے۔

تَوْاَمُ + ہمزاد۔ ایک ساتھ کے پیدا ہونے جوڑواں بچہ۔

تُوتَہ + ہاسے بیل۔

تُوثَہ + یہ ایک گلٹی ہے۔ جو ہوا کی نالی کے سامنے اور سینے کی ہڈی کے پیچھے ہوتی ہے اس کا کچھ حصہ گردن میں اور کچھ حصہ سینے میں ہوتا ہے۔ یہ گلٹی دو برس کے بعد سے تحلیل ہونا شروع ہوتی ہے اور بیس پچیس برس کی عمر میں بعض چھیچھڑے کی شکل میں باقی رہ جاتی ہے۔ تشریح کبیر

تُوثَہ + یہ ایک زخمی دانہ ہے۔ یعنی اس میں پیپ ہوتی ہے۔ جو اکثر رخسارے میں جلد کے اندر گھسا ہوا ہوتا ہے۔ اور کبھی فرج اور مقعد میں نکلتا ہے (از ترجمہ کبیر) بقول بعض گردن کے بالائی حصے کی بڑی بڑی گلٹیاں ہیں۔

تُوثَہ + سرخ سیاہی مائل نرم اور ڈھیلا سا گوشت ہوتا ہے جس کی شکل توت جیسی ہوتی ہے اسی وجہ سے اسکا نام توثہ (توت) رکھا گیا ہے۔ یہ اکثر نچلے پپوٹے کے اندر لٹکتا ہوتا ہے۔ اور گاہے بالائی پپوٹے میں بھی ہوتا ہے۔ اور گاہے آنکھ کی سفیدی میں اندرونی گوشہ چشم کی طرف مرض ظفرہ کی طرح بھی ہوتا ہے۔ گاہے اس سے سرخ یا سیاہ خون بہتا رہتا ہے اور گاہے خون نہیں بہتا۔ ترجمہ کبیر

توثہ + (توت) شہتوت (ایک قسم کی بواسیر ہے جس کے مسے نرم۔ سبز رنگ کے توت کے شکل کے ہوتے ہیں۔

تورّم + ورم ہونا۔ متورم ہونا۔ سوجنا۔

تولہ + (ہ) بارہ ماشہ۔

تہبّج + (ع) بھر بھراہٹ۔ ڈھیلا ورم۔

تہلہل نسیج المعدہ + معدہ کی ساخت کا ڈھیلا ہوجانا۔

تہوّع + اُبکائی۔ معدہ کی خاص حرکت کا نام ہے جس کے ساتھ معدہ سے غذا وغیرہ نہ خارج ہو۔ اس میں اور قے میں اصطلاحی طور پر یہی فرق ہے۔ یعنی قے میں غذا وغیرہ خارج ہوا کرتی ہے۔ اور اُبکائی میں کچھ خارج نہیں ہوتا ہے۔ ترجمۂ کبیر

تینیؔ + ۔ کرسے یا رو ہے جو انجیر کے دانوں سے مشابہ ہوں (تین۔ انجیر)

تینیؔ + گنج کی ایک قسم ہے۔ جو گول گول سخت زخم ہوتے ہیں۔ اوپر تو سرخی ہوتی ہے مگر اندر انجیر کے سے دانے ہوتے ہیں (تین۔ انجیر) از ترجمۂ کبیر۔

تیتہ + باطن اذن۔ کان کا اندرونی حصہ جو جوبہ سے اندر واقع ہے۔ اور جس کے تین حصے ہیں۔ دہلیز۔ مجاری ہلالیہ۔ قوقعہ کان کا اندرونی حصہ چونکہ نہایت پیچیدہ نالیوں سے مرکب ہے اس لیے اسے تیہ (بھول بھلیاں) کہا جاتا ہے تشریح کبیر

ٹ

ٹانک + (ہ) چار یا ساڑھے چار ماشہ۔

ٹخنہ + (ہ) کعب۔

ٹخنہ کی ہڈی + عظم الکعب۔

ٹکور + (ہ) تکمید۔

ٹیس + (ہ) ضربان۔

ٹینٹ + (ہ) بیاض کا ہندی نام ہے۔ بشرطیکہ وہ بہت گہرا اور موٹا ہو۔

ٹینٹوا + (ہ) حنجرہ۔

ث

ثار + (ف) آثار کا مخفف ہے۔ سیر۔

ثآلیل + (ع) ثؤلول کی جمع ہے۔ مسے۔ مسوں کی کئی قسمیں ہیں۔ بعض سے باہر ابھرنے کی بجائے اندر گھسے ہوئے ہوتے ہیں

بعض بڑے بڑے گول اور شاخدار ہوتے
ہیں بعض معلق یعنی لٹکے ہوئے ہوتے ہیں
بعض کے سرے موٹے اور جڑیں پتلی ہوتی
ہیں بعض سینگ کی طرح لمبے اور ٹیڑھے
ہوتے ہیں۔ اور بعض کے اندر پیپ پڑتی ہے
ثآلیل مدفنہ + چھپے ہوئے یا دبے ہوئے
مسے۔ گوشت کی سخت گانٹھوں کو کہتے
ہیں۔ جو بدن کے ہر حصے میں ہو سکتی ہیں۔
یہ رسولی کے مانند بڑی بڑی ہوتی ہیں
از ترجمۂ کبیر۔
ثالث (۱) تیسرا۔ تیسری (۲) ثالثہ ثانیہ کا
ثالثہ ساٹھواں حصہ۔
ثانی (۱) دوسرا۔ دوسری (۲) ثانیہ دقیقہ
ثانیہ کا ساٹھواں حصہ۔
ثمت + (ع) سوڑھوں کا گندہ اور بدبودار
ہو جانا۔
ثدی + (ع) پستان۔ چھاتی۔ یہ ایک قسم کی
بڑی گلٹی ہے جس میں دودھ پیدا ہوتا ہے
ثرب (ع) یہ ایک چربی کا پردہ ہے
جو آنتوں کے سامنے۔ دیوار شکم کے
پیچھے ہوتا ہے۔ اوپر کی طرف معدہ
سے شروع ہوتا ہے۔ یہ حقیقت میں
پردہ صفاق کا ایک حصہ ہے۔ اسکی
تہیں چار ہوتی ہیں۔ اسکو فارسی میں چادر پیہ
(چربی کا پردہ) کہتے ہیں۔
ثرید + شوربے میں چوری ہوئی روٹی۔
ثفل + (ع) پھوک۔ فضلہ۔ غذا کا ثفل پاخانہ
ثقب + (ع) سوراخ۔ اس کی جمع ثقوب
اور ثقب ہے۔
ثقب درقی + دیکھو ثقبۂ عانیہ۔
ثقب ساد + دیکھو ثقبہ عانیہ۔
ثقب لمی + دیکھو ثقبۂ لقیہ۔
ثقب مشاشی + وہ سوراخ جو عظم مشاشی
اور عظم الجبہہ کے ملنے سے چشم خانہ کی
اندرونی دیوار میں پیدا ہوتا ہے اگلے
سوراخ کو ثقب مشاشی مقدم۔ اور پچھلے
کو ثقب مشاشی موخر کہتے ہیں۔ ثقب
مشاشی کو کبھی ثقبۃ المصفاۃ بھی کہتے ہیں
ثقبہ + سوراخ۔ چھید۔ جمع ثقوب و ثقب۔
ثقبۂ اذنیہ بطنیہ + وہ منفذ یا سوراخ
جو قلب کے اندر دائیں اور بائیں طرف
اذن اور بطن کے درمیان ہوتا ہے۔

یہ سوراخ ایک کواڑی کے ذریعہ کھلتا اور
بند ہوتا رہتا ہے یعنی اس کواڑی کی مدد سے
اذن کا خون تو بطن میں چلا آتا ہے مگر بطن
کا خون اذن میں واپس نہیں جاسکتا تشریح کبیر
ثقبہ + سوراخ - اس کی جمع ثُقَب اور
ثُقُوب ہے۔
ثقبۂ اعلی الحجر + دیکھو ثقبۂ فوق الحجر۔
ثقبۂ اَعْوَر + وہ سوراخ جو مصفات اور
پیشانی کی ہڈی کے ملنے سے عرف الدیک
کے سامنے پیدا ہوتا ہے۔ یہ سوراخ جوف
قحف میں کھوپڑی کی ہڈیوں کے کھولنے
کے بعد نظر آتا ہے (تشریح کبیر) علی ہذا
گاہے ثقبۂ اعمی کو بھی ثقبۂ اعور کہا جاتا ہے
جو عظم حجری میں ہوتا ہے (دیکھو ثقبۂ اعمی)
اعور کے معنے کانا۔ یک چشم۔
ثقبۂ اَعْمیٰ + (اعمی - اندھا) وہ سوراخ جو
عظم حجری کی زیریں سطح میں زائدہ ابریہ
کی جڑ کے پاس ہوتا ہے۔ اس سوراخ سے
عصب وجہی خارج ہوتا ہے۔ اسکو گاہے
ثقبۂ اعور بھی کہتے ہیں۔ تشریح کبیر۔
ثُقْبۂ بصر + وہ سوراخ جو چھوٹے بازو کی
جڑ میں عصبۂ مجوفہ کے گذرنے کے لئے
پایا جاتا ہے۔ تشریح کبیر۔
ثقبۂ بطنیہ + اسکو گاہے حلقۂ بطنیہ بھی کہتے
ہیں۔ اندرونی و بیرونی اس کی دو قسمیں
ہیں۔ چنانچہ ثقبۂ بطنیہ ظاہرہ وہ مثلث
شکل کا سوراخ ہے جو شکم کے بیرونی
ترچھے عضلہ کے اندر حصے میں عظم العانہ
کے تقریباً وسط سے اوپر شکم کے اندر ہوتا
ہے۔ اس سے مردوں میں حبل المنی اور
عورتوں میں رباط مستدیر گذرتا ہے۔
اور ثقبۂ بطنیہ باطنہ یا حلقۂ بطنیہ باطنہ وہ
بیضوی شکل کا سوراخ ہے۔ جو شکم کے
آڑے عضلہ کی جھلی میں کنج ران کے قریب
رباط الاربیہ سے تقریباً ایک انگشت اوپر
ہوتا ہے۔ اس سے بھی وہی چیزیں گذرتی
ہیں۔ جو اوپر بتائی گئی ہیں۔ تشریح کبیر
ثقبۂ بَیْضِیَّہ + (۱) قلب کا ثقبۂ بیضیہ وہ
سوراخ ہے۔ جو بحالت جنین قلب کے
دونوں اذن کے مابین ہوتا ہے (۲)
عظم وتدی کا ثقبۂ بیضیہ وہ بیضوی سوراخ
ہے۔ جو اس کے بڑے بازو میں ہوتا ہے

اس سے آگے ثقبۂ مستدیرہ ہوتا ہے
(۳) ثقبۂ بیضیہ عظم لا اسم لہٗ کا۔ دیکھو ثقبۂ
عانیہ (۴) ثقبۂ بیضیہ بطن مقدم کا۔ وہ
سوراخ ہے۔ جو بطن مقدم کے دائیں اور
بائیں حصوں کے مابین ہوتا ہے۔ جس سے
دونوں بطون کا باہمی تعلق قائم ہوجاتا ہے
اسکو مجمع البطنین بھی کہتے ہیں۔ اسی کے ذریعہ
دونوں بطن مقدم اور بطن اوسط کا ارتباط
ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر۔
ثقبۂ بوّابیّہ + وہ سوراخ جہاں بواب
واقع ہے یعنی جہاں معدہ ختم ہوتا ہے
اور پہلی آنت (اثنا عشری) شروع ہوتی
ہے۔ تشریح کبیر
ثقبۂ بین الفقار + دیکھو ثقوب بین الفقار
ثقبۂ تحت المحجر + وہ سوراخ جو بالائی
جبڑے میں چشمخانہ کے زیریں کنارے
میں ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔
ثقبۂ حلمیّہ + وہ سوراخ جو زائدہ حلمیہ میں
منجملہ چند۔ دوسرے سوراخوں کے ایک
بڑا سا ہوتا ہے۔ تشریح کبیر
ثقبۂ حنکیہ مقدمہ + تالو کا اگلا سوراخ۔
جو بالائی جبڑے میں اگلے دونوں دانتوں
کے پیچھے ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔
ثقبۂ حنکیہ مُؤخّرہ + تالو کا پچھلا سوراخ۔ جو
تالو کی ہڈی میں آخری ڈاڑھوں کے قریب
یا وتدی کی ٹانگوں کے قریب ہوتا ہے۔
تشریح کبیر
ثقبۂ ذقنیہ + وہ سوراخ جو زیریں جبڑے
میں سامنے کی طرف وسطانی خط سے ادھر اور
اُدھر پایا جاتا ہے۔ تشریح کبیر
ثقبۂ سُباتیّہ + وہ سوراخ جو عظم حجری
کی زیریں سطح میں شریان سباتی کے داخل
ہونے کے لئے پایا جاتا ہے۔ اسی کو منفذ
سباتی بھی کہتے ہیں۔ تشریح کبیر
ثقبۂ سمعیہ باطنہ + دیکھو صماخ باطن۔
ثقبۂ سمعیہ ظاہرہ + دیکھو صماخ ظاہر۔
ثقبۂ شوکیہ + وہ سوراخ جو عظم وتدی کے
بڑے بازو میں اس کے شوکہ (خار) کے
قریب یا اسی کے اندر پایا جاتا ہے تشریح کبیر
ثقبۂ عانیہ + وہ بڑا سا بیضوی یا مثلث شکل
کا سوراخ جو کولھے کی ہڈی میں عظم العانہ
اور عظم الورک کے مابین ہوتا ہے۔ اس کو

گاہے ثقب ہونتی۔ اور ثقب سائیہ بھی
کہتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

ثُقبۂ عنبیہ + آنکھ کی پتلی۔ مردمک چشم۔
انسان العین۔ یہ سوراخ طبقہ عنبیہ کے
بیچ میں ہوتا ہے۔

ثقبۂ عظیمہ + گدی کی ہڈی کا وہ بڑا سوراخ
ہے۔ جس سے حرام مغز شروع ہوکر ریڑھ
کے اندر پہونچتا ہے۔ تشریح کبیر۔

ثقبۂ غذائیہ + وہ سوراخ جو اکثر لمبی
ہڈیوں کے اندر ران کے جسم کے درمیانی
حصے میں ہوتا ہے۔ اس سوراخ کی راہ
عروق داخل ہوکر ہڈی کے گودے تک
پہونچتی ہیں۔ تشریح کبیر۔

ثقبۂ فقریہ + وہ سوراخ جو گردن کے
مہروں میں انکے اجنحہ کی جڑوں میں شریان
الفقار کے گذرنے کے لئے پایا جاتا ہے
از تشریح کبیر۔

ثقبۃ الفؤاد + معدہ کا وہ سوراخ جو
فم معدہ میں مری کے پاس ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

ثقبۂ فوق الحجر + وہ سوراخ جو پیشانی
کی ہڈی کے اندر چشم خانہ کے بالائی کنارے
میں پایا جاتا ہے۔ تشریح کبیر۔

ثقبۂ قصّ + وہ سوراخ جو عظم القص یعنی
سینہ کی ہڈی کے درمیانی ٹکڑے میں
پایا جاتا ہے۔

ثقبۂ لقمیہ مقدمہ + وہ سوراخ جو قمحدوہ
یعنی گدی کی ہڈی میں زائدہ لقمیہ کے سامنے
کی طرف ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

ثقبۂ لقمیہ مؤخرہ + وہ سوراخ جو گدی کی
ہڈی میں زائدہ لقمیہ سے پیچھے کی طرف ہوتا
ہے۔ تشریح کبیر۔

ثقبۂ مستدیرہ + گول سوراخ۔ وہ گول
سوراخ جو وتدی کے بڑے بازو میں سامنے
کی طرف ہوتا ہے۔ یہ سوراخ ثقبۂ بیضیہ
سے آگے ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

ثقبۃ المصفات + دیکھو ثقب مشاشی۔

ثقبۂ ممزقہ + وہ سوراخ ہے جو عظم حجری
کی نوک اور وتدی کے جسم کے درمیان
ہوتا ہے۔ یہ سوراخ غضروف سے بند
رہتا ہے۔ اسی کو گاہے ثقبۂ ممزقہ متوسطہ
بھی کہتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

ثقبۂ ممزقہ متوسطہ + (ممزقہ پھٹا ہوا) دیکھو ثقبۂ ممزقہ

ثقبۂ مُرَقّۂ مقدمہ + دیکھو فرجۂ وتدیہ۔

ثقبۂ مرقّۂ مؤخّرہ + دیکھو منفذ وداج۔

ثقبۂ نحر + اُس گڑھے کا نام ہے جو سینہ کی ہڈی کے بالائی سرے میں دونوں ہنسلیوں کے مابین ہوتا ہے۔

ثقبۂ نُخاعیۂ + (۱) مہروں کا ثقبۂ نخاعیہ وہ بڑا سوراخ ہے۔ جو انکے بیچ میں ہوتا ہے جب سب مہرے آپس میں مل جاتے ہیں تو ریڑھ کی نالی بنجاتی ہے جس کے اندر حرام مغز رہتا ہے (۲) گدی کی ہڈی کا ثقبۂ نخاعیہ ثقبۂ عظیمہ میں مذکور ہے۔ دیکھو ثقبۂ عظیمہ۔

ثقبۂ نوریہ + ثقبۂ بصر کا دوسرا نام ہے دیکھو ثقبۂ بصر۔

ثقبۂ وجنیہ + وہ سوراخ ہے جو رخسار کی ہڈی میں پایا جاتا ہے۔

ثقبۂ وِداج + دیکھو منفذ وداج۔

ثقبۂ وَتَدیہ حَنَکیہ + وہ سوراخ ہے جو عظم الحنک کے زائدہ مجریہ اور زائدۂ وتدیہ کے درمیان اور عظم الوتد کے جزو مشاشی کے درمیان ہوتا ہے۔ یہ سوراخ حفرۂ وتدیہ حنکیہ اور ناک کی بالائی تجویف کے پچھلے حصے کے درمیان واسطہ اتصال ہے۔ تشریح کبیر

ثِقل + گرانی۔ بوجھ۔

ثقل اللسان + زبان بھاری ہونا۔ اور حروف کا اچھی طرح ادا نہ ہونا۔

ثُقوب انفی مقدم + ناک کے دونوں اگلے سوراخ یعنی نتھنے۔ تشریح کبیر

ثقوب انفی مؤخر + ناک کے دونوں پچھلے سوراخ جو حلق میں کھلتے ہیں۔ تشریح کبیر

ثقوب بین الفقار + وہ سوراخ ہیں جو دو مہروں کے ملنے سے دائیں اور بائیں طرف پیدا ہوتے ہیں جن سے حرام مغز کے اعصاب باہر آتے ہیں۔ تشریح کبیر

ثقوب عُجزیہ + وہ چار چار سوراخ جو عظم العجز میں آگے اور پیچھے ہوتے ہیں اگلے کو مقدمہ اور پچھلے کو مؤخرہ کہتے ہیں

ثقوب المصفات + وہ باریک باریک سوراخ جو عظم المصفات کے بالائی حصے میں چھلنی کے مانند ہوتے ہیں۔ جن سے اعصاب شامہ کی باریک باریک شاخیں کھوپڑی کے جوف سے ناک کے اندر

آتی ہیں۔ یہ سوراخ ناک کے اوپر ہوتے ہیں۔ تشریح کبیر

ثقیل + بوجھل۔ بھاری۔ گراں۔ غذاء ثقیل یعنی دیر ہضم غذاء۔

ثلاثی البطنی + دیکھو شریان ثلاثی البطنی۔

ثلاثی توأمی + دیکھو عصب ثلاثی وجہی۔

ثلاثی وجہی + دیکھو عصب ثلاثی وجہی۔

ثلث + تہائی۔ تیسرا حصہ۔

ثلج + (ع) برف۔

ثلمہ + (ع) رخنہ۔ درار۔ شگاف۔

ثلمہ اعلی الحجر + دیکھو ثلمہ فوق الحجر۔

ثلمہ انفیہ + عظم الجبہہ کا وہ کھندانہ جس میں ناک کی ہڈیاں اور بالائی جبڑے کے دونوں ابھار (زائدہ انفیہ) ملے رہتے ہیں۔ تشریح کبیر

ثلمہ بین اللقمتین + وہ کھندانہ جو ران کی ہڈی کے زیریں سرے میں دونوں لقمہ (جوزین) کے درمیان ہوتا ہے۔ جہاں گھٹنے کے جوڑ کے اربطہ متقاطعہ لگے ہوتے ہیں۔ تشریح کبیر

ثلمہ حقیہ + وہ کھندانہ جو کولہے کی ہڈی میں حق الورک نامی گڑھے کے اندرونی زیریں حصے میں ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

ثلمہ سینیہ + وہ ہلالی شکل کا کھندانہ یا نشیب جو زیریں جبڑے میں دونوں ابھاروں (زائدہ منقاریہ اور زائدہ لقمیہ) کے بین ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

ثلمہ فوق الکتف + وہ کھندانہ جو شانہ کی ہڈی کے بالائی کنارے میں زائدہ اخرم کی جڑ کے قریب ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

ثلمہ فوق الحجر + وہ کھندانہ جو پیشانی کی ہڈی کے اندر چشمخانہ کے بالائی کنارے میں ہوتا ہے۔ یہ کھندانہ گاہے سوراخ کی شکل میں ہوتا ہے۔ اس وقت اسکو ثقبہ فوق الحجر کہتے ہیں۔

ثلمہ عجزیہ ورکیہ + اس نام کے دو کھندانے ہیں۔ چھوٹے اور بڑے۔ بڑے کو ثلمہ عجزیہ ورکیہ عظیمہ یا کبیرہ کہتے ہیں۔ اور چھوٹے کو ثلمہ عجزیہ ورکیہ صغیرہ۔ بڑا کھندانہ کولہے کی ہڈی میں پچھلے زیریں خار کے نیچے اور شوکۃ الورک کے اوپر ہوتا ہے۔ اور چھوٹا کھندانہ شوکۃ الورک سے نیچے ہوتا ہے۔

ثلوم + ثلمہ کی جمع ہے۔ دیکھو ثلمہ۔
ثلوم بین الفقار + مہروں کے درمیان کے کھنداسنے جو زوائد مفصلیہ سے آگے اور جسم سے پیچھے اوپر تلے ہوتے ہیں جب مہرے اوپر تلے ملتے ہیں تو یہی کھنداسنے سوراخوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ جو ثقوب بین الفقار کے نام سے یاد کیے جاتے ہیں۔ اور جن سے حرام مغز کے اعصاب نکلتے ہیں۔ تشریح کبیر۔
ثَمَر + (ع) میوہ۔ پھل۔ اس کی جمع اثمار
ثمرہ + و ثمرات ہے۔
ثَنَایا + (ع) ثنیہ کی جمع ہے۔ ثنایا اگلے چار دانتوں کو کہتے ہیں۔ جو ہنسی کے وقت بیچ میں نظر آتے ہیں۔ دو اوپر کے جبڑے میں۔ اور دو نیچے کے جبڑے میں۔
ثَنِیَہ + چنٹ۔ جھلی کا کوئی حصہ۔
ثنیہ معدیہ کبدیہ + صفاق کا وہ حصہ ہے جو معدہ اور جگر کے درمیان واقع ہے۔ یہ ایک قسم کی بندش (رباط) ہے جس سے دونوں اعضاء کا ارتباط ہو جاتا ہے۔ از تشریح کبیر۔

ثنیہ معدیہ طحالیہ + صفاق کا وہ حصہ ہے جو معدہ اور طحال کے درمیان واقع ہے یہ ایک قسم کی بندش (رباط) ہے۔ جس سے دونوں عضاء کا ارتباط ہو جاتا ہے تشریح کبیر
ثنیہ مستقیمیہ مثانیہ + صفاق کا وہ حصہ جو معا مستقیم اور مثانہ کے مابین واقع ہے تشریح کبیر
ثنیہ مستقیمیہ رحمیہ + صفاق کا وہ حصہ جو مستقیم اور رحم کے مابین واقع ہے تشریح کبیر
ثَنِیَّہ ہلالیہ + (دیکھو طبقۂ ملتحمہ)
ثَوَر } کسرہ نکلنا۔ جوش مارنا۔ اخلاط
ثَوَران } کا جوش مارنا۔
ثؤلول + (ع) مسہ اس کی جمع ثآلیل ہے (تفصیل ثآلیل میں دیکھو)
ثیاوریطوس + ایک معجون کا نام ہے۔ یونان کے ایک بادشاہ کے نام پر اس کا نام رکھا گیا ہے +

ج

جاذِب + (ع) جذب کرنے والا۔ کھینچنے والا اپنی طرف کھینچنے والا۔ دوا جاذب وہ ہے جو بدن کی رطوبتوں کو اپنی طرف کھینچ لائے۔

جاذبہ + جذب کرنے والی۔ کھینچنے والی
دیکھو قوت جاذبہ۔
جافیہ + دیکھو ام جافیہ۔
جالہ + (ہ) دیکھو سبل۔
جالی + (ع) جلا کرنے والا۔ جالی اُس دوا
کو کہتے ہیں جو مسامات سے رطوبتوں کو
کاٹ کاٹ کر الگ کرے۔ مثلاً شہد۔ سرکہ
جامد + جما ہوا جو بہہ نہ سکے مثلاً موم۔ اسکی جمع
جوامد ہے۔ گاہے سخت اور ٹھوس کو بھی
جامد کہتے ہیں۔ مثلاً ہڈی۔ اور کری۔
جامع البول + (پیشاب کا اکٹھا کرنے والا)
ایک غشائی تھیلی ہے۔ جو جنین کا پیشاب
جمع کرتی ہے۔ یہ تھیلی جنین میں ناف کے
مقابل شکم کے باہر رہتی ہے۔ اور جنین کے
مثانہ سے بذریعہ ایک نالی کے ارتباط رکھتی
ہے۔ تشریح کبیر
جاورسیہ + (ع) چھوٹی چھوٹی پیپ دار
پھنسیاں ہیں۔ جن کی جڑیں سرخ اور سرے
سفید ہوتے ہیں۔ ان میں سخت سوزش
ہوتی ہے۔ اور پانی بہتا ہے۔
جبائر + دیکھو جبیرہ۔

جبر + ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنا۔
جبل غذ ہیرہ + دیکھو حدبۂ عانیہ۔
جبن + (۱) پنیر (۲) بزدلی۔ خوف۔ نامردی
جبھہ + پیشانی۔ ماتھا۔ جباہ جمع۔
جبیرہ + کھپاچی۔ وہ لکڑی جو ہڈی وغیرہ
کے ٹوٹ جانے پر باندھی جاتی ہے جمع جبائر۔
جبین + (ع) پیشانی کا ایک حصہ۔
جثہ + (ع) پتلا۔ قالب۔ ڈیل ڈول۔
جحر + (ع) بل۔ سوراخ۔
جحوظ + آنکھوں کا ابھر آنا۔ اور باہر نکل آنا۔
جدار فاصل + اس سے مراد جدار فاصل انفی
ہے۔ جسکو قاسم الانف کہتے ہیں۔
جدار قاسم + اس سے مراد جدار قاسم انفی ہے
جسکو قاسم الانف کہتے ہیں۔
جدار قاسم بین المنخرین + دیکھو قاسم الانف
جداول + جدول کی جمع ہے۔ وہ رگیں جو آنتوں سے
غذا وغیرہ جذب کر کے جگر میں آتی ہیں اور جنکو ماساریقا کہتے ہیں
جداول امعاء + آنتوں کی لپیٹ اور ان کی
پیچوں کے درمیان جھلیاں ہیں۔ جن کے
بیچ میں وریدیں۔ شریانیں اور اعصاب
گذرتے ہیں۔ یہ جھلیاں حقیقت میں آنتوں

کے لئے رباطات ہیں جو ان کو زیر لمہ کے ساتھ باندھتی ہیں۔ یہ جھلیاں پردہ صفاق ہی کا ایک حصہ ہیں (از تشریح کبیر)

جَدَاوِل ماساریقا + باب الکبد کی شاخیں ہیں جو جگر کے اندر پھیلی ہوئی ہیں۔ ترجمہ کبیر

جُدُران + جدار کی جمع ہے۔ دیواریں۔ چہار دیواری۔

جُدَرِی + چیچک۔

جَدْوَل + (ع) باریک رگیں جو ریشوں کے مانند ہوں۔

جدول اَعْوَر + اعور نامی آنت کا رباط جو صفاق سے بنتا ہے۔ اور اعور کو گُردے کے نشیب سے باندھ دیتا ہے۔ اسکو رباط اعور بھی کہتے ہیں۔ تشریح کبیر

جَدْی + (ع) بکری کا بچہ۔ بزغالہ۔ اجداء اور جداء جمع۔

جُذَام + (ع) کوڑھ۔

جُذَام اظفار + سے مراد یہ ہے کہ ناخن اور خاصکر اس کی جڑیں موٹی ہو جاتی ہیں اور بوسیدہ ہو کر گلی ہوئی ہڈی کی طرح کھجلانے سے ریزے ریزے گرتے ہیں (از ترجمہ کبیر)

جَذْب + (ع) کھینچنا۔ جذب کرنا۔

جَذْبُ الْقَلْب + دل کا کھنچنا۔ اس مرض میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دل نیچے کو کھچا جاتا ہے۔ ترجمہ کبیر

جَذْرِ رِیَہ + پھیپھڑے کی جڑ جس کے ذریعہ پھیپھڑہ اپنی جگہ پر لٹکا ہوا ہے۔ اس میں تین بڑی چیزیں داخل ہیں۔ قصبہ ریہ کی شاخ و رید شریانی۔ شریان وریدی۔ تشریح کبیر

جَذَع + (ع) درخت کا تنہ۔ انسان کا دھڑ

جَرَاثِیْم + جرثومہ کی جمع ہے۔ خورد ترین کیڑا۔ نہایت چھوٹا کیڑا۔

جَرَّاح + دستکاری کر کے علاج کرنے والا عالم علم جراحی۔

جِرَاحَت + زخم۔ گوشت کا زخمی ہو جانا۔ اس کی جمع جُروح ہے۔ علم جراحت وہ علم جس میں ہر قسم کی دستکاری بتائی جاتی ہے

جُرَادَہ + (ع) وہ چھلکے جو آنتوں کی سطح سے نکلتے ہیں۔

جَرَّارَہ + ایک قسم کا چھوٹا سا زرد بچھو ہے جو دُم گھسیٹ کر چلتا ہے۔ اور سخت زہریلا ہوتا ہے۔

جَرَب + کھجلی۔ خارش کے دانے۔ یہ چھوٹی
پھنسیاں ہیں۔ جو اول اول سرخ ہوتی ہیں
اور پھر ان میں ریم بھر جاتی ہے۔ اور گاہے
نہیں بھرتی۔ انکے ساتھ سخت کھجلی ہوتی
ہے۔ اور اکثر یہ ہاتھوں میں اور انگلیوں کے
درمیان پیدا ہوتی ہیں۔ اور گاہے سارے
بدن میں عام ہو جاتی ہیں۔ اس کی قسمیں
دو ہیں (۱) جرب یابس۔ خشک کھجلی
جس میں نہ پیپ پڑتی ہے۔ اور نہ اس سے
کوئی رطوبت بہتی ہے۔ (۲) جرب رطب
تر کھجلی جس میں پیپ پڑ جاتی ہے اور رطوبت
بہتی ہے۔ اور گاہے اس سے سیاہ خون
بھی جاری ہو جاتا ہے۔ اور گاہے اس میں
لیکھ کے مانند کیڑے بھی پیدا ہو جاتے ہیں
از ترجمۂ کبیر۔

جَرَبُ الاَجْفان + گکرے۔ رو ہے۔
گکروں کی تین قسمیں ہیں (۱) جرب مُنْبَسِط
یعنی پھیلے ہوئے گکرے۔ اس میں پپوٹے
کے اندر کی طرف کھردرا پن ظاہر ہوتا اور خارش
ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے آنسو بہتے ہیں
(۲) جرب حصفی یعنی پتی کے مانند اس کی
صورت پتی کے مانند ہوتی ہے جس کے
دانے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ انکے
سرے سفید ہوتے ہیں۔ ان دانوں سے
خفیف اور باریک چھلکے اوترتے ہیں۔
یہ قسم آشوب چشم کے بغیر اور گاہے اسکے
بعد ہوتی ہے۔ اگر اس کے علاج میں
غفلت کی جائے تو ڈھلکہ۔ پھولہ اور
جالہ پیدا ہو جاتا ہے (۳) جرب تینی جو
انجیر کے دانوں کے مانند آپس میں چپٹے
ہوئے ہوتے ہیں۔ انکے نچلے حصے گول
اور سرے تیز ہوتے ہیں رتین۔ انجیر اسکو
یونانی میں سوتوسیس کہتے ہیں۔ سوقی
یونانی زبان میں انجیر کو کہتے ہیں + گکرے
کی ایک چوتھی قسم بھی ہے جو سیاہ ہوتی
ہے۔ اس پر کھرنڈ ہوتا ہے۔ اور یہ تینو
قسموں سے شدید اور سخت ہوتی ہے
اس کا یونانی نام طول خسیس ہے رطول
خسیس خبیث) گکرے خواہ کسی قسم کے ہوں
اکثر بالائی پپوٹہ کے اندر ہوتے ہیں۔ از ترجمۂ کبیر

جَرَبِ تِیْنِی + دیکھو جرب الاجفان۔

جَرَب حَصَفِی + دیکھو جرب الاجفان۔

جرب رطب۔ دیکھو جرب۔

جَرَبُ العَین ۔ پلکے۔ روہے۔ دیکھو جرب الاجفان۔

جَرَبُ الکُلیہ ۔ گردوں کے دانے۔ اور پھنسیاں اس سے مراد وہ چھوٹی پھنسیاں ہیں جو گردوں میں پیدا ہوکر پھوٹ جاتی ہیں۔

جَرَبُ مُنبَسِط ۔ دیکھو جرب الاجفان۔

جرب یابس ۔ دیکھو جرب۔

جُرثُومَہ ۔ اس کی جمع جراثیم ہے۔ چھوٹے چھوٹے کیڑے۔

جَرسام ۔ مرض برسام (دیکھو برسام)

جُرعَہ ۔ گھونٹ۔ ایک گھونٹ۔

جُروح ۔ جراحت کی جمع ہے۔ زخم۔

جریان ۔ (۱) بہنا (۲) منی کا پیشاب وغیرہ کے ساتھ غیر طبعی طور پر خارج ہونا۔

جَرِیش ۔ نیکوفتہ۔ دردرہ۔ آدھ کٹا۔

جُزو ۔ (ع) حصہ ٹکڑا۔ اجزاء جمع

جزء علمی ۔ طب کا علمی حصہ (دیکھو طب)

جزء عملی ۔ طب کا عملی حصہ (دیکھو طب)

جزء نظری ۔ طب کا علمی حصہ (دیکھو طب)

جُسأت ۔ (ع) سختی۔ سخت ورم۔

جساءۃ الاجفان ۔ پپوٹوں کا سخت ہونا۔ یہ وہ مرض ہے جس میں پپوٹوں کی حرکت دشوار ہوجاتی ہے۔ درد اور سرخی ہوتی ہے۔ ہاں رطوبت نہیں ہوتی ہو۔ مگر کاہے خشک کچھ ہوتی ہے۔ ترجمہ کبیر۔

جساءۃ العضلات ۔ پیٹ کے عضلات کا تنجانا۔

جَسَد ۔ جسم انسان۔ بدن۔ اجساد جمع۔

جِسم ۔ تن۔ بدن۔ اجسام جمع۔

جسم اَجوَف ۔ قضیب کا جسم (یعنی حشفہ اور جڑ کے علاوہ) تین جسموں سے ملکر بنا ہے۔ دو اوپر اور ایک نیچے ہوتا ہے۔ اوپر کے دونوں جسموں کو جسم اجوف کہتے ہیں قضیب کا بیشتر حصہ اسی سے حاصل ہوتا ہے۔ ہر ایک جسم اجوف قضیب کی جڑ کے ذریعہ عظم الورک سے شروع ہوکر حشفہ کے پیچھے ختم ہوجاتا ہے۔ تشریح کبیر

جسم اسفنجی ۔ قضیب کے تین جسموں میں سے زیریں جسم کا نام ہے۔ جس میں پیشاب کی نالی ہوتی ہے۔ یہ بذریعہ ایک پھیلاؤ

کے قضیب کی دونوں جڑوں کے درمیان
اور نیچے سے شروع ہو کر دونوں جسم اجوف
کے مابین اور نیچے سے گذرتا ہوا حشفہ
میں تمام ہوتا ہے۔ اور حشفہ کی شکل میں
تبدیل ہو جاتا ہے۔ تشریح کبیر۔

جسم جَبَلی + مبدأ النخاع در اصل آٹھ حصوں
سے مرکب ہے۔ چار دائیں طرف اور چار
بائیں طرف۔ چنانچہ اگلا حصہ مخروط مقدم
اس سے پیچھے کا حصہ جسم زیتونی۔ اس سے
پیچھے کا حصہ جسم جبلی۔ اور سب سے پیچھے کا حصہ
مخروط مؤخر کہلاتا ہے۔

جسم زیتونی + دیکھو جسم جبلی۔

جسم صُلب + (صلب سخت) مقدم
دماغ کے اس حصے کا نام ہے جو دائیں
اور بائیں حصوں کو آپس میں ملاتا ہے بطن
مقدم کی چھت اسی سے بنتی ہے۔ اسکی
لمبائی تقریباً پانچ چھ انگشت ہوتی ہے
تشریح کبیر۔

جسم مُسنَّن + دندانہ دار جسم۔ یہ دو جگہ پایا
جاتا ہے۔ موخر دماغ اور مبدأ النخاع میں
(۱) مؤخر دماغ کا جسم مسنن اسکا وہ حصہ کہلاتا ہے
جو شجرۃ الحیوٰۃ کے مرکز میں زرد اور بیضوی
شکل کا ہوتا ہے۔ اور دانہ دار لکیروں
سے محدود ہوتا ہے (دیکھو شجرۃ الحیوٰۃ)
(۲) اور مبدأ النخاع کا جسم مسنن اسکا وہ
حصہ کہلاتا ہے جو جسم زیتونی کے اندر
پایا جاتا ہے۔

جسم مُشَرشَر + (شرشرہ۔ جھالر) ایک سفید
تنگ رباط یا ڈوری ہے۔ جو دماغ کے
بطن مقدم کے فرش میں شبکہ مشیمیہ کے
پیچھے واقع ہے۔

جسم مُضَلَّع + مقدم دماغ کے اندر خاکی
رنگ کا ایک بیضوی ابھار ہے۔ جو سریر
بصری کے آگے رکھا ہوا ہے اسکا کچھ حصہ
بطن مقدم کے فرش میں دکھائی دیتا ہے
اور باقی حصہ دماغ کے اندر پوشیدہ رہتا
ہے۔ تشریح کبیر۔

جسم مُعَقَّد + دیکھو اجسام معقدہ۔

جسم نُخامی + (نخام۔ بلغم) دیکھو غدۂ مستدیرہ
جُشار + خشک کھانسی۔

جُشَاء + ڈکار (۲) آروغ (ف) معدہ
جُشَاءۃ کی ہوا کا منہ کی راہ خارج ہونا۔

جُشَاء حامض + ترش ڈکار یکھٹی ڈکار۔
جُشَاء دخانی + جلی ڈکار۔ دھوئیں دار ڈکار۔
جَص + گچ۔ چونہ جص فارسی لفظ گچ کا معرب ہے
جصّی + بلغم جصی سفید گاڑھا بلغم۔
جعودت + بالوں کا گھنگھریلے ہونا۔ بلدار ہونا
جَفاف + خشکی۔ سوکھ جانا۔
جُفاف الانف + ناک کی خشکی۔
جُفنت + موچنے کی شکل کا ایک آلہ ہے
جس سے کان میں پڑی ہوئی چیز پکڑ کر
نکالی جاسکتی ہے۔
جَفن + پپوٹہ۔ اس کی جمع اجفان ہے۔
جگر + (ف) عربی میں کبد۔ اور ہندی میں کلیجہ کہتے ہیں
جِلاء + بدن کے مسامات سے رطوبتوں کا
کاٹنا چھانٹنا۔
جُلاب + یہ دو لفظوں سے مرکب ہے۔
جل۔ بمعنے گلاب اور آب بمعنے پانی۔ جلاب
طبی اصطلاح میں شربت شہد کو کہتے ہیں
یعنی شہد کو گلاب میں جوش دیکر قوام بنایا
جاتا ہے۔ اور گاہے گلاب اور قند سے
بھی بنایا جاتا ہے۔ مگر اردو میں جلاب مسہل
اور دست آور کو کہتے ہیں۔

جلبہ + کھرنڈ (ر د) خشک ریشہ (ف)
جلد + کھال۔ پوست۔ چمڑا۔ جلود جمع۔ جلد
کی دو تہیں ہوتی ہیں۔ بیرونی تہ کو بشرہ
اور اندرونی تہ کو ادمہ کہتے ہیں۔ اعصاب
و عروق اور بال کی جڑیں اندرونی تہ میں
ہوتی ہیں پسینہ کی گلٹیاں بھی اندرونی
تہ میں ہوتی ہیں (از تشریح کبیر)
جلد حقیقی + جلد کی اندرونی تہ (ادمہ)
جلد کاذب + جلد کی بیرونی تہ (بشرہ)
جلق + ہاتھوں سے منی خارج کرنا۔
جُلَنجبین + گل انگبین کا معرب ہے۔ گلقند
یہ دو لفظ سے مرکب ہے۔ گل بمعنے گلاب
انگبین بمعنے شہد۔ گلقند گاہے شہد اور
گاہے قند کے قوام سے تیار کیا جاتا ہے
جلید + (ع) اولہ۔ جمی ہوئی برف۔
جلیدیہ + دیکھو رطوبت جلیدیہ۔
جماد + بیجان شئی جیسے پتھر لوہا وغیرہ۔ جمع
جمادات۔
جماع + (ع) مرد و عورت کا ہم بستر ہونا۔
جمال + خوبصورتی۔ اس کی دو قسمیں ہیں (۱)
جمال حقیقی (۲) جمال کسبی (مصنوعی خوبصورتی)

جمال حقیقی + (ع) اصلی خوبصورتی جس کے
معنے یہ ہیں کہ تمام اعضا کی ہیئت اور
مزاج نہایت بہتر حالت پر ہو۔ تمام اعضا
کی سج دھج نہایت باقاعدہ اور ڈیل ڈول
پوری سجاوٹ پر ہو (افادہ)

جمال کسبی + (ع) مصنوعی خوبصورتی (جو خواہ
مخواہ کے تکلفات سے مثلاً عمدہ لباس
پہننے سے کنگھی کرنے۔ بال جھاڑنے۔
صابون بٹنے غازہ لگانے سے حاصل ہوتی
ہے (افادہ)

جمجمہ + (ع) کاسہ سر۔ کھوپڑی۔ جاجم تمام
سر کا وہ حصہ جو دماغ کو ڈھکے ہوئے ہے۔

جمرہ + (ع) انگارہ طبی اصطلاح میں
ان دانوں کو کہتے ہیں جو الگ الگ
یا اکٹھے ہو کر بدن میں نمودار ہوتے ہیں
یہ نہایت سرخ اور ان میں سخت سوزش
وجلن ہوتی ہے۔ ان کو فارسی میں آتشک
کہتے ہیں۔ جو مشہور آتشک کے علاوہ ہے۔

جمود + (ع) کے لغوی معنے جم جانے یا اکڑ
جانے کے ہیں۔ اور طبی اصطلاح میں اس
مرض کو کہتے ہیں کہ جب انسان اس میں
مبتلا ہوتا ہے تو وہ اسی حالت میں اکڑ کر
رہ جاتا ہے۔ مثلاً مریض جب بیٹھا۔ یا
سویا یا کام کرتا ہوا ہوتا ہے تو وہ اسی
حالت میں رہ جاتا ہے۔ اسکو آخذہ اور
تدرکر بھی کہتے ہیں (از ترجمہ کبیر)

جمود صدر + سینے کا جکڑ جانا۔ یہ مرض
سینے میں سرد ہوا یا برف لگنے سے یا سرد
پانی میں غوطہ لگانے سے۔ یا افیون کھانے
سے ہوتا ہے جس کی صورت یہ ہوتی ہے
کہ سینے کے عضلات پردے اور پھیپھڑے
سردی سے اکڑ جاتے ہیں۔ اور ان میں
ایک قسم کا تناؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ اسلئے
یہ اچھی طرح پھیل اور سکڑ نہیں سکتے ہیں
اور ہچکی کی سی حالت پیدا ہو جاتی ہے
اور سیدھی گردن کئے بغیر سانس نہیں لیا
جاتا ہے۔ گاہے یہ مرض دفعتہً ہلاک
کر دیتا ہے۔ اسکو برد الصدر بھی کہتے
ہیں (برد۔ ٹھنڈا ہو جانا) گاہے یہ مرض
سینے کے ڈھلنے والوں کو ہو جاتا ہے
ترجمہ کبیر

جموگا + (ہ) ام الصبیان (ع) اچھونگی مرگی۔

جمہائی + (ہ) تثاؤب۔

جمہور + کسی فن کے بڑے قابل اعتبار گروہ کو کہتے ہیں (ترجمہ کبیر)

جناح + (ع) ہاتھ۔ بازو۔ طبی اصطلاح میں جناح ریڑھ کے مہروں کے اُس اُبھار کو کہتے ہیں۔ جو مہروں کے دونو پہلو سے بازوؤں کے مانند باہر کی طرف نکلتے ہیں پشت کے مہروں کے ان اُبھاروں سے پسلیاں لگی رہتی ہیں۔ اجنحہ جمع ہے۔ اسی طرح عظم وتدی کے جناح یا بازو وہ اُبھار کہلاتے ہیں۔ جو اس کے جسم سے چڑیا کے بازو کی طرح نکلتے ہیں چنانچہ بڑے بازو کو جناح کبیر۔ اور چھوٹے بازو کو جناح صغیر کہتے ہیں۔ اور دونوں کو جناحین۔

جناح الانف + ناک کا بازو۔ ناک کا پہلوی حصہ۔

جناح صغیر + دیکھو جناح۔

جناح کبیر + دیکھو جناح۔

جناحین + دیکھو جناح۔

جنب + (ع) پہلو بغل سے نیچے کا حصہ

جنس + اُس کلی یا عام شئی کو کہتے ہیں۔ جو ایک ماہیت کے ساتھ مخصوص نہ ہو۔ بلکہ چند مختلف الماہیت اشیاء میں پائی جاتی ہو۔ نیز سب کی ماہیت میں داخل ہو۔ یعنی انکی حقیقت اس سے بنی ہو۔ عرض عام کی طرح انکی ماہیت سے علحدہ نہو مثلاً حیوانیت۔ انسان۔ گدھے۔ بیل وغیرہ سب میں پائی جاتی ہے۔ نیز سب کی ماہیت میں داخل ہے۔ اس لئے حیوان انسان وغیرہ کے لئے جنس ہے (ازترجمہ کبیر) مگر طبی اصطلاح میں جنس قسم کو کہتے ہیں۔ مثلاً مردوں کی جنس۔ عورتوں کی جنس

جنوب + دکھن۔ دکھن کی ہوا۔

جنوبی + دکھنی۔ دکھن کی۔

جنون + اُس بدحواسی اور بے عقلی کا نام ہے جس میں مریض کو دتا پھاڑتا ہے۔ مریض کے مزاج میں نہایت درجہ تیزی غصہ اور بدخلقی ہوتی ہے (ترجمہ کبیر)

جنون سبعی + وہ جنون جس کے ساتھ دوڑ پھاڑ اور بدخلقی ہو (سبعی۔ درندگی)

جنین + (ع) بچہ جب تک پیٹ کے اندر رہے۔ جمع اجنہ۔

جَوّ + (ع) آسمان اور زمین کے درمیان کی ہوا۔

جُوارِش + فارسی لفظ گوارش کا معرب ہے (گوارش غذا ہضم کرنے والا) جوارش اور معجون میں فرق یہ ہے کہ جوارش خوش ذائقہ اور خوشبودار ہوتی ہے۔ اور معجون کی بو میں اچھی بری۔ خوشبودار بدبودار ہر قسم کی ہوتی ہیں۔

جوارش خرنوب + خرنوب نبطی گٹھلیوں سے پاک کیا ہوا۔ زیرہ کرمانی۔ جو شراب کے سرکہ میں تر کرکے بھون لیا گیا ہو۔ سماق حب الآس۔ بیر کا آٹا۔ بلوط۔ دھنیا بھنا ہوا مصطگی ہر ایک دوا برابر لیکر کوٹیں اور زیادہ باریک نہ چھانیں اور صاف ستھرے شہد میں ملا کر معجون بنالیں + خرنوب نبطی سیب کے مانند ایک پھل ہے۔ ہندوستان میں ہونا میں نے نہیں سنا ہے۔ ترجمۂ کبیر۔

جوارش کندر + کندر۔ گلنار۔ ہر ایک ۲ تولہ سیاہ مرچ۔ اجوائن دیسی سنبل۔ کاشم۔ انیسون۔ شونیز ہر ایک ۷ ماشہ۔ صاف کئے ہوئے شہد میں حسب دستور معجون بنائیں۔ ترجمۂ کبیر

جواسیس + جاسوس کی جمع ہے مخبر بھیدیا حواس خمسہ ظاہرہ کو جواسیس کہتے ہیں۔ دیکھو حواس خمسہ ظاہرہ۔

جَوامِد + جامد کی جمع ہے۔ بستہ اور جمی ہوئی چیزیں۔ مثلاً ہڈی۔ گوشت وغیرہ۔ اسکے مقابلہ میں سیال ہے۔

جُوبَہ + کان کا سوراخ ایک جھلی پر ختم ہوتا ہے جھلی کے اندر ایک خلاء ہے۔ جس کا نام جوبہ ہے۔ اسی خلاء سے ایک نالی حلق کی طرف جاکر کھلتی ہے۔ اس خلا میں تین چھوٹی چھوٹی ہڈیاں رکھی ہوئی ہیں جو ہوا کی موجوں سے مل کر عصب سامع تک ان موجوں کو پہونچاتی ہیں۔ (از تشریح کبیر)

جوزہ + ایک وزن تقریباً ڈیڑھ تولہ کے برابر ہے۔

جُوزَۂ ملکیہ + (ع) چھبیس ماشہ کے برابر ایک وزن ہے۔

جُوزَہ نبطیہ + (ع) ساڑھے چار ماشہ کے برابر

جوزتین + ران کی ہڈی کے زیریں سرے کے دونوں ابھاروں کا نام ہے۔ جو پنڈلی کی ہڈی سے مل کر گھٹنے کا جوڑ بناتے ہیں تشریح کبیر

جوزق ۱ تین رطل یا ایک سو ایک تولہ

جُوسق ۱ تین ماشہ۔

جُوع + (ع) بھوک (ہ) گرسنگی (ف)
بھوک اُس احساس کا نام ہے جو بدن
کے اندر غذا کی کمی بتاتا ہے اور جو کھانے پر
انسان کو مجبور کر دیتا ہے۔

جُوعُ البَقر + جوع البقر کے معنے بیل کی
بھوک۔ جوع۔ بھوک۔ بقر۔ بیل۔ اس مرض
کا یونانی نام بولیموس ہے۔ یہ وہ مرض ہے
جس میں بھوک باقی رہتی ہے۔ اور کھانے
کی بالکل خواہش نہیں ہوتی ہے۔ اسکا نام
بالکل برعکس ہے۔ ترجمہ کبیر۔

جُوعُ الکلب + (کلب۔ کتا) کتے کی بھوک
اس مرض میں اس قدر سختی سے بھوک
لگتی ہے کہ بہتیری غذائیں کھانے کے
بعد بھی مریض کو سیری نہیں ہوتی ہے
بلکہ اُس کی حرص باقی رہتی ہے۔ ترجمہ کبیر

جُوعِ مُغشّی + غشی پیدا کرنے والی بھوک
وہ بھوک ہے جس میں مریض بھوک سہنے
پر قادر نہیں رہتا ہے۔ کھانے میں اگر
ذرا بھی تاخیر ہو جاتی ہے تو غشی آجاتی ہے
اور مریض ایکدم ڈھال ہو جاتا ہے۔ ترجمہ کبیر

جَوف + گڑھا۔ غار۔ جوف اعلیٰ سینہ۔
جوف اسفل شکم۔

جوف تحت العنکبوتیہ + دیکھو بطون
تحت العنکبوتی۔

جوف تحت المانیجس + دیکھو بطون
تحت المانیجس۔

جوف مرکزی + (د) درمیانی جوف جو
کان کی کرسی کے بیچ میں ہوتا ہے۔ کان
کا سوراخ بھی اسی جوف میں واقع ہے
تشریح کبیر۔

جوہر + (ع) عرض کا مقابل ہے عرض
اُسے کہتے ہیں جو کسی دوسرے محل کے
بغیر نہ پایا جا سکے۔ مثلاً رنگت جسم ہی میں
پائی جا سکتی ہے۔ اور جوہر اُس موجود
کو کہتے ہیں جو اپنے وجود میں محل کا محتاج
نہ ہو۔ مثلاً جسم خود ایک جوہر ہے۔

جوہر سنجابی + (د) دماغ اور نخاع کا وہ مادہ
جو سفید خاکی مائل ہوتا ہے۔

جوہر فرد + ایسے چھوٹے ذرے کا نام ہے
جس کی تقسیم طول و عرض میں نہ ہو سکے۔

جہت + طرف۔ کنارہ۔ ناحیہ۔ سمت
جہر + روزندھی۔ روزکوری۔ وہ مرض ہے
جس میں دن کے وقت دکھائی نہیں
دیتا ہے۔ ہاں رات کے وقت اور ابر
کے روز دکھائی دیتا ہے۔ ترجمۂ کبیر
جھوٹی پیاس + دیکھو عطش کاذب
جھوٹی پسلیاں + (ہ) دیکھو اضلاع غ
جھوٹے مہرے + (ہ) وہ مہرے جو جوانی
تک مل کر ایک ہو جاتے ہیں جیسے عظم العجز
کے مہرے۔ تشریح کبیر
جیب کاسی + مجریٰ بول کا پہلا حصہ جو
غدۂ مذی سے گھرا ہوا ہے۔ اس کے
صحن میں ایک لمبا ابھار نظر آتا ہے۔
جسکو عرف جبلی کہتے ہیں۔ اسکے سامنے
ایک خفیف سا نشیب ہوتا ہے جسکو
جیب المنی اور جیب کاسی کہتے ہیں اس
نشیب میں منی کی نالیاں آکر کھلتی ہیں۔
علیٰ ہذا عرف جبلی کے دونوں طرف بھی ایسے
ہی خفیف نشیب ہوتے ہیں۔ جن میں
مذی کی نالیاں کھلتی ہیں۔ ان نشیبوں کو
جیب المذی کہتے ہیں۔ تشریح کبیر

جیب انگلیہ + گردہ کی خلا جس میں پیشاب
رہتا ہے اور جہاں سے حالب شروع ہوتا ہے۔ تشریح کبیر
جیب المذی + دیکھو جیب کاسی۔
جیب المنی + دیکھو جیب کاسی۔
جیب الوداج + وداج غائر کا وہ پھیلاؤ
جو منفذ وداج کے قریب ہوتا ہے۔ تشریح کبیر
جیوب + دماغی وریدوں کا نام ہے جنکی
ساخت عام اوردہ کی ساخت سے
جداگانہ ہوتی ہے۔ ان کا بیرونی طبقہ دماغ
کی ام جافیہ سے حاصل ہوتا ہے اور اندرونی
طبقہ غشائی ہے۔ جو حقیقی وریدوں کے
اندرونی طبقہ کے قائم مقام ہے۔ تشریح کبیر
جیوب ام جافیہ + دیکھو جیوب۔
جیوب اورطی + اورطی جب قلب کے
بائیں بطن سے نکلتا ہے۔ تو اس میں اس
مقام پر تین جھول ہوتے ہیں۔ جہاں
تین کواڑیاں لگی رہتی ہیں۔ اس جھول کو
جیوب اورطی کہتے ہیں۔ تشریح کبیر

چ

چٹکی + (ہ) دو انگلیوں کے درمیان سفوف

وغیرہ کی جتنی مقدار آتی ہے۔ اسکو چٹکی کہتے ہیں۔ اس کے بعد اکثر چورن اور سفوف ہاضم کو ہدیہ کیا کرتے ہیں۔ جو بچوں کے اسہال ضعف ہضم وغیرہ کے لئے بنائی جاتی ہیں۔ کیونکہ اکثر عورتیں بچوں کو اس قسم کے سفوف چٹکیوں سے اندازہ کرکے کھلایا کرتی ہیں۔

چٹنی + (ہ) لعوق (ع)

چُرنے + (ہ) دود الخل۔ دیدان صغار (ع) آنتوں کے چھوٹے کیڑے۔

چشم خانہ + (ف) محجر

چُمبل + (ہ) صدفیہ (ع)

چمڑا + (ہ) جلد (ع) پوست (ف)

چندیا + (ہ) یافوخ۔ قحف۔ سر کی چھت

چوتھیہ + (ہ) حمی ربع (ع)

چُورن + (ہ) سفوف۔ عام طور پر سفوف ہاضم کو چورن کہا جاتا ہے۔

چوٹ + (ہ) ضربہ۔ سقطہ (ع)

چھاتی + (ہ) ثدی (ع) پستان (ف)

چھاجن + (ہ) جمرہ نار فارسی (ع) آتشک (ف) اگرچہ آتشک مشہور کے سوا ہے۔

چہار تخم + (ف) تخم ریحان۔ تخم بارتنگ۔ اسپغول۔ تخم کنوچہ۔

چہار رگ + فارسی لفظ ہے۔ جسکے معنے چار رگ کے ہیں۔ یہ چار رگیں جو ہونٹوں میں دو اوپر اور دو نیچے ہیں۔ ترجمہ [illegible]

چہار مغز + (ف) اس سے مراد مغز تخم خیار۔ کھیرا مغز کدو۔ مغز خربزہ۔ مغز تربوز ہوتے ہیں۔

چھالے + (ہ) آبلہ (ف) انفاخات (ع)

چھائیں + (ہ) جھائیں (ہ) کلف۔ برش (ع)

چھیپ + (ہ) بہق ابیض۔

چھینک + (ہ) عطاس (ع)

چیچک + (ہ) جدری (ع) آبلہ (ف)

ح

حابس + بند کرنے والا۔ روکنے والا۔

حاجب + (ع) بھوں (ہ) بھاؤں کے بال۔ حاجبین دونو بھاؤں۔ حواجب جمع حاجب کے معنے آڑ کے بھی ہیں۔

حاجبین + (ع) دیکھو حاجب

حاجز + آڑ۔ حائل۔ فاصل۔

حاجز بین المنخرین + دیکھو قاسم الانف

حاجز التقفن + فوطہ کے درمیان کا پردہ جس سے فوطہ کی دونوں تھیلیاں ایک دوسرے سے الگ ہوجاتی ہیں۔ تشریح کبیر

حاد + تیز۔ امراض حادہ۔ تیز اور خطرناک امراض (تفصیل دیکھو مرض حاد میں)

حادہ + تیز۔ امراض حادہ۔ تیز اور خطرناک امراض (دیکھو مرض حاد)

حار + (ع) گرم۔

حار بالفعل + (ع) وہ گرم چیزیں جو چھونے سے گرم معلوم ہوتی ہوں جیسے آگ وغیرہ اور حار بالقوہ وہ گرم چیزیں ہیں جن کا اثر بدن کے اندر گرم ہو۔ خواہ بالفعل وہ سرد ہوں یا گرم جیسے سنکھیا۔ گول مرچ وغیرہ جیسی گرم دوائیں۔

حار بالقوۃ + (ع) دیکھو حار بالفعل۔

حار غریزی + (ع) باصطلاح اطباء حار غریزی وہ اصلی رطوبتیں ہیں جن کے ساتھ بدن کی اصلی حرارت وابستہ ہے۔ اور جن کی کمی سے حرارت میں بھی کمی آجاتی ہے اور کاہے حار غریزی بدن کی اصلی حرارت کو بھی کہہ دیتے ہیں۔

حاسّہ + (ع) حس کرنے والی قوت۔ پانچوں حواس میں سے کوئی ایک قوت۔

حافرہ + طبقہ قرنیہ کا وہ زخم جو کم گہرا اور زیادہ پھیلا ہوا ہوتا ہے (حافرہ۔ گہرا) اسے یونانی میں فولوما کہتے ہیں (فولوما۔ گہرا) ترجمۂ کبیر

حافظہ + (ع) یاد۔ یاد رکھنے والی قوت۔ (دیکھو قوت حافظہ)

حافّہ + کنارا۔

حافۃ الاواری + زیریں جبڑے کا وہ کنارا جس میں دانت گڑے ہوتے ہیں۔ تشریح کبیر

حافۃ الاسناخ + دیکھو حافۃ الاواری۔

حافۃ لقمیہ + بازو کی ہڈی کا وہ کنارا جو اندر اور باہر کی طرف زائدہ لقمیہ سے شروع ہوکر اوپر جاتا ہے۔ تشریح کبیر

حافۃ مسننۃ + طبقہ شبکیہ کا اگلا دندانہ دار کنارا (دیکھو طبقہ شبکیہ)

حال + کیفیت۔ زمانہ موجودہ۔

حالب + (ع) وہ نالی ہے۔ جو گردوں سے پیشاب لیکر مثانہ تک جاتی ہے۔ حالبین دونو حالب یعنی دونو دائیں اور بائیں۔

حالت ثالثہ + (تیسری حالت) یہ حالت نہ صحت میں داخل ہے اور نہ مرض میں بلکہ درمیانی حالت کا نام ہے۔ مثلاً پیدائشی طور پر اندھا ہونا۔ بڑھاپا۔ بچپن۔ مرض سے اُٹھے ہوئے لوگوں کا حال۔ اس حالت کو بعض اطباء مانتے ہیں۔ اور بعض اس کے منکر ہیں۔ اور نابینائی کو مرض میں۔ اور بڑھاپے بچپن اور مرض سے اُٹھے ہوئے لوگوں کی حالت کو صحت میں داخل کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ بدن میں دو ہی حالت ہو سکتی ہے صحت جبکہ اوسکا فعل درست ہو۔ مرض جبکہ اوسکا فعل نادرست ہو۔ یہی مذہب صحیح ہے (افادہ مع اضافہ)

حالت مُتوسّطہ + (ع) حالت ثالثہ کو کہتے ہیں (دیکھو حالت ثالثہ)

حاما + حاما صغیر نو ماشہ۔ حاما کبیر ایک تولہ ایک ماشہ چار رتی۔

حامِل + (ع) حمل والی عورت۔ حوامل جمع

حامِلُ البَوْل + وہ نالی جو جنین کے مثانہ کی چوٹی سے شروع ہوتی ہے۔ اور ناف کی راہ باہر آ کر جامع البول نامی تھیلی میں ختم ہوتی ہے (شرح کبیر)

حامِلُ الرّأس + (ع) سر کا اوٹھانے والا گردن کا پہلا مہرہ۔

حاملہ + (ع) (۱) حمل والی عورت۔ بچہ دار عورت۔ حوامل جمع (۲) گردن کا پہلا مہرہ بھی حاملہ کہلاتا ہے۔

حانہ + (ع) پپوٹہ کا کنارہ جسپر پلک اُگتے ہیں

حائض + (ع) جوان عورت۔ بالغ عورت

حائضہ + (ع) حیض والی عورت۔

حُبّ + (ع) محبت۔ دوستی۔

حَبّ + دانہ۔ تخم۔ گولی۔ اسکی جمع حبوب۔

حَبّ سُعال + (ع) کھانسی کی گولی۔ گوند ببول۔ رب السوس۔ کتیرا۔ نشاستہ ہر ایک سات ماشہ۔ افیون تین ماشہ۔ دار چینی چار رتی۔ زعفران دو رتی۔ کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ میں گوندھکر گولیاں بنالیں ایک گولی منہ میں رکھیں۔ اور لعاب نگلتے رہیں۔

حَبُّ القرع + کدو دانہ۔ پیٹ کے کیڑے جو تخم کدو کی طرح چپٹے ہوتے ہیں۔

حَبّ قوقایا + ایک زبردست مسہل گولی کا نام ہے (ترجمہ کبیر)

حَبس + (ع) بند کرنا۔ روکنا۔ حبس بول پیشاب کا بند کرنا۔

حبال وَترِیَہ + وہ اندر ڈوریاں ہیں جو قلب کے دائیں اور بائیں بطن میں ہوتی ہیں۔ اور بطن کی کواڑیوں کو بطن کی دیواروں کے عمد لحیہ سے باندھتی ہیں۔ تشریح کبیر

حبال صوتیہ + دیکھو لسان المزمار۔

حبل + (۱) ڈوری۔ (۲) حمل۔ حمل قرار پانا۔

حبل خشلی + وہ ڈوری ہے جو مثانہ کی چوٹی سے شروع ہو کر ناف تک جاتی ہے یہ ڈوری تین ڈوریوں سے مرکب ہوتی ہے ایک حامل البول۔ اور دو شریان خشلی اسکو حبل مثانی سری بھی کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر

حَبل الذِراع + (دیکھو فصد کی رگیں)

حَبلُ السُّرّۃ + (ع) نال۔ وہ ڈوری جو مشیمہ یعنی آنول اور بچے کے درمیان ہوتی ہے۔ یہ ڈوری وریدوں اور شریانوں سے مرکب ہوتی ہے۔ اس کے ذریعہ جنین کا خون آتا جاتا ہے (از تشریح کبیر)

حَبلُ العاتِق + دماغی اعصاب کے بارہ جوڑوں میں سے گیارھواں جوڑا جو عصب نخاعی اضافی کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ یہ ایک محرک عصب ہے جو عضلہ مربعہ منحرفہ میں ختم ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

حبل المنی + اسکو معالیق الخصیہ بھی کہتے ہیں۔ وہ ڈوری ہے۔ جس کے ذریعہ خصیہ فوطے کے اندر لٹکتا رہتا ہے۔ اور اسی کے ذریعہ خصیہ شکم سے تعلق رکھتا ہے۔ اور یہ ڈوری مجری منی۔ خصیہ کی ورید و شریان اور اعصاب سے ملکر بنی ہے۔ تشریح کبیر

حبل مَثانی سُری + دیکھو حبل خشلی۔

حبل الورید (۱) رگ جان۔ شہرگ (۲) ورید مزاج

حُبلیٰ + حاملہ عورت۔

حَبَن + کے معنے استسقاء کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں اُس استسقاء کو کہتے ہیں جبکہ استسقاء طبلی کی رقیق رطوبتیں تحلیل ہوجاتی ہیں۔ اور غلیظ رطوبتیں اور ناقابل تحلیل ریاح باقی رہ جاتے ہیں۔ جگر کی حالت درست ہوجاتی ہے۔ مریض بھی بھلا چنگا ہوجاتا ہے مگر مریض کے پیٹ میں پہلے سے زیادہ سختی معلوم ہوتی ہے (از ترجمۂ کبیر)

حبوب + دیکھو حب۔

حَبّہ + (ع) (۱) رتی (۲) دو جو (۳) گھونگھچی (۴) (۵) رخ رفام

حُبَیبات لسان + دیکھو حلیمات لسان۔

حُبَیل طَبلی + عصب الوجہ کی وہ باریک شاخ ہے جو عظم حجری کے منفذ متعوج کے اندر عصب الوجہ سے خارج ہوکر جوبہ سے گذرتی ہوئی نقرۂ فلکیہ کی دراز سے باہر آتی ہے۔ اور بالآخر غدہ تحت الفک اور عضلہ لسانیہ میں تمام ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

حجاب + (ع) (۱) پردہ (۲) پردۂ صفاق (۳) حجاب حاجز۔

حجاب حاجز + ایک پردہ ہے جو وسعت سینہ اور وسعت شکم کے درمیان واقع ہے۔ یہ ایک قسم کا پھیلا ہوا عضلہ ہے۔ جس سے تنفس کی حرکت ہوتی ہے (تشریح کبیر)

حجاب ریہ + دیکھو غشاء ریہ۔

حجاب مُستَبطِن اضلاع + (ع) پسلیوں کا استر کرنے والا پردہ اسکو غشاء الصدر (سینہ کی جھلی) اور غشاء الریہ (پھیپھڑے کی جھلی) کہتے ہیں۔ اسی کو حجاب مستبطن صدر (سینے کے اندر استر کرنے والی جھلی) بھی کہتے ہیں۔ یہی جھلی سینے کی دیواروں پر اندر کی طرف اور پھیپھڑے پر باہر سے چاروں طرف استر کرتی ہے۔ غلاف القلب کے اوپر اور حجاب حاجز کی بالائی سطح پر بھی اسکا استر ہوتا ہے (از تشریح کبیر)

حجاب مُستَبطِن صَدر + (ع) دیکھو حجاب مستبطن اضلاع۔

حجاب مُنَصِّف صَدر + وہ فضاء جو دونوں پھیپھڑوں کے بیچ میں سینہ کے اندر سامنے سے پیچھے تک ہوتی ہے۔ اسی فضا کے وسط میں قلب مع غلاف کے واقع ہے۔ تشریح کبیر۔

حَجَاج + (ع) (۱) بھاؤں کی ہڈی (۲) چشم خانہ

حَجَبہ + (ع) کولہے کی ہڈی کا بالائی کنارا جو شکم کے دونو طرف ابھرا ہوا نظر آتا ہے عرف الخاصرہ۔

حَجَامت + سنگی سنگیاں کھچوانی سنگیاں کھچوانی سنگیاں کھچوانی جاتی ہیں۔ اور گلے سے سادی کھچوانی جاتی ہیں۔ اور گلے پچھنے بھی لگائے جاتے ہیں۔ جسکو حجامت مع الشرط کہتے ہیں (شرط۔ پچھنے۔ پچھنے لگانا) اور گاہے آگ کے ساتھ استعمال

کی جاتی ہیں جن کر حجامت ناریہ
داغ کی سنگھیاں ا کہتے ہیں۔

حَجَر + (ع) پتھر۔

حجری + (ع) دیکھو عظم حجری

حجم + جسامت۔ دَل۔ موٹائی۔ مقدار جسم۔

حَدَبات نوائمیہ + دیکھو اجسام رباعیہ

حدبات توائمیہ اربع + اجسام رباعیہ
کا دوسرا نام ہے (دیکھو اجسام رباعیہ)

حدبات ذقنیہ + وہ چار یا دو چھوٹی
چھوٹی بلندیاں جو زیریں جبڑے کی
پچھلی سطح کے وسط میں ٹھوڑی کے مقابل
ہوتی ہیں۔ تشریح کبیر

حدبہ + بلندی۔ اُبھار۔ جمع حدبات۔

حَدَبہ + (کوبڑ) اُس مرض کو کہتے ہیں جس
میں پیٹھ کے مہرے آگے یا پیچھے کی طرف
نکل جاتے ہیں۔ اگر آگے کی طرف ہٹے
تو تقعّع اور پیچھے کی طرف ہٹے تو حَدَبہ مؤخر
کہتے ہیں (ترجمہ کبیر)

حدبہ بین الاجنفین + وہ بلندی جو
قلب کے داہنے اذن میں اجوف صاعد
و نازل کے مابین ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

حدبہ حنکیہ + تالو کی ہڈی کی وہ مخروطی
بلندی ہے جو وتدی کی ٹانگ کے دونوں
طبقات کی خلاء سے ملی رہتی ہے۔ یہ
بلندی آخری ڈاڑھ کے قریب ہوتی
ہے۔ تشریح کبیر

حدبہ ذات الراسین + زند اعلیٰ کی
وہ کھردری بلندی ہے۔ جو اس کے
بالائی سرے میں گردن کے نیچے اندر اور
سامنے کی طرف ہوتی ہے۔ اس کے
پچھلے کھردرے حصے سے عضلہ ذات
الراسین کی انس لگی رہتی ہے۔ تشریح کبیر

حدبہ فرالیہ + وہ بلندی ہے جو ہنسلی کی ہڈی
میں اس کی بیرونی حصے کے اگلے کنارے
کے وسط میں ہوتی ہے۔ جس سے عضلہ
ذالیہ کے کچھ ریشے شروع ہوتے ہیں
تشریح کبیر

حدبہ ذقنیہ + دیکھو نتوء ذقنی۔

حدبہ رمادیہ + وہ خاکی رنگ کا ابھار ہے
جو مقدم دماغ کی زیریں سطح میں تقاطع صلیبی کے
پیچھے واقع ہے۔ اس سے قمع شروع ہوتا ہے جو
غدہ سندیرہ میں تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

حدبہ صغیرہ + دیکھو رمانہ صغریٰ۔

حدبہ عانیہ + ایک گول بلندی ہے جو عورتوں میں پیڑو کی دونوں ہڈیوں کے اتصال کے سامنے واقع ہوتی ہے۔ اس میں چربی بکثرت پائی جاتی ہے اور جوانی کے عالم میں اس پر بال پیدا ہوجاتے ہیں۔ یہ فرج کے اوپر واقع ہے اسے جبل زہرہ بھی کہتے ہیں تشریح کبیر۔

حدبہ فلکیہ + ایک کھردری گول سی بلندی ہے جو بالائی جبڑے کی پچھلی سطح زیریں حصے میں پائی جاتی ہے۔ اور تالو کی ہڈی کے حدبہ حنکیہ سے ملتی ہے تشریح کبیر۔

حدبہ قصبیہ + چھوٹے بادام کے برابر ایک اُبھار ہے۔ جو پنڈلی کی بڑی ہڈی کے بالائی سرے میں دونوں بلندیوں کے سامنے ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حدبہ قطنیہ عجزیہ + دیکھو زاویہ قطنیہ عجزیہ

حَدَبَۃُ الکَبِد + (ع) جگر کی بالائی محدب سطح

حدبہ کبیرہ + دیکھو رمانہ کبریٰ۔

حدبہ مربعہ + وہ اُبھار ہے جو ران کی ہڈی کے بالائی سرے میں دونوں طرف عظام خنا کے مابین پیچھے کی طرف ہوتا ہے جہاں ران کا عضلہ مربعہ ختم ہوتا ہے تشریح کبیر۔

حدبہ مخروطیہ + وہ کھردری بلندی ہے جو ہنسلی کی ہڈی کے بیرونی [illegible] کی زیریں سطح میں پچھلے کنارے کے قریب جہاں اندرونی و بیرونی حصے ملتے ہیں پائی جاتی ہے۔ اس سے رباط مخروطی لگا رہتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حدبہ وداجیہ + وہ کھردری بلندی ہے جو گدی کی ہڈی کے زوائد لقمیہ سے باہر کی طرف ہوتی ہے۔ اس بلندی کے سامنے اصلی حالت میں منفذ وداجی ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حدبہ ورکیہ + وہ بڑا اور کھردرا اُبھار ہے جو نشستگاہ کی ہڈی (عظم الورک) کے زیریں کنارے میں ہوتا ہے جب انسان بیٹھتا ہے۔ تو زمین پر سہارا ہڈی کا یہی حصہ لگاتا ہے۔ تشریح کبیر

حدبتین + دیکھو رمانتین۔

حِدَّت + تیزی۔

حُدَیبۂ دمعیہ + وہ خفیف سی بلندی ہے۔ جو بالائی جبڑے کے زائدۂ انفیہ کے پچھلے کنارے میں چشمخانہ کی سطح کے پاس ہوتی ہے۔ تشریح کبیر۔

حَدَقہ + آنکھ کا ڈھیلا۔ کرۂ چشم (۲) آنکھ کی سیاہی جو سفیدی سے گھری ہوئی ہے۔

حدید + تیز چھری۔ اوزار۔ آلہ۔

حُرّ + خالص۔ آزاد۔

حَرّ + (ع) گرمی۔ موسم گرما۔

حرارت + (ع) گرمی۔ گرمی وہ کیفیت ہے جو چھوئی جا سکتی ہے۔ اور جو رطوبت کو بخارات بنا کر اڑاتی ہے۔ اور اجزاء ارضیہ کو چھوڑ دیتی ہے۔

حرارت اصلیہ + دیکھو حرارت غریزیہ

حَرارت غریزیہ + (ع) بدن کی اصلی حرارت۔ حرارت غریزیہ کے متعلق قدماء کا خیال ہے کہ وہ ایک گرم لطیف جوہر ہے۔ جس کا کام جلانا۔ سڑانا اور خراب کرنا نہیں ہے۔ بلکہ تمام طبعی کاموں میں یہ مدد کرتا ہے جب نطفہ میں جان ڈالی جاتی ہے۔ اسی وقت یہ جوہر قدرت کی طرف سے نطفہ میں عطا ہوتا ہے اور یہ تا زیست قائم رہتا ہے۔ یعنی جب جان نکلتی ہے تو یہ بھی الگ ہو جاتا ہے۔ یہی جوہر بدن میں ہر وقت حرارت پھیلاتا رہتا ہے۔ اور قلب اسکو شرائین کے ذریعہ تمام بدن میں پھیلاتا ہے۔ مگر متاخرین کا خیال ہے کہ بدنی حرارت کا دارومدار غذا اور تنفس پر ہے۔ غذا کا کچھ حصہ ایندھن کے طور پر جل کر حرارت کو پیدا کرتا ہے۔ جو خون کے ذریعہ تمام بدن میں پھیل جاتی ہے۔

حَرارت عرضیہ + بدن کی عارضی گرمی۔ اسکو غلطی سے حرارت غریبہ بھی کہتے ہیں۔ بدن کی عارضی گرمی سے مراد وہ گرمی ہے جو عارضی طور پر بعض دواؤں۔ غذاؤں یا دھوپ وغیرہ سے بدن میں پیدا ہو کر ضرر پیدا کرنے لگتی ہے۔ بخار بھی عارضی حرارت ہی ہے۔

حرارت غریبہ + دیکھو حرارت عرضیہ

حرام مغز + انخاع۔

حَرق + جلانا۔ حرق بالنار آگ سے جلانا

حُرقت + جلن۔ سوزش۔

حُرقۃ اللسان + زبان کی جلن۔

حرقتِ معدہ + سوزش معدہ۔

حَرقفہ + (ع) کولھے کی ہڈی۔ جو کمر کے پاس دونو طرف ابھری ہوئی نظر آتی ہے۔ یہ ایک چوڑی ہڈی ہے۔ جس کی بیرونی جانب میں کے عضلات لگے ہوتے ہیں (از تشریح کبیر)

حَرکَت + جنبش۔ حرکت چار چیزوں میں ہوتی ہے۔ مکان۔ وضع۔ مقدار۔ کیفیت مکان میں اگر حرکت ہو تو اسے حرکت مکانیہ یا حرکت انیہ کہتے ہیں۔ مثلاً چلنا۔ پھرنا۔ وضع اگر بدل جائے تو اسے حرکت وضعیہ کہتے ہیں۔ مثلاً چکی کا گھومنا۔ مقدار اگر گھٹ بڑھ جائے تو اسے حرکت کمیہ کہتے ہیں مثلاً گرمی سے پانی کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور سردی سے اس کی مقدار گھٹ جاتی ہے۔ کیفیت اگر بدل جائے تو اسے حرکت کیفیہ کہتے ہیں۔ مثلاً کوئی جسم سبزی سے سرخ ہو جائے۔

دوسرے لحاظ سے اور بھی حرکت کی بہت سی قسمیں ہیں۔ سب الگ الگ مذکور ہیں۔

حرکت ارادیہ + اس حرکت کو کہتے ہیں جو انسان یا حیوان کے ارادہ اور اختیار سے پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً انسان اپنے ارادے سے چلتا پھرتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں حرکت طبعیہ ہے جو بلا ارادہ اور بلا اختیار صادر ہوتی ہے مثلاً قلب کا تڑپنا ہمارے اختیار سے باہر ہے (از ترجمۂ کبیر)

حرکت اِنتِقالیہ + وہ حرکت جس میں جسم ایک مکان سے منتقل ہو کر دوسرے مقام میں آ جائے مثلاً چلنے پھرنے کی حرکت

حرکت اَینیّہ + یا حرکت مکانیہ اس حرکت کو کہتے ہیں جس سے حرکت کرنے والے جسم کا مکان بدلتا رہے۔ خواہ وہ ایک مکان سے منتقل ہو کر دوسرے مکان میں آ جائے جیسے چلنا پھرنا۔ یا وہ اپنے ہی مقام میں قایم رہے مگر مکان کی ہیئت بدل جائے۔ مثلاً سکڑنا اور پھیلنا پہلی حرکت کو حرکت انتقالیہ کہتے ہیں۔ افادہ۔

حرکت بدنی + وہ ہے جس میں بدن کو حرکت ہوتی ہے جیسے چلنا پھرنا۔ دوڑنا وغیرہ وعلیٰ ہٰذا سکون بدنی میں بدن کو سکون ہوتا ہے۔

حرکت تَبخیریہ + حرکت طبعیہ جسمانیہ کو کہتے ہیں

حرکت طبعیہ + دیکھو حرکت ارادیہ۔

حرکت طبعیہ حیوانیہ + وہ حرکت ہے جو ایک لحاظ سے بلا ارادہ اور بلا اختیار ہو۔ اور ایک لحاظ سے با اختیار ہو۔ مثلاً تنفس کی حرکت اسی قسم کی ہے۔ اس قسم کی حرکت کو حرکت تسخیریہ بھی کہتے ہیں (از قسر جبر)

حرکت قسریہ + وہ حرکت ہے جسکا محرک کوئی خارجی شئی ہو یعنی حرکت کرنے والے جسم کو کوئی دوسری قوت حرکت دے۔ مثلاً قلم کی حرکت ہمارے ہاتھوں سے ہوتی ہے۔ خود قلم میں اس کی طاقت نہیں ہوتی ہے۔

حرکت کمیہ + (کم۔ مقدار) وہ حرکت جس سے جسم کی مقدار بتدریج کم یا زیادہ ہو جاتی ہے۔ مثلاً کسی چیز کا پھولنا۔ بدن کا فربہ ہونا۔ بدن کا لاغر ہونا وغیرہ۔

حرکت کیفیہ + (کیف کیفیت) جسم کی کیفیت کے بدل جانے کو حرکت کیفیہ کہتے ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ کیفیت کا تغیر بتدریج ہو۔ دفعۃً نہ ہو مثلاً پانی کا گرم ہونا یا گرمی کے بعد سرد ہو جانا۔

حرکت مکانیہ + دیکھو حرکت اینیہ۔

حرکت نفسانیہ + دیکھو حرکت و سکون نفسانی

حرکت وضعیہ + اس حرکت کو کہتے ہیں جس سے حرکت کرنے والے جسم کی وضع بدلتی رہے۔ مگر وہ اپنی جگہ پر قایم رہے اور اس کی جگہ میں کوئی تغیر نہ ہو۔ مثلاً چکی کا چکر لگانا اور آسمان کا گھومنا۔ افادہ

حرکت و سکون نفسانی: غصہ۔ خوشی۔ لذت۔ ڈر۔ غم۔ شرمندگی کو حرکات نفسانی کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ حالتیں نفس میں پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً خوشی یا غم نفس اور جان ہی کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ نفس ہی خوش ہوتا ہے اور نفس ہی غمگین ہوتا ہے۔ بذات خاص بدن کمان سے کوئی تعلق نہیں۔ ہاں ان حالتوں کی وجہ سے بدن کے اخلاط اور روح میں حرکت پیدا ہو جاتی ہے۔ اگرچہ اعضاء اور بدن میں کوئی حرکت بظاہر محسوس نہیں ہوتی مثلاً غصہ میں خون اور روح اندر سے باہر کی طرف آجاتے ہیں۔ اسی وجہ سے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ اور ڈر میں باہر سے اندر کی طرف چلے جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے

انھیں حرکت کہتے ہیں۔ ورنہ اعضا میں کوئی حرکت نہیں ہوتی ہے۔ غرض یہ حالات حرکات نفسانی کہلاتے ہیں۔ اور ان کی غیر موجودگی سکون نفسانی مثلاً غصہ غم وغیرہ سے انسان کا خالی ہونا۔ غم غصہ وغیرہ کو جس طرح حرکات نفسانیہ کہتے ہیں اسی طرح انھیں انفعالات نفسانیہ بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ انفعال کے معنے متاثر ہونے کے ہیں۔ چونکہ ان چیزوں سے نفس اور جان میں بذات خاص اثر ہوتا ہے۔ اس لیے انھیں انفعالات نفسانیہ کہتے ہیں (افادہ کبیر)

حریر + ریشمی کپڑا۔

حریرہ + (ع) حریرہ۔

حِرِّیف + (ع) تیز چٹپٹی۔ چرپری۔ زبان پر تیز لگنے والی چیز۔ مثلاً مرچیں۔

حَزّ + کھندانہ۔

حز بکرہ + دیکھو حز بکری۔

حز بکری + اس چرخی نما سطح کا نام ہے جو بازو کی ہڈی کے زیریں سرے میں ہوتی ہے۔ یہ چکنی سطح زند اسفل کے بالائی سرے سے ملتی ہے۔ تشریح کبیر

حز جداری + دیکھو حفرہ مرفقیہ۔

حز سینی + (زند اعلیٰ کی) وہ نشیب ہے جو زند اعلیٰ کے زیریں سرے میں زند اسفل کے اتصال کے لئے ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

حز سینی صغیر + دیکھو تجویف سینی۔

حز سینی کبیر + دیکھو تجویف سینی۔

حَزَاز + (ع) سبوسہ سر رفا، بفادہ (سر کی بھوسی۔

حُزَم + حزمہ کی جمع ہے۔ بال کی لٹیں۔ ریشوں کا مجموعہ۔

حزم مستدیر + دو محدب اور لمبوترے ابھار ہیں۔ جو بطن مخ کے درمیانی شگاف کے جانبین پر اس کے صحن کی پوری لمبائی میں ہوتے ہیں۔

حزم صغیر }
حزم کبیر } یہ تینوں قسم کے سرمے ہیں جو انڈوں کے چھلکوں سے
حزم مُعَسَّل } تیار کیے جاتے ہیں۔ حزم صغیر کا نسخہ چھوٹا ہے (صغیر چھوٹا) حزم کبیر کا نسخہ بڑا ہے (کبیر بڑا) حزم معسل میں شہد پڑتا ہے (عسل۔ شہد) اتر جمہ کبیر

حزمہ + اس کی جمع حزم ہے۔ بال کی لٹ

حزن + (ع) غمگین ہونا۔

حس + (۱) قوت مدرکہ (۲) وہ درد جو بچہ کو بچہ پیدا ہونے کے بعد عارض ہوتا ہے

حسا + (ع) اپنا طبی اصطلاح میں اس حریرہ کو کہتے ہیں جو گیہوں کی بھوسی روغن اور شکر وغیرہ سے تیار کیا جاتا ہے۔

حس دماغ + دماغی خارش۔ وہ مرض ہے جس میں مریض خیال کرتا ہے کہ دماغ میں خارش ہو رہی ہے۔ مگر درد سر اور تکلیف نہیں ہوتی ہے۔ سر کو دبانے سے اچھا معلوم ہوتا ہے۔ ترجمہ کبیر

حس مشترک (دیکھو قوت حس مشترک)

حسن انکیموس + وہ غذا جس سے اچھا خون پیدا ہو اور ردی انکیموس اس کے مقابل ہے۔

حسو + حریرہ۔ اس غذا کو کہتے ہیں جو گھونٹ گھونٹ استعمال کی جاتی ہو (ترجمہ کبیر)

اس کی جمع احسا ہے۔

حشا + (ع) اس کی جمع احشا ہے (دیکھو احشاء)

حشرات + کیڑے۔ مکوڑے۔

حشفہ + (ع) سپاری۔ ذکر کا سرا۔ جو اصلی حالت میں ایک جھلی سے پوشیدہ رہتا ہے۔ یہ جھلی مذہب اسلام میں کاٹ کر الگ کر لی جاتی ہے۔

حشفۃ البظر + بظر کی سپاری

حشیش + (ع) سوکھی گھاس یا بوٹی۔

حصات + (ع) پتھری۔ گردہ یا مثانہ کی پتھری حصی جمع۔

حصات کلیہ + (ع) گردہ کی پتھری

حصبہ + (کسرا رہ) سرخچہ (فا) باجرے کے مانند چھوٹے چھوٹے سرخ دانے ہوتے ہیں۔ جو بدن پر متفرق طور پر نکلتے ہیں۔ اور ساتھ ہی بخار ہوتا ہے۔ یہ بخار نزلہ و زکام کے بعد شروع ہوتا ہے۔ اور بالعموم دانے چوتھے روز نکل آتے ہیں۔

حصر + (ع) قبض۔ پاخانہ کا غیر معمولی طور پر بند ہونا۔

حصرمی + (حصرم۔ کچا انگور) پسی ہوئی توتیا کو کہتے ہیں۔ جو حصرم یعنی کچے انگور کے پانی میں مدبر کی جاتی ہے۔ یعنی اس میں

چند روز تک رکھکر کھرل کی جاتی ہے۔
ترجمہ کبیر۔

حِصْرِمِیّہ (حصرم - کچا انگور) وہ غذا جس میں کچے انگور پڑتے ہیں۔ افادہ۔

حَصَف / **حَصَفہ** + چھوٹے چھوٹے کانٹہ دار یا جو کے سے چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں۔ جو جلد میں نمودار ہوتے ہیں ان سے کانٹہ کی سی چبھن اور جلن ہوتی ہے ان کی جڑوں میں سرخی ہوتی ہے۔ گرمی دانے۔ از ترجمہ کبیر۔

حَفْر + دانتوں کی میل جو مزدانت کے اس میل کا نام ہے جو مٹی کی ٹھیکریوں کے مانند دانتوں کی جڑوں پر جم جاتی ہے۔ اور اس قدر سخت ہو جاتی ہے کہ اسکا اتارنا دشوار ہوتا ہے۔ اسکو قلح بھی کہتے ہیں
ترجمہ کبیر

حُفْرَہ + (ع) گڑھا نشیب۔ ہڈی کا وہ نشیب جس میں دوسری ہڈی کا گول ابھار داخل ہو۔ حُفَر جمع۔

حفرۂ آسیہ + دیکھو حفرۃ القواطع۔

حفرۂ اصبعیہ + وہ نشیب ہے جو عظم [illegible] اعظم کے اندر کی طرف ہوتا ہے اور انگلی کے دباؤ کے مشابہ ہوتا ہے
تشریح کبیر۔

حُفرۂ اعلی الکتف + دیکھو حفرہ فوق السنسنہ۔

حفرۂ انف + ناک کا غار۔ ناک کا جوف

حفرہ بیضیہ + وہ بیضوی شکل کا نشیب ہے جو قلب کے دائیں اور بائیں اذن کے درمیان کی دیوار میں ثقبہ بیضیہ کی جگہ ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

حفرہ بیضیۃ النصف + وہ بیضوی شکل کا نشیب ہے جو کہ [illegible] کی پشت میں ہوتا ہے۔ جو حفرۂ کرویۃ النصف سے بذریعہ ایک حاشیہ کے خط کے الگ رہتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرہ تحت السنسنہ + وہ سطح یا نشیب جو شانہ کی ہڈی میں پیچھے کی طرف سنسنہ [illegible] اور سنسنہ کے نیچے ہوتا ہے تشریح کبیر

حفرۂ تحت الکتف + شانہ کی اگلی مقعر سطح۔ اور کبھی حفرہ تحت السنسنہ کو بھی کہدیتے ہیں۔ تشریح کبیر

حفرۂ جناحیہ + دیکھو حفرۃ القوائم۔

حفرۂ حرقفیہ + دیکھو حفرۂ خاصرہ۔

حفرۂ حنکیہ مقدمہ + وہ چھوٹا نشیب یا سوراخ ہے جو بالائی جبڑے میں دونوں اگلے دانتوں (ثنایا) کے پیچھے ہوتا ہے جس میں چار سوراخ ہوا کرتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

حفرۂ خاصرہ + عظم الخاصرہ یعنی کوسٹے کی ہڈی کی اندرونی مقعر سطح حفرۂ خاصرہ کے نام سے یاد کی جاتی ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرۂ دمعیہ + وہ نشیب جو چشم خانہ کی چھت میں بیرونی گوشۂ چشم کے قریب ہوتا ہے۔ جس میں آنسو کی گلٹی قیام پذیر ہوتی ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرۂ ذات البطنین + وہ گہرا نشیب جو نتو حلمی کے پیچھے ہوتا ہے۔ جس سے عضلہ ذات البطنین لگا رہتا ہے۔ اس سے پیچھے اور اندر کی طرف میزاب قمحدوی نامی نالی ہوتی ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرۂ زوجیہ + وہ نشیب جو عظام زوج کے نیچے کنپٹی کے زیریں جانب ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرۂ زورقیہ + (وتدی کا) عظم الوتدی کی ٹانگوں کے اندرونی طبقے کی جڑ کے پاس چھوٹا اور خفیف سا بیضوی نشیب ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرہ زورقیہ + (فرج کا) وہ نشیب ہے جو شفر کبیر کے پچھلے اتصالی مقام کے سامنے ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرۂ زورقیہ + (مجری بول کا) مجری بول کا وہ پھیلا ہوا حصہ ہے جو اس کے اگلے سرے پر حشفہ کے اندر ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

حفرہ زورقیہ + (کان کی کری کا) وہ نشیب ہے جو کان کی کری میں عرف محیط اور عرف متوسط کے درمیان ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

حفرہ سینیہ + دیکھو تجویف سینی۔

حفرۂ صدغیہ + کنپٹی کا نشیب۔

حفرۂ غاشمہ + دیکھو جوف مرکزی۔

حفرہ فوق السنسنہ + شانہ کی ہڈی کی پچھلی سطح کا وہ حصہ جو سنسنہ نامی ابھار سے اوپر واقع ہے۔ تشریح کبیر

حفرۃ القواطع + بالائی جبڑے کا وہ نشیب جو اگلے دانتوں (قواطع) کے اوپر خط وسطانی کے قریب ہوتا ہے اسی کو حفرۂ آسیہ بھی کہتے ہیں۔ تشریح کبیر

حفرۃ القوائم + وہ نشیب جو عظم الوتد
کی ٹانگوں کے دونوں طبقات کے درمیان
ہوتا ہے۔ جسکو حفرہ جناحیہ بھی کہتے ہیں
تشریح کبیر

حفرۃ کرویۃ المنصف + ایک گول
نشیب ہے جو کان کے اندرونی حصے میں
دہلیز کی اندرونی دیوار میں ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

حفرہ مثلثہ + وہ نشیب ہے جو کان کی
کری میں عرف متوسط کے دو شاخہ ہونے
سے پیدا ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرۂ مرکزیہ + وہ نشیب ہے جو آنکھ
کے طبقہ شبکیہ کے وسط میں زرد نقطہ کے
مرکز میں ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرۂ مرفقیہ + وہ نشیب ہے جو بازو
کی ہڈی کے زیریں سرے میں پیچھے کی
طرف ہوتا ہے۔ جس میں کہنی کی ہڈی کلائی
کے پھیلانے کے وقت داخل ہو جاتی
ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرہ مستدیرہ + وہ گول نشیب جو غدۂ
مستدیرہ کے قیام کے لئے عظم الوتد کی
بالائی سطح میں پایا جاتا ہے۔ تشریح کبیر

حفرۂ معین + وہ نشیب ہے جو ہنسلی کی
ہڈی کے اندرونی حصے میں پچھلے کنارے
پر ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرہ منقاریہ + وہ نشیب ہے جو بازو
کی ہڈی کے زیریں سرے میں سامنے کی
طرف ہوتا ہے۔ جس میں زند اسفل کا
زائدہ منقاریہ کلائی کے موڑنے کے
وقت داخل ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرہ نابیہ + وہ نشیب ہے جو بالائی
جبڑے کی اگلی سطح میں کیل یا کچلی نامی
دانت کی جڑ کے قریب ہوتا ہے۔
تشریح کبیر۔

حفرۂ وتاریہ فکیہ + وہ نشیب ہے جو
عظم الوتد اور فک اعلی کے درمیان ہوتا
ہے۔ اس نشیب میں ثقبۂ مستدیرہ آکر
کھلتا ہے۔ اس کی پچھلی صدق لمۃ الوتد
سے حاصل ہوتی ہے۔ تشریح کبیر۔

حفرۂ وداجیہ + وہ نشیب ہے جو عظم
حجری کی زیریں سطح میں منفذ سباتی سے
پیچھے ہوتا ہے جو گدی کی ہڈی کے ملنے
سے سوراخ میں تبدیل ہو جاتا ہے جس سے

دواخ غائر گذرتی ہے۔ تشریح کبیر۔
حق الفخذ + دیکھو حق الورک۔
حُقُّ الکتف + رع) شانہ کی ہڈی کا وہ گڑھا جس میں بازو کی ہڈی کا گول سرا داخل رہتا ہے۔ اسکو عینُ الکتف بھی کہتے ہیں (از تشریح کبیر)
حقُّ الورک + رع) کولھے کی ہڈی کا گڑھا جس میں ران کی ہڈی کا گول سرا داخل ہوتا ہے (از تشریح کبیر)
حُقْنَہ (پچکاری کرنا) دوا یا غذاء کو پچکاری کے ذریعہ پاخانہ کے راستے سے آنتوں میں پہونچانا۔ اس کو اردو میں عمل بھی کہتے ہیں۔
حُقْنَہ حادہ + تیز حقنہ جس میں سخت دست آئیں۔ دوائیں سخت مسہل ہوں
حُقْنَہ لَیِّنَہ + نرم حقنہ۔ جس میں معمولی دوائیں ہوں۔
حُقْنَہ غذائیہ + وہ حقنہ جس میں بجائے کسی دوا کے کوئی غذا مثلاً شوربہ۔ یا جو کا پانی پہونچایا جاتا ہے۔ اور یہ اس وقت کیا جاتا ہے۔ جبکہ ورم حلق وغیرہ کی وجہ

سے منہ کا راستہ بند ہو۔
حقو + کمر۔
حَکّ + کھجانا۔ گھسنا۔
حَکّاک + خراش اور کھجلی پیدا کرنیوالی دوا
حَکّاکِ مری + غذا کی نلی کی خارش۔ اسکی علامت یہ ہے کہ مریض نلی کھجانے کے لئے بار بار کھنکھارتا۔ اور سر اور گردن ادھر اُدھر موڑتا ہے۔ ترجمۂ کبیر۔
حکّاکِ معدہ + خارش معدہ۔
حِکَّہ + رع) خارش خشک۔ سوکھی کھجلی۔
حِکَّۃُ الاٰماق والاجفان + گوشۂ چشم اور پپوٹوں کی خارش۔
حِکَّۃُ الاُذن + کان کی خارش۔
حِکَّۃُ الاَسنان + دانتوں کی خارش۔ اس کی علامت یہ ہے کہ دانتوں کی جڑوں میں خارش کی سی کچھ ایسی حالت پائی جاتی ہے کہ دانتوں کے رگڑنے یا کسی چیز کے چبانے کے بغیر تھوڑی دیر کے لیے بھی چین نہیں ملتا ہے۔ ترجمۂ کبیر
حِکَّۃُ الانف + ناک کی خارش۔
حِکَّۃُ الرحم + رحم کی خارش۔ بچہ دانی کی کھجلی

گا ہے یہ خارش اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ
قوت ساقط ہوجاتی ہے۔ اور گاہے یہ
عورتیں جماع سے بالکل سیر نہیں ہوتی
ہیں (ترجمۂ کبیر)

حِکَّۃُ اللِّسَان + زبان کی خارش۔

حَلّ + رقیق و سیال بنانا۔ باریک کرنا۔

حلاوت + مٹھاس۔ شیرینی۔

حَلّاق + مونڈنے والی دوا۔

حلب + دودھ دوہنا۔ شیرہ نکالنا۔

حَلَق + (۱) اُس مقام کا نام ہے جو منہ۔
نرخرہ اور غذا کی نالی کے درمیان واقع ہو
(۲) حَلْق مونڈنا۔

حُلْقُوم + اطبا نرخرہ و حنجرہ کو کہتے ہیں
جس کے ابھار کا نام کنٹھ ہے۔

حلقہ + دائرہ۔ گھیرا۔ جمع حلقات۔

حلقہ بطنیہ + دیکھو ثقبہ بطنیہ۔

حلقہ بیضیہ + قلب کے حفرہ بیضیہ کا
گول دائرہ۔ یا کنارا۔

حُلْم + (ع) خواب۔ احلام جمع۔ احتلام۔

حِلْم + عقل۔

حَلَمَہ + (ع) سرپستان بھٹنی۔ چھوٹا ابھار۔

حَلَمَۃُ الثَّدی + عصب شامہ کے اگلے سرے
کو کہتے ہیں۔ جو سرپستان کی مانند پھولا ہوا ہے۔

حلمہ دمعیہ + وہ سرخ ابھار جو اندرونی
گوشۂ چشم میں نظر آتا ہے۔ تشریح کبیر

حَلَمی + گنج کی ایک قسم ہے۔ جو حلمہ یعنی سر
پستان کی شکل کی چھوٹی چھوٹی سرخ پھنسیاں
ہوتی ہیں جن سے آب خون کے مانند
رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ از ترجمۂ کبیر

حُلْو + شیریں۔ میٹھا۔

حلیب + شیرہ کسی دوا کا۔ وہ شئی جو کسی
دوا کو پانی میں پیسنے سے حاصل ہوتی ہے۔
جیسے شیرۂ بادیان۔

حُلَیمات لسان + وہ ابھار جو زبان
کی بالائی سطح پر چھوٹے بڑے بکثرت ہوتے
ہیں۔ تشریح کبیر

حلیمات مُخْرُوطِیَّہ + وہ بڑے بڑے آٹھ
دس ابھار جو زبان کی جڑ کے پاس ہوتے
ہیں۔ اور ایسی ترتیب سے واقع ہیں کہ
ان سے عربی حرف سات (۷) کا بن
جاتا ہے جس کا زاویہ پیچھے اور قاعدہ
سامنے ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

حَمَاۃ + (ع) کیچڑ سیاہ مٹی۔

حَمّات + حمہ کی جمع ہے۔ گرم پانی کے چشمے

حَماضِیَّہ + (حماض۔ چوکہ) وہ غذا جس میں حماض یعنی چوکہ پڑتا ہے۔ افادہ۔

حَمّام + (ع) گرمابہ رفا غسل خانہ (ہ)

حَمّام بارد + غسل جس میں سرد پانی استعمال کیا جاوے۔

حمام حارّ + گرم غسل جس میں گرم پانی استعمال کیا جاوے +

حَمّام رطب + تر حمام جس میں پانی بدن پر ڈالا جاتا ہے۔ اسکا مقابل حمام یابس دخشک حمام) ہے۔ جس میں بدن پر پانی نہیں ڈالا جاتا ہے۔ بلکہ مریض کو گرم کمرے میں بٹھا دیا جاتا ہے۔ تاکہ وہاں کی گرم ہوا کا بدن پر اثر ہو اور پسینہ آئے۔ حمام یابس کو حمام مُجَفِّف بھی کہتے ہیں (مجفف۔ خشک کرنے والا)

حَمّام فاتر + غسل جس میں نیم گرم پانی استعمال کیا جاوے۔

حمام مُرَطِّب + حمام رطب۔ تر حمام (دیکھو حمام رطب)

حَمّام مُعَرِّق + وہ حمام جس کے کمرے اس قدر گرم ہوں کہ پسینہ بدن میں آنے لگے۔

حمام یابس + (خشک حمام) دیکھو حمام رطب

حُمْرَہ + اطبا کے نزدیک وہ ورم ہے جو صفراوی خون سے پیدا ہوتا ہے۔ اسکا نام حمرہ (یعنی سرخی) اس لیے رکھا گیا ہے کہ اس ورم میں سرخی کا ہونا ضروری ہے (ترجمہ کبیر) فارسی میں سرخبادہ کہتے ہیں۔

حِمَّصَہ + (ایک چنا) تقریبا ایک ماشہ۔

حُمُق + بیوقوفی۔ دیکھو رعونت۔

حمل + (ع) (۱) بکری کا بچہ (۲) بارہ برجوں میں سے پہلے برج کا نام ہے۔ آفتاب جب اس برج میں داخل ہوتا ہے تو موسم بہار شروع ہوتا ہے (۳) حاملہ ہونا عورت کا۔

حمل بسیط + وہ حمل جس میں پیٹ کے اندر ایک بچہ ہو۔

حمل تَوْاَم + (ع) وہ حمل جس میں پیٹ کے اندر دو بچے ہوں۔

حمل ثلاثی + (ع) وہ حمل جس میں پیٹ کے اندر تین بچے ہوں۔

حمل کاذب + دیکھو مرض رجا۔

حمل مرکب + وہ حمل جس میں بچہ کی تعداد دو سے زیادہ ہو۔

حمول + (ع) وہ دوا جو پائخانہ کے مقام میں یا عورت کی اندام نہانی میں رکھی جاتی ہے۔ شافہ۔ بتی۔ حمولات جمع۔

حمولات + دیکھو حمول۔

حموضت + ترشی۔ کھٹاس۔

حملاق + (ع) پپوٹہ کی اندرونی سرخ سطح۔ حمالیق جمع۔

حُمّہ + ڈنک بھڑ بچھو وغیرہ کا۔ جمع حمات وحمی۔

حُمّیٰ + (ع) بخار (ہ) تپ (فا) وہ ایک عارضی اور غیر معمولی گرمی ہے جو خون کے ذریعہ قلب سے تمام بدن میں پھیل جاتی ہے۔ اور جس سے بدن کے افعال میں کھلے طور پر نقصان پہونچتا ہے۔ غصہ اور تکان کی معمولی گرمی بخار کی حد سے باہر ہے کیونکہ اس سے کوئی غیر معمولی تبدیلی بدنی افعال میں نہیں لاحق ہوتی ہے۔

حمی انفیالوس + دیکھو انفیالوس۔

حُمّیٰ بسیطہ + (ع) اکہرا بخار۔ جو چند قسم کے بخاروں سے ملکر نہ بنا ہو۔ مفرد بخار۔ اس کے مقابلہ میں حمی مرکبہ ہے جو دو یا زیادہ قسم کے بخاروں سے مرکب ہوتا ہے۔

حُمّیٰ بلغمیہ + (ع) وہ بخار جو بلغم کی عفونت سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں مواظبہ اور لثقہ۔ مواظبہ باری سے آتا ہے۔ اور اس کی باری روزانہ آتی ہے۔ یہ بخار تقریباً چوبیس گھنٹہ قائم رہتا ہے یعنی کچھہ نہ کچھہ حرارت ضرور باقی رہتی ہے اور لثقہ لازمی بخار ہے۔ یعنی یہ ہر وقت چڑھا رہتا ہے۔ اور اس کی باری نہیں ہوتی ہے۔ اسکی حرارت دق سے مشابہ ہوتی ہے۔

حُمّیٰ حادہ + تیز بخار جسکی مدت تھوڑی ہو۔ اور اس کے عوارض سخت ہوں۔

حُمّیٰ خلطیہ + وہ بخار جو اخلاط کی عفونت یا ان کے جوش سے پیدا ہوا ہو۔ اس کے مقابلہ میں حمی دق اور حمی یوم ہے کیونکہ

قدماء کے خیال کے مطابق یہ دونو بخار اخلاط کے فساد سے تعلق نہیں رکھتے۔

حُمّٰی خمس + وہ بخار جس کی باری پانچویں روز آئے۔ اس کی وجہ بھی عفونت سوداء ہی بتایا جاتا ہے۔ بشرطیکہ اُس کی مقدار کم ہو۔

حُمّٰی دائرہ + (ع) دورے کا بخار۔ باری کا بخار۔ خواہ باری روزانہ آئے۔ یا تیسرے روز۔ یا چوتھے روز۔ یا پانچویں روز۔ یا چھٹے روز۔ یا ساتویں روز۔ یا آٹھویں روز۔ یا نویں یا دسویں روز۔ اس کے مقابلہ میں حمی لازمہ اور دائمہ ہے۔ جو ہر وقت چڑھا رہتا ہے۔ اور باری سے خالی ہوتا ہے۔

حُمّٰی دائمہ + (ع) تپ لازمی۔ جو کسی وقت نہ اُترے۔ اس کے مقابل میں باری کا بخار (حمی دائرہ) ہے۔

حُمّٰی دِق + (ع) ایک قسم کا خفیف بخار ہے۔ جو تقریباً ہر وقت قائم رہتا ہے۔ اس کی باری نہیں ہوتی ہے۔ کھانے کے بعد علی العموم اس کی حرارت بڑھ جاتی ہے۔ اس کے سبب کے متعلق قدماء کا خیال ہے کہ اس میں کسی خلط کے اندر عفونت نہیں ہوتی ہے۔ بلکہ اعضاء کے جوہر میں ایک عارضی گرمی بیٹھ جاتی ہے۔ جس سے اعضاء پگھلنے لگتے ہیں۔ (دق۔ باریک۔ خفیف)

حُمّٰی دِقیہ + (ع) دیکھو حمی دق۔

حُمّٰی دَمَوِیہ + خون کا بخار۔ دموی بخار وہ بخار جو خون کی گرمی یا اس کی عفونت سے پیدا ہوا ہو۔ اگر جوش خون سے بخار پیدا ہوا ہو تو اُسے سونوخس کہتے ہیں۔ اور اگر عفونت خون سے پیدا ہوا ہو تو اسے مُطبقہ کہتے ہیں۔

حُمّٰی رِبع + چوتھیا بخار۔ وہ بخار جس کی باری چوتھے روز آئے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ربع دائرہ۔ ربع لازمہ۔ ربع دائرہ چوتھے روز نئے سرے سے دورہ کرتا ہے۔ اور ربع لازمہ ہر وقت چڑھا رہتا ہے۔ صرف چوتھے روز شدت بڑھ جاتی ہے۔ قدماء کے خیال کے مطابق اسکا سبب سوداء کی عفونت ہوتی ہے

اور سنا خریبج خیال کے مطابق مخصوص حرارت جسم

حُمّیٰ رِبع دائرہ + دیکھو حمی ربع۔

حُمّیٰ رِبع لازمہ + دیکھو حمی ربع۔

حمی ربو + بقول بعض سونوخس کا نام ہے کیونکہ اس میں سانس تنگی سے آتی ہے (ربو ضیق نفس)

حمی روحیہ + دیکھو حمی یوم۔

حمی زائدۃ العفونت + حمی متزائدہ کا دوسرا نام ہے۔

حُمّیٰ سَوْدَاویہ + وہ بخار جو سوداء کی عفونت سے ہو۔ سوداوی بخار۔ سوداوی بخار کے متعلق قدماء کا خیال ہے کہ اس کی باری علی العموم چوتھے روز آتی ہے۔ اگر اس کی مقدار کم ہو تو پانچویں۔ چھٹے حتیٰ کہ دسویں روز آتی ہے۔

حُمّیٰ سُونُوخُس + وہ خونی بخار جو خون کی گرمی اور اس کے جوش سے پیدا ہوتا ہے۔ حمی مطبقہ کی طرح یہاں خون میں عفونت نہیں ہوتی ہے۔

حُمّیٰ صَالبہ + (۱) سخت بخار (۲) وہ بخار جس میں نہ سردی ہو۔ اور نہ لرزہ۔

حُمّیٰ صَفْرَاوِیّہ + (ع) صفراوی بخار۔ وہ بخار جو صفراء کی عفونت سے لاحق ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں غب دائرہ اور غب لازمہ۔ غب دائرہ وہ بخار ہے جس کی باری تیسرے روز آتی ہے جسکو تجاری بخار کہتے ہیں۔ اور غب لازمہ ہر وقت چڑھا رہتا ہے۔ ہاں تیسرے روز شدت پکڑ لیتا ہے۔

حُمّیٰ عَرَض + (ع) عارضی بخار۔ وہ بخار جو کسی دوسرے مرض کے باعث ہو۔ مثلاً ورم کے باعث ہو۔ اس کے مقابل میں ہی مرض بولا جاتا ہے۔ یعنی مرض اصلی بخار کو کہتے ہیں جو کسی دوسرے مرض سے نہ پیدا ہوا ہو۔ اکثر بخار اسی قسم کے ہیں۔ مثلاً باری کا بخار۔ تپ دق۔ تپ محرقہ۔ وغیرہ۔

حمی عضویہ + حمی دق۔

حُمّیٰ عَفَن + (ع) دیکھو حمی عفنہ۔

حُمّیٰ عَفِنہ + وہ بخار جو اخلاط و مواد کے گندہ ہونے سے پیدا ہو۔

حُمّیٰ غِبّ + (ع) وہ بخار جو تیسرے

روز دورہ کرے۔ تجاری بخار۔ اس کی
دو قسمیں ہیں عنب دائرہ۔ عنب لازمہ۔
تیسرے روز باری سے آئے تو غب
دائرہ ہے۔ اور اگر ہر وقت چڑھا رہتا
ہو۔ اور تیسرے روز شدت ہو جایا کرتی ہو
تو عنب لازمہ ہے + قدماء کے خیال کے
مطابق حمی عنب کا سبب صفراء کی
عفونت ہوتی ہے۔ اور متاخرین اسکا
سبب خاص جراثیم بتاتے ہیں۔

حُمّیٰ عنب دائرہ + دیکھو حمی عنب۔

حُمّیٰ عِنب لازمہ + دیکھو حمی عنب۔

حُمّیٰ غِشْیِیَہ + غشی کا بخار۔ وہ بخار جس کے
آتے ہی غشی پیدا ہو جائے + عفونتِ بلغم
اسکا سبب بتایا جاتا ہے۔

حُمّیٰ لازِمَہ + (ع) تپ لازمی۔ جو کسی وقت
نہ اترے۔ اسکو دائمہ بھی کہتے ہیں۔

حُمّیٰ لِثَقَہ + (ع) قدماء کے خیال کے
مطابق بلغمی بخار کی وہ قسم ہے جو دائمی ہوتی
ہے یعنی اس کی باری روزمرہ نہیں آتی ہر
ہاں روزانہ کسی وقت کسی قدر شدت ضرور
ہو جاتی ہے۔ اس بخار کا نام لثقہ اس وجہ
سے رکھا گیا ہے کہ اس کے مادہ میں بخیال
قدماء رطوبت اور تری ہوتی ہے (لثق۔
تری۔ رطوبت) از ترجمہ کبیر۔

حمی لیفوریا + دیکھو لیفوریا۔

حُمّیٰ لَیِّنَہ + نرم بخار جس کے عوارض سخت ہوں

حمی لیلیہ + وہ بخار جس کی باری خصوصیت
کے ساتھ رات ہی کو ہوئے۔

حُمّیٰ مُتَبَادِلَہ + دیکھو حمی متداخلہ۔

حُمّیٰ مُتَدَاخِلَہ + وہ بخار جو پہلے بخار کے
ہوتے ہوئے آجائے۔ اور اگر پہلے بخار
کے اترنے کے بعد آئے تو اسے حمی
متبادلہ کہتے ہیں۔ اور اگر دونو بخار ایک
ساتھ چڑھیں تو حمی مشارکہ کہتے ہیں۔
مثلاً کھسرے کا بخار تجاری بخار کے ساتھ
جمع ہو جائے۔

حمی متزائدہ + دیکھو حمی مطبقہ۔

حمی متساویہ + دیکھو حمی مطبقہ۔

حمی متشابہہ + حمی متساویہ کا نام ہے۔

حمی متناقصہ + دیکھو حمی مطبقہ۔

حمی مثلثہ + دیکھو حمی عنب۔

حُمّیٰ مُحْرِقَہ + تپ محرقہ۔ یہ ایک نہایت شدید

بخار ہے جو چوتھے روز ختم ہو جاتا ہے مریض کو ہذیان ہوتا ہے۔ اس میں شدت کی پیاس اور نہایت بے چینی ہوتی ہے اس کے متعلق قدماء کا خیال ہے کہ صفرا یا بلغم قلب کے اس پاس متعفن ہوتا ہے اس کے آخری نتائج میں سے یہ ہے کہ نکسیر پھوٹ کر بخار دور ہو جاتا ہے۔ ورنہ موت آتی ہے۔

حُمّیات مُختَلِطَہ + بے قاعدہ بخار جسکی شدت اور باری کا کوئی وقت معین نہ ہو۔

حُمّیٰ مرض + (ع) اصلی بخار جو کسی دوسرے مرض کے سبب نہو۔ (دیکھو حمی عرض)

حُمّیٰ مُرکّبَہ + (ع) مرکب بخار۔ وہ بخار جو چند قسم کے بخاروں سے مرکب ہو۔ اس کے مقابلہ میں حمی بسیطہ ہے۔ جو اکیلا ہوتا ہے۔

حُمّیٰ مُزمِنَہ + دیرپا بخار۔ جس کی مدت کم ازکم چالیس روز ہو۔

حمی مشابکہ + حمی مشارکہ کا دوسرا نام ہے

حُمّیٰ مشارکہ + دیکھو حمی متداخلہ۔

حُمّیٰ مُطبِقَہ + (ع) حمی دموی۔ خونی بخار وہ بخار جو خون کی عفونت سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ بخار ہر وقت چڑھا رہتا ہے۔ مگر اس میں اور محرقہ میں فرق یہ ہے کہ محرقہ میں تیسرے روز کسی قدر شدت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اور مطبقہ ہر وقت یکساں رہتا ہے۔ اسکی تین قسمیں ہیں (۱) متزائدہ یہ قسم بخار کے ختم ہونے تک زیادہ ہی ہوتا چلا جاتا ہے۔ (۲) متناقصہ یہ بخار کے ختم ہونے تک کم ہوتا چلا جاتا ہے (۳) متساویہ جو اول سے آخر تک یکساں رہتا ہے۔ از ترجمہ کبیر۔

حُمّیٰ مُفتَرِہ + وقفہ کا بخار۔ باری کا بخار۔ وہ بخار جو کسی وقت اتر جایا کرتا ہو۔ اس کے مقابل میں حمی لازمہ ہے۔

حمی منحطہ + دیکھو حمی متناقصہ۔

حُمّیٰ مُواظِبَہ + (ع) وہ بخار ہے جس کی باری روزانہ آتی ہو۔ اسکا نام مواظبہ اس وجہ سے رکھا گیا ہے۔ کہ یہ ہمیشہ اور ہر روز آتا ہے۔ (مواظبت۔ کسی کام کا ہمیشہ کرنا) قدما اسکو بلغمی بخار کی ایک قسم سمجھتے ہیں۔ از ترجمہ کبیر

حمّیٰ نافض ۔ ع لرزے کا بخار۔ تپ
لرزہ۔ جاڑا بخار۔
حمّیٰ نافضہ ۔ ع تپ لرزہ۔ جاڑا بخار
لرزے کا بخار۔
حمّیٰ نائبہ ۔ ع نوبت کا بخار۔ باری کا بخار
اسکو دائرہ بھی کہتے ہیں (دیکھو حمی دائرہ)
حمی واقفہ ۔ دیکھو حمی متساویہ۔
حمی نہاریہ ۔ وہ بخار جس کی باری خصوصیت
کے ساتھ ہمیشہ دن ہی کو آئے۔
حمّیٰ وبائیہ ۔ وہ بخار جو وبا کے طور پر پھیلے
اور ایک وقت میں بہت سے لوگ
اس میں مبتلا ہوں۔ مثلاً طاعون کا بخار
حمّیٰ ورم ۔ وہ بخار جو ورم کے باعث
پیدا ہو۔
حمّیٰ یوم ۔ ع ایک روزہ بخار۔ وہ بخار
جو صرف ایک روز قائم رہے۔ اس نام
کے بخار کے متعلق قدماء کا خیال ہے کہ
یہ زائد سے زائد تین روز تک رہ سکتا ہے
اور اسکا سبب یہ بتاتے ہیں کہ اس بخار
میں نہ اخلاط متعفن ہوتے۔ اور نہ دق
کی طرح اعضاء کی اصلی رطوبتیں گرم ہوتی
ہیں۔ بلکہ محض معمولی گرمی کے باعث
روح گرم ہو جاتی ہے۔ بلحاظ اسباب کے
حمی یوم کی بہت سی قسمیں ہیں۔ مثلاً حمی
یوم تعبی (تکان سے) غمی (غم سے) جوعی
(بھوک سے) وجعی (درد سے) فزعی
(خوف سے) عطشی (پیاس سے) سددی
(سدہ سے) احتقانی (مسامات کے
بند ہونے سے) تخمی (بدہضمی سے)
استفراغی (قے و دست وغیرہ سے) سہری
(بیداری سے لاحق ہوتا ہے)
حُمَیّات ۔ ع حمی کی جمع ہے۔ بخار
تپ۔
حمیہ ۔ پرہیز۔ حالت مرض میں بری
چیزوں سے بچنا۔
حُمَیقاء ۔ ع (باد آبلہ) موتیا سیتلا
بقول بعض چیچک اور کھسرے کے درمیان
یہ ایک مرض ہے۔ اس کے دانے
بخار سے چوبیس گھنٹے کے بعد پیٹھ اور
سینہ میں نکلتے ہیں۔ جو سرخ ہوتے ہیں۔
یہ دانے پانچویں روز خشک ہو جاتے ہیں
حنجرہ ۔ ع (نرخرہ) اسی کو گلا بھی

کا نام کنٹھ ہے۔ جو مردوں میں زیادہ نمایاں
ہوتا ہے۔ حنجرہ حقیقت میں آواز کا آلہ ہے
یعنی اس کے سوراخ میں آواز کی ڈوریاں
لگی رہتی ہیں۔ حنجرہ ہی کے ذریعہ سانس
روکا جا سکتا ہے۔ اس کی ساخت میں تین
بڑی بڑی کڑیاں ہیں (از تشریح کبیر)

حَنَک = تالو۔ منہ کی چھت (۱) کام (۲)
تالو میں جس حصہ تک ہڈی واقع ہے
اُسے حنک صلب (سخت تالو) اور
اس کے بعد والے کو حنک لین (نرم
تالو) کہتے ہیں۔ تشریح کبیر

حَواس = حس کی جمع ہے۔ حس کرنے
والی قوتیں مثلاً دیکھنے۔ سننے۔ چکھنے
سونگھنے۔ اور چھونے کی قوتیں۔ یا سوچنے
اور یاد رکھنے کی قوتیں۔

حواس خمسہ ظاہرہ = قوت باصرہ۔ قوت
سامعہ۔ قوت شامہ۔ قوت ذائقہ۔ قوت
لامسہ۔ (خمسہ پانچ۔ ظاہرہ بیرونی)

حواس خمسہ باطنہ = حس مشترک۔ خیال۔
وہم۔ حافظہ۔ متصرفہ۔ یہ پانچوں دماغ کے
اندر ہوتی ہیں (خمسہ پانچ۔ باطنہ اندرونی)

حَوْصَل = پانی کا ایک بڑا پرند ہے۔ جو
زیادہ اڑ نہیں سکتا ہے۔ مصر میں اکثر
ہوتا ہے۔ اس کی ڈاڑھی کے نیچے ایک
تھیلی یا پوٹا ہوتا ہے جس میں مچھلیاں
شکار کر کے جمع کرتا ہے۔ اسی وجہ سے
اس کا نام بھی حوصل رکھا گیا ہے (حوصل
حوصلہ کی جمع ہے۔ حوصلہ کے معنے پوٹہ
کے ہیں) اس جانور سے پشمینہ تیار کرتے
ہیں۔ مستفاد کبیر

حُوصَل } پرندوں کا پوٹا۔ جو انسان کے
حوصلہ } معدے کے قائم مقام ہے۔
حواصل جمع

حوصلہ کیسہ = وہ پت تھیلی کا
پیندا ہے۔ جہاں سے مجری صفرا شروع
ہوتا ہے۔ اور گردے کے دوسرے سرے
کے مقابل ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

حَوَل = بھینگاپن (ایک مرض ہے جس میں
مریض ایک شے کو دو دیکھتا ہے۔ اس کی
وجہ یہ ہوتی ہے کہ آنکھوں کی وضع
بدل جاتی ہے۔ جو اصلی حالت میں
ہوتی ہے۔ اس لیے آنکھ کے اندر تصویریں

اُن مقامات پر پہنچنے نہیں پاتی ہیں جو
ایک دوسرے کے مقابل ہیں۔ بلکہ دو
مختلف مقامات پر تقسیم ہو کر پہنچتی ہیں۔

جُزئیات منویہ = اجسام منویہ منی کے
متحرک اجسام۔

حیات = نوع از زندگی۔ جو چیزیں زندہ
ہیں یعنی نباتات و حیوانات اُن میں حسب
ذیل باتیں پائی جاتی ہیں۔ اول پیدائش
مثلاً کسی سے پیدا ہونا۔ یا تخم سے بننا۔ دوم
نمو یعنی بالیدگی۔ اس سے مراد یہ ہے کہ
جسم کی مقدار اور اسکا حجم اُسکی ذاتی قوت
سے بڑھ جائے۔ سوم اختلاف احوال
اس سے مراد وہ تغیرات ہیں جو حد کمال
تک پہونچنے سے پہلے تمام زندہ اجسام
میں لازمی طور پر واقع ہوتے ہیں جس سے
وہ اپنے مخصوص افعال کے انجام دینے
کے لائق ہو جاتے ہیں۔ مثلاً بچہ جب جوان
ہوتا ہے۔ تو وہ ایسے کاموں کے انجام
دینے پر قادر ہو جاتا ہے کہ بچے کے اعضا
اُن پر ہرگز قادر نہیں ہوتے ہیں۔ چہارم
انحطاط یعنی گھٹنا جسکا انجام موت ہو۔
جمادات میں مذکورہ بالا ساری صفتیں
مفقود ہوتی ہیں۔ (از مفتاح کبیر)

حَیض = خون حیض۔ جو ہر جوان اور بالغ
عورت کو ہر ماہ آیا کرتا ہے۔ اور جس کی
مدت مختلف ہوتی ہے۔ حیض کا آنا عورتوں
کے بالغ ہونے کی علامت ہے۔ لیکن
کسی وجہ سے اگر حیض کے آنے میں دیر
ہو جائے۔ تو یہ ضروری نہیں ہے کہ اُسے
بالغ نہ سمجھیں۔ اور حمل قرار نہ پائے سرد
ممالک میں علی العموم حیض چودہ یا پندرہ برس
سال۔ اور گرم ممالک میں اس سے ایک
دو سال پیشتر ظاہر ہوتا ہے۔ لیکن کبھی
اس سے پیشتر بھی ظاہر ہو جاتا ہے جسکی
وجہ علی العموم عیش و آرام و شادی کی صحبت
اور شہوت کی تحریک ہوا کرتی ہے۔ جو اعضا
خاص میں قبل از وقت ہیجان و تحریک
پیدا کرتی ہے حیض علی العموم پینتالیس
سے پچاس برس کی عمر تک بند ہو جاتا ہے
جسکو زمانہ یاس (نا امیدی کا وقت)
کہتے ہیں۔ حیض کے دورے علی العموم
قمری مہینوں کے ساتھ ہوتے ہیں۔ بعد

حیض تین دن سے اکثر چھ دن تک جاری
رہتا ہے۔ اکثر دو حیضوں کے درمیان
کی مدت تین ہفتے یا اس سے کم ہوتی ہے
اور گاہے ایک ماہ سے زیادہ ہو جاتی ہے
حیض کے دنوں میں علی العموم کمر کے مقام
میں درد، ٹانگوں میں تکان محسوس ہوتی ہے
علاوہ ازیں مختلف عورتوں میں مختلف
علامتیں نمایاں ہوتی ہیں۔ حیض علی العموم
ایام حمل اور ایام رضاعت یعنی دودھ پلانے
کے زمانہ میں بند ہو جاتا ہے لیکن گاہے
کچھ عرصہ تک کمی کے ساتھ ان دونوں حالات
میں جاری رہتا ہے۔ حیض [illegible]
حیض کے اندر [illegible] تو وہ خون ہوتا ہے
جو رحم کی اندرونی سطح سے مترشح ہوتا ہے
دوسرے اس کے ساتھ وہ بعض رطوبتیں شامل
ہوتی ہیں جو رحم کی [illegible] وغیرہ
اعضاء کی سطح سے مترشح ہوتی ہیں۔ ان
رطوبتوں کے شامل ہونے کی وجہ سے حیض کا
خون دوسرے خون کی طرح جلدی منجمد
ہونے نہیں پاتا ہے اور چونکہ یہ رطوبتیں
عموماً ترش ہوتی ہیں اس سے خون کے
نہ جمنے کی حقیقی وجہ یہی رطوبتیں ہیں نہ
یہ کہ اس خون میں وہ مادہ ہی کم ہوتا ہے
جو خون کو جما دیتا ہے اور جو اصلی خون
میں پایا جاتا ہے جیسا کہ بعض لوگوں کا
خیال ہے۔ اس خون میں خون کے اصلی
ذرات طبعی طور پر پھٹے ہوتے ہیں [illegible]

حیز: مکان، ٹھکانا، جگہ۔

حی: [illegible] زندہ، جاندار۔

خ

خابیہ: خم، مٹکا۔

خاثر: [illegible]
[illegible]
[illegible]

خانقہ: [illegible]

خانق: [illegible]

خادمہ: خدمت کرنے والی۔ بعض اعضاء
ان بعض کو کہتے ہیں جو دوسرے اعضاء
کی خدمت کرتے ہیں جیسے اعصاب دماغ
کی خدمت کرتے ہیں یعنی دماغ سے حس و
حرکت کی قوت تمام اعضاء تک پہنچاتے ہیں (خادم)

خاصرہ ۔ کوکھ۔ کولہے کی ہڈی۔ اس کی جمع خواصر ہے قطم الاسم اسکے تین حصوں میں سے بالائی حصہ ہے۔ جو قطم ورک سے بذریعہ خط حرقفی مشطی کے الگ رہتا ہے۔

خاصّہ ۔ اس کی منطقی تعریف وضع اصطلاحات میں دیکھو

خال ۔ تل۔ سیاہ نقطہ جو چہرہ وغیرہ پر نمودار ہوتا ہے۔ جمع خیلان

خام ۔ (۱) کچا جو پکا ہوا نہ ہو (۲) وہ شے جو معدہ کی تہ میں بیٹھ جائے۔ اور اس کے اجزا قیتیت ہوں اور اس میں بدبو نہ ہو (۳) بلغم خام (دیکھو بلغم خام)

خاماصغیر ۔ نو ماشہ کے برابر ایک وزن ہے

خاماکبیر ۔ ساڑھے تیرہ ماشہ کے برابر ایک وزن ہے۔

خانق ۔ (۱) گلا گھونٹنے والا (۲) مرض کابوس (دیکھو کابوس)

خانقہ ۔ وہ ورم ہے جو پسلیوں کے اندر استر کرنیوالی جھلی کے تمام حصوں میں ہوجاتا ہے جس کی علامت یہ ہے کہ مریض سانس نہیں لے سکتا اور جب کھانسی آتی ہے تو شدت سے درد ہوتا ہے۔ اور درد کے عام ہونے سے مریض بے چین ہو جاتا ہے۔ نیز مریض کسی کروٹ چین نہیں پاتا ہے (خانقہ گلا گھونٹنے والا) اس ورم کا مریض گھٹ کر مرجاتا ہے۔ ترجمہ کبیر۔

خباط ۔ (۱) حیرانی خبط جنون (۲) زکام۔

خبث نفس ۔ ملال غصہ بغیر کسی ظاہری سبب کے

خبز ۔ روٹی۔ جمع اخباز و خبوز۔

خبز حواری ۔ میدہ کی روٹی۔

خبز حواری مغسول ۔ میدہ کی باسی روٹی جسے پانی میں بھگوئیں تاکہ وہ کسی قدر پھول جائے۔ پھر اس پانی کو پھینک کر دوسرا پانی ڈالیں۔ اور اسی طرح تین بار کریں۔

خبز خشکار ۔ وہ روٹی جس کے آٹے سے بھوسی نہ نکالی گئی ہو۔

خبز سمیذ ۔ باریک آٹے کی روٹی۔ میدہ کی روٹی۔

خبز فطیر ۔ فطیری روٹی جو خمیر سے خالی ہو۔

خبز مخمّض ۔ ترش روٹی۔ وہ روٹی جس کا خمیر ترش ہوگیا ہو۔

خبطہ ۔ وہ صدمہ جو بیرونی سردی سے لاحق ہو مثلاً ہوا کی سردی سے۔ یا سرد پانی میں ٹھہرنے سے (از ترجمہ کبیر) علامہ نفیس کے

حیرانی اور سُن کام کرنی خبط کہتے ہیں۔

خَبِیص۔ ایک قسم کا حلوا ہے جو اس طرح بنایا جاتا ہے کہ تل کا تیل تقریباً آدھ سیر کڑہی میں ڈالکر جوش دیں۔ جب وہ پکنے لگے تو اس میں اسی قدر میدہ کا آٹا ڈالکر بھونیں جب اس کے بھننے کی بو آنے لگے تو اس میں ڈیڑھ سیر شکر یا شہد ملا کر تھوڑی آنچ پر پکائیں اور کفگیر سے چلاتے جائیں۔ جب روغن چھوٹ جائے تو اتار لیں۔

خَبِیصُ البَیض۔ خاگینہ انڈے کا۔

خِتَان۔ ختنہ کا مقام۔

خَشَفَہ۔ (ع) قضیب کے سِرے یعنی حشفہ کی کھال کا کاٹنا۔ قلفہ کا کاٹنا۔

خَثلَہ۔ ناف اور پیڑو کے درمیان کا مقام جمع خثلات۔

خَثلی۔ خثلہ کی طرف منسوب (دیکھو خثلہ)

خُثُور۔ (۱) غلیظ ہونا۔ غلظت (۲) گدلا گدلا ہونا۔

خُثی۔ گائے کا گوبر۔ جمع اخثاء۔

خَجَل۔ شرمندگی پشیمانی۔

خَجلت۔ شرمندگی پشیمانی۔

خَدّ۔ رخسارہ۔ گال۔ جمع خدود۔

خَدَّین۔ دونوں رخسارے۔ خد کا تثنیہ ہے۔

خَدَر۔ سُن ہو جانا۔ عضو کا بےحس ہو جانا۔ اصلی معنی سست ہونے کے ہیں۔ ترجمہ کبیر

خُدُش۔ جلد یا جھلی کا خراش۔

خِدمَت۔ کسی عضو کے فعل میں امداد کرنا۔ خدمت کی دو قسمیں ہیں۔ مُھَیِّئَہ اور مُؤَدِّیَہ۔ خدمت مہیئہ سے مراد وہ خدمت ہے جو مخدوم کے فعل سے پہلے کی جاتی ہو۔ مثلاً معدہ کا فعل جگر کے فعل کے لیے خدمت مہیئہ ہے کیونکہ معدہ پہلے غذا کو پکا کر اس قابل بنا دیتا ہے کہ جگر اس پر کام کرسکے اور **خدمت مؤدیہ** وہ خدمت ہے جو مخدوم کے فعل کے بعد کی جاتی ہے۔ مثلاً اعصاب دماغ کی خدمت کرتے ہیں۔ اور دماغ نے جس قوت حس و حرکت کو پیدا کیا ہے اسے لیکر دوسرے اعضاء تک پہونچاتے ہیں۔

خِدمَت مُؤَدِّیَہ۔ (دیکھو خدمت)

خِدمَتِ مُھَیِّئَہ۔ (دیکھو خدمت)

خُرَاج۔ پھوڑا۔ اس پھوڑے اور گرم ورم کو

کہتے ہیں جس میں ریم پیدا ہو جائے۔
خراج اور دبیلہ میں فرق یہ ہے کہ خراج
میں درد شدید ہوتا ہے۔ مگر دبیلہ میں درد
اس قدر شدید نہیں ہوتا۔ خراج میں گرمی
زیادہ ہوتی ہے۔
خراطہ۔ وہ رطوبت جو آنتوں کی اندرونی
سطح سے نکلتی ہے۔ اور جو تقریباً منجمد سی
ہوتی ہے۔ آؤں۔
خراطی۔ خراطہ کھراد جو بڑھئی کے رندے
سے نکلتی ہے۔ کھراد کی شکل کھراد کے
مانند۔
خرخرہ۔ خراٹا۔ سوتے وقت کی آواز۔
خردلہ۔ ایک رائی یا آدھا چاول۔
خرزہ۔ مہرہ۔ خرمہ یک مہرہ۔
خرطوم۔ ناک۔ سونڈ۔
خرف۔ سٹھیانا۔ بڑھاپے سے عقل میں
فتور آنا۔
خرق۔ پھٹن۔ پھٹی ہوئی جگہ۔
خرقہ۔ دھجی۔ چیتھڑا۔
خرمہ۔ تقریباً ڈیڑھ تولہ۔
خرنوبہ۔ تقریباً ساڑھے دس ماشے کا
یا بقول بعض چار جو کے برابر ایک وزن ہے
خروج رحم۔ رحم کا فرج سے باہر نکل آنا۔
خروج مقعد۔ کانچ کا نکلنا۔ مقعد کا باہر
نکل آنا۔ از رحبہ کبیرا
خرؤ۔ گوبر۔ بیٹ۔ پاخانہ۔
خریف۔ موسم خزاں۔ دیکھو فصول ا
خزانہ مقدمہ۔ رطوبت بیضیہ کا وہ حصہ
جو طبقہ عنبیہ کے سامنے اور قرنیہ کے پیچھے
واقع ہے۔ تشریح کبیر۔
خزانہ منی۔ دیکھو اوعیہ منی۔
خزانہ موخرہ۔ رطوبت بیضیہ کا وہ حصہ
جو طبقہ عنبیہ سے پیچھے اور رطوبت جلیدیہ
کے سامنے واقع ہے۔ تشریح کبیر۔
خزف۔ ٹھیکرے۔ مٹی کے برتن کے ٹکڑے۔
خسوف۔ چاند گرہن لگنا۔
خشاء۔ کان کے پیچھے جو ابھری ہوئی
ہڈی ہے۔ زائدہ حلمیہ۔
خشخاشیہ۔ صداع خشخاش۔
خشکا۔ دیکھو خبز خشکار۔
خشک ریشہ۔ سفا کھرنڈ۔
خشک تشنج شکری۔ مسلول جس کا پو

گئی ہے۔ اگر زمین گیند پر ایک لکیر یا خط کو
یوں فرض کریں جو پورب سے پچھم کی طرف چلکر
پھر گھوم کر اسی خط کے پچھلے سرے سے
مل جائے تو اس خط کو خط استوا کہتے ہیں۔
یہ خط دراصل ایک دائرہ ہوتا ہے جو زمین
کے گرد گھوم جاتا ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں
کہ اس خط کے آس پاس کے باشندے
زیادہ معتدل ہوتے ہیں۔ اور بعض لوگ
نہایت گرم بتلاتے ہیں۔ یہاں شب و روز
تقریباً برابر ہوتے ہیں۔ اور آٹھ موسم ہوتے ہیں
دو سرما۔ دو ربیع (بہار) دو خریف (خزاں)
یہ خط سراندیپ۔ جنوبی امریکہ سوڈان پر
گذرتا ہے (از افادہ کبیر مع اضافہ)

خط حرقفی مشطی ۔ وہ خط ہے جو کولہے
کی ہڈی میں اندر کی طرف ہوتا ہے جس سے
حرقفہ خاصرہ جوف مانسے الگ ہو جاتا
ہے۔ تشریح کبیر

خط خشن ۔ ران کی ہڈی کا پچھلا ابھرا ہوا
کھردرا کنارا۔

خط صدغی ۔ کنپٹی کے نشیب کی لکیر جو
اس کی سرحد بندی کرتی ہے۔ یہ لکیر پیشانی کی

ہڈی اور عظم الجناح پر گذرتی ہوئی کنپٹی
کی ہڈی پر آجاتی ہے۔ تشریح کبیر

خط مربع ۔ وہ خط ہے جو ران کی ہڈی میں
دونوں طرف خانقیر کے مابین کی پچھلی لکیر کے
وسط سے نیچے کی طرف بڑھتا ہے۔ بس یہ
ران کا عضلہ مربعہ ختم ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

خط مستقیم باطن (حد تحدب کا) وہ سیدھی
لکیر ہے جو گدی کی ہڈی کی اندرونی سطح
میں اندرونی درمیانی ابھار سے شروع ہو کر
ثقبہ عظیمہ پر ختم ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

خط مستقیم ظاہر ۔ (تحدب کا) وہ سیدھی
لکیر ہے جو گدی کی ہڈی کی بیرونی
سطح میں درمیانی ابھار رقاص الراس
سے شروع ہو کر ثقبہ عظیمہ پر ختم ہوتی
ہے۔ تشریح کبیر

خط منحنی اسفل ۔ (تحدب کا) وہ ترچھی لکیر
ہے جو گدی کی ہڈی کی بیرونی سطح میں پائی
جاتی ہے۔ اور جو رقاص الراس سے ایک
قیراط نیچے شروع ہو کر ترچھے طور پر باہر
اور نیچے کو جاتی ہے۔ تشریح کبیر

خط منحنی اعلیٰ ۔ (تحدب کا) وہ ترچھی لکیر ہے

جو گدی کی ہڈی کی بیرونی سطح
میں پائی جاتی ہے۔ اور جو فاس
الراس سے شروع ہو کر
ترچھے طور پر باہر اور نیچے کو جاتی
ہے۔ تشریح کبیر

خط مورب باطن۔ زیریں جبڑے
کے اندرونی سطح میں ایک ترچھی
لکیر ہوتی ہے۔ جو پیچھے اور
اوپر کی طرف چڑھ کر اس
کے اگلے ابھار (زائدہ
منقاریہ) کے درمیانی
کنارے سے جا ملتی ہے۔
تشریح کبیر

خط مورب ظاہر۔ زیریں جبڑے کی
بیرونی سطح میں ایک ترچھی لکیر ہوتی ہے
جو ٹھوڑی کے نیچے سے شروع ہو کر
پیچھے اور اوپر کو چڑھتی ہے اور اس ہڈی
کے اگلے ابھار زائدہ منقاریہ کے اگلے
کنارے سے جا ملتی ہے۔ تشریح کبیر

خط ہلالی۔ خط ابیض کے دونوں طرف
ایک ایک خمیدہ وتری لکیر ہوتی ہے۔
ہر ایک خط شکم کے عضلہ مستقیمہ کے بیرونی
کنارہ کے مقابل ہوتا ہے۔ اور آخری
پسلی کے کری سے پیڑو تک جاتا ہے۔
تشریح کبیر

خُطوط۔ دیکھو خط۔

خطوط مستعرضہ۔ آڑی دھاریاں (ا
شکم کے عضلہ مستقیمہ پر چار یا پانچ آڑے
وتری خطوط ہوتے ہیں۔ تشریح کبیر

خَطِیفَہ۔ پنا۔ حریرہ۔ آٹے کو دودھ میں
ڈال کر پکائیں۔ پھر اسے اس قابل کر دیں
کہ روگی چاٹ سکیں۔

خفش۔ پیدائشی طور پر انسان کا چندھا
ہونا جس میں انسان دن کی روشنی میں
نہیں دیکھ سکتا ہے۔ بعض رگ خفش بینائی
کے ضعف کو کہتے ہیں جس کے ساتھ چونچے
ترچھے ہوں۔ ترجمہ کبیر

خفقان۔ دل دھڑکنا۔ اختلاج قلب۔
خفقان وہ مرض ہے جس میں قلب کسی
نفسانی تکلیف کی وجہ سے پھڑکتا ہے
ترجمہ کبیر

خفقۃ الکبد۔ جگر کا پھڑکنا۔

خل خبث - خبث الحدید یعنی لوہے کی
میل کا سرکہ. خبث الحدید سرکہ میں ایک
مہینہ یا اس سے زیادہ عرصہ تک بھگوئیں
پھر صاف کریں. ترجمہ کبیر

خل عنصل - جنگلی پیاز کا سرکہ. اس کے
بنانے کی صورت یہ ہے کہ جنگلی پیاز کو
لکڑی کی چھری سے تراشیں اور تاگے میں
اس طرح پرو دیں کہ وہ ایک دوسرے سے
الگ الگ رہیں. اور سایہ میں چالیس روز
تک سکھائیں. پھر تیز سرکہ میں ڈالکر سخت گرم
گرما کے اندر دھوپ میں ساٹھ روز تک رکھیں
پھر اس تاگے سے پیاز نکالکر نچوڑیں. اور ثفل کو
پھینک دیں. اور اس کو صاف کرکے کام
میں لائیں.

خل مصعد - وہ سرکہ جو عرق کے اوپر ہوتا ہو

خلاء - خلاء معدہ کا غذا سے خالی ہونا. رحم کا خالی
ہونا. فضا. خالی جگہ.

خلاء مابین اللقمتین - وہ خلاء جو ران کی ہڈی
کے زیریں سرے میں دو ابھاروں کے بیچ
ہوتی ہے. تشریح کبیر

خلاء تحت العنکبوتی - دیکھو جوف تحت العنکبوتی

خلاء تحت الماتینخس - دیکھو بطون تحت
الماتینخس.

خلاء جبہی - وہ خلا جو پیشانی کی ہڈی میں
ناک کے اوپر بھوؤں کے مقابل ہوتی ہے
جس میں ہوا بھری رہتی ہے. تشریح کبیر

خلاء مثقوب مقدم - اگلی سوراخدار
وسعت. دماغ کے زیریں سطح میں دماغ
کے بیچ شگاف کے اندرونی جانب عصب
شامہ کی جڑ کے پاس ایک سوراخدار وسعت
ہوتی ہے. اس وسعت کے سوراخوں
کی راہ باریک شرائین دماغ کے اندر داخل
ہوتی ہیں. تشریح کبیر

خلاء مثقوب مؤخر - پچھلی سوراخدار وسعت
دماغ کی زیریں سطح میں غدہ نخامیہ اور
ساقین سے پیچھے ایک چھدی ہوئی جگہ
ہوتی ہے. جن کی راہ باریک باریک
شرائین دماغ کی پرورش کے لئے داخل
ہوتی ہیں. تشریح کبیر

خلاء وتدی - دیکھو فضاء وتدی.

خلط - جو غذا ہمارے کھانے سے معدہ میں
پہونچتی ہے وہ معدہ کے عمل سے ہضم ہو کر اس میں سے

ایک حصہ آش جو کے مانند سفید اور رقیق الگ ہو جاتا ہے۔ اسی حصہ کو کیلوس کہتے ہیں۔ اور دوسرا باقی حصہ آنتوں میں چلا جاتا ہے۔ جہاں پھر ہضم ہوتا ہے اور وہاں بھی ویسا ہی کیلوس بنتا ہے۔ یہ کیلوس یا آش جو کے مانند سفید حصہ باریک باریک رگوں کے ذریعہ جو معدہ اور آنتوں سے لیکر جگر تک گئی ہوئی ہیں اور جنکو ماساریقا کہتے ہیں جگر میں پہونچتا ہے۔ جگر بعض رگ اس کیلوس کے زیادہ حصہ کو خون اور کچھ حصہ کو بلغم اور کچھ حصہ کو صفرا زرد اور کچھ حصہ کو سودا بنا دیتا ہے۔ یہی چاروں اشیاء اخلاط (جمع خلط) کے نام سے مشہور ہیں۔ غرض اخلاط وہ ہیں جو جگر میں کیلوس سے تیار ہوتے ہیں۔ اخلاط کو یونانی میں کیموس کہتے ہیں۔ یہ سارا بیان حکماء متقدمین کے خیال پر ہے۔ ان کو دیکھو۔

خلط ردی۔ دیکھو خلط غیر طبعی۔

خلط صالح۔ خلط محمود۔ خلط طبعی۔

خلط طبعی۔ وہ خلط ہے جو جگر میں پیدا ہو اور ان ضرورتوں کے لئے کافی ہو جنکے لئے وہ پیدا ہوتی ہے اور **غیر طبعی خلط** وہ ہے جو جگر میں پیدا ہوئی ہو لاکن وہ ضرورتیات بدن کے لئے مناسب ہو۔

خلط غیر طبعی۔ دیکھو خلط طبعی میں۔

خلط فضلی۔ خلط غیر طبعی۔

خَلع۔ ہڈی کا جوڑ سے پوری طور پر اکھڑ جانا۔

خُلع۔ وہ خلع جس کے ساتھ لقوہ بھی ہو (ترجمہ کبیر)

خلع مُرکّب۔ دیکھو خلع مفرد۔

خلع مفرد۔ سے مراد یہ ہے کہ جوڑ اکھڑ گیا ہو۔ اور اس کے ساتھ ورم وغیرہ بالکل نہ ہو۔ اور **خلع مرکب** سے مراد یہ ہے کہ اس کے ساتھ ورم۔ یا جراحت وغیرہ ہو۔ (ترجمہ کبیر)

خَلف۔ سب سے چھوٹی پسلی جو سب سے نیچے ہوتی ہے۔

خَلف۔ پیچھے۔

خِلفہ۔ دست۔ وہ مرض ہے جس میں غذا پیٹ کے اندر اتنی دیر تک نہیں رہتی ہے جتنی دیر تک اسے رہنی چاہئے بلکہ دستوں کی راہ خارج ہو جاتی ہے۔

خلفی} **خلفیہ}** پچھلا۔ پچھلی۔ پیچھے۔

خلقت - پیدائش. صورت. شکل. حقیقت

خلقی - پیدائشی. اصلی.

خلوق - ایک قسم کی خوشبودار مرکب دوا ہے (ترجمہ کبیر)

خلل - (۱) خرابی. تباہی (۲) جھری سوراخ. رخنہ.

خلل الاعضاء - اعضاء کے درمیان کے شگاف. ساخت کے درمیان کے خانے

خلوی } دیکھو نسیج خلوی.
خلویہ }

خمار - میفروش. کلال.

خمار - شراب کے خفیف فضلات کو کہتے ہیں جو شراب کے نہ پچنے سے معدہ میں موجود رہتے ہیں جس سے خماری حالت پیدا ہوتی ہے. بعض آنکھیں بوجھل رہتی ہیں. سر میں بوجھ. اور حواس کند رہتے ہیں. (فادہ کبیر)

خمر - شراب.

خمریہ - شراب کھینچنے کا آلہ.

خمس - پانچواں حصہ

خمل - پشم. پشمینہ. رواں. روئیدگی.

خمل - طبقۂ مخاطیہ سامنے کے جانب جلیہ اور قرنیہ کے اتصالی مقام پر ختم ہوکر اندر کو مڑ جاتا ہے. ان خمیدہ سلوٹوں کو خمل کہتے ہیں. جو تعداد میں تقریباً اسی ہوتی ہیں. تشریح کبیر.

خمیر - وہ آٹا جو پھٹا ہوا یا کسی چیز کے ملانے سے اور گوندھ کر رکھنے سے اسفنج کی طرح خانہ دار ہو جاتا ہے. اور اس میں بلبلے اٹھنے لگتے ہیں. اور بعض اوقات ترش ہو جاتا ہے. اور کہا ہے خمیری روٹی کو خمیر کہتے ہیں.

خمیرہ - (ف) یہ معجون کی قسم سے یا اس سے قریب ہوتا ہے. اسکا قوام معجون سے پتلا مگر شہد سے گاڑھا ہوتا ہے. اس کے اندر جوش دی ہوئی دواؤں کا پانی یا بھگوئی ہوئی دواؤں کا عرق. یا دوسرے مقطر عرق شامل ہوتے ہیں. اس میں بعض خشک دوائیں بھی پیس کر شامل کر دیتے ہیں. بعض لوگ دواؤں کے ملانے کے بعد قوام کو کچھ دیر کفگیر سے خوب گھونٹتے ہیں جس سے خمیرہ میں سفیدی سی آجاتی ہے.

خنازیر - (کنٹھمالا) - مرض علی الخصوص گردن

میں پیدا ہوتا ہے۔ یہاں کی گلٹیاں پھول
جاتی ہیں۔ خنازیر کی جگہ ابھرے گانٹھیں
اور رسولیاں نظر آتی ہیں۔ یہ گانٹھیں بمقابلہ
رسولی کے سخت ہوتی ہیں۔ یہ گاہے پک
جاتی ہیں۔ اور گاہے نہیں۔ خنازیر کی
گلٹیاں اکثر متعدد ہوتی ہیں۔ اور ایک
تھیلی کے اندر بند ہوتی ہیں۔ اور گاہے
ہر ایک گلٹی کے لئے رسولی کے مانند مخصوص
تھیلی ہوتی ہے اسکا نام خنازیر (سور)
اس وجہ سے رکھا گیا ہے کہ یہ مرض اکثر سؤر
کو ہوا کرتا ہے۔ یا یہ کہ مریض کی گردن سور
کی گردن جیسی ہو جاتی ہے۔ اور دائیں بائیں
نہیں پھر سکتی۔ یا یہ کہ جس طرح سور کے
بچے بہت سے ہوا کرتے ہیں۔ اسی طرح
اس کی گلٹیاں بھی بکثرت ہوا کرتی ہیں۔

از ترجمۂ کبیر

خُنَاق۔ وہ مرض ہے جس سے پھیپھڑوں
تک سانس کا پہونچنا محال یا دشوار ہو جانے
لگا گھٹنے لگے اور حلق تنگ ہو جائے۔
علی العموم اسکا سبب یہ ہوتا ہے کہ حلق
اور آس پاس کے اعضاء میں ورم پیدا ہو جاتا
ہے۔ اس مرض میں غذا کا نگلنا۔ اور پانی
کا گھونٹنا بھی دشوار ہو جاتا ہے۔ از ترجمۂ کبیر

خُنَاق۔ گلے سکتہ کو کہتے ہیں۔ ترجمۂ کبیر

خُنَاق کلبی۔ وہ خناق ہے جسکا ورم حلق
کے اندرونی اور گہرے عضلات میں ہوتا
ہے۔ اور اس ورم کا سبب مہروں کا ٹلنا
ہوتا ہے۔ مگر متقدمین خناق کلبی اُس ورم
کو کہتے تھے جو حنجرہ کے اندر ہو۔ کیونکہ اس
میں مریض کتوں کی طرح منہ کھول کر زبان
باہر نکالے رہتا ہے۔ پھر ہر قسم کے برے
خناق کو یہ لفظ کہا جانے لگا (طب شفا)

از ترجمۂ کبیر

خُنث۔ (۱) گھٹنے کا اندرونی حصہ جو گھٹنا
مڑتا ہے (۲) پسلیوں کے درمیان کی فضاء

خُنثیٰ۔ وہ شخص جس میں مردوں اور عورتوں
دونوں کے اعضاء پائے جاتے ہوں یا
دونوں کے اعضاء نہ ہوں۔

خنجر۔ چھرا۔ بڑی چھری۔

خنجری۔ سینہ کی ہڈی کا زیریں حصہ جسکو غضروف
خنجری بھی کہتے ہیں۔ جو کوڑی کے مقام پر
یعنی فم معدہ کے مقابل ہوا کرتی ہے

بھدی سینہ کی ہڈی کو عظم خنجری کہا جاتا ہے
کیونکہ وہ خنجر سے مشابہ ہوتی ہے۔

خِنصَر۔ چھوٹی انگلی چھنگلیا۔

خَنُق یا خُونَق۔ پھانسی گلے میں پھندا لگنا۔

خَوَاتِم۔ (دیکھو خاتم)

خَوَادِم۔ (دیکھو خادمہ)

خَوَاصِر۔ (دیکھو خاصرہ)

خَواء۔ خلاء۔ خلل جگہ۔ خالی معدہ۔

خوذہ۔ (خوذہ۔ خود جو سر پر جنگ کے
موقعہ پر رکھا کرتے تھے) صداع بیضہ کو
کہتے ہیں۔ دیکھو صداع بیضہ۔

خَوف۔ (ڈر) دل یا نفس کی ایک حالت جو
جس میں روح۔ خون اور بدن کی حرارت اچانک
یا خیالی تکلیف دہ شی کے باعث بدن کے
اندر چلی جاتی ہے (ترجمہ کبیر)

خون تھوکنا۔ (دیکھو نفث الدم) دیکھو۔

خَیاشِیم۔ (دیکھو خیشوم)

خیاطت۔ سینا۔ ٹانکہ لگانا۔

خیاطۃ الجرح۔ زخم میں ٹانکہ لگانا۔

خیال۔ (۱) قوت خیالیہ (۲) عکس (۳) تصویر
ڈھل

خَیالات۔ خیال کی جمع ہے۔ وہ رنگ
اور وہ شکلیں جو آنکھوں کے سامنے نظر
آتی ہیں۔ حالانکہ حقیقت میں موجود نہیں
ہوتیں۔

خَیزُمہ۔ ڈیڑھ تولہ کے برابر ایک وزن ہے۔

خَیزُرَانیہ۔ دیکھو قروح خیزرانیہ۔

خَیش۔ فراشی پنکھا۔ جو چھتوں میں لٹکایا
جاتا ہے۔ اور ڈوری کے ذریعہ ہلایا جاتا ہے۔

خیشخانہ۔ وہ گھر جس میں فراشی پنکھا موجود ہو

خَیشُوم۔ (۱) ناک کا اندرونی حصہ (۲)
ناک کی ہڈی (۳) ناک کے اندرونی حصے
کی کریاں اور رگیں۔ جمع خیاشیم۔

خَیط۔ دھاگہ۔ ڈوری۔

خیط انتہائی۔ حرام مغز کے پچھلے سرے
کے زیریں کنارے پر چند عصبی شاخوں
میں تقسیم ہوتا ہے۔ ان شاخوں کو خیط
انتہائی کہتے ہیں۔ تشریح کبیر

خَیطُ الرَّقَبہ۔ گردن کا حرام مغز۔

خَیلان۔ (دیکھو خال)

خیمہ۔ دیکھو ملی بین الجنین۔

د

دابغ + چپکنے والی دوا۔

دابہ + وہ جانور جو زمین پر اپنے پاؤں سے چلتا ہو۔ جیسے بکری وغیرہ۔ جمع دواب۔

داحس + بسہری + انگل بیڑا۔ وہ گرم ورم ہے جو ناخون کے پاس ہوتا ہے۔ جس میں سخت تناؤ اور درد اور بیقرار کرنے والی ٹیس ہوتی ہے۔ اس سے اکثر ناخون گر جاتے ہیں اور بخار بھی آ جاتا ہے۔ از ترجمہ کبیر۔

داخلیون (یونانی) اس کے معنے لعابات کے ہیں۔ اور اب ایک مرہم کا نام ہے جسکے اندر چند ادویہ کے لعاب بھی شامل ہیں۔

داد + (ہ) دیکھو قوبا۔

داغصہ + چپنی کی ہڈی۔ رضفہ عظم الرکبہ وہ ہڈی ہے جو گھٹنے کے جوڑ پر سامنے کی طرف رکھی ہوتی ہے۔ اور ہلانے سے ہل جاتی ہے

دافع + دفع کرنے والا۔ دوا۔ دافع اُسے کہتے ہیں جو مادہ کو باہر سے اندر کی طرف لے جائے۔

دافعہ + دفع کرنے والی پھینکنے والی خارج کرنے والی (دیکھو قوت دافعہ)

دال + طبی اصطلاح میں اس علامت کو کہتے ہیں جو حالت موجودہ کو بتائے۔

دام + یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ دام خام۔ دام پختہ۔

دام پختہ + بیس یا پچیس ماشہ۔

دام خام } - چودہ ماشہ بقول بعض ایک تولہ۔
دام خرد }

دام طبی + دام پختہ دیکھو۔

دام عالمگیری + دام خام دیکھو۔

دام کلان + دیکھو دام پختہ۔

دامیہ + وہ زخم یا مرض جس سے خون خارج ہو۔

دانت + (ہ) سن سنّ (دندان (ف))

دانق + دانگ کا معرب ہے۔ اور کبھی نون کو دانق بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی جمع دوانق اور سدوانیق ہے۔

دانگ + (فارسی) آٹھ جو یا چھ چاول رتی

دانہ + (ہ) پھنسی (دیکھو بثور)

داء + درد۔ مرض۔ جمع ادواء۔

داء الاسد ۔ جذام، کوڑھ

داء الثعلب ۔ (ثعلب۔ لومڑی) سر کے بال کا گرنا۔

داء الحیۃ ۔ (حیۃ سانپ) وہ مرض ہے جس میں سر یا دوسرے حصوں کے بال گر جاتے ہیں۔ اور جلد بھی سانپ کی کینچلی کی طرح جھڑتی ہے۔

داء الفیل ۔ فیلپایہ۔ وہ مرض جس میں پاؤں پھول کر ہاتھی کے پاؤں کے مشابہ ہو جاتے ہیں۔ انفا پیڈیا

داء الکلب ۔ وہ دیوانگی جس کے ساتھ مریض کی طبیعت میں کھیل کود بھی ہوتا ہے اور اس کی طبیعت میں ایذا رسانی کے ساتھ مہربانی بھی ہوتی ہے۔ ترجمہ کبیر

دائرہ ۔ (۱) حلقہ۔ گھیرا (۲) دورے کا مرض باری کا مرض جیسے تجاری بخار۔

دُبُر ۔ پاخانہ کا مقام۔

دِبس ۔ کھجور کا شیرہ جو پکایا نہ گیا ہو۔

دَبُور ۔ پچھم کی ہوا۔

دبیب ۔ رینگنا۔ جیسے چیونٹی کا رینگنا۔

دُبَیلہ ۔ (رفا) وہ ورم ہے جس کا مادہ کے لئے ایک خزانہ بنجاتا ہے پھر مادہ پیپ بنجاتا ہے۔ یہ لفظ فارسی ہے جس کے معنے ہیں "پیپ کی دو تھیلیاں" ترجمہ کبیر۔ اسکا ورم دمل سے بڑا ہوتا ہے اور یہ علی العموم گول ہوتا ہے۔ اسکا رنگ جلد کے معمولی رنگ پر ہوتا ہے۔ اس میں درد نہیں ہوتا ہے ہاں اگر اس کے اندر عفونت مادہ کے باعث حدت پیدا ہوگئی ہو تو درد بھی ہوجاتا ہے۔ اس کے اندر عجیب و غریب اجسام پائے جاتے ہیں مثلاً کیچڑ، نمچھٹ، مٹی، کوئلہ، ہڑتال، سفید سنگ، ناخون کا کترن، بال اور چھوٹے پتھر، ریت جیسے اجسام۔ از ترجمہ کبیر

دبیلہ منکوسہ ۔ اوندھا پھوڑا۔ یا الٹا دبیلہ وہ دبیلہ ہے جسکا مادہ اندر جلد سے دور اکٹھا ہوتا ہے جب یہ پھوٹتا ہے تو اندر کی طرف پھوٹتا ہے جس سے اندرونی اعضاء خراب ہوجاتے ہیں۔ اور یہ علی العموم مہلک ہوتا ہے۔ از ترجمہ کبیر (منکوسہ۔ اوندھا۔ الٹا)

دِثار ۔ چادر، لحاف، رضائی وغیرہ۔

دحمرثا ۔ ایک مرکب معجون کا نام ہے جو

محلل ریاح اور مدر حیض ہے۔ نسخہ یہ ہے
اسپند، میتھی۔ ہر ایک تین تولہ۔ درونج عقربی
پیپل۔ عاقر قرحا۔ اسارون۔ تج۔ قسط۔ زعفران
سونٹھ۔ ہر ایک دو تولہ۔ کوٹ چھانکر شہد
سہ چند کے قوام میں شامل کریں۔ خوراک
سات ماشہ۔

دُخان ۔ دھواں۔ دیکھو بخار۔ دخان کی
جمع اَدخنہ اور دخانات آتی ہے۔

دُخنہ ۔ دھونی۔ خوشبودار چیزیں جو
آگ پر جلائی جاتی ہیں۔ جمع دُخن

دخول ۔ گھسنا۔ اندر جانا۔

درج مُلتفت ۔ حروف محیط کا دوسرا نام
ہے۔ دیکھو حروف محیط

درجات اَدویہ ۔ دواؤں کے درجے
ترجمہ نے بتایا کہ جتنی دوائیں مثلاً گرم یا سرد
ہوتی ہیں وہ ایک ہی جیسی گرم یا سرد نہیں
ہوتیں۔ بلکہ بعض کم گرم ہوتی ہیں اور بعض
زیادہ۔ اسی وجہ سے ہر ایک گرم و سرد دوا
کی گرمی و سردی کے چار درجے قائم کر دیے
گئے ہیں۔ چنانچہ پہلے درجہ کی دوا وہ
کہلاتی ہے جس کی گرمی یا سردی کا اثر
بدن میں اس قدر تھوڑا ہو کہ وہ محسوس نہ
ہو سکے۔ اور درجہ دویم کی دوا وہ ہے
جس کا اثر محسوس ہو مگر مضرت نہ پہونچا سکے
اور درجہ سویم کی دوا وہ ہے جس کا اثر
یہاں تک ہو کہ وہ مضر ہو۔ مگر مہلک نہ ہو۔ اور
درجہ چہارم کی وہ دوا ہے جس کا اثر
اس حد تک ہو کہ وہ مہلک ثابت ہو۔ فائدہ

درجہ ۔ دوا کے درجے کے جو معنے سمجھے
جاتے ہیں۔ وہ درجات ادویہ میں دیکھو۔

دَرخمی ۔ ساڑھے چار ماشہ بقول بعض ساڑھے
تین ماشہ۔

دُردُر ۔ جبڑوں کے وہ گڑھے جن میں دانت
گڑنے میں جمتے ہیں

دُردِی ۔ تلچھٹ۔ کا دُرد۔ تیل وغیرہ جو تیل وغیرہ
سے تہ میں بیٹھ جاتی ہے۔

دَرز ۔ ہڈی جب دوسری ہڈی سے اتصال
کے ذریعہ ملتی ہے تو اسے درز کہتے ہیں۔
اسکی پہچان نشان ان دو ہڈیوں کے درمیان
باقی رہتا ہے جن کے درمیان ایک درز
ہے اور بعض اطبا اس درز کے ہڈی کو شئون
بھی کہتے ہیں۔ درز کی جمع دروز اور شئون

کی شئون سر کی ہڈیاں زیادہ تر اسی طرح ملی ہوئی ہیں۔

درز کی دو قسمیں ہیں حقیقی اور کاذب۔ درز حقیقی تو وہی ہے جس کی صورت اوپر بیان کی گئی جس میں دو ہڈیاں اپنے دندانوں کے ذریعہ ملتی ہیں۔ مگر درز کاذب اُسے کہتے ہیں جس میں دندانے نہوں۔ بلکہ دو ہڈیوں کی کھردری سطحیں آپس میں مل جائیں۔ درز کاذب کو درز غیر حقیقی بھی کہتے ہیں۔

درز اکلیلی + (اکلیل۔ تاج) وہ درز ہے جو پیشانی کی ہڈی اور تالو کی دونوں ہڈیوں کے ملنے سے حاصل ہوتی ہے۔

درز حجری وتدی + وہ درز جو عظم حجری اور وتدی کے درمیان ہے۔ تشریح کبیر۔

درز حجری قمحدوی + وہ درز جو عظم حجری اور قمحدوہ (گدی کی ہڈی) کے درمیان ہے۔ تشریح کبیر۔

درز حقیقی + (سچی درز) وہ درز ہے جس میں دندانے ہوں۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ درز منشاری۔ درز مسننی۔ درز مرکب۔

درز حلمی قمحدوی + وہ درز جو زائدہ حلمیہ اور قمحدوہ (گدی کی ہڈی) کے درمیان ہے۔ تشریح کبیر۔

درز حلمی یافوخی + وہ درز جو زائدہ حلمیہ اور عظم الیافوخ (تالو کی ہڈی) کے درمیان ہے۔ تشریح کبیر۔

درز لامی + درز لامی کا دوسرا نام ہے۔

درز سفودی + جب درز سہمی درز لامی کے ساتھ مل جاتی ہے۔ تو اسکو درز سفودی کہتے ہیں۔ سفود بروزن تنور عرب میں ایک قسم کا لوہا ہوتا ہے جسکے ذریعہ گوشت بھنا جاتا ہے۔ اسکی شکل کمان سی ہوتی ہے جسکے وسط میں ایک سلاخ ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

درز سہمی + (سہم۔ تیر) وہ درز ہے جو تالو کی دونوں ہڈیوں کے درمیان حاصل ہوتی ہے اور تیر کی طرح سیدھی ہوتی ہے۔

درز غیر حقیقی + (دیکھو درز)

درز قاعدی + وہ درز جو وتدی اور قمحدوہ کے درمیان ہوتی ہے یہ درز قاعدہ الراس یعنی کھوپڑی کے تلے میں ہوتی ہے۔ تشریح کبیر۔

درز قشری + وہ درز ہے جس میں پیاز کے چھلکوں کی طرح ایک سطح دوسری سطح

پر آجاتے۔ جیسے کہ کنپٹی کی ہڈی اور تالو کی
ہڈی کے درمیان ہے۔ درز قشری درز
کاذب کی ایک قسم ہے۔

درز قشری وتدی ۔ وہ درز جو عظم صدغ
کے جزو قشری اور وتدی کے درمیان
ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

درز کاذب ۔ (دیکھو درز)

درز لامی ۔ وہ درز ہے جو تالو کی دونوں
ہڈیوں اور گدی کی ہڈی کے ملنے سے حاصل
ہوتی ہے۔ یہ درز شکل میں عربی حرف
دال سے مشابہ ہوتی ہے۔ اس لیے اکثر
درز دالی بھی کہتے ہیں۔ اور اسے لامی اس لئے
کہتے ہیں کہ اس کی شکل لام یونانی سے مشابہ
ہوتی ہے (لام یونانی ٨)

درز مرکب ۔ درز حقیقی کی وہ قسم ہے
جس میں کہیں دندانے ہوں۔ اور کہیں ایک
سطح دوسری چھلی ہوئی سطح پر آجائے جیسے
درز اکلیلی۔

درز مستعرض ۔ وہ آڑی درز ہے جس کے
اوپر عظم الجبہ اور نیچے رخسارے کی ہڈی۔
عظم المصفات عظم الساق۔ بالائی جبڑا اور
ناک کی ہڈی واقع ہے۔ تشریح کبیر

درز مستقیم ۔ وہ کھڑی درز جو کہ ہے
پیشانی کی ہڈی کے وسط میں ہوتی ہے۔

درز مسنن ۔ درز حقیقی کی وہ قسم ہے
جس میں دندانے دانتوں کی طرح بڑے
بڑے ہوں۔ جیسے درز لامی میں پائے
جاتے ہیں۔

درز منشاری (منشاری) ۔ وہ درز حقیقی کی
وہ قسم ہے جس میں دندانے تیز آرے
کے مانند درز مسنن کے دندانوں سے
چھوٹے ہوں۔ جیسے پیشانی کی ہڈی کی
کھڑی درز جو اوائل میں ہوتی ہے)

درز موصل ۔ وہ درز جس میں دندانے
نہ ہوں۔ بلکہ ہڈیاں ایک دوسرے
سے چپکی رہیں۔ جیسے بالائی جبڑے کی
درمیانی درز۔ تشریح کبیر

درز وتدی تحدوی ۔ وہ درز جو وتدی
اور تحدوہ کے درمیان واقع ہے۔ تشریح کبیر

درز وتدی یا فوخی ۔ وہ درز جو وتدی
ہڈی اور قمحدوہ کے درمیان واقع ہے۔ تشریح کبیر

درقی ۔ [illegible]

کی شلوٹ سر کی ہڈیاں زیادہ تر اسی طرح
ملی ہوئی ہیں۔
درز کی دو قسمیں ہیں حقیقی اور کاذب۔
درز حقیقی تو وہی ہے جس کی صورت
اوپر بیان کی گئی جس میں دو ہڈیاں اپنے
دندانوں کے ذریعہ ملتی ہیں۔ مگر درز
کاذب اُسے کہتے ہیں جس میں دندانے
نہوں۔ بلکہ دو ہڈیوں کی کھردری سطحیں
آپس میں مل جائیں۔ درز کاذب کو درز
غیر حقیقی بھی کہتے ہیں۔

درز اِکلیلی + (اکلیل تاج) وہ درز ہے
جو پیشانی کی ہڈی اور تالو کی دونوں ہڈیوں
کے ملنے سے حاصل ہوتی ہے۔

درز حجری وتدی + وہ درز جو عظم حجری
اور وتدی کے درمیان ہے۔ تشریح کبیر

درز حجری قمحدوی + وہ درز جو عظم
حجری اور قمحدوہ (گدی کی ہڈی) کے درمیان
ہے۔ تشریح کبیر

درز حقیقی + (سچی درز) وہ درز ہے جس
میں دندانے ہوں۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔
درز منشاری۔ درز مشطی۔ درز مرکب۔

درز حلمی قمحدوی + وہ درز جو زائدہ
حلمیہ اور قمحدوہ (گدی کی ہڈی) کے درمیان
ہے۔ تشریح کبیر

درز حلمی یا فوخی + وہ درز جو زائدہ
حلمیہ اور عظم الیافوخ (تالو کی ہڈی) کے
درمیان ہے۔ تشریح کبیر

درز دالی + درز لامی کا دوسرا نام ہے۔

درز سفودی + جب درز سہمی درز اکلیلی
کے ساتھ مل جاتی ہے۔ تو اسکو درز
سفودی کہتے ہیں۔ سفود بر وزن تنور
عرب میں ایک قسم کا لوہا ہوتا ہے جسکے ذریعہ
گوشت بھنا جاتا ہے۔ اسکی شکل کمان سی ہوتی ہے
جسکے وسط میں ایک سلاخ ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

درز سہمی + (سہم تیر) وہ درز ہے جو
تالو کی دونوں ہڈیوں کے درمیان حاصل ہوتی
ہے اور تیر کی طرح سیدھی ہوتی ہے۔

درز غیر حقیقی + (دیکھو درز)

درز قاعدی + وہ درز جو وتدی اور
قمحدوہ کے درمیان ہوتی ہے۔ یہ درز
قاعدۃ الراس یعنی کھوپڑی کے تلے میں
ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

درز قشری + وہ درز ہے جس میں مچھلی
کے چھلکوں کی طرح ایک سطح دوسری سطح

پڑ جاتے۔ جیسے کنپٹی کی ہڈی اور تالو کی
ہڈی کے درمیان ہے۔ درز قشری درز
کاذب کی ایک قسم ہے۔

درز قشری وتدی ۔ وہ درز جو عظم صدغ
کے جزو قشری اور وتدی کے درمیان
ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

درز کاذب ۔ (دیکھو درز)

درز لامی ۔ وہ درز ہے جو تالو کی دونوں
ہڈیوں اور گدی کی ہڈی کے ملنے سے حاصل
ہوتی ہے۔ یہ درز شکل میں عربی حرف
دال سے مشابہ ہوتی ہے۔ اس لئے اسکو
درز دالی بھی کہتے ہیں۔ اور اسے لامی اسلئے
کہتے ہیں کہ اس کی شکل لام یونانی سے مشابہ
ہوتی ہے (لام یونانی ۸)

درز مرکب ۔ درز حقیقی کی وہ قسم ہے
جس میں کہیں دندانے ہوں۔ اور کہیں یہ
سطح دوسری [illegible] سطح پر آجائے جیسے
درز کلیلی۔

درز مستعرض ۔ وہ آڑی درز ہے جس کے
اوپر عظم جبہ اور نیچے رخسارے کی ہڈی۔
عظم الصفات عظم ساق۔ بالائی جبڑا اور

ناک کی ہڈی واقع ہے۔ تشریح کبیر

درز مستقیم ۔ وہ کھڑی درز جو کہ ہے
پیشانی کی ہڈی کے وسط میں ہوتی ہے۔

درز مسنن ۔ درز حقیقی کی وہ قسم ہے
جس میں دندانے دانتوں کی طرح بڑے
بڑے ہوں۔ جیسے درز ہی میں پائے
جاتے ہیں۔

درز منشاری (منشاری) ۔ درز حقیقی کی
وہ قسم ہے جس میں دندانے آرے
کے مانند درز مسنن کے دندانوں سے
چھوٹے ہوں۔ جیسے پیشانی کی ہڈی کی
کھڑی درز جو واقع ہوتی ہے)

درز موصل ۔ وہ درز جس میں دندانے
نہ ہوں۔ بلکہ دو ہڈیاں ایک دوسرے
سے چپکی رہیں۔ جیسے بالائی جبڑے کی
درمیانی درز۔ تشریح کبیر

درز وتدی تحدوی ۔ وہ درز جو وتدی
اور تحدوہ کے درمیان واقع ہو۔ تشریح کبیر

درز وتدی یافوخی ۔ وہ درز جو وتدی
اور تحدوہ کے درمیان واقع ہو۔ تشریح کبیر
تتمہ [illegible] دماں

دسق ۔ غضروف [illegible] جو [illegible] زخم [illegible]

بڑی کریوں میں سے ایک کری ہے۔ اسی کری کا ابھرا ہوا حصہ کنٹھ کہلاتا ہے۔ جو عورتوں کی نسبت مردوں میں۔ اور بچوں کی نسبت جوانوں میں زیادہ نمودار ہوتا ہے یہ بلندی گردن میں سامنے کی طرف ہوتی ہے۔ اسکو درقی اس لئے کہتے ہیں کہ یہ شکل میں سپر سے مشابہ ہوتی ہے درقہ۔ سپر! اسکو اسی مناسبت سے ترسی بھی کہتے ہیں۔

درک + پالینا معلوم کرنا۔

دَرَنْ + پیپ پڑنا۔ میل جمع ہونا۔

درور + بہنا۔ جاری ہونا۔ رگوں کا ابھرنا۔

دُرُورُالعُرُوق + رگوں کا خون سے پر ہوکر پھول جانا۔

دُرُورُمذی } در رکھنے بہنا۔ جاری ہونا
دُرُودمنی } مذی یا منی کا بہنا۔ جکو جریان اور جریان مذی۔ اور جریان منی بھی کہتے ہیں۔

دُرُوز + (دیکھو درز)

دِرْہَم + ساڑھے تین ماشہ۔ بقول بعض چار ماشہ

درہم بغلی + تین ماشہ۔

درہم تام + پورا درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ یا چار ماشہ۔

درہم طبری + دو ماشہ پانچ رتی۔

درہم مصری + آٹھ ماشہ۔

درہم ناقص + ایک ماشہ چھ رتی۔

دَسَاسَہ + سانپوں کی ایک قسم کا نام دساسہ ہے۔ جو ریت میں گھس کر اس طرح تیرتے ہیں جس طرح مچھلی پانی کے اندر تیرتی ہے۔ از ترجمہ کبیر

دَسَم + چکنا۔ چربیدار۔ روغندار۔

دُسُومَت + چکنائی۔ روغنیت۔ چربی۔

دُشْبُند + (۱) ٹوٹی ہوئی ہڈی جب کسی مقام سے دوبارہ جڑنے لگتی ہے تو وہاں ایک گانٹھ سی پیدا ہوتی ہے۔ اسی کو دشبند کہتے ہیں (۲) گاہے مُلصقہ اور مُجَمِّدشئی کو بھی دشبند کہتے ہیں جو گاہے زخم کے اندر پیدا ہو جاتی ہے (۳) بقول بعض زخم کا کھرنڈ۔

دَغدَغہ + خارش۔ گدگدی۔

دَغدَغہ مُعدہ + معدہ کی گدگدی۔

دِفَا + (۱) گرمی (۲) کمبل لحاف وغیرہ جڑاول

دَفع + دور کرنا۔ ہٹانا۔ ڈھکیلنا۔

دَفق + پانی بہانا۔ پھینکنا۔ اوچھلنا۔

دَفن + زمین میں گاڑنا۔ مٹی میں چھپانا۔

دَفِین } زمین کے اندر گاڑا ہوا۔ مٹی میں
دَفِینہ } دبایا ہوا۔ پوشیدہ۔

دِق + حمی دق۔ تپ دق (دیکھو حمی دق)

دِق اشیخوخت + وہ مرض ہے جس میں بخار تو نہیں ہوتا۔ لیکن مزاج میں خشکی غالب ہوجاتی ہے۔ اور مریض کی صورت تپ دق والوں کی سی ہوجاتی ہے۔ اور گویا بڑھاپے سے پہلے بڑھاپے کے آثار پیدا ہوجاتے ہیں۔ یہ مرض بچوں کی نسبت جوانوں کو اور جوانوں کی نسبت بوڑھوں میں زیادہ ہوتا ہے (دق الشیخوخت بڈھوں کا دق)

دِق الہرم + دیکھو دق شیخوخت۔

دِقَاق + دقیقہ کی جمع ہے جس کے معنے باریک کے ہیں (۱) کہتے ہیں معاء دقیق کو بھی دقاق کہتے ہیں (۲) بالائی حصہ آنتِ (اثنا عشری صائم اور دقیق) کو امعاء دقاق کہتے ہیں۔

دُقَاق + (۱) آٹا (۲) باریک اور پتلی چیز۔

دِقت + باریکی۔ مہین ہونا۔

دُقہ + پسا ہوا نمک۔ پسا ہوا گرم مصالح یا نمک مرچ۔

دَقِیق + (۱) آٹا۔ آرد + (۲) باریک۔ پتلا۔ (۳) معاء دقیق یہ آنتوں میں سے تیسری آنت ہے۔ جو صائم کے بعد اور اعور سے پہلے واقع ہے۔ اسی کو لفائفی اور ذات التلافیف بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ جس طرح باریک ہے۔ اسی طرح پیچدار بھی زیادہ ہے (لفائفی و ذات التلافیف پیچدار۔ بلدار)

دَقِیقہ + گھنٹہ کا ساٹھواں حصہ۔

دُکنت + وہ رنگ جو سیاہی مائل ہو۔

دل + (فا) قلب (ع)

دلاعۃ الفم + منہ سے زبان کا باہر نکل آنا

دلائل + (دیکھو دلیل)

دَلع + منہ سے زبان کا باہر نکالنا

دُلُوع اللسان + منہ سے زبان کا باہر نکل آنا۔

دلوق ۔ ایک جانور ہے جس سے پوستین بناتے ہیں ۔ افادہ ۔

دلک ۔ مالش ۔ ملنا رگڑنا ۔

دلک استرداد ۔ وہ مالش جو ریاضت کے بعد اس لئے کی جاتی ہے کہ تکان دور ہوجائے ۔ اسکے مقابل دلک استعدادی ہے جو ریاضت سے پہلے کی جاتی ہو ۔ افادہ ۔

دلک استعداد ۔ وہ مالش جو ریاضت کرنے سے پہلے کی جاتی ہے ۔ تاکہ بدن میں ریاضت کی استعداد و قابلیت پیدا ہوجائے ۔ اسکا مقابل دلک استردادی ہے جو ریاضت کے بعد کی جاتی ہے تاکہ تکان دور ہوجائے ۔ افادہ ۔

دلک خشن ۔ کھردری مالش ۔ جس میں کھردرے ہاتھوں یا کھردرے کپڑے وغیرہ سے مالش کی جاتی ہے جس سے بدن کی رنگت سرخ ہوجاتی ہے ۔ افادہ ۔

دلک صلب ۔ سخت مالش جس میں خوب زور سے اور ہاتھوں کو دبا کر مالش کی جاتی ہے ۔ اس کا مقابل دلک لین ہے ۔ افادہ ۔

دلک لین ۔ نرم مالش ۔ جس میں نرم ہاتھوں سے مالش کی جاتی ہے ۔ افادہ ۔

دلوک ۔ دیکھو دلوکات ۔

دلوکات ۔ دلوک کی جمع ہے ۔ وہ دوائیں جن کی بدن پر مالش کی جائے ۔ مالش کی دوائیں ۔

دلیل ۔ راہ جست ۔ نشانی (۲) اور وہ علامت جس سے طبیب مرض تک پہونچے (۳) قارورہ کو بھی دلیل کہتے ہیں ۔ اس لئے کہ اس سے بھی مرض پہچانا جاتا ہے ۔ وہ ایک بڑی چیز ہے ۔ اس کی جمع دلائل ہے ۔

دم ۔ (ع) خون (اردو) دم کی جمع دماء خون تمام اخلاط میں برتر اور بہتر مانا گیا ہے ۔ اسکا مزاج گرم و تر ہوتا ہے خون کا فائدہ بدن کی پرورش کرنا اور غذا پہونچانا ہے ۔ دوسرے اخلاط کو خون سے وہی نسبت ہے جو مصالحوں کو غذا کے ساتھ ہوتی ہے ۔ یعنی غذا کی طرح حقیقت میں پرورش کرنے والا خون ہے ۔ اور دوسرے اخلاط مصالحوں کی طرح خون کی اصلاح کرتے ہیں (افادہ مع اضافہ)

دم بلغمی + بلغم آمیز خون۔ (دیکھو دم طبعی)

دم سوداوی + سودا ملا ہوا خون (دیکھو دم طبعی)

دم صفراوی + صفرا ملا ہوا خون (دیکھو دم طبعی)

دم طبعی + خون طبعی۔ وہ اچھے خون کا رنگ سرخ۔ قوام معتدل اور مزہ شیریں ہوتا ہے۔ اور اس میں بدبو نہیں ہوتی ہے اور غیر طبعی خون یعنی برا خون رنگ یا بو یا قوام یا مزہ کے لحاظ سے طبعی خون کے مخالف ہوتا ہے۔ چنانچہ گاہے دوسرے خلطوں کے مل جانے سے بھی خون غیر طبعی ہو جاتا ہے۔ اس وقت انھیں اخلاط کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ مثلاً دم بلغمی (بلغم سے ملا ہوا خون) اسی طرح دم صفراوی دم سوداوی (افادہ مع اضافہ)

دم غیر طبعی + دیکھو دم طبعی۔

دماغ + ع۔ بھیجا۔ مغز۔ دماغ سے مراد گاہے خاص بھیجا ہوا کرتا ہے۔ اور گاہے بھیجا مع جھلیوں اور عروق وغیرہ کے۔ یعنی تمام وہ چیزیں جو کھوپڑی کے اندر ہیں۔ جمع ادمغہ۔

دماغ صغیر + مخیخ۔ (دیکھو مخ)

دمام + وہ دوا جو پتلی باقی اور چہرہ پر لگائی جاوے۔

دمامل
دمامیل } دیکھو دمل

دمچی کی ہڈی + (دیکھو عصعص)

دمنخ + ناس دانی۔ ناس رکھنے کا ظرف۔ نسوار کی ڈبیہ۔

دمع + آنسو۔ آنسو بہنا۔

دمعہ + آنسو بہنا۔ ڈھلکہ۔ وہ بیماری ہے جس میں آنکھیں رطوبت سے ہمیشہ تر رہا کرتی ہیں اور گاہے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔ ترجمہ کبیر

دمل + دنبل۔ وہ دموی پھوڑا ہے جس کی شکل صنوبری ہوتی ہے۔ ابتدا میں یہ سرخ ہوتا ہے۔ اور اس کے ساتھ درد بھی ہوتا ہے۔ جمع **دمامیل و دمامل** اس کا سرا نوکیلا ہوتا ہے۔ اس کے اندر پیپ پڑ جاتی ہے۔ از ترجمہ کبیر

دمہ + (دیکھو ربو)

دموی } خونی. خون والے. خون کے
دمویہ } خون کی طرف منسوب۔
دُنبل + (ع) دیکھو دُمّل۔
دُوَاد + خارش خشک۔
دنداں + (ف) دانت (ع) سن (ع)
دندان پیش + (ف) انیاب (ع) کیلہ کچلی (ا)
دنُوندھی + (ع) دیکھو جہر۔
دُوَاب + (ع) دیکھو دابہ)
دُوَار + کے لغوی معنے چکر کے ہیں۔ مگر
طبی اصطلاح میں دوران سر یعنی گھمری کو
کہتے ہیں جس میں مریض خیال کرتا ہے کہ
چیزیں اُس کے گرد گردش کر رہی ہیں۔ اور
اسکا دماغ اور بدن گھوم رہا ہے۔ (ترجمہ کبیر)
گھمیری. گھمنی. سر گھومنا۔
دُوَارہ + (ع) دوارہ. چکر کاٹنے والا (مرض
ذیابیطس کو کہتے ہیں کیونکہ اس مرض میں
پانی گردش کھا کر جہاں سے آتا ہے وہیں
لوٹ جاتا ہے یعنی باہر سے آتا ہے اور باہر
ہی چلا جاتا ہے (ترجمہ کبیر)
دواریہ + مرض ذیابیطس۔
دَوَالی + جس میں پنڈلی کی رگیں پھول کر (ا)
ہوجاتی ہیں (افادہ کبیر) اسکو دوالی
رِجل بھی کہتے ہیں۔
دَوَالی رِجل + دیکھو دوالی۔
دَوالی صَفَن + فوطوں کی رگوں کا پھول جانا (ترجمہ کبیر)
دَواء + دارو (ف) طبی اصطلاح
میں دواء اُسے کہتے ہیں جو بدن میں اپنی
کیفیت کی وجہ سے اثر کرتی ہے۔ یعنی
بدن میں اسکا اثر اسکی سردی یا گرمی یا تری
یا خشکی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ غذا کی طرح
اسکا جسم بدن میں صرف نہیں ہوتا ہے۔
بلکہ بدن میں صرف گرمی یا سردی پیدا کرکے
پیشاب یا پاخانہ وغیرہ کی راہ خارج ہوجاتی
ہے۔ اور غذا کی تعریف یہ ہے کہ وہ
اپنے مادہ اور جسم سے اثر کرتی ہے یعنی
اسکا جسم بدن میں صرف ہوتا ہے اور وہ
اعضاء کی شکل میں تبدیل ہوجاتا ہے اور
دواء الخاصہ اُسے کہتے ہیں جسکا اثر نہ کیفیت
کی وجہ سے ہو اور نہ اس کے جسم اور مادہ
سے ہو. بلکہ یہ اثر اوسکی حقیقت کے ساتھ
مخصوص ہو. جسکو صورت نوعیہ
کہتے ہیں۔

دوا جو ہمارے بدن میں جاتی ہے فقط اسکی
کیفیت یعنی گرمی و سردی وغیرہ کا اثر ہوتا ہے
مثلاً سیاہ مرچیں جس طرح غذا ہمارے بدن
میں جاکر بدن کی پرورش کرتی ہے اور وہ
خون اور اخلاط بنکر بدن کے اعضا بنجاتی
ہے اس طرح دوا ہمارے بدن کی پرورش
نہیں کرتی ہے اور نہ وہ گوشت و پوست
بن سکتی ہے۔ بلکہ اس سے محض گرمی یا سردی
وغیرہ پیدا ہوجاتی ہے۔ اور پھر وہ خود اور
اسکا جسم و مادہ بدن سے پیشاب پاخانہ
وغیرہ کے ساتھ نکل جاتا ہے۔ غرض یہ کہ
غذا کا جسم بدن میں رہ جاتا ہے اور اعضاء
کی شکل میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ مگر دوا کا
جسم بدن میں نہیں رہتا ہے۔ اور نہ اعضاء
کی شکل میں تبدیل ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے
کہا گیا ہے کہ دوا کا اثر کیفیت کی وجہ سے
ہوتا ہے۔ مادہ اور جسم کی وجہ سے نہیں ہوتا
ہے۔ اور غذا کا اثر مادہ کی وجہ سے ہوتا ہے
کیفیت کی وجہ سے نہیں ہوتا ہے یعنی غذا
سے محض بدن کی پرورش ہوتی ہے اس سے
گرمی یا سردی نہیں پیدا ہوتی ہے۔ غذا و دوا

کے علاوہ ایک اور قسم کی چیز بھی ہوتی
ہے جس کا اثر نہ کیفیت کی وجہ سے ہوتا ہے
اور نہ مادہ اور جسم کی وجہ سے۔ مثلاً سانپ
یا بچھو کے کاٹنے سے بدن میں جو اثر ہوتا
ہے اور انسان ہلاک ہوجاتا ہے یہ اثر
نہ کیفیت (یعنی گرمی و سردی وغیرہ) کی وجہ
سے ہوسکتا ہے اور نہ مادہ اور جسم سے
ہوسکتا ہے۔ کیونکہ ان دونوں زہریلے جانوروں
کا اثر اگر گرمی یا سردی کی وجہ سے مان لیا
جاوے۔ تو چاہئے کہ آگ اور پانی کی وجہ سے
بھی اثر ہو۔ کیونکہ آگ سے زیادہ کوئی چیز
گرم نہیں اور پانی سے زیادہ کوئی شئے سرد
نہیں۔ بلکہ ان زہریلے جانوروں کی نسبت
آگ اور پانی سے زیادہ اثر ہونا چاہئے۔
کیونکہ ان میں گرمی و سردی ان دونوں جانوروں
سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے جانوروں
کے اثر کو نہ دوا کا اثر کہہ سکتے ہیں اور نہ
غذا کا۔ کیونکہ غذا تو کسی صورت سے زہر
ہو ہی نہیں سکتی۔ اسی وجہ سے ماننا پڑتا ہے
کہ کیفیت اور مادہ کے علاوہ کوئی تیسری
چیز بھی ہے جو اثر کرتی ہے وہ وہی صورت

ذریعہ ہے جس سے ہر ایک چیز کی ماہیت بنتی ہے۔ اور جس کی وجہ سے ہم سانپ کو سانپ اور بچھو کو بچھو کہتے اور سمجھتے ہیں۔ اور اس قسم کی چیز کو جس کا اثر کیفیت اور مادہ سے نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ انکی خاص ماہیت و صورت نوعیہ کی وجہ سے ہوتا ہے **ذوالخاصہ** کہتے ہیں یہ تعریفیں **خالص** دوا اور خالص غذا اور **خالص ذوالخاصہ** کی تھیں۔ مگر بعض چیزوں میں دوائیت اور غذائیت دونو ہوتی ہیں یعنی انکا اثر کیفیت اور مادہ دونوں سے ہوتا ہے مثلاً بدن میں گرمی یا سردی بھی پیدا کرتی ہیں اور بدن کی غذا بنکر جزو بدنی میں بھی صرف ہوتی ہیں۔ جیسے مغز بادام کہ اس سے گرمی بھی پیدا ہوتی ہے۔ اور خون بھی بنتا ہے۔ اور بعض چیزوں میں دوائیت غذائیت اور خاصیت تینو ہوتی ہیں یعنی انسے تینوں کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ جیسے شراب۔ کہ اس سے گرمی بھی پیدا ہوتی ہے۔ خون بھی بنتا ہے۔ اور اسکی خاصیت سے تفریح و خوشی بھی پیدا ہوتی ہے۔ اسیطرح بعض چیزوں میں دوائیت اور خاصیت اور بعض چیزوں میں غذائیت اور خاصیت ہوتی ہے۔ اسوقت انکے نام انھیں لفظوں کو ملا کر رکھتے ہیں مثلاً غذاء دوائی اسے کہتے ہیں جس میں غذائیت اور دوائیت دونوں ہوں اور دواء ذوالخاصہ اسے کہتے ہیں جس میں دوائیت اور خاصیت دونوں ہوں۔ اور غذاء ذوالخاصہ وہ ہے جس میں غذائیت اور خاصیت دونوں ہوں۔ اور غذاء دوائی ذوالخاصہ وہ ہے جس میں غذائیت۔ دوائیت اور خاصیت تینو ہوں۔ یاد رکھو کہ غذاء دوائی اور دواء غذائی میں کچھ زیادہ فرق نہیں ہے۔ فرق صرف اسقدر ہے کہ اگر غذائیت زیادہ ہوتی ہے تو غذاء دوائی کہتے ہیں۔ اور اگر دوائیت غذائیت سے زیادہ ہو تو دواء غذائی کہتے ہیں (ازافادۂ
مع ازادہم)

دَوَاءُ التُّرَنْجَبِین = ترنجبین کی دوا۔ گائے کے دودھ میں ترنجبین ڈالکر بناتے ہیں۔

دواء جوز = جوز مقشر چھلے ہوئے اخروٹ یعنی اخروٹ کی گری۔ ایک حصہ۔ نمک طعام

خشک ہر ایک چوتھا حصہ یعنی بعض رسیدنی ا
اسقدر کہ دوسری دوا میں اسکے قاتلانہ اثر کی مرکب

دوائے خالص + وہ دوا جس میں غذائیت وغیرہ نہ ہو۔ بلکہ خالص دوائیت ہو (تفصیل دیکھو دوا میں)

دوا درجۂ اول + (دیکھو درجات ادویہ)

دوا درجۂ چہارم + (دیکھو درجات ادویہ)

دوا درجۂ دوم + (دیکھو درجات ادویہ)

دوا درجۂ سوم + (دیکھو درجات ادویہ)

دوا ذو الخاصہ + وہ چیز جس میں دوائیت اور خاصیت دونوں ہوں (تفصیل دیکھو دوا میں)

دوائے سمی + زہریلی دوا۔

دوائے غذائی + وہ چیز جس میں دوائیت اور غذائیت دونوں ہوں۔ مثلاً مغز بادام (تفصیل دیکھو دوا میں)

دوائے غذائی ذو الخاصہ + وہ چیز جس میں دوائیت۔ غذائیت اور خاصیت تینوں ہوں مثلاً شراب (تفصیل دیکھو دوا میں)

دوائے کاوی + دیکھو کاوی۔

دوائے کثیف + (دیکھو دوائے لطیف)

دواء الکرکم + یہ ایک معجون ہے جس میں کرکم یعنی زعفران پڑتا ہے۔

دوائے لطیف + وہ دوا جس کے اجزاء بدن میں جانے کے بعد بہت جلد الگ ہو جائیں۔ اس کے مقابلہ میں دوائے کثیف ہے۔ جو بدن کے اندر جا کر جلد متاثر نہیں ہوتی۔

دواء المسک + دوا مسک مشک ایک معجون ہے جس میں دوسری دواؤں کے ساتھ مشک بھی داخل کیا جاتا ہے۔

دوائے مطلق + دوائے خالص۔ وہ دوا جس میں غذائیت بالکل نہ ہو یعنی اس کا کوئی حصہ جزو بدن نہ بنتا ہو۔ اس کے مقابلہ میں دوائے غذائی ہے۔

دوائے معتدل + وہ دوا جو بدن کے اندر پہونچ کر کوئی زائد کیفیت نہ پیدا کرے

دَوَد + سرکہ کیڑا پڑھنا۔

دُوْد + کیڑا۔ جمع دیدان۔

دُوْدُ الخل + دیکھو دیدان۔

دُوْدَہ + ایک کیڑا۔ جمع دیدان۔ اطباء کے نزدیک بطن دماغ کے اوسط حصے کا نام بھی ہے۔

دودھ - (ہ) شیر رف ا لبن (ع)

دودھ کے دانت + (ہ) اسنان لبنیہ دیکھو اسنان لبنیہ

دُوِدیہ + کیڑے کے مانند کیڑے جیسی۔

دَور + گھومنا۔ چکر کھانا۔ مرض کی باری۔

دَورالبطن + باری کے دست۔

دَورالحمیات + بخار کی باری۔

دَوَران + گھومنا۔ چکر کھانا۔ امراض کی باری۔ نوبت۔

دورانِ خون + خون کی وہ گردش ہے جس کے ذریعہ خون قلب سے تمام شریانوں میں دوڑتا ہے۔ پھر وریدوں کے ذریعہ قلب میں واپس آتا ہے جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ قلب کے بائیں بطن سے خون شریان اعظم اور اسکی شاخوں کی راہ تمام بدن کی ساخت میں پہونچتا ہے اور پھر عروق شعریہ میں دوڑکر وریدوں میں واپس آجاتا ہے۔ اور ساری وریدوں کا خون اجوف صاعد ونازل کے ذریعہ قلب کے دائیں اذن میں پہونچتا ہے۔ پھر دائیں اذن سے دائیں بطن میں آتا ہے اور دائیں بطن سے ورید شریانی کی راہ پھیپھڑوں کے اندر پہونچتا ہے۔ جہاں خون صاف ہوجاتا ہے یعنی بخارات دخانیہ خارج ہوجاتے ہیں۔ اور نسیم اس کے ساتھ شامل ہوجاتا ہے۔ اور خون پھر شوخ سرخ ہوجاتا ہے اس کے بعد پھیپھڑوں سے شریانی وریدیں کی راہ خون قلب کے بائیں اذن میں پہونچتا ہے۔ اور بائیں اذن سے بائیں بطن میں جاتا ہے۔ جہاں سے پھر شریان اعظم کی راہ پہلے کی طرح دوڑ جاتا ہے۔ اور ہر وقت یہی چکر جاری رہتا ہے۔ خون کا پورا ایک چکر تقریبا ایک دقیقہ میں مکمل ہوجاتا ہے۔ اسی طرح ایک گھنٹے میں تقریبا ساٹھ چکر ہوتے ہیں۔
از تشریح و منافع الاعضاء۔

دَورق - ایک سو ایک تولہ۔ یا ایک سو پینتیس تولہ۔

دَورہ + (۱) گردش۔ چکر (۲) دوران خون (۳) باری۔ نوبت۔

دورۂ جنینیہ + پیٹ کے بچے کا دوران خون

دورۂ دمویہ + دیکھو دوران خون۔

دورۂ رئویہ + دوران خون کا اس حصے

کا نام ہے جو قلب کے دائیں بطن سے
شروع ہوتا ہے۔ اور وریدِ شریانی کے ذریعہ
پھیپھڑے تک جاکر اور پھر شرائین ریویہ کے
ذریعہ پھیپھڑے سے قلب تک آجاتا ہے۔
بس اسکو دورۂ صغیرہ بھی کہتے ہیں۔

دورۂ صغیرہ + دیکھو دورۂ ریویہ۔

دورۂ کبیرہ + دورانِ خون کا وہ حصہ
جس کے ذریعہ خون قلب کے بائیں بطن سے
نکلکر شرائین کے ذریعہ تمام بدن میں پہونچتا
ہے۔ اور پھر تمام بدن سے بذریعہ وریدوں
کے قلب کے دائیں اذن میں اور دائیں اذن
سے دائیں بطن میں چلا آتا ہے۔ بس اتنے
حصے کا نام دورۂ کبیرہ ہے۔ اس کے بعد
خون دائیں بطن سے پھیپھڑوں تک اور پھر
پھیپھڑوں سے بائیں اذن میں واپس آتا
ہے۔ اور بائیں اذن سے بائیں بطن میں گرتا
ہے۔ اتنے حصے کا نام دورۂ صغیرہ یا دورۂ
ریویہ ہے۔ تشریح کبیر۔

دوسرہ + دونوں جبڑوں کی جڑ۔

دوفان + بڑا آنا۔ مرض کا بڑھنا۔

دولاب ٭ دولابیہ } دولاب۔ رہٹ یا چرخی
مرض ذیابیطس کو کہتے ہیں۔ کیونکہ
اس مرض میں پانی رہٹ کی طرح گردش
کھاکر جہاں سے آتا ہے وہیں لوٹ جاتا
ہے یعنی باہر سے آتا ہے۔ اور باہر ہی چلا
جاتا ہے (ترجمۂ کبیر)

دوی + دیکھو طنین۔

دویُّ الرِّیح + ہوا کی سنسناہٹ
کان بجنا۔

دھڑکن + (ہ) دل کی دھڑکن خفقان مرض کو

دہلیز + (۱) بقول بعض اطبا۔ قلب کے درمیانی
تیسرے بطن کا نام دہلیز ہے۔ مگر یہ محض وہم
و خیال ہی ہے۔ قلب کے اندر صرف
دو بطن ہیں درمیان میں کوئی تیسرا بطن
یا جوف ہرگز نہیں ہے۔ دائیں جوف کا
نام دایاں بطن اور بائیں جوف کا نام بایاں
بطن ہے (۲) دہلیز اندرونِ گوش کا وہ حصہ
ہے جو قوقعہ کے پیچھے۔ مجاری ہلالیہ کے
سامنے اور جوبہ کے اندرونی جانب واقع
ہے۔ اس کی شکل بیضوی اور جانبین سے
دبی ہوئی ہے۔ اسکی لمبائی تقریباً قیراط
کا پانچواں حصہ ہے۔ دہلیز کے پچھلے سرے

تین پانچ سوراخ مجاری بلایہ کے اور ایک سوراخ قوقعہ کا نظر آتا ہے۔ اس کی بیرونی دیوار میں کوہ بیضیہ کا سوراخ ہے جو عظم رکابی سے بند رہتا ہے۔ اندرونی دیوار میں حفرہ کرویہ النصف اور بالائی دیوار میں حفرہ بیضیۃ النصف ہوتے ہیں (تشریح کبیر)

دِہلیزُ البطنین + دماغ کے بطن اوسط کا نام ہے (دیکھو بطون دماغ)

دِہلیزُ الفرج + سے مراد وہ مثلث فضا ہے جو فرج میں دونوں لبوں کے درمیان پیشاب کے سوراخ سے اوپر اور اس سے نیچے واقع ہے۔

دُہن + روغن۔ تیل۔ جمع ادہان اور دہان۔

دُہنُ البنفسج + روغن بنفشہ۔

دُہنُ الخروع + روغن بیدانجیر رینڈی کا تیل۔

دُہنُ اللّوز + بادام کا تیل۔

دُہنُ الورد + روغن گل۔

دُہنی + وہ چیز جس کے اندر روغن ہو جیسے تل۔ سرسوں وغیرہ

دُہنیہ + روغنی۔ روغن دار۔

دُہنیت + روغنیت۔ چکنائی۔

دِیافرغما + (یونانی) حجاب حاجز (دیکھو حجاب حاجز)۔

دِیاقوذا + (یونانی) شربت خشخاش۔

دِیباج + فارسی معرب۔ دیباجہ۔ ایک ریشمی کپڑا ہے۔

دیباجہ + رخسارہ۔ رخسارہ کی جلد۔

دِیدان + کیڑے۔ دود کی جمع ہے۔

دِیدان + پیٹ کے کیڑے۔ جنکی تین قسمیں ہیں (۱) لمبے لمبے جنہیں حیات (کیچوے) کہتے ہیں (۲) کدو دانہ جنکو حب القرع (کدو دانہ) کہتے ہیں (۳) چھوٹے چھوٹے جو سرکہ اور پنیر کے کیڑوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ انکو دود الخل (چرنے۔ چنچنے) کہتے ہیں (از ترجمہ کبیر وغیرہ)

دیگ بر دیگ + (فارسی) اس کے اصلی معنے ہیں "ہانڈی کے اوپر ہانڈی" یہ ایک دوا کا نام ہے جسکی تیاری میں ایک ہانڈی کے اندر دوسری ہانڈی رکھی جاتی ہے۔

دِینار + (اشرفی) بقول آزدی چہ دانگ
یعنی تقریباً تین ماشہ - یا کچھ کم۔

دِینار + سریانی زبان میں تخم کشوث کا نام
ہے۔ اسی وجہ سے شربت دینار کا نام رکھا
گیا ہے۔

دِینارجُون + معرب دینار گوں - دینار
کے رنگ کا یعنی سونے کے رنگ کا ایک
دواء کا نام دینارجون ہے۔ جس کا رنگ
سنہرا ہوتا ہے - اور آنکھوں کے امراض
میں استعمال کیا جاتا ہے۔

ڈ

ڈاڑھ + (ہ) ضرس (ع)۔

ڈبہ + (ہ) پسلی چلنا - بچوں کا ذات الریہ
بچوں کے پھیپھڑے کا ورم - اس میں بچہ
جلدی جلدی سانس لیتا ہے - گڑھے
پسلیوں کے نیچے گیند سا معلوم ہوتا ہے
بخار رہتا ہے۔

ڈکار + (ہ) جشاء۔

ڈانچہ + (ہ) ہیکل عظمی (ع)

ڈھلکہ + (ہ) دیکھو دمعہ ۔

ذ

ذاتُ التلافیف + اصلی معنے پیچدار
بلدار، معاء دقیق کا نام ہے دیکھو دقیق۔

ذاتُ الجَنب + ورم پہلو۔ پہلو کا درد
اس کی دو قسمیں ہیں - ذات الجنب خالص
اور ذات الجنب غیر خالص - **ذات
الجنب خالص** وہ ورم ہے جو
پسلیوں کے اندر استر کرنیوالی جھلی میں ہوتا
ہے۔ اسی کو بعض لوگ **ذات الجنب
صحیح** اور **ذات الجنب حقیقی** کہتے
ہیں - اور بعض اسکو شوصہ صحیحہ کہتے
ہیں + اور **ذات الجنب غیر خالص**
وہ ورم ہے جو پسلیوں کے درمیان کے
عضلات میں یا اس جھلی میں ہوتا ہے جو
پسلیوں کو باہر سے پوشیدہ کرتی ہے -
اسکا نام ذات الجنب مخالط -
ذات الجنب غیر صحیح - **ذات
الجنب غیر حقیقی** بھی ہے ترجمہ کبیر

ذاتُ الرِّیہ + پھیپھڑے کا گرم ورم ہے۔
جسکے لئے یونانی زبان کا لفظ نمونیا ہے۔

ذات الصدر + وہ ورم ہے جو سینے کی تقسیم کرنے والی جھلی کے اگلے حصے میں ہوتا ہے جس میں درد دونوں ہنسلیوں کے درمیانی نشیب سے بگر [illegible] کی طرف [illegible] ڈال سکتا ہے اور نہ سر اوپر اٹھا سکتا ہے اور اسے پہلو پر لیٹنے سے آرام ملتا ہے۔ ترجمہ کبیر۔

ذات العرض + وہ ورم ہے جو سینہ کی تقسیم کرنے والی جھلی (غشا منصف صدر) کے پچھلے حصے میں ہوتا ہے۔ جو پیٹھ کے مہروں سے متصل رہتا ہے۔ اسکی علامت یہ ہے کہ درد دونوں شانوں کے درمیان رہتا ہے۔ اور مریض چت نہیں ہو سکتا۔ اور کھانسی کے وقت مریض درد سے بیقرار ہو جاتا ہے۔ ترجمہ کبیر۔

ذات العروق + آنکھوں کا وہ زخم ہے جس میں جال کی طرح رگیں معلوم ہوتی ہیں ترجمہ کبیر۔

ذات الکبد + اصل معنے جگر والی، ورم جگر۔ جگر کا ورم۔

ذاکرہ + قوت حافظہ (دیکھو قوت حافظہ)

ذائب + پگھلنے والی چیز جیسے سونا چاندی رانگہ سیسہ وغیرہ۔

ذائب منجمد + وہ چیز جو پگھلنے کے بعد بجائے بنکر اڑنے لگے۔ جیسے موم۔

ذائقہ + چکھنے کی قوت (دیکھو قوت ذائقہ)

ذبابی + (مکھی جیسی۔ مکھی والی) امور سرج کی ایک قسم کا نام ہے (دیکھو مور سرج)

ذباح + پاؤں کی انگلیوں کی گھائیوں کا پھٹنا

ذبحہ + پہلا پیش۔ دوسرا زبر۔ مگر عوام دوسرے کو جزم دیتے ہیں۔ اس کی جمع ذبح ہے۔ ذبحہ بعض کے نزدیک وہ خناق ہے۔ جسکا ورم حلق کے گہرے عضلات میں ہوتا ہے۔ جس سے نہ منہ کے کسی حصہ میں اور نہ باہر سے کسی قسم کا ورم نمودار ہوتا ہے۔ اور بعض لوگ ذبحہ اس گردم کو کہتے ہیں جو نرخرہ کے دونوں طرف کے عضلات میں ہوتا ہے۔ جو نگلنے میں امداد کرتے ہیں۔ نیز اسکا ورم مری میں اور مری کی اندرونی جھلی میں ہوتا ہے۔ نیز اسکا ورم ان عضلات میں ہوتا ہے جو نرخرہ کے منہ پر واقع ہیں۔ بہرحال ورم کہیں ہو۔

اسکی خاص علامت یہ ہے کہ مریض لقمہ
نگل نہیں سکتا ہے۔ اگر وہ لقمہ نگلنے کی کوشش
بھی کرے گا تو وہ نتھنوں سے نکل جائیگا
مریض بات نہیں کر سکتا۔ آنکھیں ابھرتی
ہیں۔ منہ سے لعاب جاری ہوتا ہے۔ اور
گاہے حلق کے سامنے گلے میں بہت
ہلالی شکل کی سرخی ایک کان سے دوسرے
کان تک طوق کے مانند دکھائی دیتی ہے
از ترجمۂ کبیر۔

ذُبُول + اصلی اعضاء کا گھل گھل کر لاغر
ہو جانا۔ گھٹنا۔ گھلنا۔

ذِرَاع + کلائی۔ جو کہنی سے قبضہ تک ہے۔
مگر پیمائش میں کہنی سے انگلیوں کے سرے
تک لیا جاتا ہے۔ اس پیمائش میں ذراع
کو اردو میں ہاتھ کہتے ہیں۔ جیسا کہ کہا جاتا ہے
کہ ڈوری دو ہاتھ کی ہے۔

ذَرَب + مسلسل دست آنے کو ذرب کہتے
کہتے ہیں۔ اور بعض یہ کہتے ہیں کہ ذرب اس
حالت کا نام ہے جس میں معدہ اور آنتوں
کے اندر غذا ہضم نہیں ہوتی ہے۔ اور پانی
کی طرح غذا مسلسل خارج ہو جایا کرتی ہے۔ معدہ
دست بالکل پتلے پتلے آتے ہیں ذرب
کے اصلی معنے فسادِ معدہ کے ہیں۔ یا اصلی
معنے تیزی کے ہیں۔ ترجمۂ کبیر۔

ذَرْق + بیٹ۔ بیٹ کرنا پرندوں کا۔

ذَرُور + چھڑکنے کی دوا۔ وہ خشک دوا
[illegible]
وغیرہ میں چھڑکا جاتا ہے۔ جمع ذرورات۔

ذَقَن + [illegible] جمع اذقان۔

ذَکا + ذہن کا تیز ہونا۔ طبیعت کی تیزی۔
ذکا [illegible] کی تیزی۔

ذَکَر + (۱) مذکر۔ نر۔ بمقابلہ مادہ جمع ذکور۔
(۲) قضیب۔ عضو تناسل۔ جمع مذاکیر۔

ذُکر + یاد کرنا۔ قوت حافظہ۔

ذَنَب + دم۔ پونچھ۔ جمع اذناب۔

ذوالحی صیبت + اس کی تعریف دوا
میں دیکھو۔

ذَوَبَان + پگھلنا۔ گلنا۔

ذوسنطاریا کے معنی یونانی زبان میں
آنتوں کے زخم کے ہیں۔ اور علماء اطباء کی
معنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔ فرنگی
کا لفظ ڈسنٹری بھی یہی اسی لفظ کی

بنی ہوئی صورت ہے۔ اور وہ آنتوں کے
زخموں کو بھی ڈسنٹری ہی بولتے ہیں۔
مگر اطباء کا ایک گروہ خونی دستوں کو
ذوسنطاریا کہنے لگا۔ جو آنتوں کے زخم کو
لازم ہے۔ مگر پیشتر کے خونی اسہال کو ذوسنطاریا
کہنے سے پرہیز کرتے تھے۔

(۲) ذوسنطاریا اُن دستوں کو کہتے ہیں جنکا
تعلق خاص آنتوں سے ہو۔ خواہ دستوں
میں خون۔ پیپ۔ یا آنتوں کی رطوبت خارج
ہو۔ (از ترجمۂ کبیر وغیرہ)

ذوسنطاریا دَمَوی + وہ خونی دست
جو آنتوں کی رگ پھٹنے کے باعث آتے
ہیں۔

ذُوسَنطاریا کَبِدی + جگر کے خونی دست
جس میں جگر کا خون دستوں کی شکل میں
خارج ہوتا ہے (از ترجمۂ کبیر)

ذوسَنطَاریا مَعوِی + وہ دست جو
آنتوں کے زخم کی وجہ سے آتے ہیں (معوی
آنتوں کا) خواہ دستوں میں خون نکلے۔ یا
پیپ۔ یا آؤں۔

ذَوق + چکھنا، چکھنے کی قوت۔ دیکھو قوت ذائقہ

ذِئب + اصلی معنی بھیڑیے کے ہیں۔ مگر
اصطلاح میں قطرب کا دوسرا نام ہے
از ترجمۂ کبیر

ذَهابُ البَصرِ فی المَطامیر + کھتیوں
اور تاریک کوٹھریوں میں عرصہ تک بند
رہنے سے بینائی کا زائل ہو جانا۔ مطامیر
یعنی کھتے زمین کے گڑھے کو کہتے ہیں جس
کے اندر غلہ وغیرہ ذخیرہ کیا جاتا ہے۔ اسکے
اندر باہر سے اتنا بڑا سوراخ ہوتا ہے کہ
آدمی اُس کے اندر جا سکتا ہے۔ اور بند کرنے
سے وہ تاریک ہو جاتا ہے۔ ترجمۂ کبیر

ذَهابُ مَاءِ الأَسْنان + دانتوں کی کہنات
یہ وہ مرض ہے کہ دانت گرم۔ سرد یا سخت
چیز کی برداشت نہیں کر سکتا ہے۔ بلکہ اس سے
تکلیف پاتا ہے۔ ترجمۂ کبیر

ذِہن + فہم۔ سمجھ۔ جمع اذہان۔

ذَیابیطس + (یونانی میں دولاب یعنی
رہٹ کو کہتے ہیں) وہ بیماری ہے جس میں
پانی بعینہٖ اُسی حالت میں تھوڑی دیر کے بعد
پیشاب کی راہ خارج ہو جاتا ہے جیسا کہ
وہ پیا جاتا ہے۔ اور اس میں زیادہ تعیہ

نہیں آتا ہے۔ اکثر اس کے پیشاب میں
چیونٹیاں لگ جاتی ہیں کیونکہ اس میں مٹھاس
ہوتی ہے۔ اسکو سلسل البول اور سلسلہ
اُمّس بھی کہتے ہیں (از ترجمۂ کبیر وغیرہ)
یہی لفظ ڈاکٹری میں ڈایابیٹیز بولا جاتا
ہے۔

ر

راحہ + (۱) اُس گڑھے کو کہتے ہیں جو ہتیلی
میں ہوتا ہے اور جس کے اندر پانی وغیرہ
ٹھہر جاتا ہے۔ (۲) کف یعنی ہتیلی۔ جمع راح

رادِع + } پھیرنے والی۔ لوٹانے والی۔
رادعہ + } مادہ کو کسی مقام سے لوٹا دینے
والی دوا۔ اس کی جمع رَوادِع اور
رادعات ہے۔

رادِعات + جمع رادع۔

رَاس + سر۔ سر سے مراد وہ ہے گردن سے
اوپر کا حصہ۔ اور کہا ہے اس سے مراد محض
کھوپڑی ہوتی ہے۔ جس میں کھوپڑی کی
ہڈیاں۔ جلد گوشت و پوست۔ اور دماغ
وغیرہ شامل ہونگے۔ جمع رؤس۔ (۲) راس
سر کسی چیز کا۔ جیسے انگلی کا سر۔ پلادتی کا

جسکو چوٹی کہتے ہیں۔

راس القصبہ + پنڈلی کی بڑی ہڈی کا
بالائی سرا۔

راس الکتف + شانہ کی ہڈی کا اگلا گوشہ
جہاں بازو لگا رہتا ہے۔

راس النخاع + دیکھو مبدأ النخاع۔

راس مخروط + یا جزء محدب۔ ایک گول
ہموار اُبھار ہے جو قوقعہ کے پہلے خم
یا پہلے چکر کے بیرونی جانب کے اُبھار
سے بنتا ہے۔ تشریح کبیر

راسِب + تہ نشین پانی وغیرہ کی تہ میں
بیٹھ جانے والا۔

راشح اللعاب + غدۂ تحت الفک
کی نالی جو زبان کے نیچے کھلتی ہے۔ اور
اس گلٹی کا تھوک پہونچاتی ہے۔ تشریح کبیر

راعِف + نمک کے پہلو میں ہے جو چھینکنے کے
پھیلنے کے وقت متحرک ہوتے ہیں۔

راکد + ٹھہرا ہوا۔ جو ا۔ راکد ٹھہری ہوئی
ہوا۔ ۔ راکد ٹھہرا ہوا پانی۔ غیر متحرک
نبت ۔ روانہ۔

رانک ۔ ۔ ز و ۔ ۔ دیکھو رنامہ تو ز ۔ غزال ۔

معطر کرنے کے بعد اسکا عصارہ الگ کر لیا جاوے اسی کو رالک کہتے ہیں۔

ران + رہ، فخذ (ن)

ران کی ہڈی + رہ اعظم الفخذ۔

رائب + (۱) دہی (۲) دہی کا پانی۔

رائحہ + بو۔ اسکی جمع روائح آتی ہے۔

رائی + سمجھ۔ تجویز۔ جمع آراء۔

رُب + ست۔ رُب اس چیز کا نام ہے۔ جو کسی دوا سے جو ہر یا عرق یا پانی نکال کر اس قدر پکاتے ہیں کہ وہ گاڑھا ہوجاتا ہے۔ اور جو مائی قدر یا کم رنبیش باقی رہ جاتا ہے۔ اس کے قوام میں شکر بالکل نہیں ڈالتے ہیں (ترجمہ کبیر) اسکی جمع ربوب ہے۔ اور گاہے جبت تھوڑی سی شکر بھی شامل کر کے قوام کرتے ہیں۔

رِباط + رباط کے لغوی معنے بندھن کے ہیں۔ رباط پٹھوں کے مانند سفید اور لچکدار عضو ہے۔ مگر بےحس۔ اور علی العموم ہڈیاں اور انکے جوڑ انہیں سے بندھتے ہیں۔ کلب اس سانس یا اس نسیج کو بھی کہتے ہیں جو کسی عضو کو باندھتی ہو۔ خواہ وہ حساس ہو یا بےحس۔ اس کی جمع رباطات اور اربطہ ہے (افادہ معہ اضافہ)

رباط الاربیہ + سخ ران کا رباط (شکم کے بیرونی ترچھے عضلہ کے چوڑے وتر کا وہ حصہ جو خاصرہ کے بالائی اگلے خار اور عظم العانہ کے خار تک بڑھتا ہے وہ رباط الاربیہ کہلاتا ہے۔ تشریح کبیر)

رباط ابری فکی + اسکو رباط شوکی بھی کہتے ہیں۔ عظم صدغ کے زائدہ ابریہ (زائدہ شوکیہ) اور زیریں جبڑے کے زاویہ اور شعبہ کے پچھلے کنارے سے چپکا رہتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط اخرمی ترقوی + اخرم اور ترقوہ کے درمیان کا رباط۔

رباط اخرمی عضدی + اخرم اور بازو کے درمیان کا رباط۔

رباط اخرمی منقاری + یہ رباط زائدہ منقار الغراب کی نوک سے شروع ہو کر اخرم کے بیرونی کنارے کی کل درازی میں تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط اعلی الاسناسن + یہ رباط گردن کے

ساتویں مہرے کے سنسنہ سے شروع ہو کر عظم العجز پر تمام ہوتا ہے۔ اور نسن کے سر ملی کو باندھتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط اعور ؛ صفاق کا وہ حصہ ہے جو اعور نامی آنت کے پچھلے حصہ کو دائیں کولے کے گڑھے سے باندھتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط اکلیلی ؛ گھٹنے کے رباطات میں سے دو رباط ہیں۔ ایک اندرونی دوسرا بیرونی جو غضاریف ہلالیہ کے محدب کناروں کو قصبہ کبریٰ کے سر اور قریب کے باطات سے باندھتے ہیں۔ اندرونی رباط اندرونی غضروف کو قصبہ کبریٰ کے اندرونی حدبہ سے۔ اور بیرونی رباط بیرونی غضروف کو اس کے بیرونی حدبہ سے ملاتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط اکلیلی ؛ جگر کے رباطات میں سے ایک رباط ہے۔ جو جگر کے پچھلے کنارے کو حجاب حاجز سے ملائے رکھتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط بین الزندین مقدم ؛ زند اعلیٰ کے حفرہ سینیہ کے اگلے کنارے سے شروع ہو کر زند اسفل کے بکر سلنے تمام ہوتا ہے

رباط بین الزندین مؤخر ؛ رباط بین الزندین مقدم کے مانند پچھلی سطح پر واقع ہے۔

رباط بین الفقرتین مقدم ؛ یہ دو ہوتے ہیں۔ بیرونی اور اندرونی۔ چنانچہ بیرونی رباط جو ڈوری کے مانند گول ہے بالائی جانب گردن کے پہلے مہرہ کے اگلے ابھار سے۔ اور زیریں جانب دوسرے مہرے کے زائدہ سنیہ کی جڑ اور دوسرے مہرے کے جسم سے چپکا ہے۔ اور دوسرا گہرا یا اندرونی رباط جو جھلی کے مانند چوڑا ہے بالائی جانب گردن کے پہلے مہرے کے اگلے قوس کے زیریں کنارے سے۔ اور زیریں جانب دوسرے مہرے کے جسم سے چپاں رہتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط بین الفقرتین مؤخر ؛ گردن کے پہلے مہرے کے پچھلے قوس کے زیریں کنارے اور دوسرے مہرے کے صفیحہ کے بالائی کنارے کے مابین ہوتا ہے۔ یہ ایک

پتلا چوڑا اور جھلی کے مانند بند ہے۔ تشریح کبیر۔

رباط جانبی + رجگر کا اصل میں صفاق کی چنٹیاں ہیں۔ جو شمار میں دو ہوتی ہیں۔ جگر کے دائیں اور بائیں لوتھڑوں کو حجاب حاجز سے ملائے رکھتی ہیں۔ تشریح کبیر۔

رباط جفنی + وہ رباط جو پپوٹہ کی کری کو اندر کی طرف چشم خانہ کے کنارے سے اور باہر کی طرف رخسارے کی ہڈی سے باندھتا ہے۔ تشریح کبیر۔

رباط جناحی + دو ہلالی چنٹیاں ہیں جو گھٹنے کے جوڑ میں رباط نخامی کے دونوں پہلو سے شروع ہو کر رضفہ کے پہلوی کنارے پر تمام ہوتی ہیں۔ تشریح کبیر۔

رباط حلقی + دیکھو اربطہ مستدیرہ۔

رباط الحق + وہ عضروفی ریشہ دار رباط ہے جو حق الورک کے گرد چپاں ہوتا ہے اور اسکو زیادہ گہرا بنا دیتا ہے۔ تشریح کبیر۔

رباط خاصری فخذی + عظم الحرقفہ کے اگلے زیریں خار سے شروع ہو کر ران کی ہڈی کے دونوں طرف خانظر کے مابین سنے کی طرف تمام ہوتا ہے۔

رباط خلفی مشترک + دیکھو رباط مشترک مؤخر۔

رباط درقی طرجہالی اسفل + غضروف درقی سے شروع ہو کر غضروف طرجہالی پر نیچے کی طرف تمام ہوتا ہے۔ اسکو حبال صوتیہ صادقہ بھی کہتے ہیں۔

رباط درقی طرجہالی اعلی + غضروف درقی سے شروع ہو کر غضروف طرجہالی پر رباط درقی طرجہالی اسفل سے اوپر تمام ہوتا ہے۔ اسکو حبال صوتیہ کاذبہ کہتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

رباط درقی لامی + دو ہیں۔ جو غضروف درقی کے دو بالائی قرن کو عظم لامی کے بڑے قرن سے ملائے رکھتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

رباط درقی لکمی + یہ رباط غضروف درقی کو غضروف لکمی سے باندھتا ہے۔ تشریح کبیر۔

رباط دالی + اسکی شکل حرف دال یونانی سے مشابہ ہوتی ہے۔ یہ رباط ٹخنہ کے جوڑ میں اندرونی جانب ہوتا ہے۔ بالائی جانب اندرونی گٹہ سے چپاں ہے۔ اور زیریں جانب عظم زورقی اور ہڈی کی ہڈی اور ٹخنہ کی ہڈی پر تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط ذوالراسین - دوسرے والی پٹی

رباط رضفی - رضفہ کی نوک اور پنڈلی کی بڑی ہڈی کے حدبہ سے لگا رہتا ہے یہ حقیقت میں رباط نہیں ہے۔ بلکہ ران کے پھیلانے والے عضلات کی مشترک نس ہے۔ تشریح کبیر

رباط الریہ - پھیپھڑے کا رباط غشائے ریہ کا وہ پچھلا اور گھٹا ہوا پرت جو پھیپھڑے کی جڑ کو حجاب حاجز سے ملاتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط سینی - صفاق کی وہ چنٹ ہے جو قولون کے تعریج سینی کو کولہے کے بائیں گڑھے سے باندھتی ہے۔ تشریح کبیر

رباط شوکی فکی - دیکھو رباط وتدی فکی

رباط ضلعی ترقوی - پہلی پسلی کی کری کے بالائی اور اندرونی حصہ سے شروع ہو کر ترقوہ یعنی ہنسلی کی ہڈی کی زیریں سطح کے نشیب میں تمام ہوتا ہے تشریح کبیر

رباط ضلعی جناحی مقدم - ہر ایک پسلی کی گردن کے بالائی کنارے سے شروع ہو کر اوپر کے مہرے کے اجنحہ کے زیریں کنارے پر تمام ہوتا ہے۔ یہ رباط پہلی اور بارھویں پسلی میں نہیں ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط ضلعی جناحی متوسط - ہر ایک پسلی کی گردن کی پچھلی سطح سے شروع ہو کر مہروں کے اجنحہ کی اگلی سطح پر تمام ہوتا ہے۔

رباط ضلعی جناحی موخر - ہر پسلی کے حدبہ اور مہروں کے اجنحہ کی نوک کے مابین ہوتا ہے گیارھویں اور بارھویں پسلی میں یہ رباط نہیں ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط ضلعی خنجری - چھٹی اور ساتویں پسلیوں کی کریوں اور غضروف خنجری کے مابین چند ریشے ہوتے ہیں۔ تشریح کبیر

رباط ضلعی فقری مقدم - ہر ایک پسلی کے سامنے سے شروع ہو کر تین شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ بالائی شاخ بالائی مہرے اور زیریں شاخ زیریں مہرے کے جسم سے اور درمیانی شاخ غضروف متوسط رطبتین سے چسپاں ہو جاتی ہے۔ تشریح کبیر

رباط ضلعی فقری متوسط - اسکا ایک سرا پسلیوں کے سروں کی بلندی پر۔ اور دوسرا سرا مہروں کے غضروف متوسط رطبتین سے لگا رہتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط ضلعی نقسی مقدم ۔ پسلیوں کی
کریوں کی اگلی سطح سے شروع ہو کر قص
یعنی سینہ کی ہڈی کے سامنے تمام ہوتا
ہے۔ تشریح کبیر

رباط ضلعی نقسی مؤخر ۔ پسلیوں کی کریوں
کے پیچھے سے شروع ہو کر قص یعنی سینہ
کی ہڈی کی پچھلی سطح پر تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط طولی ۔ جگر کا ایک رباط ہے جو
حقیقت میں صفاق کی چنٹ ہے اسکے
تین کنارے ہیں۔ بالائی کنارا حجاب حاجز
سے ناف تک واقع ہے۔ زیریں کنارا
جگر کی محدب سطح پر آگے سے پیچھے تک
واقع ہے۔ اگلا کنارا آزاد ہے جس کے
دونوں پرتوں کے وسط میں رباط مستدیر
پایا جاتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط عانی ۔ وہ رباط جو دونوں عظم العانۃ
کو ایک دوسرے سے باندھتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط عجزی حرقفی مقدم ۔ عظم العجز
اور خاصرہ کی اگلی سطحوں کے درمیان واقع
ہے تشریح کبیر

رباط عجزی حرقفی مؤخر ۔ یہ رباط عظم العجز
اور خاصرہ کی پچھلی سطحوں پر واقع ہے تشریح کبیر

رباط عجزی حرقفی مؤرب ۔ رباط عجزی
حرقفی مؤخر کا وہ حصہ ہے جو عظم العجز کی
پچھلی سطح کے نیچے ناتیۂ جناحیہ سے
شروع ہو کر خاصرہ کے پچھلے بالائی خار پر
تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط عجزی خاصری مقدم ۔ دیکھو رباط
عجزی حرقفی مقدم۔

رباط عجزی خاصری مؤخر ۔ دیکھو رباط
عجزی حرقفی مؤخر۔

رباط عجزی عصعصی مقدم ۔ عظم العجز
کی اگلی سطح سے بڑھکر عصعص کی اگلی سطح تک
جاتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط عجزی عصعصی مؤخر ۔ عظم العجز کے
مجری نخاعی کے زیریں سوراخ سے شروع
ہو کر عصعص کی پچھلی سطح پر تمام ہوتا ہے۔
تشریح کبیر

رباط عجزی ورکی صغیر ۔ عظم الورک کے
خار و شوکۂ ورکیہ سے شروع ہو کر عظم العجز
اور عصعص کے پہلوی کناروں پر تمام ہوتا
ہے۔ تشریح کبیر

رباط عجزی ورکی کبیر + خاصرہ کے پچھلے زیریں غار عظم العجز کے چوتھے اور پانچویں زائدہ جناحیہ۔ اور عظم العجز اور عصعص کے پہلوی کناروں سے شروع ہوکر عظم الورک کے حدبہ کے اندرونی جانب تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط عجزی ورکی مقدم + دیکھو رباط عجزی ورکی صغیر۔

رباط عجزی ورکی مؤخر + دیکھو رباط عجزی ورکی کبیر۔

رباط عریض + رحم کا۔ دیکھو رباط طوق

رباط عریض + رحم کا۔ رحم کے دو پہلوی رباطات ہیں جو رحم کے دونوں طرف سے شروع ہوکر جوف حانہ کے پہلوئی دیواروں تک پہنچتے ہیں۔ یہ صفاق کی تہیں ہیں۔ انکے تہوں کے مابین خصیۃ الرحم۔ قاذف۔ رباط مستدیرہ وغیرہ رہتے ہیں۔ تشریح کبیر

رباط عقبی زورقی اسفل + ایڑی کی ہڈی کے اگلے اور اندرونی کنارے سے شروع ہوکر زورقی کی زیریں سطح پر تمام ہوتا ہے۔

رباط عقبی زورقی اعلیٰ + ایڑی کی ہڈی کی بالائی سطح کی نالی سے شروع ہوکر زورقی کی بیرونی سطح پر تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط عقبی کعبی وحشی + عظم العقب کے بیرونی کنارے سے شروع ہوکر عظم الکعب کی بیرونی سطح پر تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط عقبی کعبی مؤخر + عقب یعنی ایڑی کی ہڈی کے بالائی حصہ کو کعب یعنی ٹخنہ کی ہڈی کے پچھلے حصے سے ملاتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط عقبی نردی اعلیٰ + عظم العقب اور نردی کے بالائی حصوں کو باندھتا ہے تشریح کبیر۔

رباط عقبی نردی انسی + عظم العقب اور نردی کے اندرونی حصوں کو باندھتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط عقبی نردی طویل + ایڑی کی ہڈی کی زیریں سطح کو نردی کی زیریں سطح سے باندھتا ہے۔

رباط عقبی نردی قصیر + ایڑی کی ہڈی کی اگلی سطح کے چھوٹے حصے اور اسکے اگلے نشیب سے شروع ہوکر نردی کی

زیریں سطح پر تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط عین الکتف + اسکو گاہے رباط عینی بھی کہتے ہیں۔ یہ رباط ریشہ دار غضروفی ہوتا ہے جو عین الکتف کے کناروں پر چسپاں رہتا ہے۔ اور اس کی گہرائی میں اضافہ کرتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط عینی + دیکھو رباط عین الکتف۔

رباط قصی ترقوی مقدم + ترقوہ یعنی ہنسلی کی ہڈی کے اندرونی سرے کے سامنے سے شروع ہوکر قص یعنی سینہ کی ہڈی کے سامنے تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط قصی ترقوی مؤخر + ترقوہ و قص کی پچھلی سطحوں پر واقع ہے۔ تشریح کبیر

رباط قصی مقدم + قص کے آگے کا رباط

رباط قصی مؤخر + قص کے پیچھے کا رباط

رباط قطنی حرقفی + کمر کے اخیر مہرے کے اجنحہ کی نوک سے شروع ہوکر عظم الحرقفہ کے بالائی کنارے پر تمام ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط قطنی خاصری + دیکھو رباط قطنی حرقفی

رباط قطنی عجزی + کمر کے پانچویں مہرے کے جنحہ کے اگلے اور زیریں حصے سے شروع ہوکر عظم العجز کے قاعدہ کے پہلوی جانب ختم ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط القفا + گدی کا رباط، دو ریشہ دار دبیز جھلی ہے جو عضلہ مربعہ منحرفہ کے درمیان گردن کے مہروں کے سامنے نظر آتی ہے یہ رباط فاس الراس سے گردن کے ساتویں مہرے تک جاتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط قمحدوی حاملی مقدم + یہ اندرونی و بیرونی دو رباط ہیں۔ بیرونی رباط قمحدوہ کے نافذہ مربعہ اور گردن کے پہلے مہرے کے اگلے قوس کے ابھار کے مابین واقع ہے۔ اور اندرونی رباط قمحدوہ کے ثقبہ عظیمہ کے اگلے کنارے اور گردن کے پہلے مہرے کے اگلے قوس کے بالائی کنارے سے چسپاں رہتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط قمحدوی حاملی مؤخر + قمحدوہ کے ثقبہ عظیمہ کے پچھلے کنارے اور گردن کے پہلے مہرے کے پچھلے قوس کے بالائی کنارے سے لگا رہتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط قمحدوی حاملی جانبی + بالائی جانب قمحدوہ کے حدبہ داجیہ سے۔ اور نیچے گردن کے پہلے مہرے کے جنحہ سے لگا رہتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط قحدوی محوری ۔ قحدوہ کے زائدۂ مربعہ اور گردن کے دوسرے مہرے کی پچھلی سطح سے لگا رہتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط قوسی ۔ یہ دو ہیں۔ اندرونی و بیرونی چنانچہ اندرونی رباط قوسی عضلۂ صلبیہ کے بالائی حصہ پر صلب کے جانبین میں خمیدہ کمان کی طرح وتری حصہ ہے جو حجاب حاجز کی مقابل کی جڑ رساق کے بیرونی سرے سے بڑھ کر کے دوسرے مہرے کے جناح کے اگلے حصہ میں تمام ہوتا ہے۔ اور بیرونی رباط قوسی لفافہ منعرضہ کے اگلے طبقہ کے بالائی کنارے سے پیدا ہوتا ہے۔ اور عضلہ مربعہ قطنیہ کے بالائی حصہ تک بڑھتا ہے۔ ایک طرف کر کے دوسرے مہرے کے جناح کے اگلے حصے سے۔ اور دوسری طرف آخری پسلی کے سرے اور اس کے زیریں کنارے سے لگا رہتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط قولونی صاعد ۔ صفاق کا وہ حصہ ہے جو قولون صاعد کے چڑھنے والے حصہ کو جوف شکم کی پچھلی دیوار سے باندھتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط قولونی نازل ۔ صفاق کا وہ حصہ ہے جو قولون کے اترنے والے حصے کو شکم کی پچھلی دیوار سے باندھتا ہے۔

رباط قولونی مستعرض ۔ صفاق کی وہ دوہری چنٹ ہے جو قولون کے آڑے حصے کو شکم کی پچھلی دیوار سے باندھتی ہے۔ تشریح کبیر

رباط کعبی زورقی اعلیٰ ۔ عظم الکعب کا گول سر عظم زورقی کے جوف میں اسی رباط کے ذریعہ بندھا رہتا ہے۔ جو جوڑ کی بالائی سطح پر ہوتا ہے۔

رباط لامی کمی ۔ عظم لامی اور غضروف کمی کے درمیان کا رباط یہ درحقیقت غشائی ہے۔ تشریح کبیر

رباط لسانی کمی ۔ حنجرہ کی غشائی جھلی کی وہ چنٹ ہے جو زبان اور غضروف کمی کے درمیان واقع ہے۔ تشریح کبیر

رباط متوسط بین الترقوتین ۔ دونوں ترقوہ کے اندرونی سروں کے مابین واقع ہے۔ تشریح کبیر

رباط مثانی رحمی ۔ صفاق کی وہ چنٹ جو

جو رحم اور مثانہ کے درمیان واقع ہے
تشریح کبیر
رباط مثانی سرّی - دیکھو حامل البول
رباط مثلث - وہ چند ریشے جو رباط
الرحم سے نکل کر اندرونی و بالائی جانب
گذر کر نالہ کے وسط میں تمام ہوتے ہیں
یہ ریشہ دار تہ پتلا اور مثلث شکل کا ہوتا ہے
تشریح کبیر
رباط مثلث - ایک مثلث وتر نما غشائی
طبقہ ہے جو کہ زاویہ دونوں عظم عانہ کے
مقام اتصال سے اس کے دونوں حصے
عظم ورک اور عظم عانہ کے شعبہ سے اور
اسکا قاعدہ پیچھے کی طرف ہوتا ہے اسکے
اندر مجری بول ہوتا ہے تشریح کبیر
رباط مثلم - وہ خاکی رنگت کی ڈوری جو
موخر دماغ کے مانند ہے جو کہ دونوں تینوں کی
ابھاروں سے ملاتی ہے مثلم کہندانہ کا
تشریح کبیر
رباط محیط - رضفانہ کا مثانہ کی ہڈی کے
گردن کے گرد سے شروع ہو کر بازو کی ہڈی
کی گردن رعنت تشریحی اپنے تمام ہوتی ہے تشریح کبیر

رباط مخاطی - گھٹنے کے جوڑ کی غشاء غضلی
کا ایک حصہ ہے جو ران کی ہڈی کے دونوں
عقدوں کے درمیان کی خلا کے اگلے
حصے سے شروع ہو کر رضفہ کی پشت پر
تمام ہوتا ہے تشریح کبیر
رباط مخروطی - اخرم کی جڑ سے شروع ہو کر
ترقوہ کے زائدہ مخروطیہ پر تمام ہوتا ہے
تشریح کبیر
رباط مربع منحرف - اخرم کی بالائی
سطح سے شروع ہو کر ترقوہ کی زیریں
سطح کے ترچھے خط پر تمام ہوتا ہے تشریح کبیر
رباط مستدیر - کولھے کا ران کی
ہڈی کے سر کے زیریں حصے سے شروع ہو کر
اور دو حصوں میں منقسم ہو کر حق الورک
کے کنارانہ کے کناروں سے جا لگتا ہے۔
تشریح کبیر
رباط مستدیرہ مقدم - دیکھو رباطہ مستدیرہ
رباط مستدیرہ موخر - دیکھو رباطہ مستدیرہ
رباط مستدیر - رحم کا ایک ریشہ دار سرہ جو
خشک ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ اسکے
شروع ہو کر بیگ رباط عریض کے دو تہوں

عظم العجز تک پہونچتاہے۔ یہ رباط حرام مغز کی نالی کے اندر ہوتاہے۔ تشریح کبیر

رباط مُعَلَّق مُقلہ + (کرہ چشم کا لٹکانے والا) وہ زوائد ہیں جو کرہ چشم کو چشم خانہ کے غشاء عظمی سے باندھ دیتے ہیں۔ یہ زوائد کرہ چشم کی اُس جھلی سے نکلتے ہیں جو کرہ چشم سے باہر اور چربی سے اندر ہوتی ہے اور یہ از قسم غشاء مائیہ ہے اور طبقات چشم سے الگ ہے۔ تشریح کبیر۔

رباط معلق + (جلیدیہ کا) یہ ایک رقیق اور شفاف جھلی ہے۔ جو رطوبت زجاجیہ اور مشیمیہ کے زوائد ہدبیہ کے مابین واقع ہے اور اسکا فائدہ یہ ہے کہ زجاجیہ کے اگلے کنارے کو رطوبت جلیدیہ کی اگلی سطح کے ساتھ جلیدیہ کے کناروں کے پاس ملاتی ہے۔ جس سے جلیدیہ اپنی جگہ پر قائم رہتی ہے۔ تشریح کبیر

رباط معلق + (جگر کا) دیکھو رباط طولی

رباط مشظی + رباط الاربیہ کا وہ حصہ ہے جو اس سے نکلکر اور اندر اور پیچھے کی طرف مڑکر خط حرقفی مشطی سے مل جاتاہے۔

رباط مقدم مشترک + دیکھو رباط مشترک مقدم۔

رباط منحرف + زند اسفل کے اُس حصہ سے شروع ہوتاہے۔ جو زائدہ مرفقیہ کی جڑ کے پاس واقع ہے۔ پھر زند اعلیٰ پر حدبۂ ذات الراسین کے نیچے ختم ہوتاہے۔ تشریح کبیر

رباط منقاری اخرمی + دیکھو رباط اخرمی منقاری۔

رباط منقاری ترقوی اسفل + زائدہ منقار الغراب اور ترقوہ کے مابین زیریں جانب واقع ہے۔ تشریح کبیر

رباط منقاری ترقوی اعلیٰ + زائدہ منقار الغراب اور ترقوہ کے مابین بالائی جانب واقع ہے۔

رباط وتدی فکی + عضلہ ضاغطۃ الخد کو حلق کے عضلہ عاصرہ سے جدا کرتاہے۔ یہ وہ رباط ہے جسکا ایک سرا وتدی کی ہڈی کے بیرونی طبقہ کی نوک سے۔ اور دوسرا سرا فک اسفل کے اندرونی ترچھے خط سے لگا رہتاہے۔ تشریح کبیر

رباط ہدبی + ایک سفید ریشہ دار حلقہ ہے جو آنکھ کے بیرونی پرت (طبقہ صلبیہ قرنیہ) کو آنکھ کے درمیانی پرت (مشیمیہ عنبیہ) سے ملاتا ہے۔ یہ رباط صلبیہ قرنیہ کے مقام اتصال میں ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

رباط ہلالی + ایک سفید ہلالی شکل کی ڈوری ہے جو بطن مقدم کے فرش میں جسم مضلع اور سریر بصری کے مابین واقع ہے۔ تشریح کبیر

رباطات + (دیکھو رباط)

رَباعیات + (دیکھو رباعیہ)

رَباعیہ + وہ دانت جو انیاب یعنی کچلی کے سامنے ہوتا ہے۔ اگر درمیان سے دانتوں کو شمار کرنے لگیں۔ تو یہ دانت دوسرا اور کچلی تیسری ہوگی۔ جمع رباعیات۔

رَبط + باندھنا۔ پٹی باندھنا۔ لگاؤ۔ علاقہ۔

رُبع + چوتھائی۔ چوتھا حصہ۔

رِبع + حمی ربع۔ چوتھیا بخار۔ جو ایک روز آئے۔ اور دو روز درمیان میں وقفہ دے۔

رُبع مسکون + زمین کا چوتھا حصہ آباد ہے۔ باقی حصے غیر آباد ہیں۔ قدما کا خیال ہے کہ آبادی صرف زمین کی ایک چوتھائی میں ہے۔ باقی حصے ویرانے یا پانی کے اندر غرق ہیں۔ مگر یہ خیال قابل غور ہے۔ کیونکہ آبادی دوسری چوتھائیوں میں بھی ضرور موجود ہے۔

رَبو + دمہ۔ دمہ پھیپھڑے کی خاص بیماری ہے۔ جس میں مریض باوجود آرام و راحت کے بار بار سانس لینے پر مجبور رہتا ہے۔ اس مرض کو بُہر اور ضیق النفس بھی کہتے ہیں۔ ترجمہ کبیر

رُبوب + رَب کی جمع ہے۔

ربیع + موسم بہار دیکھو فصول۔

رَتوق + اندام نہانی یا رحم کا منہ ہو جانا (رجم کبیر)

رتقاء + اس عورت کو کہتے ہیں جس کی اندام نہانی کے منہ پر یا اس سے اندر ایسی چیزیں پیدا ہو جاتی ہیں جو عورت کو جماع سے روک دیتی ہیں۔ اور عضو داخل نہیں ہو سکتا مثلاً کوئی عضلاتی یا غشائی غشی (جھلی) پیدا ہو جاتی ہے۔ یا زخموں سے یہ مقام بند ہو جاتا ہے۔ یا کوئی اور شئی ہوتی ہے یا یہ کہ یہ سوراخ پیدائشی طور پر بند ہوتا ہے جس سے پہلے حیض میں بڑی تکلیف و مصیبت

ہوتی ہے۔ اور بالآخر عورت سیاہ ہو جاتی ہے (ترجمہ کبیر)

رتوندھی + (ر۔ہ) دیکھو عشا۔

رتی + (ر۔ہ) آٹھ چاول۔ ایک ماشہ کا آٹھواں حصہ۔

رجاء + جھوٹا حمل۔ رجاء رجیم سے ہے کے معنے امید کے ہیں۔ اس مرض کا نام رجا (امید) اس لیے رکھا گیا ہے کہ مریضہ کو اس میں بچہ کی امید قائم رہتی ہے۔ (ترجمہ کبیر)

رِجل + پاؤں جمع ارجل۔

رِجل طائر + داغ دینے کا آلہ۔

رجولیت + مردی مردانگی۔ قوت باہ۔

رجیع + براز۔ پاخانہ۔

رحا + بقول بعض مرض رجا کا نام ہے۔

رَحِم + دھرن۔ بچہ دانی۔ وہ عضو ہے جہاں حمل قرار پاتا ہے اور جو جنین کی پرورش ایک مقررہ مدت تک کرتا ہے۔ یہ ایک قسم کی غشائی عضلی تھیلی ہے۔ جو پیڑو کے جوف میں معاء مستقیم کے سامنے اور مثانہ سے پیچھے واقع ہے۔ جمع ارحام۔ تشریح کبیر

رخسارہ + رف۔ گال (ر۔ہ) وجنہ (ع)

رخو + ڈھیلا۔ نرم۔ تر رخوگی۔

رداءت + فساد۔ خرابی۔ برا ہونا۔ ردی ہونا۔

ردع + پھیر دینا۔ روکنا۔ مادہ کی آمد کو بند کرنا۔

ردی + فاسد خراب۔ برا۔

ردی الکیموس + دیکھو غذا ردی الکیموس

رس حمی + جھرجھری یعنی بخار کا شروع (رزی)

رساٹن + رہنری اکیمیا۔ بدن۔ اکسیر کتب الرسائن۔ وہ کتابیں جن میں مقوی اعضاء رئیسہ ادویہ کا ذکر ہوتا ہے۔

رسغ + پہونچہ۔ کُٹ۔ قبضہ۔ ہاتھ میں رسغ وہ حصہ کہلاتا ہے جو کلائی اور ہتھیلی کے مابین واقع ہے۔ اور پاؤں میں وہ حصہ ہے جو گٹے اور تلوے کے مابین واقع ہے۔ ہاتھ کی رسغ میں آٹھ ہڈیاں ہیں۔ اور پاؤں کی رسغ میں سات۔

رسغی انسی + دیکھو عظم رسغی انسی۔

رسغی متوسط + دیکھو عظم رسغی متوسط

رسغی وحشی ۔ دیکھو عظم رسغی وحشی۔
رُسُوب ۔ کے لغوی معنے تہ نشین ہونے
کے ہیں۔ مگر طبی اصطلاح میں قارورہ کے
وہ اجزاء جو پانی سے ممتاز اور جدا نظر آتے
ہیں رسوب کہلاتے ہیں۔ خواہ قارورہ کی
تہ میں تہ نشین ہوگئے ہوں۔ یا قارورہ کے
درمیان میں معلق ہوں۔ یا اوپر تیر رہے
ہوں۔ افادہ۔
رسوب راسب ۔ وہ رسوب جو قارورہ
کی تہ میں بیٹھ جائے۔
رسوب رَدِی ۔ دیکھو رسوب محمود۔
رسوب طافی ۔ رطافی۔ تیرنے والا
رسوب غمامی کا نام ہے
رسوب غمامی ۔ ز غمام۔ ابر) وہ رسوب
جو قارورہ کی اوپر کی سطح پر تیرتا ہوا نظر آتا
ہے۔ افادہ۔
رُسُوب فاضل ۔ دیکھو رسوب محمود
رسوب محمود ۔ یعنی وہ رسوب جو مواد
کے اچھی طرح پکنے پر دلالت کرتا ہے
وہ ہے جو چکنا ہو۔ کم و زائد ہو۔ رنگ میں
سفید ہو۔ قوام میں معتدل اور ٹھیک ہو
اُس کے اجزاء اکٹھے ہوں۔
اس کے مقابلہ میں رسوب ردی ہے
جس میں مذکورہ بالا صفتیں نہ ہوں مثلاً
سرخ۔ یا سیاہ۔ یا نیلہ۔ یا بھوسی کے مانند یا
چھلکوں کے مانند ہو۔ افادہ۔
رسوب مذموم ۔ دیکھو رسوب ردی۔
رسوب مُعَلَّق ۔ وہ رسوب جو قارورہ
کے بیچ میں لٹکا ہوا نظر آتا ہے۔ نہ تہ میں
ہوتا ہے اور نہ اوپر تیرتا ہوا ہوتا ہے۔ افادہ
رَشْ ۔ چھڑکنا پانی وغیرہ کا۔
رَشْتہ ۔ رف) دیکھو عرق مدنی۔
رِشْتہ ۔ رفارسی) اطریہ۔ سویاں۔
رَشَح ۔ پسینا۔ ترشح پانا۔
رشیم ۔ وہ نقطہ جو بیضہ کے اندر نشوو
نما پاتا ہے۔ نوات الکریات۔ کونپل۔
رَصاصی ۔ رصاص یعنی رانگ کا رنگ۔
رصاصیت ۔ قلعی یعنی رانگ کا سا رنگ
سفیدی جس کے ساتھ قدرے سبزی اور
سیاہی ہوتی ہے۔ ترجمہ کبیر
رَض ۔ ہڈی کا تفرق اتصال۔ ہڈی کا ٹوٹ جانا
رَضِ انف ۔ رض یعنی جانا ناک کا کچلن

رُضاب + لعاب دہن۔ تھوک۔

رَضاعت + دودھ پینا۔

رَضفہ + عظم الرکبہ۔ گھٹنے کی ہڈی۔ چپنی ہڈی۔ گرو نای زانو۔ آئینہ زانو۔

رَضیع + شیرخوار۔ دودھ پینے والا بچہ۔

رَطَب } + (ع) تر۔ گیلا۔ جس میں رطوبت
رَطَبہ } ہو۔

رَطس + تھپکنا۔ تھپک کر سلانا۔

رَطل + تقریباً آدھ سیر کا ایک وزن ہے بقول بعض تینتیس یا چونتیس تولہ۔

رطل بغدادی + ۳۳ تولہ یا ۵ ۳ تولہ تقریباً

رطل حجازی + تقریباً پچاس تولہ۔

رطل دمشقی + ایک سو ستر تولہ تقریباً۔

رطل طبی + دیکھو رطل بغدادی۔

رطل عراقی + دیکھو رطل بغدادی۔

رطل مدنی + انسٹھ تولہ تقریباً۔

رطل مکی + سینتیس تولہ سات ماشہ تقریباً۔

رطل ہندی + تقریباً سینتیس تولہ چار ماشہ

رطوباتِ بَدَن + بدن کی رطوبتیں بدن کے اندر دو قسم کی رطوبتیں ہیں۔ رطوبت اُولیٰ یعنی پہلی رطوبت اور رطوبت ثانیہ یعنی دوسری رطوبت۔

رطوبت اولیٰ کی چار قسمیں ہیں (دیکھو رطوبت اولیٰ) اور رطوبات ثانیہ کی دو قسمیں ہیں۔ اول فضلات یعنی زائد مواد۔ دوم ضروری اور مفید رطوبات جس کی پھر چار قسمیں ہیں (دیکھو رطوبت ثانیہ)

رُطُوبَاتِ عَین + آنکھ کی رطوبتیں کہ چشم کے اندر تین رطوبتیں پائی جاتی ہیں سامنے بیضیہ۔ بیچ میں جلیدیہ۔ پیچھے زجاجیہ۔

رُطُوبَاتِ طَلِیَہ + وہ رطوبتیں ہیں جو خون کی شکل چھوڑ کر شبنم کی طرح اعضا کی ساخت میں پھیلی ہوتی ہیں (طل شبنم ترجمہ کبیر)

رُطُوبَت + تری۔ نمی۔ گیلا پن۔ جمع رطوبات

رُطُوبَتِ صُلبِیَہ + دیکھو رطوبت غریزیہ۔

رطوبت اُولیٰ + خون اور اخلاط کو کہتے ہیں۔ اور گاہے رطوبت ثانیہ کی پہلی رطوبت کو کہتے ہیں۔ جو باریک باریک رگوں کے اندر ہوتی ہے۔

رُطوبت بَرَدِیَہ + (دیکھو رطوبت جلیدیہ)

رطوبت بلوریہ + (دیکھو رطوبت جلیدیہ)

رُطُوبَت بَیضِیَہ + یہ پانی کے مانند ایک

سیال رطوبت ہے۔ جس کی مقدار آنکھ کی
دوسری رطوبتوں کے مقابلہ میں نہایت کم
ہے۔ اور دو چار قطروں سے زیادہ نہیں ہوتی
ہے۔ یہ رطوبت رطوبت جلیدیہ کے سامنے
اور قرنیہ کے پیچھے واقع ہے۔ یہ رطوبت
جس خلاء میں واقع ہے طبقہ عنبیہ کی وجہ
سے دو خلاؤں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ اور
دونوں خلاؤں کے درمیان تپلی ذریعہ ارتباط
و اتصال ہے۔ از تشریح کبیر
اس رطوبت کو بیضیہ اس لیے کہتے ہیں کہ
یہ سفیدی بیضہ سے مشابہ ہوتی ہے۔

رُطُوبَتْ بَیْضِیَہ ۔ وہ رطوبت جس میں
سفیدی بیضہ کی خاصیت پائی جاتی ہو۔
یعنی وہ حرارت سے جم جاتی ہو۔ اس قسم
کی رطوبت خون اور دیگر اعضاء کی ساخت
کے اندر بکثرت پائی جاتی ہے۔ اسکو زلالیہ
بھی کہتے ہیں ر ۔ح۔ سفیدی بیضہ ا

رطوبت ثانیہ (ثانیہ۔ دوسری) خون
جب اعضاء کی ساخت اور ان کی غذا
میں تبدیل ہونے لگتا ہے تو اس سے
پہلے ایک دوسری شکل میں تبدیل ہو جاتا
ہے جسے رطوبت ثانیہ کہتے ہیں۔ اور
خون کو رطوبت اُولیٰ کہتے ہیں (اولیٰ۔
پہلی) رطوبت ثانیہ کی دو قسمیں ہیں۔
اول فضلات۔ دوم کار آمد اور ضروری
رطوبات۔ چنانچہ اسی دوسری قسم کے بھی
چار درجے ہیں۔ پہلی رطوبت باریک
باریک رگوں میں ہوتی ہے۔ دوسری
رطوبت ان رگوں سے نکل کر اعضاء پر
شبنم کے مانند پڑی ہوتی ہے اسے رطوبت
طلیہ کہتے ہیں (طل۔ شبنم) تیسری رطوبت
دوسری رطوبت کے بعد ہوتی ہے جسکا
مزاج اعضاء کے مزاج سے نہایت
قریب ہوتا ہے۔ چوتھی رطوبت
وہ ہے جو تمام اعضاء کی ساخت میں
پیوست ہے۔ اور جس کی وجہ سے اعضاء
کے اجزاء باہم ملے ہوئے ہیں۔ اگر یہ
رطوبت نہ ہو تو اعضاء کے اجزاء راکھ
کی طرح منتشر اور پراگندہ ہو جائیں (ترجمہ کبیر)

رُطُوبَتْ جَلِیْدِیَہ ۔ یہ ایک شفاف سی رطوبت
ہے جو ایک شفاف۔ نازک نکیلی جھلی
جھلی سے ملفوف ہے۔ رطوبت جلیدیہ کی

دونوں سطحیں دانہ مسور کی طرح محدب ہوتی ہیں لیکن پچھلی سطح بمقابلہ اگلی سطح کے زیادہ محدب ہے۔ یہ رطوبت رطوبت زجاجیہ کے سامنے اور قزحیہ یعنی پتلی کے پیچھے واقع ہے۔ اور اپنے عنکبوتی غلاف کے ذریعہ اپنی جگہ قائم رہتی ہے۔ یہ رطوبت جنین میں گول۔ سرخی مائل اسکی شفاف ہوتی ہے۔ اور نہایت نرم ہوتی ہے۔ جوان اور ادھیڑوں میں نہایت شفاف سخت اور اس کی پچھلی سطح بمقابلہ اگلی سطح کے زیادہ محدب ہوتی ہے۔ اور بڑھاپے میں اسکی دونوں سطحیں چپٹی۔ اور صفائی میں کمی آکر دھندلی اور عنبری ہو جاتی ہے۔

اس رطوبت کو جلیدیہ اسلئے کہتے ہیں کہ یہ شکل و صورت اور شفافیت میں جلید یعنی اولہ کے مانند ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے اسکا دوسرا نام بردیہ بھی ہے از برد۔ اولا اور گاہے اسکو بلوریہ بھی اسی مشابہت سے کہتے ہیں بلور کے مانند (از تشریح کبیر)

رطوبت دماغیہ نخاعیہ + وہ رطوبت جو دماغ اور نخاع کے بطون اور غلافوں میں پائی جاتی ہے۔ تشریح کبیر

رطوبت زُجاجیہ + یہ رطوبت مقدار میں تمام رطوبات چشم سے زیادہ ہوتی ہے۔ حتی کہ کرہ چشم کے پانچ حصوں میں پچھلے چار حصے اس سے بھرتے ہیں۔ اس کے سامنے ایک نشیب رطوبت جلیدیہ کے واسطے ہوتا ہے۔ یہ رطوبت طبقہ شبکیہ کے اندر رہتی ہے۔ اور شفاف ولیدار ہوتی ہے۔ اسکا نام زجاجیہ اس وجہ سے رکھا گیا ہے کہ یہ پگھلے ہوئے کانچ سے مشابہ ہوتی ہے از زجاج۔ کانچ (از تشریح کبیر)

رُطُوبَت غریبہ + دیکھو رطوبت فضلیہ

رطوبت غَرِیزِیَّہ + رطوبت اصلیہ اس سے مراد وہ رطوبت ہے جو اعضاء کی ساخت میں پائی جاتی ہے۔ اور اعضاء کا جزو بنتی ہے۔ یہ رطوبت جب کم ہونے لگتی ہے تو اعضاء گھلنے لگتے ہیں جسکا نام ذبول ہے۔

رُطُوبَت فُضْلِیَہ + رطوبت غریبہ۔ وہ رطوبت جو دیگر عناصر کے ساتھ پورے

طور پر نہ ملی ہو۔ مگر اس کے اندر موجود ہو
بعض فضلاء کا قول ہے کہ جب کسی پھل
تخم یا سبزی کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ
اس کے اندر رطوبت فضلیہ ہے۔ تو اسکا
مطلب یہ ہے کہ اس نے تغذیہ کے لیے
جو رطوبت جذب کیا ہے۔ وہ اب تک
اچھی طرح پختہ نہیں ہوئی ہے۔ یہ بھی اطبا
کا قول ہے کہ جن چیزوں میں رطوبت فضلیہ
ہوتی ہے۔ ان سے ریاح پیدا ہوتے ہیں
رُعَاف + نکسیر۔ ناک سے خون بہنا۔
رُعب + ڈر۔ خوف۔
رَعد + بادل کی گرج۔ ابر کی آواز۔
رَعدَہ + کانپنا۔ کپکپاہٹ۔ رعشہ کی
ابتداء۔
رِعشہ + کانپنا۔ ہلنا۔ کپکپی کا مرض۔ ترجنبہ کبیر
رُعونت + بیوقوفی۔ امور خانہ داری اخلاق
اور لوگوں کے ساتھ میل جول رکھنے میں
دانائی سے کام نہ لینا۔
رُغثا + وہ رگ جو چھاتیوں میں دودھ
دیتی ہے۔
رُغوَہ + کف۔ جھاگ۔ پھین۔

رِفادہ + گدی جو زخم پر رکھکر باندھی
جاتی ہے۔ یا وہ پٹی جو زخم پر باندھی
جاتی ہے۔ جمع رفائد۔
رفادہ مثلثہ + تکونی گدی۔ سہ گوشہ
گدی۔
رَفائد + دیکھو رفادہ۔
رِفق + نرمی۔ آسانی۔ سہولت۔
رَقَبَہ + گردن۔ جمع رقبات۔
رقّت + پتلاپن۔ باریکی۔
رُقیَہ + جادو۔ گنڈہ تعویذ۔
رکابی + عظم رکابی ایک ہڈی کا نام ہے
جس کی شکل گھوڑے کے رکاب کی سی
ہوتی ہے۔ یہ ہڈی کان کے اندر جو خالی
فضاء میں ہوتی ہے۔
رُکبَہ + عظم الرکبہ گھٹنے کی ہڈی۔ چپنی کی ہڈی
جسے رضفہ بھی کہتے ہیں۔
رَکض + گھوڑا وغیرہ دوڑانا۔
رُکن + اس کی جمع ارکان ہے۔ دیکھو ارکان
رکن کے اصلی معنے جزو اعظم کے ہیں۔
رُکوب + سواری۔ سواری ہونا۔
رَماد + راکھ۔ خاکستر

رمادی + خاکی۔ خاکی رنگ۔ خاک سے ملا ہوا۔

رماعہ + بچوں کا تالو جو پھڑکتا ہے۔

رمانہ صغریٰ + یا رمانہ صغیرہ۔ اسکو حدبۂ صغیرہ بھی کہتے ہیں۔ یہ رمانہ کبریٰ سے چھوٹی اور زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔ بازو کی ہڈی کے بالائی سرے میں سامنے کی طرف ہوتی ہے۔ اس کے اور رمانہ کبری کے درمیان ایک نالی میزابفات الراسین نامی پائی جاتی ہے تشریح کبیر۔

رمانۃ الفخذ + ورمانہ۔ انار۔ فخذ ران یعنی ران کی ہڈی کا گول سر جو کولہے کے گڑھے میں داخل رہتا ہے۔

رمانہ کبریٰ + وہ بلندی ہے جو بازو کی ہڈی کے بالائی سرے میں باہر کی طرف ہوتی ہے۔ اس کے اور رمانہ صغریٰ کے درمیان ایک نالی میزابفات الراسین حائل ہوتی ہے۔ اسکو حدبۂ کبیرہ بھی کہتے ہیں تشریح کبیر۔

رمانتین + دیکھو رمانہ صغری وکبری۔

رمانیہ + رمان۔ انار۔ انار کی غذا جس میں انار پڑتے ہیں۔ افادہ۔

رمد + آشوب چشم۔ طبقہ ملتحمہ کا ورم ہے۔ خواہ وہ ورم گرم ہو۔ یا سرد۔ مگر قدماء رمد صرف گرم ورم ہی کو کہا کرتے تھے۔ اور دوسرے ورموں کو تکدر کہتے تھے۔ ترجمہ کبیر۔

رمص + آنکھ کی کیچ۔ جو آنکھ کے گوشوں میں جمع ہو جاتی ہے۔ آنکھ کی چیپڑ۔

رمق + آخری سانس۔ تھوڑی سی جان باقی رہنا

رمل + ریگ۔ بالو۔

رمل الکلیہ + گردہ کی ریگ۔

رملی + بارونیہ ریگ کے مانند۔

رمیم + بوسیدہ ہڈی۔ سڑی گلی ہڈی۔

رواجب + انگلیوں کے پوروں کے شکن

روادع + رادعہ کی جمع ہے۔ رادعہ پھیرنے والی۔ رادعہ ہٹانے والی۔

رواضع + راضعہ کی جمع۔ رواضع باریک باریک رگیں ہیں جو عروق صغار سے چھوٹی اور عروق سواقی سے بڑی ہوتی ہیں راضعہ دودھ پینے والی۔

روائح + رائحہ کی جمع ہے۔ بوئیں۔

رواکد + رو دیکھو راکد

رُوبَۃُ اللّبَن ۔ ضامن جس کے ڈالنے سے دودھ دہی بنجاتا ہے۔

رَوُث ۔ گوبر۔ لید۔ مینگنی۔ کھر دار جانوروں کے پاخانے۔

رُوح ۔ اطباء قدیم کی اصطلاح میں روح ایک نہایت لطیف اور پاکیزہ جسم کا نام ہے۔ جو ایک حد تک بھاپ (بخارات) کے مانند یا ایک قسم کی بھاپ ہی ہوتی ہے۔ یہ جسم بدن کے ہر حصے میں سرایت کیے ہوئے ہے۔ اور یہ جسم نہایت لطیف اور پاکیزہ خون سے قلب میں قلب کی حرارت سے پیدا ہوتا ہے اور پھر شریانوں کے ذریعہ ہر جگہ پہونچ جاتا ہے۔ روح کا بڑا فائدہ یہ بیان کیا جاتا ہے کہ بدن کی ساری قوتیں اسی میں رہتی ہیں۔ اور تمام اعضاء رئیسہ سے ان کی قوتوں کو رگوں پٹھوں کے ذریعہ بھی روح تمام اعضاء میں پہونچاتی ہے۔ اس روح کے بغیر قوت خود بخود نہ قائم ہو سکتی ہے اور نہ کہیں جا سکتی ہے۔ بلکہ ساری قوتیں اسی کے اندر پیدا ہوتی ہیں۔ اسی وجہ سے جتنی قسمیں قوتوں کی ہیں۔ اتنی ہی قسمیں روحوں کی۔ مثلاً قوت نفسانیہ کے لئے روح نفسانی۔ قوت حیوانیہ کے لیے روح حیوانی۔ قوت طبعیہ کے لئے روح طبعی۔ قوت باصرہ کے لئے روح باصرہ وعلیٰ ہذا القیاس۔ یہ خیال میں رکھنے کی بات ہے کہ طب میں روح سے مراد جان یا نفس نہیں ہوتی ہے۔ جیسا کہ عام لوگ موت کے وقت کہا کرتے ہیں کہ فلاں شخص کی روح نکل گئی۔ کیونکہ اطباء کے نزدیک روح ایک جسم ہے۔ اور جان یا نفس جسم کا نام نہیں ہے۔

روح حیوانی ۔ وہ روح ہے جو قلب میں پیدا ہوتی ہے اور قوت حیوانیہ کو لیکر شریانوں کے ذریعہ تمام بدن میں پہونچتی ہے۔ گویا زندگی کی برقی یہی روح حیوانی ہے۔ جس سے تمام اعضاء زندہ ہیں اور اپنے اپنے کام انجام دے رہے ہیں (دیکھو روح)

رُوح طبعی ۔ وہ روح ہے جس میں قوت طبعیہ ہوتی ہے۔ یہ روح جگر میں پیدا ہوتی اور قوت طبعیہ کو جگر سے لیکر

وریدوں کے ذریعہ تمام بدن میں پہونچا
دیتی ہے۔ یہی روح طبعی خصیوں میں
بھی ہوتی ہے (دیکھو روح)

رُوحِ نفسانی + وہ روح ہے جس میں
قوت نفسانیہ ہوتی ہے۔ یہ روح قوت
نفسانیہ کو دماغ سے لیکر اعصاب کے
ذریعہ بدن کے مختلف حصوں میں پہونچتی
ہے (دیکھو روح)

رُوزکُوری + (ف) دیکھو جھر۔

روشنائی + یہ ایک مرکب سرمہ ہے

روبے + (ہ) دیکھو جرب الاجفان۔

رِئتین + دونو پھیپھڑے۔

رُؤس + (دیکھو راس)

رُؤس ابرہ + (سوئی کے سرے) گنج
کی ایک قسم ہے۔ جو بالوں کی جڑ کے پاس
خاص مسامات میں لاحق ہوتی ہے۔ یہ چھوٹے
چھوٹے چھید ہوتے ہیں جن سے گوشت
کے پانی جیسی سرخی مائل رطوبت خارج
ہوتی ہے۔ اور مسامات میں ورم پیدا ہوجاتا
ہے جس سے سر کے بال سوئی کی طرح
کمزور ہوجاتے ہیں۔ از ترجمہ کبیر۔

رُؤیا + خواب جو سوتے میں دکھائی دیتا ہو
سُپنا۔

رُؤیت + دیکھنا۔ بینائی۔

رَہل + وہ زرد پانی جو بچہ کے ساتھ رحم
سے نکلتا ہے۔

رِیاح + ہوائیں۔ ریح کی جمع ہے۔

رِیاحُ الافرسہ + اس کرب کو کہتے ہیں
جو ریاح کے باعث ہو۔ اور مہرے کے ریاح
کی وجہ سے ٹل جائیں (ترجمہ کبیر)

ریاضت + ورزش۔ ہر ایک عضو کے
لئے الگ ورزش ہے۔ مگر تمام بدن کے
ورزش یہ ہے کہ انسان اپنے ارادے
سے ایسے سخت اور تیز حرکات کرے کہ جثے
بڑے اور جلد جلد سانس لینے پر مجبور ہو۔

ریاضت بدنیہ + جسمانی ورزش۔

ریاضت نفسانیہ + روحانی ورزش
جس نفس وجان اور خیالات میں جوش و
ہیجان اور اضطراب واقع ہو۔

ریح + ہوا۔ جمع ریاح۔

ریح البواسیر + بواسیر کی ریح۔ بواسیر کی
وہ غلیظ اور ثقیل سے تحلیل ہونے والی ریح جو

جو شکم کے مختلف مقامات میں درد پیدا کرتی ہے۔ گاہے وہ پشت اور پہلوؤں کے سروں کے پاس پہونچ جاتی ہے۔ اور گاہے خصیوں، قضیب۔ کمر اور مقعد کے آس پاس اتر آتی ہے۔

ریح الرحم + رحم کے اندر لیسدار رطوبتوں کی وجہ سے ریاح پیدا ہو جاتی ہے جس سے رحم پھول جاتا ہے۔

ریح الشوکہ + اطبا نے ریح الشوکہ کی تعریف اس طرح کی ہے کہ ریح الشوکہ وہ تیز مادہ ہے جو ہڈی میں سرایت کر کے اُسے گلا دیتا ہے اور وہ ٹوٹ جاتی ہے

ریح الصبیان + بعض نے ام الصبیان کا دوسرا نام بتایا ہے (ترجمہ کبیر) اور بعض لوگوں نے کہا ہے کہ ریح الصبیان وہ غلیظ ریح ہے جو سر کے اندر پیدا ہو کر اُس میں اس قدر تناؤ پیدا کرتی ہے کہ سر کی درزیں کھل جاتی ہیں (بکھرا ہوا)

ریح غلیظہ + غلیظ ہوا۔

ریحانی + ایک قیمتی سبز رنگ کی شراب ہے جو خوشبو دار اور صاف ہوتی ہے۔

ریزش + (ہ) اصلب (ع)

ریش (م) + پر۔ زخم کا کھرنڈ۔ ریشہ کی شکل

ریشہ (م) + پ کی صورت۔ ریشہ واحد اور ریش جمع ہے۔

ریق + (ا) منہ کا پانی۔ لعاب دہن (۲) نہار منہ۔

ریہ + (ع) پھیپھڑہ (۰) اشش (فا)

ز

زاویہ + گوشہ۔ کونہ۔ دو خطوط کے ملنے کا مقام

زاویۂ عانیہ + عظم العانہ میں عرف دونوں کے مقام اتصال کا نام زاویہ عانیہ ہے۔ تشریح کبیر

زاویۂ قطنیہ عجزیہ + کمر کا اخیر مہرہ جب عظم العجز سے ملتا ہے۔ تو ایک زاویہ (گوشہ) پیدا ہوتا ہے۔ اسکو زاویہ قطنیہ عجزیہ کہتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

زاویۃ الکتف + عظم الکتف کا سر جس میں بازو کی ہڈی لگی رہتی ہے۔

زائدہ + (۱) ابھار۔ نکال۔ جمع زوائد (۲) جگر کے زوائد یعنی جگر کے حصے اور لوتھڑے

(۳) جگر کا دایاں بڑا زائدہ۔

زائدۂ ابریّہ + (۱) ایک لمبا سا ابھار ہے جو تقریباً دو انگشت کا ہوتا ہے۔ اور عظم حجری کی زیریں سطح میں پایا جاتا ہے۔ اس سے عضلات لگے رہتے ہیں (۲) زند اسفل کے زیریں سرے میں ایک خار ہوتا ہے جسکو میل اور مسلہ بھی کہتے ہیں (۳) زند اعلیٰ کے زیریں سرے میں بھی ایک نوکدار ابھار ہوتا ہے۔ (۴) نیز قصبہ صغریٰ کے بالائی سرے میں یکی مفصلی سطح سے باہر کی طرف ایک کھردری سی بلندی ہے۔ تشریح کبیر۔

زائدۂ اخرم + دیکھو اخرم۔

زائدۂ اذنیہ + چھوٹا سا مخروطی شکل کا جوف دار حصہ ہے جس کے کنارے دندانہ دار ہوتے ہیں۔ یہ زائدہ قلب کے اذن کے جوف سے باہر کی طرف ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

زائدۃ الاسناخ + دیکھو زائدۃ الادواری

زائدۂ انفیہ + بالائی جبڑے کا وہ حصہ جو ناک کی ہڈی سے متصل ہے۔ اور ناک کی دیوار کے بنانے میں شامل ہے۔ تشریح کبیر۔

زائدۃ الادواری + بالائی اور زیریں جبڑے کا وہ حصہ جس میں دانت گڑے ہوتے ہیں۔ تشریح کبیر۔

زائدۂ جبہیہ + رخسارے کی ہڈی کا وہ حصہ جو پیشانی کی ہڈی سے متصل ہے۔

زائدۂ جناحیہ + عظم الوتد کے اجنحہ۔ اور گاہے عظم الوتد کے قوائم کو بھی کہتے ہیں (دیکھو اجنحہ اور قوائم الوتد)

زائدۂ حَلَمیہ + زحلہ۔ سرپستان (کنپٹی کی ہڈی کا ایک حصہ ہے جو سرپستاں کے مشابہ ہوتا ہے۔ اور جو کان کے پیچھے بلندی کی شکل میں نظر آتا ہے (۲) نیز عصبہ شامہ کا بھی نام ہے۔ جو اسی شکل کا ہوتا ہے۔ یعنی اسکا اگلا حصہ سرپستاں کے مشابہ ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

زائدۂ حنکیہ + بالائی جبڑے کا وہ حصہ جو منہ کی چھت یعنی تالو کے بنانے میں داخل ہے۔ تشریح کبیر۔

زائدۂ دمعیہ + عظم ملتوی یا عظم الصدفہ کا وہ ابھار ہے۔ جو اس کے بالائی کنارے کے تینوں زوائد میں سے سب سے آگے ہوتا ہے عظم الماق کے زیریں اگلے کونے۔ اور فک

اعلیٰ کے زائدہ انفیہ کی نلی سے ملکر میزاب
الدمع کے بنانے میں امداد کرتا ہے تشریح کبیر
زائدہ دودیہ ۔ دائورکا اعورنامی آنت کے
پچھلے حصہ سے ایک زائدہ معمولی قلم کے برابر
موٹا کیڑے کی شکل کا تین قیراط سے چھ قیراط
تک لمبا پایا جاتا ہے۔ تشریح کبیر۔
زائدہ دودیہ سفلیٰ ۔ موخر دماغ کا وہ حصہ
جو اس کے دونوں لوتھڑوں کے بیچ میں
زیریں سطح میں پایا جاتا ہے۔ جس کے ذریعہ
دونوں لوتھڑے باہم ملے رہتے ہیں تشریح کبیر
زائدہ دودیہ علیا ۔ وہ ابھار جو موخر دماغ
کی بالائی سطح کے وسط میں دونوں لوتھڑوں
کے مابین پایا جاتا ہے۔ اور جس کے ذریعہ
سے دونوں لوتھڑے باہم متصل رہتے
ہیں۔ تشریح کبیر۔
زائدہ ذنبیّہ ۔ ایک ابھار ہے۔ جو حلق کے
اندر فرجہ اجوف اور فرجہ مستعرضہ کے
درمیان حد فاصل ہے۔
زائدہ زوجیہ ۔ دیکھو عظم الزوج۔
زائدہ زوجیہ ۔ عظم لوجنہ کا وہ حصہ
کی ہڈی کا وہ حصہ جو عظم زوج سے متصل ہے

زائدہ سریریہ مقدمہ ۔ عظم وتدی کے
چھوٹے بازو کا پچھلا نوکیلا کونہ۔
زائدہ سریریہ متوسطہ ۔ وہ ابھار جو
عظم وتدی کے جسم کی بالائی سطح پر میزاب
بصری سے پیچھے ہوتا ہے۔
زائدہ سریریہ موخرہ ۔ وہ ابھار جو عظم
وتدی کے جسم کی بالائی سطح پر حفرہ سریرہ
سے پیچھے ایک مربع ابھار کے دونوں
کونوں پر ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔
زائدہ سمعیہ ۔ دیکھو نتوء صماخی
زائدہ سنخیہ ۔ دیکھو زائدۃ الاماری۔
زائدہ سنیہ ۔ گردن کے دوسرے مہرے
کے جسم کی بالائی سطح کا ابھار جو دانت کے
مانند ہوتا ہے۔
زائدہ سہمیہ ۔ عظم حجری کی زیریں سطح کے
زائدہ ابریہ کا دوسرا نام ہے۔
زائدہ شمیہ ۔ زائدہ حلیمہ جو شامہ کا پٹھہ
ہے۔
زائدہ شوکیہ ۔ زائدہ ابریہ کا دوسرا نام ہے
زائدہ صغریٰ ۔ رصغری چھوٹا جبکہ فخذ
میں طرد ثنا نظیر صغر کہتے ہیں۔ ایک مخروطی

شکل کا ابھار ہے۔ جو ان کی ہڈی میں سکی
گردن کے نیچے اور پیچھے سے نکلتا ہے۔

زائدہ صناریہ ۔ وہ ابھار جو عظم صناری
میں مچھلی پھنسانے کے کانٹے کے مانند خمیدہ
ہوتا ہے۔

زائدہ عظمیٰ ۔ (عظمیٰ۔ بڑا) یعنی طرو خانیطر
اعظم۔ ران کی ہڈی میں ایک نمایاں مربع شکل کا
ابھار ہے۔ جو ران کی ہڈی کی گردن سے
باہر گردن اور جسم کے اتصالی مقام پر ہوتا
ہے۔ اور گول سر سے تقریباً ڈیڑھ انگشت
نیچے رہتا ہے۔

زائدہ فکیہ ۔ عظم الوجنہ کا رخسار کی
ہڈی کا وہ حصہ جو فک اعلیٰ سے متصل ہے۔

زائدہ فکیہ ۔ عظم الحنک کا عظم الحنک
کے کھڑے پرت کے اگلے کنارے میں
خط المتوی اسفل کے مقابل ایک پرت ہوتا
ہے۔ جو سامنے کو ابھرا رہتا ہے۔ اور فک
اعلیٰ کی تجویف برنجی کے زیریں پچھلے حصے
کو بند کرتا ہے۔

زائدہ فکیہ ۔ عظم ملتوی کا عظم ملتوی کے
بالائی کنارے کے تین زوائد میں سے پہلا

زائدہ ہے۔ جو فک اعلیٰ سے ملا رہتا ہے
اور اس ہڈی کو ناک کی بیرونی دیوار کے
ساتھ مستحکم کر دیتا ہے۔

زائدہ قاعدیہ ۔ دیکھو زائدہ مربعہ۔

زائدہ قرنیہ صغیرہ ۔ دیکھو قرن صغیر۔

زائدہ قرنیہ عظیمہ ۔ دیکھو قرن عظیم۔

زائدہ کبد ۔ جگر کا حصہ۔ جگر کا ٹکڑا۔

زائدہ لقمیہ ۔ (فک اسفل کا) وہ ابھار ہے
جو فک اسفل میں پیچھے کی طرف موٹا اور گول
سا ہوتا ہے۔ اور جو کنپٹی کی ہڈی کے ساتھ
ملکر جوڑ بناتا ہے۔

زائدہ ماقیہ ۔ نتوِ مجری کا دوسرا نام ہے۔

زائدہ مثلثہ ۔ جگر کا ایک چھوٹا سا مثلث
شکل کا ٹکڑا ہے جس کے سامنے جگر
کا فرجہ مستعرضہ۔ دائیں جانب فرجۂ اجوف
بائیں جانب فرجۂ مجری وریدی پایا جاتا
ہے۔

زائدہ مجریہ ۔ (عظم الوجنہ کا) عظم الوجنہ کا
ایک موٹا سا حصہ ہے جسکی بالائی چکنی
سطح منفی کے بڑے بازو سے ملکر چشم
خانہ کی بیرونی دیوار بناتی ہے۔

زائدہ مجریہ ۔ (عظم الحنک کا) عظم الحنک
کے کمر شے حصہ کے بالائی کنارے میں آگے
کی طرف ایک اُبھار ہے۔ جو چشم خانہ سے
متصل ہے۔

زائدہ مخروطیہ ۔ (موخر دماغ کا) موخر
دماغ کی زیریں سطح کے زائدہ دودیہ فلی
کا وہ حصہ ہے۔ جو مخروطی ابھار کی شکل کا
ہوتا ہے۔ اور جو مجمع قصیر اور لہاۃ کے درمیان
واقع ہے۔ تشریح کبیر۔

زائدہ مربعہ ۔ (جگر کا) یہ ایک مربع شکل
کا لوتھڑا ہے۔ جس کے سامنے جگر کا آزاد
کنارا۔ پیچھے فرجۂ مستعرضہ۔ دائیں جانب
فرجۂ مرارہ۔ بائیں جانب فرجۂ سریہ واقع
ہے۔

زائدہ مربعہ ۔ (تحدوہ کا) گدی کی ہڈی
کا وہ مربع شکل کا حصہ ہے۔ جو عظم الوتد
کے جسم سے ملتا ہے۔ اور ثقبہ نخاعیہ کے
سامنے واقع ہے۔ تشریح کبیر۔

زائدہ مرفقیہ ۔ زند اسفل کے بالائی سرے
کا وہ حصہ ہے جس سے کہنی کا ابھار بازو
کے نیچے اور پیچھے معلوم ہوتا ہے

زائدۃ المصفات ۔ (عظم ملتوی کا)
عظم ملتوی کے بالائی کنارے کا درمیانی
اُبھار ہے۔ جو عظم المصفات سے ملا ہوتا
ہے۔ تشریح کبیر۔

زائدہ مفصلیہ ۔ (فک اسفل کا) دیکھو
زائدہ لقمیہ فک اسفل کا۔

زائدہ منقاریہ ۔ (فک اسفل کا) زیریں
جبڑے کا وہ اُبھار ہے جو چپٹا اور مثلث
شکل کا ہوتا ہے۔ یہ ابھار زائدہ لقمیہ کے
سامنے ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

زائدہ منقاریہ ۔ (زند اسفل کا) وہ ابھار
ہے جو زند اسفل کے بالائی سرے میں
سامنے کی طرف ہوتا ہے۔

زائدہ منقاریہ ۔ (عظم الکتف کا) دیکھو
منقار الغراب۔

زائدہ منقار الغراب ۔ دیکھو منقار الغراب

زائدہ نابیہ ۔ دیکھو زائدہ سنیہ۔

زائدہ وتدیہ ۔ (عظم الحنک کا) تالو کی ہڈی
کے بالائی کنارے کا پچھلا ابھار۔ جو وتدی
ہڈی سے متصل ہے۔

زائدہ وداجیہ ۔ دیکھو حدبہ وداجیہ۔

زائدۂ وجنیہ + بالائی جبڑے کا وہ حصہ جو رخسارے کی ہڈی سے متصل ہے (وجنہ = رخسارہ)

زبان + (دیکھو) لسان (جمع) السنہ (۵)

زبان کی ہڈی + (دیکھو) عظم لامی۔

زَبَد + جھاگ۔ کف۔ پھین۔

زُبد + مکھن۔ مسکہ۔

زِبل + پائخانہ۔ بیٹ۔ گوبر۔

زُجاجی + (زجاجہ = شیشہ۔ کانچ) کانچ جیسا۔ شیشہ جیسا۔

زجاجیہ + دیکھو رطوبت زجاجیہ۔

زَحیر + پیچش۔ فارسی میں کنک کہتے ہیں۔ زحیر کی دو قسمیں ہیں۔ صادق یعنی سچی۔ کاذب یعنی جھوٹی۔ زحیر صادق وہ پیچش ہے جس سبب آنتوں کے اندر سے وہ نہیں ہوتا ہے۔ اس واسطے اس کی تشخیص کے لئے اسپغول۔ یا تخم املتاس وغیرہ کھلاتے ہیں۔ اگر یہ باہر نکل آتے ہیں اور پائخانہ میں نمودار ہو جاتے ہیں۔ تو سمجھنا ہے کہ زحیر صادق ہے۔ ورنہ کاذب ہے۔

زحیر صادق + (دیکھو) زحیر

زحیر کاذب + (دیکھو) زحیر

زراقہ + پچکاری۔ وہ نلی جس کے اندر دوا

عمود اس کے جوف کے برابر ہو۔

زراقہ مہبلیہ + اندام نہانی کی پچکاری۔

زَرَد + دیکھو ازدراد۔

زرداب + (فارسی) دیکھو صدید۔

زرشکیہ + وہ غذا جس میں زرشک پڑتے ہیں۔ افادہ۔

زرعونی + معجون زرعونی ایک مرکب معجون ہے۔

زُرقت + (۱) گربہ چشمی۔ بلی کی سی آنکھ ہونا (۲) نیلاہٹ۔ نیلا ہونا۔

زَرُوق + پچکاری کی دوا۔ وہ دوا جو پچکاری کے ذریعہ مثانہ کی نالی۔ مقعد۔ وغیرہ میں پچکاری کے ذریعہ پہونچائی جاتی ہے جمع زروقات

زَعم + گمان۔ ظن۔

زغب + روآں۔ باریک اور ملائم بال۔

زِفاف + دلھن اور دولھا کی پہلی شب۔

زفیر + سانس کا اندر داخل ہونا۔ اسکے مقابلہ میں شہیق ہے

زِق + مشک۔ زقی مشک جیسی۔

زقہ + گھٹی۔ یعنی وہ دوا مسہل جو بچہ کو پیدا ہونے کے بعد دیتے ہیں۔

زُکام + اس مرض کا نام ہے جس میں بلغم اور رطوبتیں نتھنوں کی طرف بہتی ہیں بعض لوگ

زکام صرف اُس حالت کو کہتے ہیں جس میں پتلا بلغم ناک کی طرف بار بار آتا ہو۔ ترجمہ کبیر

زلال۔ اچھا اور صاف پانی۔ نتھرا ہوا پانی

زلق۔ (جتق) ہاتھوں سے منی خارج کرنا۔

زلق الامعاء۔ (آنتوں سے غذا کا پھسلنا) اس سے مراد یہ ہے کہ غذا آنتوں میں نہ ٹھہرے بلکہ اس سے بہت جلد پھسل کر خارج ہو جائے (از ترجمہ کبیر)

زلق الامعاء بثوری۔ وہ مرض ہے جس میں آنتوں کے اندر دانے نکل آتے ہیں۔ اور اس سے غذا دستوں کی راہ خارج ہو جاتی ہے۔ ترجمہ کبیر

زلق الرحم۔ رحم کا فرج سے باہر نکل آنا۔

زلق الکلیہ۔ (ذیابیطس دیکھو)

زلق المعدہ۔ غذا کا معدہ سے بلا ہضم ہوئے پھسل کر خارج ہو جانا (زلق پھسلنا) ترجمہ کبیر

زمان الاخذ۔ مرض کے نوبت کا وقت۔

زمان الترک۔ زمان راحت۔ وقفہ نوبت کا وقت۔

زمان راحت۔ (دیکھو زمان ترک)

زمستان۔ (فارسی) موسم سرما۔

زمہریر۔ شدت کی ٹھنڈک۔ طبقۂ زمہریر: ہوا کا وہ طبقہ جہاں نہایت ٹھنڈک ہوتی ہے۔ اور ابر بنتا ہے۔

زنبورہ۔ سنڈاسی جس سے لوہا گرم لوہا پکڑتا ہے۔ ترجمہ کبیر

زنجاری۔ (زنجار۔ زنگار) زنگار کا سا رنگ سفیدی مائل سبز۔

زنخ۔ کھانے کا مزہ بدل جانا۔ رنگ و بو میں فرق آجانا۔ تیل کا چیکٹ جانا۔

زند۔ کلائی کے اندر دو ہڈیاں ہیں۔ ایک انگوٹھے کی سیدھ میں جسے زند اعلیٰ کہتے ہیں زند اعلیٰ۔ بالائی۔ دوسری چھوٹی انگلی کی سیدھ میں۔ اسے زند اسفل کہتے ہیں (اسفل زیریں)

زند اسفل۔ (دیکھو زند)

زند اعلی۔ (دیکھو زند)

زندین۔ زند اعلی و زند اسفل۔

زوائد۔ (دیکھو زائدہ)

زوائد ابریہ۔ دیکھو زائدہ ابریہ۔

زوائد جناحیہ۔ دیکھو قوائم الوتد۔

زوائد سریریہ + دیکھو زائدہ سریریہ

زوائد سنخیہ + دیکھو زائدۃ الاواری۔

زوائد کبد + جگر کے ٹکڑے اور اسکے حصے جو پانچ ہیں۔ زائدہ مربعہ۔ زائدہ مثلثہ زائدہ ذنبیہ۔ دایاں زائدہ۔ بایاں زائدہ۔

زوائد لقمیہ + دیکھو زائدہ لقمیہ۔

زوائد معویہ + امعاء غلاظ علی الخصوص قولون مستعرض اور معاء مستقیم کے بالائی حصوں پر دو صفاق کے اندر چھوٹی چھوٹی جراب نما تھیلیاں اجربی سے بھری ہوئی پائی جاتی ہیں۔

زوائد عضلیہ + ہر ایک مہرے میں چار ابھار ہوتے ہیں۔ دو اوپر کی طرف اور دو نیچے کی طرف۔ ان ابھاروں پر اتصال کی وجہ سے چکنے سطوح ہوتے ہیں چنانچہ بالائی ہر دو ابھار اوپر کے مہرے کے زیریں ابھاروں۔ اور زیریں ہر دو ابھار زیریں مہرے کے بالائی ابھاروں سے اتصال رکھتے ہیں۔ (از تشریح کبیر)

زوج + جوڑا۔ عظم زوج کنپٹی کی ہڈی کا ایک حصہ ہے جو کان کے سامنے واقع ہے

اور جو جلد کے نیچے محسوس ہوتی ہے۔ اس سے چبانے کا عضلہ (عضلہ ماضغہ) لگا رہتا ہے۔

زوج + جوڑا۔ اعصاب کے جوڑے جمع ازواج۔

زورقی + (زورق۔ چھوٹی کشتی) وہ ہڈی ہے جو کشتی نما ہوتی ہے۔ اس شکل کی ہڈی ایک تو پہونچے میں ہے۔ اور دوسری قدم میں۔

زہر / **زہرہ** } شگوفہ۔ کلی۔ پھول۔

زیت + روغن زیتون۔ روغن کسی چیز کا۔

زیت انفاق + کچے زیتون کا تیل۔

زیرباج + (معرب) وہ شوربہ جو سرکہ اور خشک میوہ جات سے بنایا جاتا ہے۔ اس میں زعفران کی خوشبو ڈالی جاتی ہے اور میٹھی چیزوں سے شیریں کر دیا جاتا ہے اور اس میں زیرہ جیسے مصالحہ ڈالے جاتے ہیں۔ جمع زیرباجات۔

زیرباجات + (دیکھو زیرباج)

زیرین اطراف + دونوں پاؤں۔ اور بالائی اطراف۔ دونوں ہاتھ۔

زیرین جبڑا۔ فک اسفل۔

س

سابق للیل والسیل + وہ بحران دی ہے جو مرض کی انتہا کے وقت سے پہلے واقع ہو۔

سابقۃ العلم }
سابق العلم } دیکھو تقدم المعرفہ۔

سابیاء + وہ جھلی جو جنین کے ساتھ رحم سے باہر نکلتی ہے۔

ساحر + جادوگر۔

سادج + (معرب) سادہ۔ سعر ولی جو مرکب نہو۔ سوء مزاج سادہ۔ وہ سوء مزاج جس کے ساتھ مادہ نہ ہو۔

ساری + سرایت کرنے والا۔ پیوست ہونے والا۔

ساعت + گھنٹہ۔ گھڑی۔ وقت۔

ساعد + کلائی کہنی سے قبضہ تک۔ جمع سواعد۔

ساعیہ + دوڑنے والی (صفراوی اور تیز مادہ کی پھنسیاں)۔

ساق + پنڈلی۔ گھٹنے سے ٹخنے تک جزو۔ سونٹی۔ درخت کا تنہ۔

ساق المخ + دو سفید موٹی ڈوریاں ہیں اور وسط دماغ سے نکلکر مقدم دماغ کے اندر داخل ہوتی ہیں۔ انکی لمبائی تقریباً پون انچ ہے۔ انکو ساقان المخ بھی کہتے ہیں یعنی دو ٹانگیں۔ یا دو ران۔

ساق سفلی + (مؤخر دماغ کی) مؤخر دماغ کا وہ حصہ جو اسکو بصلۃ النخاع سے ملاتا ہے۔

ساق علیا + (مؤخر دماغ کی) مؤخر دماغ کا وہ حصہ ہے جو اسکو اجسام رباعیہ سے ملاتا ہے۔

ساق متوسطہ + (مؤخر دماغ کی) مؤخر دماغ کا وہ حصہ جو مؤخر دماغ کے دونوں ٹکڑوں کو باہم ملاتا ہے۔ یہ حصہ اوسط دماغ کے سکڑنے سے حاصل ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

ساقان + دیکھو ساق المخ۔

ساکب اللعاب + منہ کت لفک

کی نالی جو زبان کے نیچے آکر کھلتی ہے۔
اور اس سے منہ کے اندر لعاب آیا کرتا ہے۔

ساکن } سکون پذیر۔ دریدہ دل کو حرکت نہ
ساکنہ } ساکنہ کہتے ہیں کیونکہ یہ شریانوں
کی طرح نہیں تڑپتی ہیں۔ ساکنہ کی جمع سواکن

سامعہ۔ سننے کی قوت (دیکھو قوت سامعہ)

ساموناہ۔ (۱) ڈھائی سیر (۲) تین قیراط
یعنی چار رتی۔

سانس کھڑا ہونا۔ (دیکھو انتصاب نفس)

سائل۔ سیال۔ بہتا ہوا۔ بہنے والی شئے۔

سبابہ۔ شہادت کی انگلی۔ کلمہ کی انگلی جو
انگوٹھے کے پاس ہے (افادہ)

سبات۔ (نیند) نیند کی بیماری۔ وہ مرض
جس میں مریض گہری نیند میں دیر تک
سوتا رہتا ہے (ترجمہ کبیر)

سبات ارقی } سبات سہری کو کہتے ہیں

سبات سہری۔ وہ بیماری ہے جس
میں نیند و بیداری دونوں مخلوط ہوکر پائی
جاتی ہے یعنی گاہے سخت نیند۔ اور گاہے
سخت بیداری۔ اور گاہے درمیانی حالت
ہوتی ہے یعنی نہ سخت نیند اور نہ سخت
بیداری ہوتی ہے۔ بلکہ غنودگی کی سی
حالت رہتی ہے (ترجمہ کبیر)

سباتی۔ (دیکھو شریان سباتی)

سباتی اصلی۔ (دیکھو شریان سباتی اصلی)

سباتی ظاہر۔ (دیکھو شریان سباتی ظاہر)

سباتی غائر۔ دیکھو شریان سباتی غائر۔

سباحت۔ تیرنا۔

سباخۃ القلب۔ وہ مرض جس میں
قلب پانی کے اندر تیرتا ہوا معلوم
ہوتا ہے۔ اور غلاف القلب کے اندر
پانی جمع ہو جاتا ہے۔

سبار۔ زخموں کی سلائی جس سے زخم کی
گہرائی کی حالت معلوم کرتے ہیں۔ اسے
مسبار بھی کہتے ہیں۔

سبب۔ (ڈوری) طبی اصطلاح میں سبب
کے معنی کچھ اور سمجھے جاتے ہیں۔ اور فلسفہ
میں کچھ اور۔ چنانچہ طبی اصطلاح میں
سبب اُسے کہتے ہیں جس سے بدن میں
کوئی حالت خلاف صحت یا مرض پیدا ہو جائے
یا اس کی وجہ سے بدن کی صحت یا مرض
محفوظ رہے۔ چنانچہ جو سبب صحت یا

مرض کو پیدا کرتا ہے اُسے طبی اصطلاح
میں **سبب فاعل** کہتے ہیں اور جو صحت
بمرض کی حفاظت کرتا ہے اُسے **سبب
حافظ** کہتے ہیں۔ مثلاً دواؤں کے استعمال
سے اور علاج سے صحت پیدا ہو جاتی
ہے۔ اور مرض دور ہو جاتا ہے۔ اور زہروں
کے استعمال سے مرض پیدا ہو جاتا ہے۔
علی ہذا باقاعدہ طور پر غذا وغیرہ کے استعمال
سے صحت کی حفاظت رہتی ہے۔ اور
بحالت مرض بد پرہیزی کرنے سے مرض
اپنے حال پر قائم رہتا ہے۔

سبب: فلسفہ میں سبب اُسے کہتے ہیں
جس کے وجود کے بغیر دوسری چیز کا وجود
نہ ہو سکے۔ اب تم مثال میں غور کرو۔ ایک
لکڑی کا تخت ہے جسے بڑھئی نے بنایا ہو
اس تخت کے وجود میں یعنی اس کے تیار
ہونے میں کن کن چیزوں کی ضرورت ہے۔
یعنی اس کے اسباب کون کون ہیں اول
بڑھئی کی ضرورت ہے جو تخت بنائے گا۔ دویم
لکڑی وغیرہ جس سے یہ تخت تیار کیا جاوے گا
سویم غرض کیونکہ جب تک بڑھئی کے دل
میں کوئی غرض نہ ہوگی وہ تخت کے بنانے کا
خیال بھی نہ کرے گا۔ اور اپنے اوزار کو
ہاتھ بھی نہ لگائے گا۔ وہ غرض فرض کرو
کہ اس کی مزدوری حاصل کرنی ہے۔ چہارم
تخت کی شکل و صورت۔ کیونکہ تخت
اُسی وقت تیار ہوتا ہے جبکہ تخت
کی شکل و صورت تراش خراش کے بعد
حاصل ہو جاتی ہے۔ یہ چار چیزیں ہیں
جن کے بدون تخت کا وجود ناممکن ہے
اور ہر ایک چیز تخت کے لئے سبب
و علت کہلاتی ہے۔ اور سبب کے نام
جداگانہ ہیں۔ اول کو **سبب فاعلی**
کہتے ہیں جو پیدا کرتا ہے اور بناتا ہے۔
جس طرح بڑھئی تخت کا سبب فاعلی ہے
دوسرے کو **سبب مادی** کہتے ہیں
جس سے کوئی چیز تیار کی جاتی ہے۔
اور اس کی تیاری میں صرف ہوتی ہے
مثلاً لکڑی وغیرہ تخت کے لئے علت
مادی ہے۔ لکڑی ہی کی تراش و خراش کے
بعد تخت تیار ہوتا ہے۔ اور لکڑی بطور
مادہ کے صرف ہوتی ہے۔ تیسرے کو

علت غائی کہتے ہیں۔ جو غرض و غایت
ہوتی ہے۔ اور جسکو مدنظر رکھکر بنانے والا
بناتا ہے۔ مثلاً بڑھئی تخت کو اسوقت بناتا
ہے جب اُسے مزدوری کا خیال یا کسی اور
امر کا خیال آجاتا ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ
بلا کسی غرض و غایت کے تخت تیار ہو جائے
چونکہ سبب فاعلی بلا کسی غرض و غایت کے
کوئی کام نہیں کرتا ہے۔ اس لئے غرض
و غایت کو بھی اسباب میں شمار کر لیا گیا ہے
کیونکہ نہ غرض و غایت ہوگی۔ نہ سبب فاعلی
کام کریگا نہ تخت تیار ہوگا۔ اس سے معلوم
ہوا کہ تخت کی تیاری میں غرض و غایت
کو بھی بڑا دخل ہے۔ چوتھے کو سبب
صوری کہتے ہیں۔ یعنی وہ کیفیت و صورت
جس کے وجود کے بعد وہ چیز موجود ہوتی
ہے۔ مثلاً تخت اسوقت موجود ہوتا ہے
جب بڑھئی کے کاٹنے چھانٹنے کے بعد
تخت کی ایک خاص شکل و صورت بن
جاتی ہے جب تک یہ شکل و صورت نہ
بنے تخت کا وجود ہرگز نہیں ہو سکتا۔
اسی وجہ سے شکل و صورت و ہیئت کو علت
صوری کہتے ہیں جس کے وجود کے بعد
وہ چیز موجود ہو جاتی ہے۔

سبب بادی + بیرونی اسباب کو اسباب
خارجیہ اور اسباب بادیہ کہتے ہیں۔ اور
اُنسے وہ اسباب مراد ہوتے ہیں جو خارج
از بدن ہوں یعنی نہ از قسم اخلاط و مواد
ہوں۔ نہ از قسم مزاج و ترکیب اعضاء
مثلاً دھوپ کی گرمی جس سے درد سر
پیدا ہو جاتا ہے۔ یا مثلاً ہوا سرد یا غصہ
و خوف رنج و غم وغیرہ۔ یہ سب اسباب
خارجیہ میں داخل ہیں حتیٰ کہ غذا اور پانی
بھی اسباب خارجیہ ہی میں داخل ہے
اسباب بادیہ کے مقابل اسباب بدنیہ ہیں
اسباب بدنیہ اُن اسباب کو کہتے
ہیں جو بدن میں داخل ہوں یعنی وہ از
قسم اخلاط و مواد ہوں۔ یا وہ از قسم مزاج
و ترکیب اعضاء ہوں۔ مثلاً اخلاط کی کثرت
اور ان کی عفونت سے بخار کا پیدا ہونا
اخلاط کی کثرت اور عفونت دونوں اسباب
بدنیہ میں داخل ہیں + اسباب بدنیہ کی دو
قسمیں ہیں اسباب واصلہ اسباب سابقہ یا سبب
واصل اور سبب سابق۔ **سبب واصل**

اُسے کہتے ہیں جو کسی حالت کو بلا کسی واسطہ
اور ذریعہ کے پیدا کرے۔ اور **سبب سابق**
اُسے کہتے ہیں جو کسی حالت کو بلا کسی واسطے
کے نہ پیدا کر سکے۔ مثلاً بدن میں جب مواد
اور اخلاط کی کثرت ہو جاتی ہے اور کثرت
کی وجہ سے ان میں عفونت پیدا ہو جاتی
ہے تو اس سے بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ اب
غور کرو کہ بخار کے لئے دو نو اسباب میں
مواد کی کثرت اور انکی عفونت۔ مگر مواد کی
کثرت بخار کے لئے سبب سابق ہے اور
ان کی عفونت سبب واصل۔ کیونکہ مواد کی
کثرت سے جب تک عفونت نہ پیدا ہو
بخار ہرگز نہیں پیدا ہو سکتا۔ اور عفونت کے
کے بعد پھر کسی اور شئی کی ضرورت نہیں ہے
غرض مواد کی کثرت بخار کو بواسطہ عفونت
کے پیدا کر سکتی ہے۔ اس لیے یہ سبب
سابق ہے اور عفونت سبب واصل
(افادہ مع ترمیم)

سبب بدنی ۔ (دیکھو سبب بادی)

سبب تام ۔ علت تامہ (دیکھو)

سبب تمامی ۔ سبب غائی کو کہتے ہیں
جس کی تعریف سبب میں دیکھو۔

سبب حافظ ۔ دیکھو سبب۔

سبب سابق ۔ اس کی تعریف سبب
بادی میں دیکھو۔

سبب صوری ۔ دیکھو سبب باصطلاح
فلسفہ۔

سبب ضروری ۔ وہ سبب جس کے
بدوں تا زیست چارہ نہو۔ مثلاً کھانا پینا
ہوا۔ پانی وغیرہ (دیکھو اسباب ضروریہ)

سبب غائی ۔ دیکھو سبب باصطلاح فلسفہ

سبب غیر ضروری ۔ (دیکھو اسباب غیر ضروریہ)

سبب فاعل ⎫ طبی اور فلسفی دونو اصطلاح
سبب فاعلی ⎭ کے لئے سبب کو دیکھو۔

سبب مادی ۔ دیکھو سبب باصطلاح فلسفہ

سبب ناقص ۔ علۃ ناقصہ (دیکھو علت تامہ)

سبب واصل ۔ اس کی تعریف سبب
بادی میں دیکھو۔

سَبُع ۔ درندہ۔ سبعیت۔ درندگی۔

سَبک ۔ ڈھالنا۔ دھاتوں کا پگھلانا۔

سَبَل ۔ جالا۔ وہ مرض ہے جس میں آنکھوں
پر رگوں کا پردہ پیدا ہو جاتا ہے سبل

کے اصلی معنے آنسو بہنے کے ہیں۔ اس
جالے کی تین قسمیں ہیں (۱) اسبل رطب
جس میں آنسو جاری رہتے ہیں (۲) اسبل
یابس جس میں نہ آنسو بہتے ہیں اور نہ رطوبت
ہوتی ہے (۳) اسبل متحکم جس میں پردہ
موٹا ہوتا ہے۔ اور آنکھ کی سیاہی سفید
ہو جاتی ہے۔ اور بینائی زائل ہو جاتی
ہے (ترجمہ کبیر)

سُبُوطَت + بالوں کا سیدھا ہونا اس کے
مقابلہ میں جعودت ہے جس کے معنے
گھنگھریالے ہونے کے ہیں۔

سَپنج + ردی کا پھایا۔ پھاہا۔ جس پر دوا
وغیرہ چھڑک کر کسی مقام پر رکھا جاتا ہے۔

سَپنکہ + (ہندی) وہ آلہ ہے جس میں سنار سونا
چاندی ڈھالتے ہیں۔ ترجمہ کبیر

ستہ ضروریہ + چھ ضروری چیزیں جن کے
بغیر زندگی بسر ہونا چارہ نہیں (دیکھو اسباب ضروریہ)

سَتجیر بنیا + (یونانی) اس کے اصلی معنے میں
نہایت شفا بخشنے والی۔ یہ ایک معجون کا
نام ہے۔

سچے مہرے + (ہ) دیکھو فقرات حقیقیہ

سچی پسلیاں + (ہ) دیکھو اضلاع حقیقیہ

سَحاب + جبہۃ قرنیہ کا وہ زخم جو زیادہ
گہرا۔ چھوٹا اور سفید ہوتا ہے (سحاب ابر)
اسکو یونانی میں فافالیون کہتے ہیں۔
(فافالیون۔ ابر) ترجمہ کبیر

سَحاب + ابر۔ بادل۔

سَحج + جلد یا جھلی کا چھل جانا۔ خراش امعاء۔

سِحر + جادو۔ جادو کرنا۔

سَحَر + آخر شب۔ پچھلی رات۔

سَحق + گھسنا۔ کھرل کرنا۔

سَحنہ + بدن کی حالت لاغری۔ فربہی اور
رنگت وغیرہ کے لحاظ سے۔

سُحُوج + سحج۔ خراش۔ رگڑ۔ چھل جانا۔

سَحُور + سحری کا کھانا وغیرہ۔ پچھلی شب کا
کھانا پینا۔

سَخافت + (۱) جسم کا نرم و نازک ہونا
(۲) مسامدار اور پولا ہونا

سُخُونت + گرم ہونا گرمی۔

سَخیف + (۱) نرم و نازک (۲) پولا
اور مسامدار۔

سَخین + گرم۔

سجین + پلچھ جس کا کنارا مڑا ہوا ہو۔ دستہ
سَدّ + راستہ بند کرنا۔ سدہ ڈالنا۔
سُداد + ناک کا بند ہو جانا جس سے سانس
میں رکاوٹ واقع ہو۔
سُدُد + دیکھو سُدّہ۔
سَدَر + اندھیری آنا۔ وہ مرض ہے کہ اسکے
کھڑا ہوتے ہی آنکھوں میں تاریکی اور سر میں
بوجھ معلوم کرتا ہے۔ اس کے اصلی معنے
بینائی کے منتشر اور متحیر ہونیکے ہیں +
سدر کی دو قسمیں ہیں (۱) سدر دخانی
وہ سدر ہے جو سرد اور غلیظ مواد سے
پیدا ہوتا ہے۔ اور (۲) سدر دمُؤلِم وہ
سدر ہے جو چوٹ سے پیدا ہوتا ہے
(ترجمہ کبیر)
سِدس + چھٹے روز کی باری کا بخار۔
سُدُس + چھٹا حصہ کسی چیز کا
سُدّہ + (۱) رگوں کا اور راستوں کا بند
ہونا جمع سُدَد (۲) زخموں کے کھرنڈ۔
سُدّۃ الخیشوم + نتھنے کا بند ہونا جس
سے ہوا کی آمد و رفت میں رکاوٹ ہو۔
سِراد + جلد کی شکن۔

سرارو + (ف) رگ ستیاں (دیکھو فصد کی رگیں)
سراویل + پائجامہ۔ ستھنا۔
سرایت + نفوذ کرنا۔ پھیلنا۔
سرپستان + (ف) ابھٹنی (دیکھو [illegible])
سرجین + معرب سرگین۔ گائے وغیرہ
کا گوبر۔
سُرخ + ایک رتی۔ آٹھ چاول۔ گھنگچی۔
سُرخبادہ + (فارسی) دیکھو حمرہ۔
سُرخچہ + (فارسی) حصبہ۔ خسرہ (دیکھو حصبہ)
سرداب } تہ خانہ۔ زمین کے نیچے کا
سردابہ } مکان۔
سردارو + (فارسی) دیکھو سرداروج۔
سَردارُوج + معرب سردارو۔ وہ خشک
ادویہ یعنی دوائیں جو جوشاندہ یا خیساندہ
پر اگر چھان لینے کے بعد ڈالی جاتی
ہیں۔
سرسام + یہ لفظ فارسی ہے جس کے
لغوی معنے (سر کا مرض) کے کیونکہ سام
کے معنے مرض کے ہیں۔ مگر بقول شیخ
سام کے معنے ورم کے ہیں۔ اصطلاح
طب میں دماغ اور اسکی جھلیوں کے

ورم کو سرسام کہتے ہیں۔ از ترجمہ کبیر۔
سرسام کی دو قسمیں ہیں۔ حقیقی اور غیر حقیقی
سرسام حقیقی تو وہی ہے جسکا اوپر ذکر ہوا۔
اور غیر حقیقی سرسام وہ ہے جس میں دماغ وغیرہ
کے اندر ورم تو نہیں ہوتا۔ لیکن اس ورم
کے سے علامات نمودار ہوتے ہیں۔ مثلاً
بحران۔ بکواس وغیرہ۔

سَرطان ۔ ع۔ اسم۔ سرطان۔ کیکڑا۔ سرطان ایک
خاص قسم کا سوداوی ورم ہوتا ہے جس
میں سخت درد ہوتا ہے۔ اور مادہ سوداوی
میں تیزی ہوتی ہے۔ اس کی علامت
یہ ہے کہ پہلے پہل جب یہ شروع ہوتا ہے
تو اسکا ورم بادام جتنا یا اس سے بھی چھوٹا
ہوتا ہے۔ پھر جس قدر دن گذرتے جاتے
ہیں۔ اُسی قدر یہ بڑا ہوتا چلا جاتا ہے۔ سختی
بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ رنگ نیلا
ہو جاتا ہے۔ شکل گول ہوتی ہے۔ چھونے
سے کسی قدر گرمی محسوس ہوتی ہے۔ اور
جب یہ بڑا ہونے لگتا ہے تو سرطان
یعنی کیکڑے کی ٹانگوں کے مانند سرخ
اور سبز رگیں نمودار ہو جاتی ہیں۔ اور ایک
اندرونی جڑ ہوتی ہے۔ جو بدن کے
اندر گھسی رہتی ہے۔ اور جو کیکڑے کے
پیٹ کے قائم مقام ہوتی ہے۔ اسی وجہ
سے اسکا نام سرطان (کیکڑا) رکھا گیا ہے۔
اور بعضوں نے اس نام کی وجہ یہ بتائی
ہے کہ جس طرح کیکڑا اپنے شکار پر چپٹ
جاتا ہے۔ اسی طرح یہ ورم بھی عضو کی ساخت
میں چپٹ جاتا ہے۔ جو سرطان پک
جاتا ہے اُسکا زخم سیاہ ہوتا ہے۔ اور
زخم کے کنارے موٹے ہوتے ہیں۔ اور
وہ سرخ یا سبز اور باہر کی طرف لوٹے
ہوئے ہوتے ہیں۔ اس سے بدبودار
پُرا پانی بہتا رہتا ہے۔ اسکے اچھے ہونے
کی کوئی امید نہ رکھنی چاہئے۔ از ترجمہ کبیر

سُرعت ۔ ع۔ تیزی۔ بمقابلہ بطوء۔

سُرعت انزال ۔ جماع کے وقت منی
کا قبل از وقت یعنی جلد خارج ہو جانا۔

سُرفہ ۔ ع۔ سعال۔ کھانسی۔ (ف)

سِرقِین ۔ معرب سرگین۔ گوبر۔

سِرگین ۔ ف۔ گوبر۔ لید۔

سُرم ۔ حلقہ مقعد۔ پاخانہ کا مقام جمع اسرام

سُرَّہ + ناف۔ کسی چیز کا وسط۔
سُرَّۃُ الطحال + طحال کی ناف (وہ گہنڈ) جو طحال کی اندرونی سطح میں ہوتا ہے۔ جس سے طحال کے عروق و اعصاب داخل ہوتے ہیں۔ تشریح کبیر۔
سرۃ الکلیہ + ناف گردہ (وہ گہنڈ) جو گردہ کے اندرونی کنارے میں ہوتا ہے جس کی راہ گردہ کے عروق و اعصاب اندر داخل ہوتے ہیں تشریح کبیر۔
سر یر بصری + مقدم دماغ کے دو سفید ابھار ہیں۔ جو در اصل ساق لجنی سے بنے ہیں۔ اور جسم مضلع کے دونوں کناروں کے مابین واقع ہیں۔ اور بطن اوسط کی پہلوی دیوار بناتے ہیں۔
سَرِیع + تیز۔ تیز رفتار۔
سرین کی ہڈی + دیکھو عظم ورک۔
سَطح + پھیلاؤ۔ ہموار جگہ جمع سطوح۔
سطح اذنی + عظم حرقفی پہلوی سطح کا بالائی نصف حصہ۔ جو کان کی شکل کا ہوتا ہے۔ اور جو عجز سے اتصال رکھتا ہے۔ تشریح کبیر۔

سطح بکری + دیکھو حز بکری
سطح بکری + ران کی (وہ چکنی اور گہری) سی سطح جو ران کی ہڈی کے زیریں سرے میں دونوں لقموں کے درمیان سامنے کی طرف ہوتی ہے۔ تشریح کبیر۔
سطح و داجی + عظم حجری کی زیریں سطح میں حفرہ وداجیہ سے باہر کی طرف ایک چھوٹی سی سطح ہوتی ہے جو حفرہ وداجیہ سے ملتی ہے۔ تشریح کبیر۔
سطحی } بیرونی سطح سے قریب والا۔
سطحیہ } (وہ حصہ) گہرا کا مقابل۔ جلد یا سطح سے قریب والا۔
سُطُوح + دیکھو سطح۔
سُعَال + (دوہا) کھانسی (وہ سرفہ۔ قحاب) کھانسی تنفس کی وہ حرکت ہے جس سے ہوا کی نالی کے فضلات وغیرہ خارج کرنے کی جبری کوشش کی جاتی ہے
سُغداتہ + چولی۔ عورتوں کے پستان کا لباس۔
سعفہ + گنج۔ سر کا گنجا ہونا۔ یہ زخم ہوتے ہیں جو سر چہرہ اور بالوں کے مقام میں

پیدا ہوتے ہیں۔ اگر ان سے رطوبت
بہتی رہتی ہے تو اسے شیرینج اور سعفہ
رطبہ کہتے ہیں (رطبہ۔ رطوبت دار)
ورنہ سعفہ یابسہ۔

سعفہ حمراء + گنج کی وہ قسم جس میں سر
منڈانے سے سر سرخ ہو جاتا ہے۔

سعفہ شہدیہ + رطوبت دار گنج کی
قسموں میں سے ہے۔ اسکی علامت یہ ہے
کہ سر کی جلد میں باریک سوراخ
ہو جاتے ہیں۔ ان سوراخوں کے منہ میں
پانی بھرا ہوا اس طرح معلوم ہوتا ہے
گویا شہد چھتہ کے سوراخوں میں ٹھہرا ہوا
ہے (شہد و۔ شہد کا چھتہ) اس مناسبت
سے اسکا نام شہدی رکھا گیا ہے۔ اور
بعضوں نے اسکی وجہ یہ بتائی ہے کہ
اسکی رطوبت شہد جیسی ہوتی ہے۔ از ترجمۂ کبیر

سعوط + اس سیال دوا کا نام ہے جو
ناک میں سڑکی جاتی ہے۔ مثلاً دواؤں کا
پانی از ترجمۂ کبیر۔ اسکی جمع سعوطات ہے

سعفا + ایک جھلی ہے مشیمہ کے بعد اور اس
سے متصل۔

سفرجلی مسہل + ایک مرکب معجون ہے۔

سُفل + پستی۔ مقابل علو۔

سفود + شاخدار سیخ۔ کباب پکانے کی
سیخ۔ آنکڑا۔

سفوف + پسی ہوئی خشک دوا۔ خواہ
ایک ہو۔ یا چند جمع سفوفات

سفوف لق الامعاء شوری + اسپغول
تخم ریحان۔ تخم کنوچہ۔ تخم بارتنگ ہر ایک
دوا وزن میں برابر لیکر بقدر ضرورت
بھون لیں۔ اور پھر ان پر گرم پانی ڈالکر
ہلائیں۔ یہاں تک کہ ساری ملکر جم جائیں
پھر ان پر روغن ڈالکر استعمال کریں
ترجمۂ کبیر

سفاقلوس + یونانی لفظ ہے۔ دیکھو
شفاقلوس (ش نقطہ دار سے)

سُقط + وہ بچہ جو پیٹ سے قبل از وقت
ساقط ہو جائے۔

سقطہ + چوٹ۔ لغزش۔ وہ چوٹ جو گرنے
سے لگی ہو۔

سُقم + بیماری۔ مرض۔ خرابی۔

سقوط + گرنا۔ ساقط ہونا۔

سُقُوطِ اَسنَان ۔ دانتوں کا گرنا۔

سقوطِ سُرَہ ۔ (ناف ٹل جانا) وہ مرض ہے جس میں ناف کے مقام پر درد اور مروڑ ہوتی ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ دست آتے ہیں۔ اور گاہے قبض بھی ہو جاتا ہے۔

سُقُوطِ شَہوَت ۔ بھوک کا نہ لگنا۔

سُقُوطُ اللَّہَاۃ ۔ (سقوط۔ گر پڑنا) کوے کا لٹک جانا۔ ترجمہ کبیر۔

سَقِیرُوس زی نخت بلغمی ۔ ورم۔

سَقِیرُوس غیر خالص ۔ ورم سوداوی جس کے مادہ سوداوی میں بلغم بھی مل گیا ہو (ترجمہ کبیر)

سقیفہ ۔ کھپریل۔ چھپر۔ جمع سقائف

سُک ۔ خوشبو کی ایک قسم ہے جو مشک اور رامک سے بنایا جاتا ہے

سُکَاکِین ۔ (دیکھو سکین)

سُکَب ۔ دھارنا۔ تر بتر کرنا۔ پانی وغیرہ گرانا۔

سِکبَاج ۔ گوشت جس میں سرکہ مصالح اور کوئی سبز ترکاری ڈال کر پکایا ہو (ترجمہ کبیر) یہ لفظ معرب فارسی ہے۔

سَکتَہ ۔ وہ مرض ہے جس میں سانس کے سوا حس و حرکت بالکل قائم نہیں رہتی ہے بلکہ سکتہ کی ایک قسم وہ بھی ہے جس میں بظاہر سانس بھی نہیں ہوتا ہے۔ اور انسان مردہ کی طرح پڑا ہوتا ہے۔ سکتہ کے اصلی معنے خاموشی کے ہیں (ترجمہ کبیر)

سُکر ۔ نشہ۔ مستی۔ متوالا پن۔

سُکَّر ۔ معرب شکر۔ شکر۔ قند۔ کھانڈ چینی

سُکُرجَہ ۔ تقریباً بارہ تولہ کا ایک وزن ہے

سُکُرجہ صَغِیرَہ ۔ تقریباً آٹھ تولہ تین ماشہ کا ایک وزن ہے۔

سُکُرجہ کبیرہ ۔ تقریباً چوبیس تولہ بقول بعض اٹھائیس تولہ کا ایک وزن ہے۔

سُکُرجہ یَہُودِیَہ ۔ چونتیس تولہ کا ایک وزن ہے۔

سَکَرَۃُ المَوت ۔ موت کی تکلیف۔ جان کندنی کا وقت۔

سِکَنجبِین ۔ یہ لفظ سرکہ و انگبین سے مرکب ہے سرکہ مشہور ہے۔ اور انگبین فارسی لفظ شہد کے معنے میں ہے۔ سکنجبین وہ شربت ہے

جسکا قوام سرکہ و قند کے ساتھ یا سرکہ و شہد کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ اگر اس میں دوا دوں کے تخم (بزور) ڈالے جائیں تو سکنجبین بزوری کہلاتی ہے۔ ورنہ سکنجبین سادہ (اقادہ کبیر)

سکنجبین سادہ }
سکنجبین سافج } دیکھو سکنجبین۔
سکنجبین بزوری + دیکھو سکنجبین۔

سکوب + وہ سیال دوا جو اعضاء پر قریب سے تھوڑا تھوڑا گرایا جاتا ہے۔ نطول جمع سکوبات۔

سکون + آرام۔ آرام کرنا۔ ٹھہراؤ۔ مقابل حرکت۔ جمع سکونات۔

سکون بدنی + دیکھو حرکت بدنی۔

سکون نفسانی + دیکھو حرکت سکون نفسانی۔

سکین + چھری۔ چاقو۔ جمع سکاکین۔

سل + کے اصلی معنے لاغری کے ہیں [illegible] پھیپھڑوں کا زخم ہے جس کے ساتھ لازمی طور پر خفیف بخار رہتا ہے۔ سل کی مخصوص علامت یہ ہے کہ کھانسی میں پیپ آتی ہے۔ گاہے پیپ کے ساتھ خون بھی ہوتا ہے۔ رخساروں میں سرخی ہوتی ہے۔ ناخون ٹیڑھے پڑ جاتے ہیں۔ ہلکا بخار رہتا ہے۔ اور بعض لوگ سل ایک ایسے مرض کے لئے بولتے ہیں جس میں بخار نہیں ہوتا ہے پھیپھڑے کمزور ہو جاتے ہیں۔ انکی نالیاں تنگ ہو جاتی ہیں۔ نزلہ ان پر گرتا رہتا ہے۔ سانس میں تنگی اور کھانسی میں شدت ہوتی ہے۔ مریض ناتواں اور لاغر ہو جاتا ہے۔ اس پر کو بھی بعض لوگ سل کہتے ہیں جو سینہ اور پھیپھڑے میں جمع ہو جاتی ہے۔ ترجمہ کبیر۔

سل + عمل سل سے مراد یہ ہے کہ کسی شریان کے اوپر کی جلد کاٹ کر اور شریان کھولکر تین چار انگلیوں کے فاصلہ سے دو جگہ باندھ دیں۔ اور درمیان سے ایک ٹکڑا کاٹ کر نکالیں۔ اور دوسری صورت یہ ہے کہ پہلے اوپر کی جلد چیر دی جائے اور کانٹوں کے ذریعہ شریان اٹھائی جاوے اس کے بعد اس شریان کے نیچے سلاکہ نامی آلہ رکھا جاوے جو ایک چکنا [illegible] ہوتا ہے۔ اور اسکا سرا بھی چکنا اور گول ہوتا

ہے۔ اسکے بیچ میں چند حلقے یا دائرے
ہوتے ہیں پس شریان مذکور کو اسکے کسی
ایک حلقہ میں ڈال کر آلہ مذکور کو گھماتے ہیں
جس سے شریان کا کوئی سرا ٹوٹ جاتا ہے
(ترجمہ کبیر)

سلل العین ۔ لاغری چشم۔ آنکھ کا لاغر اور
چھوٹا ہو جانا۔ ترجمہ کبیر۔

سُلاق ۔ (۱) ایک مادہ مرض ہے جس میں
پپوٹے موٹے اور سرخ ہو جاتے ہیں اور
پلک جھڑ جاتے ہیں۔ اور آخر میں بالوں
کے اُگنے کے مقامات بھی زخمی ہو جاتے
ہیں۔ اور جب مرض دیرینہ ہو جاتا ہے تو
آنکھیں بھی خراب ہو جاتی ہیں۔ یہ مرض
بسا اوقات آنکھ دکھنے کے بعد پیدا
ہوتا ہے۔ ترجمہ کبیر۔

سُلاقہ ۔ جوشاندہ کا باقی پھوک۔

سلالہ ۔ ایک آلہ ہے جس کی تعریف
سل میں دیکھو۔

سلامت ۔ صحت۔ تندرستی۔ بچاؤ۔

سلامی ۔ پور۔ پور دینے۔ جوڑ اعضا کے
جمع سلامیات۔

سلامیات ۔ دیکھو سلامی۔

سلامیات ظفریہ ۔ انگلی کے وہ پور
جنکے ساتھ ناخون لگے ہوئے ہیں تشریح کبیر

سَلَاء ۔ وہ باریک جھلی جس کے اندر لپٹا
ہوا ماں کے پیٹ سے بچہ خارج ہوتا
ہے۔

سلخ ۔ کھال اوتارنا۔ کھال کھینچنا۔ پوست
کھال۔

سلخ العین ۔ مرض ناخنہ کی دستکاری

سلس ۔ سہل آسان۔ دیکھو مفصل سلس

سلس البول ۔ بلا ارادہ اور بلا اختیار
پیشاب کا جاری ہونا (ترجمہ کبیر)

سلع ۔ پاؤں پھٹنا۔ بوائی۔

سلعہ ۔ رسولی۔ تہوڑی۔ وہ غلیظ ورم ہے
جو ایک تھیلی میں ہوتی ہے۔ ہلانے سے
گٹھلی کی طرح ادھر ادھر ہٹتی ہے۔
کیونکہ یہ گوشت اور جلد سے الگ ہوتا
ہے۔ یہ گرفت میں بھی آسکتا ہے۔ یہ
ورم چنے سے لیکر تربوز تک بڑا بھی ہوتا ہے
اسکی چار قسمیں ہیں (۱) شحمیہ (شحم چربی)
جسکا مادہ چربی جیسا ہوتا ہے (۲) عسلیہ

(عسل) شہد، جسکا مادہ شہد جیسا ہوتا ہے (۲) حریریہ، جسکا مادہ حریرے کی طرح ہوتا ہے اور دہال۔ ایک قسم کا حریرہ ہے (۳) شیرازیہ جسکا مادہ شیراز نامی سالن جیسا ہوتا ہے۔ اسکا مطلب یہ ہے کہ مذکورہ بالا قسمیں مذکورہ بالا اشیا پر حاوی ہوتی ہیں یعنی ان رسولیوں کے اندر چربی، شہد وغیرہ جیسی چیزیں پائی جاتی ہیں پہلی قسم سخت اور کسی قدر وزنی ہوتی ہے۔ از ترجمہ کبیر۔

سَم + زہر۔ جمع سموم۔

سم الخیاط + سوئی کا ناکہ۔ عظم الوتد کے بڑے بازو میں ثقبہ مستدیرہ سے پیچھے سوئی کے ناکے کے مانند نہایت تنگ سوراخ ہوتا ہے۔ تشریح کبیر۔

سُم الخیاط + وہ تنگ اور باریک سوراخ جو عظم حجری کی اگلی سطح میں ہوتا ہے۔ جس سے شریان ملتحمی کی ایک شاخ حجری، اور عصب عینوی کی ایک شاخ حجری گذرتی ہے۔ تشریح کبیر۔

سم مُطلَق + زہر خالص۔ نرا زہر۔

سماجت + بھونڈاپن۔ بدصورتی۔

سِماخ + کان کا سوراخ۔

سُماقیہ + سماق کی غذا جس میں سماق پڑتا ہے۔ از افادہ کبیر۔

سِمحاق + کھوپڑی کے اوپر ایک رقیق جھلی ہے۔ جو ہڈی سے چپاں رہتی ہے اور اُس چوٹ کو بھی کہتے ہیں جو اس جھلی تک پہونچے۔ بقول بعض وہ جھلی جو ہڈی کے ساتھ چپاں ہوتی ہے۔

سُمرت + گندمی رنگ ہونا۔ گندم گون۔

سمسانی + (دیکھو سمسانیہ)

سُمسُمانیہ + (سمسم تل) وہ چھوٹی چھوٹی ہڈیاں ہیں جو عضلات کی نسوں میں ہوتی ہیں۔ یہ ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کے جوڑ میں اور بعض دیگر مقامات میں پائی جاتی ہیں۔

سَمع + (سننا) سننے کی قوت۔ دیکھو قوت سامعہ۔

سَمک + مچھلی۔ سمک مقلو دکھاری مچھلی یعنی وہ مچھلی جو نمکین کرنے کے بعد سرکہ میں کشنیز کے ساتھ ڈالدی گئی ہو۔

سمک ملح. نمکین کی ہوئی مچھلی. وہ مچھلی جسے نمک لگا کر سکھا لیا گیا ہو. سمک رضراضی. ایسے پانی کی مچھلی جس میں کنکر پتھر اور ریگ ہو.

سِمَن ۔ (۱) روغن زرد. گھی (۲) فربہی موٹائی.

سِمَنِ مُفرِط ۔ نہایت درجہ فربہی.

سَمُوم ۔ گرم ہوا. لو.

سُمُوم ۔ (دیکھو سم)

سَمّی ۔ زہریلا.

سَمِّیَت ۔ زہر. زہریلا پن.

سَمِید ۔ (معرب) میدہ کی روٹی جس کا گیہوں صاف اور دھلا ہوا ہو.

سَمِین ۔ فربہ. موٹا تازہ.

سَمِین ۔ وہ چربی جو عموماً گوشت کے ساتھ ہوتی ہے. برخلاف اس کے شحم وہ موٹی اور گاڑھی چربی ہے جو علی العموم جھلیوں پر ہوتی ہے. فادہ کبیر

سَمِینَہ ۔ فربہ. موٹا تازہ.

سِن ۔ (۱) عمر (۲) دانت. جمع اسنان. عمر کے تین حصے ہیں. سن نمو. سن وقوف سن انحطاط.

سِنِ انحِطَاط ۔ (انحطاط. گھٹنا) وہ عمر جس میں قوتیں گھٹنے لگتی ہیں. یہ عمر جوانی کے بعد یعنی چالیس برس کے بعد شمار کی جاتی ہے. اس عمر میں خشکی و سردی کا غلبہ ہو جاتا ہے. اس کے دو حصے ہیں اول سن کہولت. دوم سن شیخوخت

سن کہولت (ادھیڑ عمر) میں اعضا کے اندر ضعف نمودار نہیں ہوتے ہیں اسکا زمانہ چالیس سے ساٹھ سال تک ہے. اور شیخوخت (بڑھاپا) کے اندر قوئ میں نمایاں ضعف آجاتا ہے. اسکا زمانہ ساٹھ کے بعد آخر عمر تک ہے. اس عمر میں بلغم غیر طبعی کی کثرت ہو جاتی ہے.

سِنِ بُلُوغ ۔ (دیکھو سن رہاق)

سِنِ تَرَعرُع ۔ بچپن کا وہ زمانہ جبکہ اعضا سخت ہو چکے ہوں. اور دودھ کے دانت گر چکے ہوں. دائمی دانت نکل چکے ہوں لیکن ابھی احتلام نہ ہوا ہو. اسکی انتہائی مدت تیرہ سال تک بتائی گئی ہے.

سِنِ حَداثت ۔ سن نمو کہتے ہیں.

سنّ الحلم + عقل ڈاڑھ۔ دیکھو نواجذ۔
سنِ ذبول + سنِ شیخوخت۔ پیری کا وقت ساٹھ سال کے بعد۔
سنّ حاق + سنِ بلوغ۔ سنِ علامیتہ وہ عمر جس میں بچہ بالغ ہو جاتا ہے۔ اسے احتلام ہونے لگتا ہے گو اب تک ڈاڑھی کے بال نہ نکلے ہوں۔
سن سنِ شباب + دیکھو سنِ وقوف۔
سنِ شیخوخت + بڑھاپے کی عمر۔ دیکھو سنِ انحطاط۔
سنِ صبی + بچپن کا وہ زمانہ جبکہ بچہ کھڑا ہونے اور چلنے پھرنے لگتا ہے لیکن اعضا اب تک سخت نہیں ہوتے ہیں اور نہ دودھ کے دانت گر کر دائمی دانت اُگے ہوں۔ اسکی انتہائی مدت سات سال تک بتائی گئی ہے۔
سنِ طفولت + وہ زمانہ جب تک کہ بچہ گود میں رہتا ہے۔ نہ وہ کھڑا ہو سکتا اور نہ چل پھر سکتا ہے۔ اسکی انتہائی مدت چار سال تک بتائی جاتی ہے۔
سنِ فتی + جوانی کی عمر۔ وہ زمانہ جس میں ڈاڑھی مونچھ نکل آتی ہے۔ یہاں تک کہ نمو ٹھہر جاتا ہے۔ اور سنِ وقوف شروع ہو جاتا ہے۔
سنِ کہولت + ادھیڑ عمر۔ دیکھو سنِ انحطاط۔
سنِ نمو + بڑھنے کی عمر۔ وہ عمر جس میں اعضا بڑھتے ہیں۔ اس عمر میں حرارت غریزیہ بدن کے اندر نہایت کافی ہوتی ہے۔ اسکی مدت ابتدا سے تقریباً تیس سال تک بتائی جاتی ہے۔ اسکے پانچ حصے ہیں۔ سنِ طفولیت۔ سنِ صبی۔ سنِ ترعرع۔ سنِ حاق۔ سنِ فتی۔
سنِ وقوف + عمر کا وہ حصہ جس میں نہ اعضا بڑھتے اور نہ گھٹتے ہیں۔ اسی کو سنِ شباب بھی کہتے ہیں۔ اسکی مدت تقریباً تیس سال سے چالیس تک ہے۔
سنّ اسنان + رود یکھو سنسنہ
سنبوسق
سنبوسج } معرب سنبوسہ۔ سموسہ
سنبوسج
سنہ + سال۔ برس۔
سنجاب + ایک کپڑا ہے جو ایک جانور کے اون سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس جانور

اور کھانے کی خواہش پیدا ہوتی ہے
سوداء کا مزہ کسیلا یا ترش بتلاتے ہیں۔
(افادہ مع بعض اضافہ)

سوداء بلغمی ۔ وہ سوداء جو بلغم کے جل جانے سے پیدا ہوتا ہے (دیکھو سوداء طبعی)

سوداء دموی ۔ وہ سوداء جو خون کے جل جانے سے پیدا ہوتا ہے (دیکھو سوداء طبعی)

سوداء سوداوی ۔ وہ سوداء جو خود سوداء طبعی کے جل جانے سے پیدا ہوتا ہے (دیکھو سوداء طبعی)

سوداء صفراوی ۔ وہ سوداء جو صفرا کے جل جانے سے پیدا ہوتا ہے (دیکھو سوداء طبعی)

سوداء طبعی ۔ جو مفید ہوتا ہے اچھے خون کی میل یا تلچھٹ ہوتی ہے۔ اسکو اس طرح سمجھنا چاہئے کہ تیل میں جیسے گاد و تلچھٹ بیٹھ جاتی ہے وہ تیل کے غلیظ اجزاء ہوتے ہیں۔ اسی طرح جب خون تیار ہوتا ہے تو اسکے غلیظ اور خاکی اجزاء نیچے تہ نشین ہو جاتے ہیں جن کو سوداء طبعی کہتے ہیں۔ اور غیر طبعی سوداء خلطوں کے جلنے سے پیدا ہوتا ہے۔ یہانتک کہ اگر خود طبعی سوداء جل جائے تو یہ بھی غیر طبعی سوداء بن جاتا ہے۔ چونکہ خلطیں چار ہوتی ہیں اور ہر ایک خلط کی کیفیتیں جداگانہ ہوتی ہیں۔ اسی وجہ سے غیر طبعی سوداء بھی چار قسموں کا ہوتا ہے۔ سوداء صفراوی۔ سوداء بلغمی۔ سوداء دموی۔ سوداء سوداوی۔ اور ہر ایک کی کیفیت جداگانہ ہوتی ہے۔ مثلاً صفراء کا جلا ہوا سوداء تیز ہوتا ہے اور بلغم کا جلا ہوا سوداء سرد اور غلیظ ہوتا ہے۔ وعلیٰ ہذا دوسرے اخلاط (افادہ کبیر)

سوداء غیر طبعی ۔ (دیکھو سوداء طبعی)

سوداوی ۔ سوداء والے۔ سوداء کے۔ سوداء کی طرف منسوب۔

شُور ۔ جو کھاری پانی یا کھارا پانی۔ جو کھی چیز

شُورَش ۔ تیزی۔ حدت۔ غلبہ۔ شدت۔

شُورِیجان ۔ ایک منجن کا نام ہے۔ جو شور بیوں کو خوب مضبوط کرتا ہے۔ ہلدی چھ ماشہ پھٹکری گلنار ہر ایک تین ماشہ۔ مازو۔ پوست انار ہر ایک ایک ماشہ۔ ساق ڈیڑھ ماشہ۔ کوٹ چھانکر منجن

سُوْرَنج ۔ معرب شورہ

سُوْرَجی ۔ سعفہ یابسہ ۔ خشک گنج ۔ اسکو سورجی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ اس سے سفید بھوسی اوترتی ہے جو شورہ سے مشابہت رکھتی ہے

شُوْرِی ۔ سرخ پھٹکری کو یا طرنج نامی مچھلی کی راکھ کو کہتے ہیں ۔ اور طرنج کی راکھ اس طرح بنائی جاتی ہے کہ اسے جلا کر انگارہ کے مانند سرخ کر لیا جاتا ہے ۔ ترجمہ کبیر ۔

شُوْس ۔ وہ کیڑا جو اونی کپڑوں کو کھاجاتا ہے ۔

شُوْرُوْسیس ۔ دیکھو جرب الاجفان ۔

شُوْنُوْخَس ۔ (یونانی) وہ بخار جو جوش خون سے لاحق ہوتا ہے ۔ اس میں خون کے اندر عفونت نہیں ہوتی ہے ۔

سونوفس ۔ تقریباً اٹھتر تولہ نو ماشہ ۔

سُوْء ۔ خرابی ۔ برائی ۔ برا ہونا ۔ فاسد ہونا ۔

سوء تنفس ۔ سانس کی بیقاعدگی ۔

سُوْءُ القِنْیَہ ۔ (خون کا بگڑ جانا) یہ استسقا کا ابتدائی مرحلہ ہے جس میں جگر کا مزاج فاسد ہو جاتا ہے ۔ اور یہ نہایت درجہ کمزور ہو جاتا ہے ۔ چہرہ اور بدن کی رنگت زردی مائل ہو جاتی ہے ۔ ہاتھ پاؤں پھول جاتے ہیں (ماخوذ ترجمہ کبیر)

سوء مزاج ۔ (سوء ۔ برا ہو جانا) بدن کے تمام اعضاء کا یا اوس کے کسی خاص عضو کے مزاج کا بدل جانا ۔ اور اوسکا اصلی حالت پر قائم نہ رہنا ۔ مثلاً گرم ہو جانا ۔ یا سرد ہو جانا (مرض سوء مزاج میں مفصلاً دیکھو)

سوء مزاج بارد ۔ کسی عضو کا یا سارے بدن کا اصلی مزاج سے سرد ہو جانا (دیکھو مرض سوء مزاج)

سُوْء مزاج بارِدْ رطب ۔ (دیکھو مرض سوء مزاج)

سوء مزاج بارد یابس ۔ (دیکھو مرض سوء مزاج)

سوء مزاج بسیط ۔ سوء مزاج مفرد (دیکھو)

سوء مزاج حار رطب ۔ (دیکھو مرض سوء مزاج)

سوء مزاج حار ۔ بدن کے تمام اعضاء کا یا اوس کے کسی خاص عضو کا گرم ہو جانا (دیکھو مرض سوء مزاج)

سوء مزاج حار یابس ۔ (دیکھو مرض سوء مزاج)

سوء مزاج رطب ۔ کسی عضو کا یا بدن کے سارے اعضاء کا اصلی مزاج سے تر ہو جانا (دیکھو مرض سوء مزاج)

سوء مزاج سا ذج }
سوء مزاج سادہ } مزاج کا سادہ طور پر یعنی بلا کسی مادہ کے بگڑ جانا جیسا کہ دھوپ میں چلنے سے گرمی اور سرد پانی پینے سے سردی پیدا ہو جاتی ہے اسکا مقابل **سوء مزاج مادی** ہے ۔ جس میں

مزاج کی تبدیلی کسی خلط یا مادہ سے ہوتی ہے۔ مثلاً صفرا کی زیادتی سے گرمی اور بلغم کی زیادتی سے سردی بدن میں زیادہ ہو جاتی ہے (تفصیل دیکھو مرض سوء مزاج میں)

سوء مزاج بادی - (دیکھو سوء مزاج ساذج)

سوء مزاج مختلف - (دیکھو سوء مزاج مستوی)

سوء مزاج مرکب - (دیکھو سوء مزاج مفرد)

سوء مزاج مستحکم - مزاج کی وہ خرابی جو ابتدائی حالت میں نہ ہو۔ بلکہ اسکی خرابی عضو میں ایک مدت تک پائدار ہوگئی ہو۔

سوء مزاج مستوی - مزاج کی ایسی خرابی کو کہتے ہیں جو اصلی مزاج کی طرح اعضا میں پیوست ہو جاتی ہے۔ اور اس سے اذیت محسوس نہیں ہوتی ہے۔ مثلاً برص (جسم کے سفید داغ) میں عضو کا مزاج لازمی طور پر خراب ہوتا ہے۔ مگر اس سے درد یا تکلیف ہرگز محسوس نہیں ہوتی۔ برخلاف اسکے سوء مزاج مختلف مزاج کی اس خرابی کو کہتے ہیں جو مزاج اصلی کی طرح بیٹھ نہ گئی ہو۔ بلکہ اس سے اذیت و تکلیف محسوس ہوتی ہو۔ جیسے کہ مرچوں کے استعمال سے معدہ میں گرمی اور سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ یا جیسا کہ صفرا کی زیادتی سے معدہ میں سوء مزاج گرم ہو جاتا ہے اور قے آتی ہے۔ یہ بھی یاد رکھو کہ سوء مزاج مستوی کو زائل کرنا زیادہ دشوار ہے کیونکہ وہ اصلی مزاج کی طرح بیٹھ جاتا ہے۔ اور طبیعت اس سے مقابلہ کرنے کے لئے اس طرح آمادہ نہیں ہوتی ہے جس طرح سوء مزاج مختلف میں درد اور اذیت سے بیقرار ہوکر آمادہ ہو جاتی ہے۔ سوء مزاج مستوی اور مختلف اسی معنے میں عام طور پر بولا جاتا ہے (ترجمہ کبیر مع تغیر)

سوء مزاج مفرد - وہ سوء مزاج جس میں چاروں کیفیتوں میں سے کوئی ایک ہی کیفیت بڑھ گئی ہو۔ اور سوء مزاج مرکب وہ ہے جس میں دو دو کیفیتیں زیادہ ہو جاتی ہیں (تفصیل دیکھو مرض سوء مزاج میں)

سوء مزاج یابس - بدن کے کسی عضو یا سارے اعضاء کا اصلی مزاج سے خشک ہو جانا (دیکھو مرض سوء مزاج)۔

سُوءِ ہضم - بدہضمی کے معنے یہ ہوتے ہیں کہ غذا اچھی طرح اور پورے طور پر ہضم نہ ہو بلکہ بُرے طور پر ہضم ہوکر اس میں کوئی بُرا تغیر پیدا ہو جائے۔ ترجمہ کبیر

سَوِیق - سَتُّو۔ جمع اَسْوِقَہ - جو۔ گیہوں وغیرہ کو بھون کر آٹا بنا لیتے ہیں۔ اسی کو ستو کہتے ہیں۔

سُہر + بیداری۔ بیداری کا مرض جس میں مریض نیند کو ترستا ہے (ترجمہ کبیر)

سہر سباتی + دیکھو سبات سہری۔

سَہم + تیر۔ جمع سہام۔

سہمی + دیکھو درز سہمی۔

سہمیہ + زائدہ سہمیہ زائدہ ابرہ کا دوسرا نام ہے جو عظم حجری میں ہوتا ہے۔

سیر + (مروجہ بازار دہلی وغیرہ) اسّی تولہ۔

سیر اکبری + } ایک سو پانچ تولہ۔ یا ایک سو چھتیس تولہ۔
سیر اکبر شاہی +

سیر شاہی + اکیس ماشہ۔

سیر شاہجہانی + تیس تولہ۔

سیر عالمگیری + بیشتر تولہ بقول بعض چوہتر تولہ

سیر فرخ شاہی + چوراسی تولہ۔

سَیّال + بہنے والی شی۔ سیال وہ شی ہے جو اپنی شکل پر قایم نہ رہے۔ بلکہ جب وہ کسی سخت چیز پر ڈالی جائے تو اس کے بالائی اجزاء ہر طرف پھیل جائیں۔

سَیف + (تلوار) قص یعنی سینے کی ہڈی

سَیل + بہنا۔ رطوبت کا بہنا۔

سَیلان + بہنا۔ رطوبت کا جاری ہونا۔ عموماً سیلان الرحم مراد ہوتا ہے (دیکھو سیلان الرحم)

سَیلان الرحم + سفیدی کا آنا۔ عورتوں میں سفید رطوبت کا اندام نہانی سے ہمیشہ بہنا۔ عورتوں کا جریان بھی کہلاتا ہے (ترجمہ کبیر وغیرہ)

سیمیا + وہ علم جس سے جن مسخر اور تابع کئے جاتے ہیں۔

سینہ + (ف) صدر (ع) چھاتی (ہ)

سینہ کی ہڈی + (ہ) قص۔ جو سینے میں سامنے کی طرف ہوتی ہے۔

سیون + (ف) درز (ع) وہ اُبھری ہوئی لکیر جو مقعد اور خصیہ کے درمیان۔ اور عورتوں میں مقعد اور فرج کے درمیان ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں سیون اس لکیر کو بھی کہتے ہیں جو قضیب کی زیریں سطح میں سامنے سے پیچھے تک ہوتی ہے۔

ش

شابّ + جوان تیس سے چالیس برس والا۔ جمع شبان۔

شاخ ابرو + (ف) دیکھو قرنۃ الحاجب۔

شاخصہ + مہروں کا زائدہ مفصلیہ (دیکھو زائدہ مفصلیہ)

شارِب + مونچھ۔ جمع شوارب۔

شاعِرہ + قوت شاعرہ۔ شعور و ادراک کی قوت۔

شاغیہ + سن شاغیہ وہ دانت جو دوسرے دانتوں کی سیدھ میں اصلی مقام پر نہ اُگے بلکہ وہ کسی طرف کو نکلا ہوا ہو۔

شافہ + اس کی جمع شیاف ہے (دیکھو شیاف)

شامونا + (دیکھو سامونا)
شامہ + سونگھنے کی قوت (دیکھو قوت شامہ)
شان + وزن (دیکھو وزن)
شانہ + ریت کتف۔
شانہ کی ہڈی + (۱) عظم الکتف۔
شانہ کی چوٹی + (۱) قلۃ الکتف
شباب + جوانی۔
شہاب + دھوکنی۔ بھکنی۔
شبار + دوا کی لمبی بتی۔
شبان + (دیکھو شباب)
شبح + کالبد۔ چیزوں کا عکس۔ تصویر۔ شکل۔ جمع اشباح۔
شبر + بالشت۔ انگوٹھے اور چھوٹی انگلی کے سروں کا فاصلہ جبکہ یہ دونوں پھیلا کر دور کرلئے جائیں۔ جمع اشبار۔
شبع + کھانے سے سیر ہونا۔ کھانے سے آسودہ ہونا۔
شبق + جماع کی سخت شہوت۔
شبکرہ + معرب شبکورہ۔ رتوندی (دیکھو عشا)
شبکوری + رف (دیکھو عشا)
شبکہ + جال۔
شبکہ + شبکہ یا شبکۂ شریانیہ وہ شریانی جال ہے جو قاعدۂ دماغ یعنی دماغ کی زیریں سطح میں شریان سباتی غائر اور شریان الفقاری کی شاخوں کے باہمی اتصال سے بنتا ہے۔ یہ جال ام جافیہ کے اوپر قاعدۂ دماغ کے نیچے ہوتا ہے (از تشریح کبیر)
شبکہ مشریانیہ + (دیکھو شبکہ)
شبکہ مشیمیہ + اسکو ضفیرۂ مشیمیہ بھی کہتے ہیں ایک کثیر العروق جھلی ہے جو دماغ کے بطن مقدم میں جال کی طرح لٹکتی رہتی ہے اسکا پچھلا اور زیرین حصہ بطن مقدم کے قرن متوسط میں اتر جاتا ہے۔ اس کے اندر وریدوں اور شریانوں کا جال ہوتا ہے (از تشریح کبیر)
اسی طرح دماغ کے بطن موخر کے اندر بھی ایک ورقی جھلی ہوتی ہے۔ جس میں وریدوں اور شریانوں کا جال ہوتا ہے۔
شبکیہ + طبقہ شبکیہ (دیکھو طبقہ شبکیہ)
شبہ + مانند۔ مثل۔ مشابہ۔
شبیار + فارسی لفظ ہے جس کے معنے ہیں (شب کا یار۔ رات کا دوست) ایک قسم کی مسہل دوا ہے جو رات کے وقت استعمال کی جاتی ہے۔ (ترجمہ کبیر)
شبیہ + مانند۔ مثل۔ مشابہ۔
شبیہ بالمربع + دیکھو عظم شبیہ بالمربع۔
شتاء + موسم سرما (دیکھو فصول)
شترہ + پپوٹوں کا سکڑ کر باہر کی طرف مڑ جانا جس سے دونوں پپوٹے ٹھیک سے نہیں ملتے ہیں۔ اور آنکھیں کھلی رہتی ہیں (ترجمہ کبیر)

شتوی + موسم سرما کے متعلق۔ سرما کا۔
شجاع + بہادر۔ دلیر۔
شجاعت + دلیری۔ بہادری۔
شجر + درخت۔ پیڑ جمع اشجار۔
شجرۃ الحیوۃ + اگر موخر دماغ کے کسی حصے کو تراشیں تو ایک شاخدار بناوٹ مثل درخت کے نظر آتی ہے۔ یہی شجرۃ الحیوۃ کہلاتی ہے تشریح کبیر۔
شجرۂ رحمیہ + رحم کی اگلی اور پچھلی دیوار پر درخت کے مانند شکنیں نظر آتی ہیں یہی خمل رحم ہیں۔ ولادت سے پہلے یہ نمایاں رہتی ہیں۔ تشریح کبیر۔
شجہ + سر کی ہڈی کا ٹوٹنا۔ ہڈی کی چوٹ جمع شجاج۔
شحم + جمی ہوئی اور گاڑھی چربی (دیکھو سمین) (جمع شحوم)
شحمۃ الاذن + کان کی لو۔ نرمۂ گوش کان کا زیریں نرم حصہ۔
شحمۃ العین + آنکھ کی سفیدی جو سیاہی کے گرداگرد ہوتی ہے۔
شحمیہ + دیکھو سلعہ۔
شحوم + (دیکھو شحم)
شخوص + کے معنی کھلنے آنکھوں کے پتھرا جانے اور کھلی کی کھلی رہ جانے کے ہیں۔ مگر طبی اصطلاح میں مرض جمود کو کہتے ہیں۔ کیونکہ اس مرض میں آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جاتی ہیں۔ اور بالکل نہیں جھپکتی ہیں (ترجمہ کبیر)

شد + پٹی باندھنا۔ سخت کرنا۔ کس دینا۔
شد اطراف + ہاتھ پاؤں کس کر باندھنا۔
شدخ + (۱) عصب کا چرجانا یا اس میں پھٹ جانا (۲)
شدق + باچھ۔ کنج دہن۔ گوشۂ دہن
شدقین دونوں باچھیں جمع اشداق۔
شدقین + (دیکھو شدق)
شر + برا۔ بد۔ بدتر۔
شراب + (۱) پینے کی چیز (۲) شراب۔ مے۔ خمر (۳) شربت۔ جمع اشربہ۔
شراب ریحانی + ایک قسم کی خوشبودار خاص شراب ہے۔ جسکی ترکیب یہ ہے کہ شراب کے خم میں انگور کے پانی کے ساتھ ایک تھیلی ڈال دیتے ہیں جس میں لونگ۔ جائفل۔ دارچینی جوتری۔ عود ہندی یعنی اگر۔ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ یعنی بی لوشن ہوتے ہیں۔ ترجمہ کبیر۔
شراب عتیق + پرانی شراب
شراب مسطار + وہ شراب جو پہلے سے کم کی ہو۔
شراب ممزوج + پانی ملی ہوئی شراب۔
شراسیف + (دیکھو شرسوف)
شرائین + شریان کی جمع ہے۔ (دیکھو شریان)
شرائین اصابع + انگلیوں کی شریانیں۔ ہاتھ

کی انگلیوں میں قوس راحی سطحی سے نکلتی ہیں۔ اور پاؤں کی انگلیوں میں قوس اخمصی سے۔ تشریح کبیر۔

شرائین اکلیل العین + اکلیل العین کی شریانیں شریان العین کی شاخیں ہیں۔

شرائین الویہ سفلی + (سر ینکی نیچے کی) شریانیں (شریان مدی کی شاخیں ہیں۔

شرائین بانقراسیہ صغیرہ + شریان طحالی کی چند شاخیں ہیں۔

شرائین بطنیہ + (پیٹ کی شریانیں) شرائین قطنیہ کی شاخیں ہیں۔

شرائین بین الاضلاع + پسلیوں کے درمیان کی شریانیں۔ شریان اعظم کی شاخیں ہیں۔ علی العموم ہر طرف دس دس ہوتی ہیں۔

شرائین بین الاضلاع مقدمہ + (پسلیوں کے درمیان کی اگلی شریانیں) شریان ثدیٔ باطن کی شاخیں ہیں۔

شرائین بین العظام + (قدم کی) شریان مشطی کی شاخیں ہیں۔ مشط قدم کی ہڈیوں کے درمیان سے گذر کر انگلیوں میں پھیلتی ہیں۔

شرائین تاموریہ + تامور یعنی غلاف القلب کی شریانیں۔ جو کچھ شریان ثدیٔ باطن سے اور کچھ اوسطی صدری سے آتی ہیں۔

شرائین ثاقبہ + (چھیدنے والی شریانیں) اس نام کی کچھ شاخیں ثدیٔ باطن کی ہیں۔ جو پسلیوں کے درمیان کی پانچ چھ فضاؤں میں پھیلتی ہیں۔ اور کچھ شاخیں شریان منبض کی ہیں۔ جو عضلات ظہریہ بین العظام میں پھیلتی ہیں۔ اور کچھ شاخیں شریان فخذی غائر کی ہیں۔ جو ران کے پیچھے کے عضلات میں پھیل جاتی ہیں۔

شرائین ثاقبہ مقدمہ مؤخرہ + قوس اخمصی کی شاخیں ہیں۔ جو پاؤں کے عضلات بین العظام میں پھیل جاتی ہیں۔

شرائین جفنیہ + پپوٹے کی شریانیں۔ شریان العین کی شاخیں ہیں۔

شرائین راحیہ بین العظام + شریان منبض کی تین چار شاخیں ہیں۔ جو قوس راحی غائر سے نکلتی ہیں۔ اور ہاتھ کی انگلیوں میں ختم ہوتی ہیں۔

شرائین ریہ + دیکھو شرائین شعبیہ۔

شرائین سنیہ مقدمہ + شریان تحت الحجر کی چند شاخیں ہیں۔ جو تجویف بنی کی اور بالائی اگلے دانتوں میں پھیلتی ہیں۔

شرائین شعبیہ + (شرائین ریہ) یہ شریانیں خاص پھیپھڑے کی ہیں۔ اوسطی صدری سے نکلتی ہیں۔ اور قصبۃ ریہ کی شاخوں کے ہمراہ پھیپھڑے کے جوہر میں داخل ہوتی ہیں۔

شرائین صدریہ + دو تین ہوتی ہیں۔ جو شریان صدری منقاری سے نکل کر سینے کے عضلات اور عضلہ سننہ کبیرہ میں پھیل جاتی ہیں۔

شرائین ظہریہ + دیکھو شریان ظہری۔

شرائین عجزیہ جانبیہ + علی العموم ہر طرف دو ہوتی ہیں۔ شریان حرقفی باطن کی شاخیں ہیں جو عظم العجز کی پشت میں جلد و عضلات کے اندر پھیلتی ہیں۔

شرائین عنبیہ + (شرائین ہدبیہ طویلہ) شریان العین کی دو شاخیں ہیں۔ جو طبقۂ عنبیہ میں پھیلتی ہیں۔

شرائین غلافیہ + (شرائین تامور یہ) (۱) غلاف القلب کے بالائی حصے میں پھیلتی ہیں۔ یہ شریان ثدیی باطن کی شاخیں ہیں۔ (۲) نیز اسی نام کی شاخیں اورطی صدری سے بھی نکلتی ہیں۔ جو غلاف القلب میں پھیلتی ہیں۔

شرائین قصبیہ + شریان درقی اسفل کی شاخیں ہیں۔ جو قصبہ ریہ میں پھیلتی ہیں۔

شرائین قطنیہ + کمر کی شریانیں۔ اورطی بطنی سے ہر جانب چار چار نکلتی ہیں۔ جو پشت اور شکم میں پھیل جاتی ہیں۔

شرائین کعبیہ + یہ اندرونی و بیرونی دو ہیں۔ جو شریان قصبی مقدم سے نکل کر اندرونی و بیرونی ٹخنے میں پھیل جاتی ہیں۔

شرائین ماذیہ + شریان ملتقی صاعد کی شاخیں ہیں۔ جو ام جافیہ میں پھیلتی ہیں۔

شرائین مخیہ + شرائین دماغیہ۔ سباتی غائر

سے نکلتی ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔ شریان مخی مقدم شریان مخی متوسط۔ واصل مؤخر مشیمی مقدم۔

شرائین مریئیہ + (۱) مری کی شریانیں۔ جو چار پانچ ہوتی ہیں۔ اور اورطی صدری سے نکلتی ہیں (۲) نیز کچھ شاخیں اسی نام کی شریان درقی اسفل سے نکلتی ہیں۔

شرائین مستعرضہ + (آڑی شریانیں) یہ چند ہوتی ہیں۔ جو شریان قاعدی سے نکل کر اوسط دماغ میں پھیل جاتی ہیں۔

شرائین مشیمیہ + (شرائین ہدبیہ قصیرہ) شریان العین کی شاخیں ہیں۔ جو طبقہ مشیمیہ اور خمل منہیہ میں پھیلتی ہیں۔

شرائین معدیہ + پانچ سات ہوتی ہیں۔ جو شریان طحالی سے نکل کر معدہ میں پھیل جاتی ہیں۔

شرائین معویہ دقیقہ + بارہ پندرہ ہوتی ہیں۔ جو شریان ماساریقی اعلیٰ سے نکل کر معائے صائم اور دقیق میں پھیل جاتی ہیں۔

شرائین منصفیہ مقدمہ + چند چھوٹی شریانیں ہیں۔ جو منصف صدر کے اگلے حصے کی ساخت اور ترقوہ میں پھیلتی ہیں۔ اور شریان ثدیی باطن سے نکلتی ہیں۔

شرائین منصفیہ مؤخرہ + چند شریانیں ہیں۔ جو اورطی صدری سے خارج ہو کر منصف صدر کے پچھلے حصے کے غدد جاذبہ وغیرہ میں

پھیلتی ہیں۔

شرائین منقاریہ + شریان صدری عضلی کی چند شاخیں ہیں۔ جو عضلہ ذراعیہ میں پھیلتی ہیں۔

شرائین منقوریہ + شریان عصباتی غائر کی چند شاخیں ہیں۔ جو عضلہ مستدیرہ، پانچویں عصب کی جڑ، ورید منقور، اور ورید عجزی اصل میں پھیلتی ہیں۔

شرائین نخاعیہ جانبیہ + حرام مغزی کی پچھلی شریانیں۔ شریان الفقار کی شاخیں ہیں۔

شرائین وتدیہ + شریان فکی باطن کی شاخیں ہیں۔ جو دونوں عضلہ وتدیہ میں پھیلتی ہیں۔

شرائین وریدیہ + یہ چند رگیں ہیں جو ایک طرف پھیپھڑوں سے اور دوسری طرف قلب کے بائیں اذن سے تعلق رکھتی ہیں۔ انھیں رگوں کے ذریعہ قلب تک ہوا، خون میں شامل ہو کر پہونچتی ہے۔ ان رگوں میں خون شریانوں کی طرح صاف ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے انھیں شرائین کہتے ہیں۔ ورنہ یہ حقیقت میں وریدیں ہیں۔ اور وریدوں کی طرح ساکن رہتی ہیں۔ تشریح کبیر

شرائین ہدبیہ + (ہدب۔ پلک) یہ شرائین تین قسم کی ہیں۔ طویلہ۔ قصیرہ۔ مقدمہ۔ ہدب شریان العین سے نکلتی ہیں۔

شرائین ہدبیہ طویلہ + دیکھو شرائین عنبیہ

شرائین ہدبیہ قصیرہ + دیکھو شرائین مشیمیہ۔

شرائین ہدبیہ مقدمہ + شریان العین کی شاخیں ہیں۔ جو عنبیہ میں اکلیل العین کے پاس تمام ہوتی ہیں۔ ان کو شرائین اکلیل العین بھی کہتے ہیں۔

شُرب + پینا۔

شربت + (۱) شربت جس میں قند یا شہد وغیرہ کا قوام ہوتا ہے (۲) مقدار خوراک (۳) پینے کی چیز۔

شربت وردِ مکرر + گلاب کا شربت جس میں گلاب کے پھول کرر یعنی دوبارہ ڈالے جاتے ہیں۔ تاکہ اسکا اثر قوی ہو۔

شَرَج + حلقہ مقعد۔ پاخانہ کا مقام۔

شرح + کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ دقیق کلام کو واضح کرنا۔

شَرَر + آگ کی چنگاریاں۔

شرسوف + پسلیوں کے سرے جو پیٹ کی طرف بڑھے ہوئے ہیں جمع شراسیف۔

شَرَق بالماء + اچھو ہونا۔ تنفس کی ایک حرکت ہے جس میں حلق کی غذا ناک اور منہ میں زور سے واپس آجاتی ہے۔

شرم + کھندانہ۔ رخنہ۔ کنارے پر کٹی ہوئی جگہ جمع شروم۔

شرمیخ مقدم و مؤخر + مؤخر دماغ کی

اگلی اور پچھلی جانب ایک ایک گہرا کھنداؤ ہوتا
ہے۔ چنانچہ سامنے والے کو شرم مخنخ مقدم
اور پچھلے کو شرم مخنخ مؤخر کہتے ہیں۔ تشریح کبیر
شُرناق + بالائی پپوٹہ میں گلٹی کے مانند ایک
بلندی ہوتی ہے۔ جس سے پپوٹے پورے طور
پر کھل نہیں سکتے ہیں۔ بلکہ ڈھیلے سے ہو جاتے
ہیں۔ ترجمہ کبیر
شُروم + دیکھو شرم۔
شَرَہ + حرص۔ لالچ۔
شَری + پتی۔ چھپٹے چپٹے چھوٹے یا بڑے دانے
ہیں۔ جو سرخی مائل ہوتے ہیں۔ اور ان میں شدید
کرنے والی کھجلی ہوتی ہے۔ اور علی العموم یہ
یکایک نمودار ہوتے ہیں۔
شُریان + تڑپنے والی رگ جو قلب کے بطون
سے نکل کر تمام بدن میں پھیلتی ہے۔ اس کی مثال
وہ رگ ہے جس پر نبض دیکھتے ہیں۔ نیز وہ
رگ جو گلے میں تڑپتی ہوئی محسوس ہوتی ہو
جمع شرائین۔
شریان ابطی + بغل کی شریان ہے جو شریان
تحت الترقوہ سے شروع ہوتی۔ اور شریان
عضدی میں تمام ہوتی ہے۔ تشریح کبیر
شریان ابطی سباتی + وہ شریان [illegible]
قوس الاعلیٰ سے شروع ہوتی۔ اور سینہ اور ہنسلی
کی ہڈیوں کے جوڑ کے مقابل دائیں جانب
دائیں سباتی۔ اور دائیں شریان تحت الترقوہ
میں تمام ہوتی ہے۔ تشریح کبیر
شریان ابہامی عظیم + انگوٹھے کی بڑی شریان
شریان النبض کی شاخ ہے۔
شریان احمصی انسی + تلوے کی اندرونی
شریان۔ شریان قصبی مؤخر کی شاخ ہے۔
شریان احمصی وحشی + تلوے کی بیرونی
شریان۔ شریان قصبی مؤخر کی شاخ ہے۔
شریان اذنی + کان کی گدی کی شریان۔
شریان نحددی کی ایک شاخ ہے۔ دوسری
شاخ شریان اذنی مؤخر کی ہے۔
شریان اذنی مقدم + کان کی گدی کے
اگلے حصے میں پہنچتی ہے۔ شریان الصدغ
کی شاخ ہے۔
شریان اذنی مؤخر + کان کی پچھلی شریان
شریان سباتی ظاہر کی شاخ ہے۔
شریان استحیائی باطن + دیکھو شریان
تناسلی باطن۔
شُریان اعظم + وہ بڑی شریان جو قلب
کے بائیں بطن سے نکل کر تمام بدن میں پہنچتی
ہے۔ یہ قلب کے بائیں بطن سے شروع
ہوتی۔ اور کمر کے چوتھے مہرے کے مقابل
دو آخری اور بڑی شاخوں میں منقسم ہو جاتی
ہے۔ اس کو اورطی۔ اورطا بھی کہتے ہیں۔
شریان اعلی الکلیہ + دیکھو شریان
فوق الکلیہ۔

شریان اغوری + شریان اذنی موخر سے نکلکر اور حجری کے ثقبۂ اغوری میں داخل ہو کر جوف غیرہ میں ہمیں جاتی ہے۔

شریان اکلیلی - دیکھو شریان قلبی۔

شریان اکلیلی اسفل + زیریں لب کی شریان شریان وجہی کی شاخ ہے۔

شریان اکلیلی اعلیٰ + بالائی لب کی شریان شریان وجہی کی شاخ ہے۔

شریان الوی + سرین کی شریان۔ شریان حرقفی باطن کی شاخ ہے۔

شریان الالیہ + شریان الوی۔

شریان انفی + ناک کی شریان ایک تو شریان اسیین کی شاخ ہے۔ اور دوسری شریان مُقلی باطن کی شاخ ہے۔

شریان الا واری + دیکھو شریان سنی موخر

شریان بانقراسی اثنا عشری + بانقراس اور اثنا عشری میں تقسیم ہوتی ہے۔ اور شریان معدی اثنا عشری کی شاخ ہے۔

شریان بانقراسی کبیر + بانقراس کی بڑی شریان۔ شریان طحالی کی شاخ ہے۔

شریان بانقراسی اثنا عشری اسفل + بانقراس اور اثنا عشری میں پھیلتی ہے۔ شریان ماساریقی اعلیٰ کی شاخ ہے۔

شریان ملعومی صاعد - دیکھو شریان حلقی صاعد

شریان بوابی + شریان کبدی کی شاخ ہے جو معدہ کے بواب اور بالائی خم پر ہوتی ہے۔

شریان بین الزندین + شریان زندی سفلی کی شاخ ہے۔ جسکی دو شاخیں ہیں۔ مقدم و موخر

شریان بین الزندین مقدم + شریان بین الزندین کی شاخ ہے۔ جو غشاء بین الزندین کے سامنے ہوتی ہے۔

شریان بین الزندین موخر + شریان بین الزندین کی شاخ ہے۔ جو غشاء بین الزندین کے پیچھے (کلائی کی پشت میں) ہوتی ہے۔

شریان بین الاضلاع اعلیٰ + پسلیوں کے درمیان کی بالائی شریان۔ شریان تحت الترقوہ کی شاخ ہے۔

شریان تحت الترقوہ + ہنسلی کے نیچے کی شریان داہنی طرف شریان لا اسم سے۔ اور بائیں طرف شریان اعظم سے نکلتی ہے۔

شریان تحت الذقن + ٹھوڑی کے نیچے کی شریان۔ شریان وجہی کی شاخ ہے۔

شریان تحت السنسنہ + عضلہ تحت السنسنہ میں پھیلتی ہے۔ شریان تحت الکتف کی شاخ ہے۔

شریان تحت الفک + غدۂ تحت الفک میں پھیلتی ہیں۔ شریان وجہی کی شاخیں ہیں۔

شریان تحت الکتف + شانہ کے نیچے

کی شریان۔ شریان ابطی کی موٹی شاخ ہے۔

شریان تحت اللسان ۔ زبان کے نیچے کی شریان (شریان لسانی کی شاخ ہے۔

شریان تحت المحجر ۔ (چشم خانہ کے نیچے کی شریان (شریان فکی باطن کی شاخ ہے۔

شریان تناسلی باطن ۔ (شریان استحیائی باطن (شریان حرقفی باطن کی اگلی شاخ کی آخری شاخ ہے۔ جس کی شاخیں مقعد قضیب۔ سیون وغیرہ میں پھیلتی ہیں۔

شریان تناسلی ظاہر سطحی ۔ (ریا اعلیٰ (شریان فخذی کی شاخ ہے۔ جو شکم کے زیریں حصے قضیب دفوطہ اور عورتوں کی شرمگاہ کے دونوں لبوں میں پھیلتی ہے۔

شریان تناسلی ظاہر غائر ۔ (ریا اسفل (شریان فخذی کی شاخ ہے۔ جو فوطہ اور سیون میں۔ اور عورتوں کے اندر شرمگاہ کے دونوں لب میں پھیلتی ہے۔

شریان ثدیی باطن ۔ (چھاتی کی گہری شریان، شریان تحت الترقوہ کی شاخ ہے جس کی شاخیں حجاب حاجز۔ غلاف قلب توشہ۔ چھاتی۔ شکم وغیرہ میں پھیلتی ہیں۔

شریان ثدیی ظاہر ۔ (چھاتی کی بیرونی شریان (شریان ابطی کی شاخ ہے جو چھاتی سینہ اور بغل میں پھیلتی ہے۔ اسکا دوسرا نام شریان صدری طویل ہے۔

شریان ثلاثی بطنی ۔ (شریان محور بطنی (شریان اعظم کی چھوٹی اور موٹی شاخ ہے۔ جس سے تین شریانیں نکلتی ہیں۔ شریان معدی شریان کبدی۔ شریان طحالی۔

شریان ثلاثی ترقوی ۔ (شریان محور ترقوی (ایک چھوٹی اور موٹی شریان ہے۔ جو شریان تحت الترقوہ سے نکل کر تین شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ شریان درقی اسفل۔ شریان فوق الکتف۔ شریان عنقی مستعرض۔

شریان جبہی ۔ (پیشانی کی شریان (جو شریان چشمی کی شاخ ہے۔ اور پیشانی میں پھیل جاتی ہے۔

شریان جسم اجوف ۔ قضیب کے جسم اجوف میں پھیلتی ہے۔ اور شریان تناسلی باطن کی شاخ ہے۔

شریان جفنی ۔ پپوٹہ کی شریان۔ شریان چشمی کی شاخ ہے۔

شریان جناحی حنکی ۔ شریان فکی باطن کی شاخ ہے۔ جو مجری جناحی حنکی کے اندر سے گذر کر حلق اور تالو میں پھیلتی ہے۔

شریان جبی ۔ (جوف کی شریان (اس نام کی ایک شاخ سباتی غائر کی ہے۔ دوسری شاخ شریان اذنی مؤخر کی ہے تیسری شاخ فکی باطن کی ہے۔

شریان حجابی ۔ حجاب حاجز کی شریان جسکو شریان دیدفرغمی بھی کہتے ہیں۔ شریان اعظم

یا شریان ثلاثی بطنی یا گردہ کی شریان سے خارج ہوتی ہے

شریان حجابی اعلیٰ + (حجاب حاجز کی بالائی شریان) جسکو کتاب شریان دیافرغمی علیا بھی کہتے ہیں۔ شریان ثدیی باطن کی شاخ ہے۔

شریان حرقفی اصلی + (شریان الحرقفۃ الاصلی) شریان اعظم کی دو آخری بڑی شریانیں ہیں جو پھر دو شاخوں میں منقسم ہو گئی ہیں۔ حرقفی باطن وغیرہ

شریان حرقفی باطن + (شریان خاصری باطن) کولہے کی اندرونی شریان۔ یہ در اصل شریان حرقفی اصلی کی شاخ ہے۔ اس کی شاخیں مثانہ معی مستقیم۔ سرین۔ رحم وغیرہ میں پھیلتی ہیں

شریان حرقفی ظاہر + (شریان خاصری ظاہر) کولہے کی بیرونی شریان۔ یہ در اصل شریان حرقفی اصلی کی بیرونی شاخ ہے۔ جو شکم وغیرہ میں پھیلتی ہے

شریان حرقفی قطنی + شریان حرقفی باطن کی شاخ ہے جسکی شاخیں عضلہ قطنیہ کبیرہ۔ اور قطنیہ مربعہ۔ نیز حرام مغز۔ عضلہ حرقفیہ۔ سرین کے عضلات اور شکم کے عضلات میں پھیلتی ہیں

شریان حرقفی منعطف + شریان حرقفی ظاہر کی شاخ ہے۔ اور شکم کے عضلہ مستعرض اور منحرفہ باطنہ میں پھیلتی ہے۔ اسکو کہے شریان حرقفی منعطف غائر بھی کہتے ہیں۔

شریان حرقفی منعطف سطحی + شریان فخذی کی شاخ ہے۔ جو کنج ران کی جلد و گلٹیوں میں پھیلتی ہے۔

شریان حرقفی منعطف غائر + دیکھو شریان حرقفی منعطف

شریان حلقی صاعد + (شریان [illegible] صاعد) سباتی ظاہر کی شاخ جو سر کے بعض عضلات و اعصاب۔ گردن کے غدد جاذبہ۔ حلق اور ام جافیہ میں پھیلتی ہے۔

شریان حلقی درقی + (شریان حنجری اسفل) شریان درقی اعلیٰ کی شاخ ہے۔ جو غضروف حلقی اور غضروف درقی کے درمیان کی جھلی پر ہوتی ہے

شریان حنجری + حنجرہ کی شریان۔ شریان درقی اسفل کی شاخ ہے۔ جو حنجرہ کے پچھلے حصے کے عضلات اور جھلیوں میں پھیلتی ہے۔

شریان حنجری اسفل + (دیکھو شریان حلقی درقی)

شریان حنجری اعلیٰ + (حنجرہ کی بالائی شریان) شریان درقی اعلیٰ کی شاخ ہے۔ جو حنجرہ اور غضروف لبی کے عضلات وغیرہ میں پھیلتی ہے۔

شریان حنکی اسفل + شریان وجہی کی شاخ ہے۔ جو عضلہ ابریہ لسانیہ۔ عضلہ ابریہ حلقیہ لوزتین۔ نغانغ اور تالو میں پھیلتی ہے اسکا

دوسرا نام شریان حنکی صاعد ہے۔

شریان حنکی صاعد ۔ دیکھو شریان حنکی نازل

شریان حنکی نازل ۔ شریان فکی باطن کی شاخ ہے۔ جو تحت تالو اور مسوڑھوں میں پھیلتی ہے۔ اسکا دوسرا [illegible]ان حنکی موخر ہے۔

شریان حنکی موخر ۔ دیکھو شریان حنکی نازل

شریان خاصری اصلی ۔ دیکھو شریان حرقفی [illegible]

شریان خاصری باطن ۔ دیکھو شریان حرقفی باطن۔

شریان خاصری ظاہر ۔ دیکھو شریان حرقفی ظاہر

شریان حبلی ۔ شریان حرقفی باطن کا وہ حصہ جو مثانہ کے پہلو سے ناف تک جاتا ہے اور یہی شریان ناف ہے۔ یہ شریان سرہ کہلاتی ہے یہ شریان ولادت کے بعد خشک ہو جاتی ہے۔

شریان خصیہ ۔ شریان اسمی ہے یہ شریان اورطی بطنی سے نکل کر عورتوں اور مردوں کے خصیہ میں پھیلتی ہے۔

شریان خیشومی ۔ شریان فکی باطن کی شاخ ہے۔ جو ہڈی خیشومی سے گذر کر حلق اور نتھنوں میں پھیلتی ہے۔

شریان درقی اسفل ۔ شریان محور عنقی سے شروع ہو کر غدہ درقیہ کی زیریں سطح میں پھیل جاتی ہے۔

شریان درقی اعلیٰ ۔ سباتی ظاہر سے نکل کر غدہ درقیہ میں پھیل جاتی ہے۔

شریان دمعی ۔ شریان العین سے نکل کر غدۂ دمع میں پھیل جاتی ہے۔

شریان دیافرغمی ۔ دیکھو شریان حجابی۔

شریان دیافرغمی اعلیٰ ۔ دیکھو شریان حجابی اعلیٰ۔

شریان ذراعی اعلیٰ ۔ دیکھو شریان الابط۔

شریان ذقنی ۔ شریان فکی اسفل کی شاخ ہے جو ٹھوڑی میں پھیلتی ہے۔

شریان راجع ۔ (۱) شریان الابط کی شاخ ہے جو بازو کے عضلہ عضدیہ مقدمہ نیز عضلہ باسطہ طویلہ میں پھیلتی ہے۔ اسکو کبھی شریان راجع اعلیٰ بھی کہتے ہیں (راجع۔ لوٹنے والا)

شریان راجع اعلیٰ ۔ دیکھو شریان راجع۔

شریان راجع بین الزندین ۔ شریان بین الزندین موخر کی ایک شاخ ہے۔

شریان راجع مقدم ۔ شریان زندی اسفل سے نکل کر بازو کی ہڈی کے درونی عقدہ کے سامنے پھیلتی ہے۔

شریان راجع موخر ۔ (۱) شریان زندی اسفل سے نکل کر بازو کی ہڈی کے اندرونی عقدہ کے پیچھے پھیلتی ہے (۲) شریان قصبی

راجعہ سے نکل کر عضلہ باطنیہ اور گھٹنے کے
جوڑ کے پیچھے پھیلتی ہے۔
شریان راحی سطحی + شریان النبض سے نکل کر
اور شریان زندی اسفل سے مل کر قوس راحی
سطحی بناتی ہے۔
شریان راعفی + شریان وجہی سے نکل کر
نتھنوں کے پہلو پر باہر کی طرف پھیلتی ہے۔
شریان الرحم + رحم کی شریان۔ یہ شریان
حرقفی باطن سے آتی ہے۔
شریان رسغی + شریان ظہر القدم سے نکل کر
پاؤں کی عظام رسغ کے جوڑوں۔ اور بواسطہ
قصبیہ والاصابع میں پھیلتی ہے۔
شریان رسغی مقدم + (۱) پہونچے کی
اگلی شریان۔ یہ شریان النبض کی ایک شاخ
ہے۔ جو زندی اسفل کی اسی نام کی شریان
سے مل کر ایک محراب بناتی ہے۔ جس سے
شاخیں نکل کر پہونچے کی ہڈیوں کے جوڑوں
میں پھیلتی ہیں۔ (۲) شریان زندی اسفل کی
ایک شاخ ہے۔ جو شریان النبض کی شریان
رسغی مقدم سے مل کر مذکورہ بالا محراب بناتی
ہے۔
شریان رسغی مؤخر + اس نام کی ایک
شریان تو شریان النبض سے نکلتی ہے۔ اور
دوسری شریان زندی اسفل سے۔ اور دونوں
مل کر ایک محراب بناتی ہیں جس سے دو شاخیں
نکل کر خنصر و بنصر میں پھیلتی ہیں۔
شریان زندی + دیکھو شریان زندی اسفل
شریان زندی اسفل + کلائی کی زیریں
شریان۔ یہ شریان النبض کے متوازی کلائی
کے زیریں حصہ میں ہوتی ہے۔ اور شریان
عضدی کی شاخ ہے۔
شریان زندی اعلی + دیکھو شریان النبض۔
شریان ساد + شریان حرقفی باطن کی شاخ
ہے۔ جو مندرجہ ذیل اعضاء میں پھیلتی ہے
حفرہ حرقفیہ۔ مثانہ۔ دونوں عضلہ مانعہ۔
عضلہ مشطیہ۔ عضلات مقربہ۔ عضلہ رشیقہ۔
عضلہ تناسیہ عضلی۔ عضلہ مربعہ فخذیہ۔
شریان الساق مقدم + دیکھو شریان
قصبی مقدم۔
شریان الساق مؤخر + دیکھو شریان
قصبی مؤخر۔
شریان سبابی اعلی + (سبابی وحشی)
شریان النبض سے نکل کر سبابہ یعنی کلمہ کی انگلی
کے بیرونی پہلو پر پھیل جاتی ہے۔
شریان سبابی وحشی + دیکھو شریان سبابی اعلی
شریان سباتی + گردن کی دو شریانیں
ہیں جن کی تڑپ گردن میں دونوں طرف
انگلیوں سے محسوس ہوتی ہے۔ یہ بالآخر
چہرہ اور دماغ میں پھیل گئی ہیں۔ چونکہ ان میں
دیر تک دبانے رہنے سے نیند کی سی کیفیت

پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے اسکا نام سباتی رکھا گیا ہے (سبات: نیند)

شریان سباتی اصلی ۔ دیکھو شریان سباتی

شریان سباتی باطن ۔ دیکھو شریان سباتی غائر۔

شریان سباتی ظاہر ۔ بیرونی سباتی۔ یہ شریان سباتی (اصلی) کی شاخ ہے۔ جو سر اور چہرے کے بیرونی اجزا میں پھیلتی ہے

شریان سباتی غائر ۔ اندرونی سباتی۔ یہ شریان سباتی (اصلی) کی شاخ ہے۔ جو دماغ کے اندر پھیلتی ہے۔

شریان السرہ ۔ ناف کی شریان (شریان خثلی کا بڑھاؤ ہے۔ جو ناف کے مقام سے باہر آکر ورید السرہ پر بل کھاتی ہوئی مشیمہ تک جاتی ہے۔ بچہ کی پیدائش کے بعد یہ شریان خشک ہو جاتی ہے۔ یا خشک ہونے سے پہلے ناف کے کٹنے پر کٹ جاتی ہے

شریان سطحی نازل ۔ دیکھو شریان قصی علی

شریان سنخی ۔ دیکھو شریان سنی مؤخر۔

شریان سنی اسفل ۔ شریان فکی باطن کی شاخ ہے۔ جو زیریں جبڑے کے دانتوں میں شاخیں چھوڑنے کے بعد ثقبہ ذقنیہ کی راہ باہر آجاتی ہے۔ اور ٹھوڑی میں پھیل جاتی ہے۔

شریان سنی اعلی ۔ شریان سنی مؤخر کی شاخ ہے۔ جو بالائی جبڑے کی ڈاڑھوں میں پھیلتی ہے۔

شریان سنی مقدم ۔ دیکھو شرائین سنیہ مقدم

شریان سنی مؤخر ۔ (شریان الاواری الخیر دیکھو) شریان فکی باطن کی شاخ ہے۔ جو بالائی جبڑے کے مسوڑھوں۔ تجویف برنجی اور ڈاڑھوں میں پھیلتی ہے۔

شریان سینی ۔ شریان اساریقی اسفل سے نکل کر قولون کے تقریع سینی میں ختم ہوتی ہے۔

شریان شبکی ۔ شریان العین کی شاخ ہے جو عصبہ مجوفہ کے درمیان سے گذر کر طبقہ شبکیہ میں پھیل جاتی ہے۔ اسکو شریان مرکزی بھی کہتے ہیں۔

شریان شراسیفی ۔ دیکھو شریان مراقی اعلی۔

شریان شراسیفی سطحی ۔ دیکھو شریان مراقی سطحی

شریان شراسیفی غائر ۔ دیکھو شریان مراقی غائر۔

شریان شظوی ۔ شریان قصبی مؤخر کی شاخ ہے۔ اسکی شاخیں ایڑی کی بیرونی جانب کے عضلات اور ٹخنہ کے پیچھے پھیلتی ہیں۔

شریان شظوی مقدم ۔ شریان شظوی کا شعبہ ہے۔ اور پاؤں کی رسغ کے سامنے اور بیرونی

پہلو پر پھیلتی ہے۔

شریان شفوی اسفل ۔ زیریں لب کی شریان۔ شریان وجہی کی شاخ ہے۔

شریان صاعد ۔ (صاعد چڑھنے والی) شریان اعظم کا وہ حصہ جو اوپر کی طرف چڑھ کر جاتا ہے۔ اور جسکی شاخیں دونوں ہاتھوں اور سر میں پھیلتی ہیں۔

شریان صدری اعلیٰ ۔ (سینہ کی بالائی شریان) شریان ابطی کی شاخ ہے۔ جو سینہ کی دیوار میں پھیلتی ہے۔

شریان صدری جانبی ۔ (صدری جانبی) شریان ابطی سے نکل کر بغل کی گلٹیوں میں پھیلتی ہے۔

شریان صدری جناحی ۔ دیکھو شریان صدری جانبی۔

شریان صدری طویل ۔ دیکھو شریان ثدیی ظاہر۔

شریان صدری منقاری ۔ شریان ابطی کی شاخ ہے جسکی شاخیں سینہ کے عضلات منشاریہ عضلہ ذالیہ وغیرہ میں پھیلتی ہیں۔

شریان صدغی ۔ (شریان السدغ) کنپٹی کی شریان۔ یہ سباتی ظاہر کی شاخ ہے جو پیشانی و کنپٹی میں پھیلتی ہے۔

شریان صدغی غائر ۔ شریان فکی باطن کی شاخ ہے۔ جو عضلہ صدغیہ میں پھیلتی ہے۔

شریان صدغی متوسط ۔ شریان صدغی کی شاخ ہے۔ اور عضلہ صدغیہ میں پھیلتی ہے۔

شریان صدغی مقدم ۔ شریان صدغی کی شاخ ہے۔ جو پیشانی پر پھیلتی ہے۔

شریان صدغی مؤخر ۔ شریان صدغی کی شاخ ہے جو کنپٹی پر پھیلتی ہے۔

شریان صماخی باطن ۔ شریان قاعدی کی شاخ ہے۔ جو کان کے اندرونی سوراخ (صماخ باطن) میں داخل ہوتی ہے۔

شریان ضرسی لامی ۔ شریان سنی اسفل کی شاخ ہے۔ جو عضلہ ضرسیہ لامیہ میں پھیلتی ہے۔

شریان ضفدعی ۔ شریان لسانی سے نکل کر زبان کی زیریں سطح میں زبان کی نوک تک جاتی ہے۔

شریان طبی ۔ دیکھو شریان جبہی۔

شریان طحالی ۔ تلی کی شریان۔ شریان ثلاثی البطنی کی شاخ ہے۔

شریان ظہری ۔ پشت کی شریان۔ شریان بین الضلعیہ و قطنیہ کی شاخیں ہیں۔ جو پشت کے عضلات وجلد و حرام مغز میں پھیلتی ہیں۔

شریان ظہر الابہام ۔ انگوٹھے کی پشت کی شریان۔ ہاتھ کے انگوٹھے میں شریان النبض سے آتی ہے۔ اور پاؤں کے انگوٹھے میں شریان ظہر القدم سے آتی ہے

شریان ظہر الانف + ناک کی پشت کی شریان۔ شریان الانف کی شاخ ہے۔

شریان ظہر سبابہ + انگشت شہادت کی پشت کی شریان۔ شریان النبض کی شاخ ہے۔

شریان ظہر القضیب + پشت ذکر کی شریان۔ یہ شریان تناسلی باطن کی شاخ ہے۔

شریان ظہر الکتف + شریان تحت الکتف کی شاخ ہے۔ جو حفرہ تحت الکتف اور حفرہ تحت السنسنہ وغیرہ میں پھیل جاتی ہے۔

شریان ظہر اللسان + زبان کی پشت کی شریان۔ شریان لسانی کی شاخ ہے۔

شریان عانی + شریان مراقی غائر کی شاخ ہے جو شریان سادی کی شاخوں سے مل جاتی ہے۔

شریان عجانی سطحی + فوطہ، سیون کے عضلات اور جلد میں پھیلتی ہے۔ شریان تناسلی باطن کی شاخ ہے۔

شریان عجانی مستعرض + عضلہ عجانیہ مستعرضہ اور اس کے آس پاس پھیلتی ہے اور شریان تناسلی باطن سے خارج ہوتی ہے۔

شریان عجزی متوسط + شریان اعظم کے مقام انقسام سے خارج ہو کر عظم العجز کے وسط سے نیچے اترتی اور عصعص کے بالائی حصے کے قریب پھیل جاتی ہے۔

شریان عصعصی + شریان الورک کی شاخ ہے۔ جو عضلہ الیہ عظیمہ، جلد اور عصعص کی پچھلی سطح کی ساخت میں پھیلتی ہے۔

شریان عضدی + بازو کی شریان۔ یہ شریان ابطی کا بڑھاؤ ہے۔

شریان عضلی حجابی + اس کی شاخیں حجاب حاجز، پسلیوں کے درمیان کی فضا اور عضلات شکم میں پھیلتی ہیں۔ اور شریان ثدیی باطن سے نکلتی ہے۔

شریان عضلی دیافرغمی + دیکھو شریان عضلی حجابی۔

شریان عقبی النسی + چند بڑی شاخوں سے مرکب ہے جو شریان قصبی موخرہ سے نکلتی ہیں جو ایڑی کے پیچھے کی جلد اور چربی اور ایڑی کے گرد اور تلوے کے اندرونی [illegible] میں پھیل جاتی ہے۔

شریان عنقی سطحی + (۱) شریان فوق عظمی کی ایک شاخ ہے۔ جو عضلہ ربعہ منحرفہ میں پھیلتی ہے (۲) دوسری شریان عنقی مستعرض کی شاخ ہے۔ جو عضلہ ربعہ منحرفہ کے علاوہ گردن کے دیگر دور پیش کے عضلات و غدد میں پھیلتی ہے۔

شریان عنقی صاعد + شریان درقی سفلی کی شاخ ہے۔ جو گردن کے عضلات اور تمام مغز میں پھیلتی ہے

شریان عنقی عظیم : شریان تحدوی کی شاخ ہے۔ جو شریان عنقی سطحی اور غائر میں منقسم ہو جاتی ہے۔

شریان عنقی غائر : (۱) شریان عنقی عظیم کی شاخ ہے۔ جو شریان الفقار اور گردن کی گہری شریانوں سے مل جاتی ہے (۲) اسی نام کی دوسری شریان شریان بین الاضلاع اعلیٰ سے نکلتی ہے۔ جو گردن میں پھیلتی ہے۔

شریان عینی : آنکھ کی شریان۔ یہ شریان سباتی غائر سے کھوپڑی کے اندر خارج ہوتی ہے۔

شریان غائر : رشریان واصل ہتھیلی کی اور تعلی محراب کے قریب شریان زندی اسفل سے خارج ہو کر اور شریان النبض کے آخری سرے سے مل کر قوس راحی غائر بناتی ہے۔

شریان غائر اسفل : شریان عضدی سے شروع ہو کر شریان بین الزندین مؤخر اور زندی اسفل کی شاخوں سے مل جاتی ہے۔

شریان غائر اعلیٰ : شریان عضدی سے نکل کر کہنی کے جوڑ کے سامنے اور پیچھے نیز عضلہ ذالیہ۔ اخرمیہ عضدیہ اور ثلاثیۃ الرؤس میں پھیل جاتی ہے۔

شریان فاصل انفی : شریان وتدی کی دو شاخ ہے۔ جو ناک کے فاصل انفی میں پھیلتی ہے۔

شریان فخذی : ران کی شریان۔ یہ شریان حرقفی ظاہر کا بڑھاؤ ہے۔

شریان فخذی غائر : شریان فخذی کی شاخ ہے۔ جس کی تین شاخیں ہیں شریان منعطف انسی۔ شریان منعطف وحشی۔ شرائین ثاقبہ۔

شریان الفقار : (شریان فقری) مہرہ مل کی شریان۔ یہ شریان تحت الترقوہ سے نکلتی اور گردن کے مہروں میں سے گذرتی ہوئی کھوپڑی کے اندر جا کر اور مقابل سے مل کر شریان قاعدی بناتی ہے۔

شریان فقری : دیکھو شریان الفقار۔

شریان فکی باطن : (جبڑے کی شریان) شریان سباتی ظاہر کی شاخ ہے۔ جو بالائی اور زیریں دانتوں، کنپٹی۔ منہ کے عضلات۔ ناک وغیرہ میں پھیلتی ہے۔

شریان فمی : (منہ والی شریان) شریان فکی باطن سے نکل کر منہ کے عضلہ ضاغطۃ الخد میں پھیلتی ہے۔

شریان فوق الکتف : (شانے کے اوپر کی شریان) شریان ثلاثی ترقوی کی شاخ ہے جو حفرہ تحت الشوکہ میں پہونچکر ختم ہو جاتی ہے۔

شریان فوق الکلیہ : گردہ کے اوپر کی شریان شریان عظیم سے نکل کر کلاہ گردہ میں پھیل جاتی ہے۔

شریان فوق الحجر • شریان العین سے شروع ہوکر پیشانی کے عضلات و جلد میں پھیل جاتی ہے۔

شریان قاعدی • قاعدۂ دماغ کی شریان یہ شریان دونوں شریان الفقار کے ایک ہوجانے سے بنتی ہے اور اوسط دماغ کے نیچے ہوتی ہے۔

شریان قصبی راجع • شریان قصبی مقدم سے نکل کر گھٹنے کے جوڑ کے سامنے اور پہلو پر پھیلتی ہے۔

شریان قصبی مقدم • (پنڈلی کی اگلی شریان) شریان ابضی کی شاخ ہے۔ جو ٹخنہ کے سامنے شریان ظہر القدم کہلاتی ہے۔ اسکی شاخیں یہ ہیں۔ شریان قصبی راجع کبھی انسی کبھی وحشی عضلیہ۔

شریان قصبی مؤخر • (پنڈلی کی پچھلی شریان) شریان ابضی کی دوسری انتہائی شاخ ہے جو پاؤں کے تلوے میں پہونچکر دو شاخوں میں منقسم ہوجاتی ہے۔ شریان اخمصی انسی شریان اخمصی وحشی۔

شریان نقصی حلمی • عضلہ قصبیہ حلمیہ میں پھیلنے والی شریان۔ یہ ایک شاخ تو شریان تحدبی کی ہے۔ اور دوسری شریان رسغی اعلی کی شاخ ہے (جسکو سطحی ناخنبا بھی کہتے ہیں)

شریان قلبی • یہ دائیں اور بائیں دو ہوتی ہیں۔ اور شریان اعظم کی ابتدا سے نکل کر جوہر قلب میں پھیل جاتی ہیں۔

شریان محدبی • (گدی کی شریان) سباتی ظاہری کی شاخ ہے۔ بالمحدبہ یعنی گدی پر چڑھکر ختم ہوجاتی ہے۔

شریان القواطع • شریان سنی اسفل کی ایک شاخ ہے۔ جو فک اسفل کے اندر اگلے چار دانتوں کی سیدھ میں ہوتی ہے۔ اور مقابل سے مل جاتی ہے۔

شریان قولونی الیسر • شریان ماساریقی اسفل سے نکل کر قولون کے بائیں حصے رجز نازل میں پھیلتی ہے

شریان قولونی الیمن • شریان ماساریقی اعلی سے نکل کر قولون صاعد میں پھیلتی ہے۔

شریان قولونی متوسط • شریان ماساریقی اعلی سے نکل کر قولون مستعرض میں پھیلتی ہے

شریان کبدی • جگر کی شریان۔ یہ شریان تلاثی بطنی سے نکلتی ہے۔

شریان کتفی مؤخر • شانہ کی پچھلی شریان شریان عنقی مستعرض کی شاخ ہے۔ جو اسلاً معینہ ظہریہ و لیفیہ۔ اور مربعہ منحرفہ میں پھیلتی ہے۔

شریان الکلیہ • گردہ کی شریان۔ اورطی نازل کی شاخ ہے۔

شریان اللاآم لہ • دیکھو شریان ابطی سباتی۔

شریان لامی + (۱) شریان دستی اعلیٰ کی شاخ ہے۔ جو عظم لامی کے متعلقہ عضلات میں پھیلتی ہے (۲) شریان لسانی کی شاخ ہے۔ یہ بھی عظم لامی کے متعلقہ عضلات میں پھیلتی ہے۔

شریان لسانی + زبان کی شریان یہ شریان باتی ظاہری کی شاخ ہے۔

شریان لفائفی قولونی + شریان ماساریقی اعلیٰ کی شاخ ہے۔ بزعا، دقیق، اعور اور قولون کے ابتدائی حصے میں پھیلتی ہے۔

شریان لوزی + شریان وجہی سے نکل کر لوزتین اور زبان کی جڑ میں پھیلتی ہے۔

شریان مابضی + گھٹنے کی پچھلی شریان۔ یہ ران کی شریان کا بڑھاؤ ہے۔ جو آخر میں شریان قصبی مقدم و موخر میں تقسیم ہو جاتی ہے۔

شریان ماساریقی اسفل + (شریان معوی اسفل) آنتوں کی زیریں شریان۔ اسکی شاخیں قولون نازل۔ اور معاء مستقیم میں پھیلتی ہیں۔ اور شریان اعظم سے نکلتی ہے

شریان ماساریقی اعلیٰ + (شریان معوی اعلیٰ) آنتوں کی زیریں شریان۔ یہ اورطی نازل سے نکلتی ہے۔ اسکی شاخیں تمام چھوٹی آنتوں میں۔ نیز اعور اور قولون کے کچھ حصے میں پھیلتی ہیں۔

شریان الماق + اندرونی گوشہ چشم کی شریان۔ یہ شریان وجہی کا آخری حصہ ہے۔

شریان مانخسی اسفل + شریان محددی سے نکل کر منفذ وداج کی راہ کھوپڑی کے اندر داخل ہو کر ام جافیہ میں پھیل جاتی ہے۔

شریان مانخسی صغیر + یہ اکثر شریان فکی باطن سے نکل کر پانچویں عصب کی گرہ اور جڑ اور ام جافیہ میں پھیل جاتی ہے۔

شریان مانخسی متوسط + (مانخس کی درمیانی شریان) شریان فکی باطن سے نکل کر اور ثقبہ شوکیہ کی راہ کھوپڑی کے اندر داخل ہو کر ام جافیہ میں پھیل جاتی ہے۔

شریان مانخسی مقدم + شرائین مقوری کی دو شاخ ہے جو ام جافیہ کے اگلے حصے میں پھیلتی ہے۔

شریان مانخسی موخر + (۱) ام جافیہ کی پچھلی شریان۔ دو ایک ہوتی ہے شریان انفا سے نکل کر قمحدوہ کے نشیب میں پھیل جاتی ہے (۲) شریان حلقی صاعد کی ایک شاخ ہے۔ جو منفذ وداج کی راہ کھوپڑی کے اندر پہونچکر ام جافیہ میں پھیل جاتی ہے۔

شریان متواصل کبیر + ملنے والی بڑی شریان (۱) شریان عضدی کی شاخ ہے جو شریان بین الزندین اعضدی اسفل کی شاخوں سے مل جاتی ہے (۲) شریان فخذی کی شاخ ہے۔ جو گھٹنے کے جلد وغیرہ میں پھیل جاتی ہے۔

شریان متوسط ۔ شریان بین الزندین مقدم کی ایک شاخ ہے۔ جو عصب متوسط میں پھیل جاتی ہے۔

شریان مثانی اسفل ۔ شریان حرقفی باطن سے نکل کر مثانہ کے تلے غدہ مذی اور راوعیہ منی میں پھیل جاتی ہے۔

شریان مثانی اعلیٰ ۔ شریان حرقفی کا باقیماندہ کھلا ہوا حصہ ہے جو مثانہ کے بالائی جانب پھیل جاتا ہے۔

شریان مثانی متوسط ۔ شریان حرقفی باطن سے نکل کر مثانہ کے تلے اور راوعیہ منی میں پھیل جاتی ہے۔

شریان مجری ۔ شریان صدغی متوسط سے نکل کر چشم خانہ کے بیرونی جانب پہنچتی ہے۔

شریان محور البطنی ۔ دیکھو شریان ثلاثی بطنی۔

شریان محور درقی ۔ دیکھو شریان ثلاثی درقی

شریان مخی متوسط ۔ شریان سباتی غائر سے نکل کر مقدم دماغ کے گلے اور وسط سباتی لوتھڑوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔

شریان مخی مقدم ۔ شریان سباتی غائر سے نکل کر بطن اوسط جسم صلب مقدم دماغ کی اندرونی سطح وغیرہ تک پہنچتی ہے۔

شریان مخی موخر ۔ شریان قاعدی کی آخری اور بڑی شاخیں ہیں۔ جو مقدم دماغ کے پچھلے لوتھڑے کی زیریں سطح میں پہنچتی ہیں۔

شریان مخیخی اسفل ۔ دیکھو شریان موخری اسفل۔

شریان مخیخی اعلیٰ ۔ دیکھو شریان موخری اعلیٰ

شریان مخیخی مقدم ۔ دیکھو شریان مخیخی اعلیٰ

شریان مراری ۔ مرارہ یعنی پتہ کی شریان۔ یہ شریان کبدی سے نکلتی ہے۔

شریان مرافق ۔ عصب وسکی کے ہمراہ اور اس کے اندر اندر زیریں حصے تک جاتی ہے اور شریان الورک سے نکلتی ہے۔

شریان مراقی اعلیٰ ۔ و شریان شراسیفی اعلیٰ ۔ شریان ثدیی باطن کا بقیہ ہے۔ شکم کے عضلہ مستقیمہ میں پھیل کر شریان مراقی غائر سے مل جاتی ہے۔

شریان مراقی سطحی ۔ و شریان شراسیفی سطحی ۔ شریان فخذی سے نکل کر دیوار شکم پر ناف تک پھیل جاتی ہے۔

شریان مراقی غائر ۔ و شریان شراسیفی غائر ۔ شریان حرقفی ظاہر کی شاخ ہے۔ شکم کے عضلہ مستقیمہ میں پھیل کر شریان مراقی اعلیٰ سے مل جاتی ہے۔

شریان مرکزی ۔ دیکھو شریان شبکی۔

شریان مستقیمی اسفل ۔ و شریان مستقیمی ظاہر ۔ مقعد کے عضلات اور جلد میں پھیلتی ہے۔ اور شریان تناسلی باطن سے نکلتی ہے۔

شریان مستقیمی اعلیٰ ۔ شریان اساریقی سفلیٰ سے

نکل کر معا مستقیم میں پھیلتی ہے۔

شریان مستقیمی ظاہر + دیکھو شریان مستقیمی اسفل

شریان مستقیمی متوسط + شریان حرقفی باطن سے نکل کر معا مستقیم میں پھیل جاتی ہے۔

شریان مشاشی مقدم + (شریان الصفاۃ مقدم) شریان العین سے نکل کر عظم مشاش کے اگلے خانوں اور فضا جیبی میں پھیلتی ہے۔

شریان مشاشی موخر + (شریان الصفاۃ موخر) شریان العین سے نکل کر عظم مشاش کے پچھلے خانوں میں پھیلتی ہے۔

شریان مشطی + (۱) تلے کی شریان۔ جو شریان النبض سے نکلتی ہے (۲) شریان ظہر القدم کی شاخ ہے جو انگلیوں میں پھیلتی ہے۔

شریان مشیمی مقدم + شریان سباتی غائر سے نکل کر بطن مقدم کے درمیانی قرن میں پہنچ کر شبکۂ مشیمیہ میں تمام ہوتی ہے۔

شریان مشیمی موخر + شریان مخی موخر سے نکل کر بطن مقدم کے شبکۂ مشیمیہ اور شقہ متوسط میں پھیلتی ہے۔

شریان الصفاۃ مقدم + دیکھو شریان مشاشی مقدم۔

شریان الصفاۃ موخر + دیکھو شریان مشاشی موخر۔

شریان مصفوی مقدم + شریان الصفاۃ مقدم۔

شریان مصفوی موخر + شریان الصفاۃ موخر۔

شریان مضغی + شریان فکی باطن سے نکل کر عضلۂ مضغیہ کی اندرونی سطح میں پھیل جاتی ہے۔

شریان معدی + (معدہ کی شریان) یہ شریان ثلاثی بطنی کی شاخ ہے۔

شریان معدی اثنا عشری + شریان کبدی سے نکل کر معدہ۔ ثرب۔ اثنا عشری اور بانقراس میں پھیلتی ہے۔

شریان معدی ثربی ایسر + شریان طحالی سے نکل کر معدہ اور ثرب میں پھیلتی ہے۔

شریان معدی ثربی ایمن + شریان معدی اثنا عشری سے نکل کر ثرب معدہ میں پھیلتی ہے۔

شریان معلقی + شریان مراقی غائر سے نکل کر خصیہ کے عضلہ معلقہ میں پھیلتی ہے۔

شریان معوی اسفل + دیکھو شریان ماساریقی اسفل۔

شریان معوی اعلیٰ + دیکھو شریان ماساریقی اعلیٰ

شریان [illegible] مفصلی + شریان مابض سے نکل کر گھٹنے کے جوڑ کے اندرونی رباطات اور جھلیوں میں پھیلتی ہے۔

شریان منعطف + (منعطف مڑنے والی) شریان ابطی کی شاخیں ہیں۔ یہ دو تین شاخیں ہیں جو بازو کی ہڈی کی گردن کے

گرد گھومتی ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ شریان منعطف مقدم۔ شریان منعطف مؤخر۔

شریان منعطف انسی + شریان مخذی غائر سے نکل کر ران کے عضلات مقربہ۔ رقیقہ۔ اور مانیہ ظاہرہ میں پھیل جاتی ہے۔

شریان منعطف مقدم + شریان ابطی کے سامنے سے نکل کر عضلہ دالیہ اور شانہ کے جوڑ میں پھیل جاتی ہے۔

شریان منعطف مؤخر + شریان ابطی کے پیچھے سے نکل کر شریان منعطف مقدم سے مل جاتی ہے۔ اور عضلہ دالیہ و شانہ کے جوڑ میں پھیل جاتی ہے۔

شریان منعطف وحشی + شریان مخذی غائر سے نکل کر دونوں عضلہ متسعہ میں پھیلتی ہے۔

شریان منوی + دیکھو شریان الخصیہ۔

شریان مؤخری اسفل + (شریان مخیخی سفلی) شریان الفقار سے نکل کر مؤخر دماغ کی زیریں سطح میں پھیلتی ہے۔

شریان مؤخری اعلیٰ + (شریان مخیخی اعلیٰ) شریان قاعدی سے نکل کر مؤخر دماغ کی بالائی سطح پر پھیلتی ہے۔

شریان مؤخری مقدم + (شریان مخیخی مقدم) شریان قاعدی سے نکل مؤخر دماغ کی زیریں سطح کے سامنے پھیلتی ہے۔

شریان المہبل + (مہبل عنق الرحم) شریان حرقفی باطن سے نکل کر مہبل میں پھیلتی ہے۔

شریان نازل + (نازل۔ اترنے والا) شریان اعظم کا وہ حصہ جو نیچے کی طرف اترتا ہے۔ جس کی شاخیں شکم۔ اعضاء شکم اور پیروں میں پھیلتی ہیں۔

شریان النبض + (شریان زندی اعلیٰ) نبض کی شریان۔ کلائی کے اندر انگوٹھے کی سیدھ میں ہوتی ہے۔ اور شریان عضدی سے نکل کر آتی ہے۔

شریان نخاعی + شرائین بین الاضلاع کی پچھلی شاخیں جو حرام مغز اور مہروں میں پھیلتی ہیں۔

شریان نخاعی مقدم + شریان الفقار سے نکل کر حرام مغز کے سامنے سے نیچے اترتی اور اس کے زیریں حصے تک جاتی ہے۔

شریان نخاعی مؤخر + (حرام مغز کی پچھلی شریان) شریان الفقار کی شاخ ہے۔

شریان واصل + (۱) شریان غائرہ ہتھیلی کی وہ قوس محراب کی ابتداء سے (شریان زندی اسفل سے) شروع ہوکر اور شریان النبض کی آخری شاخ سے مل کر قوس راحی غائر کو مکمل کرتی ہے (۲) شریان ظہر القدم سے نکل کر اور شریان اخمصی وحشی سے مل کر قوس اخمصی کو پورا کرتی ہے (۳) شریان قصبی مؤخر سے

نکل کر شریان شنطوی کی طرف آڑے طور پر جاتی ہے۔

شریان وصل مقدم + شریان مخی مقدم کی جزوں کو باہم ملانے والی شریان۔

شریان وتدی حنکی + (انفی) شریان فکی باطن کی ایک شاخ ہے۔ جو ثقبہ وتدیہ حنکیہ سے گذر کر ناک کے جوف کی غشاء مخاطی میں پھیلتی ہے۔

شریان وجنی + شریان دمعی کی شاخ ہے۔ جو کنپٹی میں ہوکر یہاں کی گہری شریانوں سے مل جاتی ہے۔

شریان وجہی + (شریان الوجہ) چہرے کی شریان۔ یہ شریان سباتی ظاہر کی شاخ ہے۔

شریان وجہی مستعرض + شریان صدغی سے نکلکر چہرے پر پھیلتی ہے۔

شریان الودی + شریان تناسلی باطن سے نکل کر غدہ ودی اور مجری بول کے جزو اسفنجی کے پچھلے پھیلے ہوئے حصے میں پھیلتی ہے۔

شریان الورک + (شریان ورکی) شریان حرقفی باطن کی اگلی شاخ کی اگلی بڑی شاخ ہے۔ جو رانوں کے پچھلے عضلات میں پھیلتی ہے۔

شریانات وریدی + دیکھو شرائین وریدیہ۔

ششش + رفا (یہ لفظ اکثر چپٹرہ) (؟)

شطر الغب + (شطر نصف) وہ بخار جو صفراوی اور بلغمی بخاروں سے مرکب ہو۔ اس میں ایک دن باری سخت آتی ہے اور دوسرے دن خفیف۔

شنظا + شنظیہ۔ قصبۂ صغری (دیکھو قصبۂ صغری)

شنظیۃ + قصبۂ صغری (دیکھو قصبۂ صغری)

شعار + وہ کپڑا جو سطح بدن سے لگا رہے جیسے بنیائن وغیرہ۔

شعاع + کرن۔ روشنی۔ جمع اشعہ۔

شعب + دیکھو شعبہ۔

شعب اربع + دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں۔

شعبتین + دو شاخیں۔

شعبہ + شاخ۔ جمع شعب۔

شعبۂ قصبہ + قصبۂ ریہ کی شاخ۔ ہوا کی نالی اصل میں ایک ہوتی ہے۔ پھر دو نالیوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ جن کو شعبۂ قصبہ کہتے ہیں۔

شعر + (ع) بال (اردو میں معروف)

شعر زائد
شعر منقلب } پڑبال۔ بعض لوگ شعر منقلب اور شعر زائد کو ایک ہی سمجھتے ہیں مگر صحیح یہ ہے کہ شعر منقلب وہ بال ہیں جو پپوٹوں کے کناروں پر پیدا ہو کر آنکھ کے اندر کی طرف مڑ جاتے ہیں۔ اور جب پپوٹے حرکت کرتے ہیں۔ تو یہ بال آنکھ

میں چبھتے اور آنسو بہتے ہیں (شعر - بال ۔
منقلب - مڑے ہوئے) اور شعر زائد کی
پیدائش پپوٹوں کے کناروں پر نہیں ہوتی
ہے۔ بلکہ آنکھوں کے قریب ہوتی ہے۔
اگر یہ سیدھے ہوتے ہیں تو آنکھوں میں
چبھتے اور بینائی میں ضرر پہونچاتے ہیں۔
اور اگر باہر کی طرف مڑے ہوئے ہوں تو
بظاہر آنکھوں میں کوئی نقصان نہیں پہونچتا
ہے۔ بلکہ آنکھوں پر پڑے رہتے ہوتے
ہیں۔ اور سامنے کی چیزوں میں کالی لکیریں
نظر آتی ہیں۔ پڑبال سے جالا۔ سرخی۔
ڈھلکہ اور خارش چشم پیدا ہو جاتی
ہے۔ ترجمۂ کبیر۔

شعریہ ۔ (شعر - بال) عروق شعریہ وہ باریک
باریک رگیں ہیں جہاں شریانوں اور وریدوں
کی شاخیں ختم ہوتی ہیں۔ اور ان سے زیادہ
باریک نہیں ہو سکتی ہیں۔ یہ رگیں بدن کے
ہر ایک حصے میں موجود ہیں۔ صرف بال۔
ناخون۔ طبقۂ قرنیہ۔ غضروف اور جلد کے
بیرونی تہ میں نہیں ہوتی ہیں۔

شعور ۔ ادراک۔ احساس۔ سمجھ۔

شعیرہ ۔ جو رائی کے برابر ہوتا ہے۔

شعیرہ ۔ (گوہانجنی) ایک لمبا سا سخت ورم
ہے جو پپوٹوں کے کنارے بالوں کی جڑ میں
نمایاں ہوتا ہے۔ اور اسکی شکل جو کے مانند
ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے اسکا نام بھی شعیرہ
رکھا گیا ہے۔ کیونکہ اسکے اصلی معنے بھی
جو کے ہیں۔ اس ورم کا رنگ پپوٹوں کے
رنگ پر ہوتا ہے۔ اسی کی ایک قسم ہے جو
سرخ اور نرم ہوتی ہے جسکا نام غُرادہ
(روہن) ہے۔ ترجمۂ کبیر۔

شفا ۔ صحت۔ صحت پانا۔

شفت ۔ ہونٹھ۔ لب۔ جمع شفاہ

شفۂ سفلیٰ ۔ نیچے کا ہونٹھ۔

شفۂ علیا ۔ اوپر کا ہونٹھ۔

شفتین ۔ دونوں ہونٹھ۔ دونوں لب

شفر ۔ (۱) عورتوں کی اندام نہانی کے لب۔
(۲) پپوٹوں کا کنارا جس پر پلک اُگتے ہیں
جمع اشفار۔

شفر صغیر ۔ عورتوں کی اندام نہانی کا اندرونی
لب جو بیرونی لب کے اندر ہوتا ہے اسکا
رنگ دوسری غشاء مخاطی کی طرح سرخ
ہوتا ہے۔

شفر کبیر ۔ اندام نہانی کا بیرونی لب اسکا
رنگ باہر سے جلد کی طرح ہوتا ہے

شفق ۔ وہ سرخی جو شام کے وقت آسمان [illegible]

شفیر ۔ کنارا۔

شق ۔ (پھٹ جانا) رگوں کا یا پٹھوں کا چرنا
یا پھٹ جانا۔ جمع شقوق۔

شق ۔ نصف حصہ۔ ٹکڑا۔

انشقاق الرحم + رحم کا پھٹنا۔
انشقاق اللسان + زبان کا پھٹنا۔
انشقاق مقعد + مقعد کا پھٹ جانا۔ اس میں شگاف پڑجانا (ترجمہ کبیر)۔
شقاقلوس + (یو) (الف) وہ ورم جو عضو کو فاسد کردے۔ اور اسکو حس بنادے گویا اسکو مردہ کردے (ب) وہ ورم ہے جو دماغ کے جوف میں پیدا ہوتا ہے۔
شقرۃ + سرخی اور زردی کے درمیان یک رنگ ہے۔
شقہ لبیہ خلفیہ + موخر دماغ کے عقدہ کے دونوں طرف سفید جوہر کا ایک باریک پرت ہوتا ہے۔ جو آس پاس کے اجزاء کو ایک دوسرے سے ملاتا ہے۔
شقہ متوسطہ + (رطاق) ایک کثیر العروق جھلی ہے۔ جو فرجہ مستعرضہ کی راہ دماغ کی بیرونی جانب سے داخل ہوکر بطن اوسط کی چھت بناتی ہے۔ یہ ام رقیق کا بڑھاؤ ہے۔
شقیقہ + (ع) آدھی سیسی۔ آدھے سر کا درد وہ درد جو سر کے نصف حصے میں ہو (شقیقہ نصف) لیکن گاہے شقیقہ پورے سر میں بھی ہوتا ہے۔ اس صورت میں اسکو شقیقہ عام کہتے ہیں۔ اس وقت شقیقہ عام اور بیضہ میں یہ فرق ہے کہ شریانوں کے دبانے سے درد اسمیں کم ہوجاتی ہے۔ جو بیضہ میں نہیں ہوتا

شقیقۃ العین + آنکھ کا شقیقہ۔ صداع مدقہ کو کہتے ہیں۔ دیکھو صداع مدقہ۔
شکرینج + ایک قسم کا حلوا ہے۔
شکل + صورت۔ جمع اشکال۔
شکم + (ف) البطن پیٹ (پیٹ رہ)
شم + (سونگھنا) سونگھنے کی قوت۔ دیکھو قوت شامہ۔
شمال + بایاں ہاتھ (۲) اتر جانب۔
شمال + اتر کی ہوا۔
شمالی + اتری۔ اتر کے جانب کی۔
شمع + موم
شموم + سونگھنے کی چیز اس کی جمع شمومات ہے۔
شواخص + دیکھو زوائد مفصلیہ مہروں کے
شوارب + (دیکھو شارب)
شواء + بھونا ہوا۔ بریانی۔
شورباجہ + (معرب شوربا) شوربا جو گوشت پانی۔ نمک سے تیار کیا جاتا ہے۔
شوصہ + وہ ورم ہے جو چھوٹی پسلیوں کی جھلی میں پیدا ہوتا ہے چھوٹی پسلیاں نیچے کی پسلیوں کو کہتے ہیں جو ہر طرف پانچ پانچ ہوتی ہیں۔ ترجمہ کبیر
شوصہ صحیحہ + بعض لوگ اس ورم کو کہتے ہیں جو پسلیوں کے اندر استر کرنیوالی جھلی میں ہوتا ہے یعنی ذات الجنب خالص کو

شومہ صحیح کہتے ہیں۔ ترجمہ کبیر۔

شوقیہ + قوت شوقیہ (دیکھو)

شوک + جمع شوکہ کی بمعنے خار سنسنہ کو کہتے ہیں (دیکھو سنسنہ) اگاہے عظم حجری کے زائدہ ابریہ کو کہتے ہیں۔

شوکہ + خار۔ کانٹا۔ اس کی جمع شوک ہے۔

شوکہ انفیہ + وہ خار جو عظم الجبہ میں دونوں ناک کی ہڈیوں کے اتصالی مقام پر ہوتا ہے۔

شوکہ انفیہ مقدمہ + وہ خار جو نتھنوں کے زیریں حاشیہ میں ہوتا ہے اور جو دونوں فک اعلیٰ کے باہمی اتصال سے بنتا ہے۔

شوکہ انفیہ مؤخرہ + وہ خار جو ناک کے پچھلے سوراخوں کے زیریں حصے کے وسط میں ہوتا ہے۔ اور دونوں عظم الحنک کے ملنے سے حاصل ہوتا ہے۔

شوکہ بلعومیہ + دیکھو شوکہ لہویہ۔

شوکہ حلقیہ + دیکھو شوکہ لہویہ۔

شوکہ حائیہ + وہ ابھار ہے جو عظم الاعظ کی بالائی سطح میں پایا جاتا ہے۔ جس میں خط التحام ختم ہوتا ہے۔

شوکۃ القصبہ + وہ ابھار ہے جو قصبہ کبریٰ کے بالائی سرے میں دونوں نشیبوں کے بیچ میں ہوتا ہے۔

شوکہ لہویہ + (شوکہ حلقیہ) وہ خفیف ابھار ہے جو اکثر فقرہ کے زائدہ مربعہ کی زیریں سطح میں ہوتا ہے۔

شوکہ مقدمہ سفلی + کولھے کی ہڈی کے اگلے کنارے کا زیریں خار۔

شوکہ مقدمہ علیا + کولھے کی ہڈی کے اگلے کنارے کا بالائی خار۔

شوکہ مؤخرہ سفلی + کولھے کی ہڈی کے پچھلے کنارے کا زیریں خار۔

شوکہ مؤخرہ علیا + کولھے کی ہڈی کے پچھلے کنارے کا زیریں خار۔

شوکۃ الوتد + وہ خار جو عظم الوتد کے بڑے بازو کے پچھلے حصے کی طرف ہوتا ہے۔

شوکہ ورکیہ + دیکھو شوکۃ الورک

شوکۃ الورک + وہ خار جو عظم الورک کے پچھلے کنارے میں ہوتا ہے۔

شہاب + آگ کا چمکتا ہوا شعلہ جو آسمان میں روشن تارے کی طرح نظر آتا ہے (ستارہ ٹوٹنا) جمع شُہُب

شُہُب + (دیکھو شہاب)

شہد + عربی میں کچے شہد کو جو موم یا چھتہ کے اندر ہوتا ہے لفظ شہد سے یاد کیا جاتا ہے اور پختہ شہد کو جو چھتہ سے الگ کر لیا جاتا ہے عسل کہا جاتا ہے از ترجمہ کبیر

شہدیہ + سعفہ رطبہ (دیکھو سعفہ)

شہر + ماہ۔ مہینہ۔ شہور جمع۔

شہوت + بھوک۔ خواہش۔ خواہش جماع۔

شہوت کلبیہ + جوع الکلب۔ کتے کی بھوک۔ اس مرض میں بڑی بھوک لگتی ہے۔ اور کھانا بکثرت کھایا جاتا ہے۔ اور سیری نہیں ہوتی۔

شہیق + سانس کا اندر آنا۔ اس کے مقابلہ میں زفیر ہے۔

شئون + درزیں (دیکھو درز)

شیٔ + چیز۔ جمع اشیاء۔

شی + بھوننا۔ بریان کرنا۔ جھلسانا۔

شیاف + بتی۔ فتیلہ۔ شافہ کی جمع ہے (۱) لگاتے ہیں کپڑے۔ روئی وغیرہ کی بتی بنا کر اور کوئی دوا لگا کر ناک۔ کان۔ مقعد اور عورتوں کی اندام نہانی کے اندر رکھی جاتی ہے (۲) اور کہتے ہیں بعض دواؤں کو پیس کے گاڑی کے بتی کی شکل میں بنا کر رکھ لیتے ہیں تاکہ دوسری چیزوں سے امتیاز رہے۔ کیونکہ یہ امتیازی شکل بتا دیتی ہے کہ یہ دوا بیرونی استعمال کی ہے۔ کھانے کی دوا نہیں ہے۔ آنکھ میں لگانے کی اکثر دوائیں اسی طرح رکھی جاتی ہیں۔

شیاف احمر حاد + شادنج مدبر۔ بنا ہوا۔ کسیس ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ روسختج یعنی تانبہ جلایا ہوا۔ زعفران۔ گول مرچ ہر ایک یا ماغ سداب کے پانی میں کھرل کر کے شیاف بنائیں۔ ترجمہ کبیر۔

شیاف اخضر + (سبز بتیاں) اس کا نسخہ یہ ہے زنگار ۹ ماشہ۔ توتیای سبز ۴۲ ماشہ۔ بورہ ارمنی کندر رید۔ ہرتال سرخ ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ اشق ۴۰ ماشہ۔ گلاب یا سداب کے پانی میں کھرل کر کے گولیاں یا بتیاں بنائیں۔ ترجمہ کبیر۔

شیاف اصطفطیقان + سونے کی میل۔ گول مرچ۔ فیروزہ۔ زعفران ہر ایک ۷ ماشہ۔ نمک لاہوری۔ بورہ ارمنی۔ ہرتال سرخ۔ ہر ایک ۳۰ ماشہ۔ گوند ببول۔ شیاف ماثیا۔ انزروت ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ بادیان کے پانی میں کھرل کر کے شیاف بنائیں۔ ترجمہ کبیر۔

شیاف اصفر + (زرد بتیاں) اس کا نسخہ یہ ہے۔ ہلیلہ زرد۔ توتیا سبز ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ گول مرچ سفید۔ گوند ببول ہر ایک ۱۱ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ سب دوائیں پیس کر ہری سونف کے پانی میں کھرل کر کے گولیاں یا بتیاں بنائیں۔ ترجمہ کبیر۔

شیاف زعفران + کا نسخہ یہ ہے۔ زعفران۔ ماچھر ہر ایک ۷ ماشہ۔ پیپل۔ گول مرچ سفید ہر ایک ۹ رتی۔ توتیا ۲ رتی۔ خورشا در ۱ ماشہ مازو ۱ ماشہ۔ کافور ۲ رتی سب دوائیں گلاب میں کھرل کر کے شیاف یعنی بتیاں بنائیں۔ ترجمہ کبیر۔

شیاف زنگار + گوند ببول قلعی کا سفیدہ زنگار ہر ایک ۲ ماشہ۔ سداب کے پانی میں کھرل کرکے شیاف بنائیں۔ ترجمہ کبیر

شیاف سماق + اسکا نسخہ یہ ہے۔ سماق کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ پھر پکا کر اسکا قوام کریں۔ اور قلعی کے سفیدے کو پانی میں تر کرکے نتھار لیں۔ پھر ایک حصہ سفیدہ۔ چوتھا حصہ کافور۔ چھٹا حصہ کتیرا لیکر سماق کے قوام میں ملا کر شیاف یعنی بتیاں بنالیں ترجمہ کبیر

شیب + بالوں کا سفید ہونا۔

شیخ + (۱) بڈھا (۲) ماہر فن (۳) خواجہ جمع شیوخ۔ ومشائخ۔

شیخوخت + بڑھاپا۔ بوڑھے ہونا۔

شید + دیواروں پر استر کرنا۔ کہگل کرنا۔

شید + دیواروں کا استر کہگل

شیر آملج + شیر آملہ (آملہ در دودھ) وہ آملہ جو تازہ ہونے کی حالت میں دودھ کے اندر بھگو دیا جاوے۔ پھر اسے خشک کر لیا جائے۔

شیر روغن (پیکالہ) روغن جو دودھ میں جوش دیا جاوے۔

شیراز + فدسی مغلب۔ وہ سالن جو گاڑھے حریرے کے مانند دودھ سے بنایا جاتا ہے از ترجمہ کبیر

شیرازیہ + ایک قسم کی غذا ہے (دیکھو شیراز)

نیز ایک قسم کی رسولی بھی ہے (دیکھو سلعہ)

شیرج + (معرب شیرہ) (۱) شیرہ (۲) دھونی تل کا تیل۔

شیرج التین + شیرۂ انجیر۔ انجیر کو پانی میں خوب پکائیں جب گل جائے تو چھان کر پھر پکائیں یہاں تک کہ گاڑھا ہو جائے۔ بقول بعض انجیر کے شیرہ سے مراد وہ شیرہ ہے جو تازہ اور پختہ انجیر کے نچوڑنے سے نکلتا ہے۔

شیرینج + سعفہ رطبہ (دیکھو)

شیلم + اسکو ہندی میں کالا دانہ کہتے ہیں جو سیاہ رنگ کا گیہوں میں پیدا ہوتا ہے اور نشہ لاتا ہے۔ افادہ۔

شیوخ + دیکھو شیخ

ص

صابون + ایک مرکب ہے جو سجی۔ چربی تیل وغیرہ سے بنایا جاتا ہے۔ اور بدن اور کپڑوں کا میل اس سے دھویا جاتا ہے۔

صادع + (پھاڑنے والا) وہ تفرق اتصال جس سے ہڈی پھٹ جائے۔

صاع + ایک پیمانہ ہے ملک حجاز میں اس سے تقریباً ڈھائی سیر اور ملک عراق میں چار سیر وزن سمجھا جاتا ہے۔

صاعد + چڑھنے والا۔

صاعقہ ۔ بجلی۔ بجلی کی کڑک۔

صافن ۔ وہ رگ ہے جو پنڈلیوں کے اندر کی طرف ٹخنے کے پاس نظر آتی ہے۔ صافن یونانی لفظ ہے جس کے معنے سالم اور محفوظ کے ہیں کیونکہ اس کے فصد میں کچھ زیادہ خطرہ نہیں ہے۔ یہ رگ کنج ران کے پاس ران کی ورید (فخذی) سے شروع ہو کر ران کی درونی جانب سے نیچے گذرتی۔ پھر پنڈلی میں اندر کی طرف سے نیچے اترتی۔ اور اندرونی ٹخنے کے سامنے سے گذر کر پشت پا پر چند شاخوں میں ختم ہو جاتی ہے (تشریح کبیر)

صافن انسی ۔ صافن کا دوسرا نام ہے۔

صافن وحشی ۔ عرق النسا نامی ورید کا دوسرا نام ہے۔

صافی ۔ (ج) اصاف۔

صافی ۔ (اردو) وہ کپڑا جس سے باورچی برتن وغیرہ صاف کرتے ہیں۔ اور وہ تقریباً رومال کے برابر ہوتا ہے۔

صالب ۔ (تپ صالب) وہ بخار جس میں سردی اور لرزہ نہ ہو۔ بلکہ وہ گرم ہو۔

صالح الکیموس ۔ دیکھو غذا صالح الکیموس

صائغ ۔ زرگر۔ سنار۔

صائم ۔ روزہ دار۔ چھ آنتوں میں سے دوسری آنت ہے۔ جو اثنا عشری سے شروع ہوتی۔ اور معاء دقیق پر ختم ہوتی ہے اسکی لمبائی تقریباً تین گز ہوتی ہے۔ یہ آنت ناف کے قریب اور بائیں طرف کولھے کے اندر ہوتی ہے۔

اسکو صائم کہنے کی وجہ یہ ہے کہ بعد مرگ اکثر یہ خالی پائی جاتی ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ زندگی میں بھی اس کے اندر غذا زیادہ دیر تک نہیں ٹھہرتی (از تشریح کبیر)

صَبا ۔ پورب کی ہوا۔ مشرقی ہوا۔

صَباح ۔ صبح۔ تڑکا۔ بھور۔

صُبارا ۔ (سُریانی) اس کے اصلی معنے سوادی جنون کے ہیں۔ صبارا ایک سخت جنون ہے جس کے ساتھ گرم اور صفراوی سرسام بھی ہوتا ہے۔ از ترجمہ کبیر۔

صَبّاغ ۔ (دیکھو صبغ)

صُبح ۔ دن کا شروع۔ تڑکا۔

صبح صادق ۔ وہ وقت کہلاتا ہے۔ جو آفتاب کے نکلنے سے پہلے ہوتا ہے۔ اور جبکہ آسمان پر روشنی پھیل جاتی ہے۔

صبح کاذب ۔ وہ وقت ہے جبکہ ابر وغیرہ سے آسمان پر سفیدی دوڑ جاتی ہے۔ اور گمان ہوتا ہے کہ صبح ہو گئی۔ حالانکہ ابھی کافی رات ہوتی ہے۔

صَبغ ۔ رنگنا۔

صِبغ } نان خورش۔ سالن۔ جو چیز روٹی اور چاول
صِبغہ } کے ساتھ لگا کر کھائی جائے۔ جمع صباغ

صُبُوب + وہ پانی یا سیال دوا جو بدن کے کسی حصہ پر ڈالا جائے۔ تریڑہ کی دوا۔
صَبُوح + صبح کی غذا۔ ناشتہ۔
صَبِی + (۱) وہ بچہ جو چلنے پھرنے لگا ہو۔ لیکن ابھی نہ اعضاء سخت ہوئے ہوں۔ اور نہ دائمی دانت مکمل طور پر نکلے ہوں (۲) وہ جو سن نمو کے کسی حصے میں ہو جمع صبیان۔
صِبیٰ + لڑکپن۔ بچپن۔ کودکی۔
صِبْیَان + دیکھو صبی۔
صِبْیَانی + کے اصلی معنے بچوں کی بیماری۔ مرگی کو کہتے ہیں۔ (دیکھو صرع)
صحت + تندرستی (اُس بدنی حالت کا نام ہے جسکی وجہ سے بدن کے سارے کام باقاعدہ اور درست ہوتے ہیں (افادہ)
صحنا + ایک سالن ہے جو مچھلی وغیرہ سے تیار کیا جاتا ہے۔
صُدَاع + دردسر۔ آنکھ۔ کان۔ ناک وغیرہ سر میں داخل نہیں ہیں۔ اس لئے ان کے درد کو دردسر نہیں کہتے ہیں (از ترجمۂ کبیر وغیرہ)
صُدَاع اِحتراقی + وہ دردسر ہے جو بیرونی گرمی سے لاحق ہو۔ مثلاً دھوپ میں چلنے سے یا آگ کے پاس بیٹھنے سے پیدا ہوا ہو (از ترجمۂ کبیر)
صُدَاع بَیضہ + ایک قسم کا سخت دردسر ہے۔ جو سارے سر کو گھیرے ہوتا ہے اور مشکل سے جاتا ہے۔ اسکی سختیاں معمولی اور ادنیٰ اسباب سے بڑھتی رہتی ہیں۔ حتی کہ اس درد کا مریض آوازوں، روشنیوں اور لوگوں کے ملنے جلنے سے نفرت کرتا ہے تنہائی۔ تاریکی۔ راحت و آرام اور سیت لیٹنے کو پسند کرتا ہے۔ اور ہر وقت اس طرح محسوس کرتا ہے گویا اسکا سر ہتھوڑے سے کوٹا جا رہا ہے یا اس کے سر پر کوئی چوٹ ہوتی ہے یا پھٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے (ترجمۂ کبیر)
صُدَاع حدقہ + (آنکھ کے ڈھیلے کا درد) یہ ایک قسم کی ٹیس ہے جسے انسان آنکھ کی گہرائی میں محسوس کرتا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آنکھوں میں کھینچ ہو رہی ہے یا وہ دب رہی ہیں۔ اکثر یہ حالت سر کے شقیقہ کے ساتھ ہوتی ہے۔ اسکو شقیقۃ العین بھی کہتے ہیں (ترجمۂ کبیر)
صَدَاء + (۱) لوہے کی میل (۲) آواز بازگشت جو گنبد اور پہاڑ سے گونج کر واپس آتی ہے۔
صَدر + سینہ (ف) چھاتی (ہ) جمع صدور۔
صَدْع + پھاڑنا۔ ہڈی کا لمبائی میں دو ٹکڑے ہو جانا۔
صُدغ + کنپٹی۔ صُدغین۔ دونوں کنپٹیاں اصداغ جمع

صُدغَین + دو نوں کنپٹیاں صدغ کا تثنیہ ہے
صَدَفَہ + سیپ۔ سیپی۔ صدفۃ الاذن کان کی کری۔
صَدَفَہ صغیرہ + چھوٹی سیپی، تقریباً پانچ چھ ماشہ کی گنجائش رکھتا ہے۔
صَدَفَہ کبیرہ + بڑی سیپی، تقریباً دس بارہ ماشہ کی گنجائش رکھتا ہے۔
صَدمَہ + چوٹ ضرب۔ دھکا۔ دھمک
صدمتان + پیشانی کے دونوں طرف کی جگہ۔
صُدُور + صدر کی جمع ہے۔
صَدِید + زخم کا پانی۔ وہ سیال رطوبت جو کسی قدر سرخی یا زردی مائل ہوتی ہے اور گوشت کے فاسد ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔ زرداب فارسی۔
صُرَد + زبان کے نیچے کی ورید جو سبز رنگ دکھائی دیتی ہے۔
صَرع + مرگی۔ وہ مرض ہے جس میں مریض بیہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ اعضاء میں تشنج یعنی تشنج اور پھڑکن ہوتی ہے۔ منہ سے کف جاری ہو جاتے ہیں تنفس میں خرخراہٹ ہوتی ہے + صرع کے اصلی معنے گر [illegible] کے ہیں۔ اس کے دوسرے نام صبیانی ربچوں کی بیماری، یونانی نام قاذون ربچوں کی بیماری) ہے۔ اور گاہے اسکو فسی زلمنت و بختی، اور مرض کاہنی رجا دو گردن کا مرض) اور ابر قلسا بھی کہتے ہیں راز ترجمۂ کبیر)
صِرف + خالص۔ نرا۔ نری۔
صَرِیر + قلم کی آواز جو لکھتے وقت نکلتی ہے۔
صَرِیرُ الاَسنَان + دانتوں کا بجنا۔ نیند میں دانتوں کا کڑکڑانا۔ یہ مرض اکثر بچوں میں ہوتا ہے اور جوانی میں زائل ہو جاتا ہے۔ ترجمۂ کبیر۔
صُعُود + چڑھنا۔ بلند ہونا۔
صِغَار + صغیر کی جمع۔ چھوٹے۔
صِغَر + چھوٹا ہونا۔
صَغِیر + چھوٹا۔ چھوٹی۔
صَغِیرہ + چھوٹی۔ چھوٹا۔
صِفَاق + ایک جھلی ہے جو رقیق و شفاف رطوبت سے ہمیشہ تر رہتی ہے اور تقریباً شکم کے تمام اعضاء (معدہ، جگر، امعاء، طحال گردے وغیرہ) کو گھیرتی یعنی انکی بیرونی سطحوں پر استر لگاتی ہے۔ اور انہیں مختلف مقامات سے باندھ دیتی ہے۔ نیز دیوار شکم کی اندرونی سطح پر بھی استر لگاتی ہے۔ صفاق کو یونانی زبان میں باریطون فارطنیین اور باریطارون کہتے ہیں یہ تینوں الفاظ دراصل ایک ہی لفظ کے مختلف تلفظ ہیں۔ ان کے معنے ہیں "کسی چیز کو گھیرنا" چونکہ پردہ صفاق ایک نہایت

وسیع پردہ ہے۔ اور تقریباً تمام اعضای شکم کو گھیرتا ہے۔ اس لیے وجہ تسمیہ ظاہر ہے (از تشریح کبیر)

صفاقات۔ دیکھو لفائف۔

صفاقات سطحیہ و غائرہ۔ دیکھو لفائف سطحیہ و غائرہ۔

صَفا۔ صاف ہونا۔ صفاء ذہن۔ جلد سمجھنا اور بلا تردد کے نتیجہ نکالنا۔

صَفائح۔ صفیحہ کی جمع ہے (دیکھو صفیحہ) طبقہ۔ پرت۔

صَفائحی۔ (صفائح صفحے۔ پرت) چوڑے چوڑے پرتوں کے مانند۔

صَفیحہ۔ طبقہ۔ پرت۔ تہ۔ جمع صفحات۔

صَفراء۔ لغت میں زرد کو کہتے ہیں۔ مگر طبی اصطلاح میں اس خلط کا نام ہے جو ہندی میں پت کہلاتی ہے۔ یہ خلط زرد رنگ کی ہوتی ہے۔ اسکا مزاج گرم خشک مانا جاتا ہے۔ اسکا فائدہ یہ ہے کہ آنتوں پر گر کر پاخانہ کی حاجت پیدا کرتی ہے اور آنتوں کو پاخانہ اور بلغم وغیرہ سے صاف کر دیتی ہے۔ یہ بھی اسکا فائدہ بیان کیا جاتا ہے کہ بعض مقامات میں صفراء خون کے ساتھ ملکر اور خون کو رقیق و لطیف بناکر باریک باریک رگوں میں نفوذ کرا دیتا ہے نیز بعض گرم و خشک اور لطیف اعضاء کی غذا میں خون کے ساتھ صرف ہوتا ہے جیسے پھیپھڑے۔ علاوہ ازیں صفراء آنتوں پر گر کر بعض اجزاء کے ہضم ہونے نہیں دیتا اور زیادہ سڑنے سے روکنے میں امداد کرتا ہے (از فوائد مع اضافہ)

صَفراء زنجاری۔ (زنجار۔ زنگار) وہ صفراء ہے جو جگر کے قریب نہ ہو اس کے ہوتا ہے۔ اسکا رنگ چونکہ زنگار کی طرح سبز سفیدی آمیز ہوتا ہے۔ اس لئے اسے زنجاری کہتے ہیں (از انتخاب)

صفراء طبعی۔ وہ ہے جو نہایت رقیق و صاف ہو۔ شوخ سرخ ہو اسکا ذائقہ تلخ ہو اور اس میں کافی حدت و تیزی ہو اور غیر طبعی صفراء وہ ہے جو ان باتوں میں طبعی صفراء کے خلاف ہو صفراء کے غیر طبعی ہونے کی وجہ یا یہ ہوتی ہے کہ وہ مائیہ بلغم سے مل جاتا ہے تب صفراء مُحّیہ (انڈے کی زردی کے مانند) کہتے ہیں یا وہ رقیق بلغم کے ساتھ مل جاتا ہے جسے مُرّہ صفراء کہتے ہیں۔ یا یہ کہ جلے ہوئے سوداء احتراقی کے ساتھ مل جاتا ہے تب صفراء محترقہ (جلا ہوا صفراء) کہتے ہیں۔ یا یہ کہ صفراء بذات خود جل جاتا ہے جیسے صفراء کراثی (گندنے کے رنگ کا) اور صفراء زنجاری (زنگار کے رنگ کا)

کہتے ہیں۔ صفراء زنگاری ہے چونکہ احتراق
بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اس لیے یہ صفراء
زہروں کے قریب ہوتا ہے۔ کراثی اور
زنگاری دونوں اکثر معدہ میں پیدا ہوتے ہیں
اور قی کے راہ خارج ہوتے ہیں۔ صفراء
کراثی کو کراثی (یعنی گندنے کے مانند) کہنے کی
وجہ یہ ہے کہ اسکا رنگ گندنے کے مانند
سبز زردی مائل ہوتا ہے۔ وعلی ہذا زنگاری
کو زنگاری (یعنی زنگار کے مانند) کہنے کی
وجہ یہ ہے کہ اسکا رنگ زنگار کے مانند سبز
سفیدی آمیز ہوتا ہے (افادہ مع اضافہ)

صفراء غیر طبعی: دیکھو صفراء طبعی۔

صفراء محترقہ: وہ صفراء ہے جو خود
اگرچہ جلا ہوا نہیں ہوتا ہے مگر جلے ہوئے
سوداء (سوداء محترقہ) کے ساتھ مل جاتا ہے
(محترقہ۔ جلا ہوا) افادہ کبیر۔

صفراء مُحِّیَہ: وہ غیر طبعی صفراء ہے جو غلیظ
بلغم کے ساتھ مل جاتا ہے اور اسکا رنگ و
قوام زردی بیضہ جیسا ہو جاتا ہے اسی وجہ
سے اسے محیہ کہتے ہیں (مُحّ۔ زردی
بیضہ) افادہ کبیر

صفراء کُرّاثی: (کُرّاث۔ گندنا) وہ صفراء
جو جلکر گندنے کے رنگ کا سبز زردی
مائل ہو جاتا ہے (تفصیل صفراء طبعی میں دیکھو)

صفراوی: صفراء کے۔ صفراء والے۔
صفراء کی طرف منسوب۔

صُفرت: زردی۔ پیلا رنگ۔

صُفرۃ البیض: انڈے کی زردی۔

صَفَن: فوطہ۔ خصیوں کی تھیلی کو کہتے ہیں

صفیحہ: طبقہ۔ پرت۔ تہ۔ صفیحہ مہروں کا وہ حصہ
ہے جو مہروں کے جسم سے دونوں طرف
بڑھتے ہیں۔ اور پیچھے کی طرف جاکر دونوں
مل جاتے ہیں جس سے مہروں کے اندر
حلقہ سا مکمل ہو جاتا ہے۔ اور ان کے ملنے
سے پیچھے کی طرف سے سنسانی ابھار حاصل
ہوتا ہے۔ جمع صفائح۔

صفیحہ رمادیہ: خاکی مادہ کا ایک پتلا طبقہ
ہے۔ جو مقدم دماغ کی نیچے کی سطح میں جسم
صلب کو حدبہ رمادیہ سے ملائے رکھتا
ہے۔

صفیحہ مثقوبہ: طبقہ صلبیہ کی پچھلی سوراخدار
سطح۔ جہاں عصبہ بصری کے ریشے نیز اعصاب
اور عروق کی باریک شاخیں داخل ہو کر آنکھ
کے اندر پہونچتی ہیں۔ تشریح کبیر۔

صفیق: بیشرم۔ گندا۔ بے سلم۔ ام صفیق
ام جانیہ کا نام ہے۔

صَقیع: شبنم۔ اوس۔

صَقیل: صیقل کیا ہوا۔ چمکایا ہوا۔ آبدار۔

صُل: دیکھو صلادہ۔

صَلابت: (۱) سختی۔ سخت ہونا (۲) اسقیروس

(دیکھو سقیروس)

صَلَابَۃُ الْاَجْفَان + ایپوٹوں کا سخت ہو جانا۔ وہ مرض ہے جس میں آنکھیں دقت سے کھلتی اور بند ہوتی ہیں۔

صَلَایَہ + کھرل۔ ہاسل اور فہر دستہ۔ جمع صلایات۔

صَلْب + سخت۔ غشاء صلب۔ اُم غلیظ (دیکھو ام غلیظ)

صُلْب + ریڑھ۔ جو گردن سے دُمچی تک واقع ہے۔ اور جسکی نالی میں حرام مغز رہتا ہے (از تشریح کبیر) جمع اَصْلَاب۔

صُلْبِیَّہ + (دیکھو طبقہ صلبیہ)

صَلَعْ } + سر کے اگلے حصے کے بالوں کا اڑ جانا
صَلَعَہ } چندیا ہونا۔ چندلا ہونا۔

صَلِیْب + (سولی) وہ خط جو دوسرے خط پر کاٹ کر گذرے۔ جیسے ×
اسی طرف خطوط صلیبی اور تقاطع صلیبی منسوب ہے (دیکھو تقاطع صلیبی)

صلیبی + صلیب جیسا۔ سولی جیسا (دیکھو صلیب یا تقاطع صلیبی)

صِمَاخ + کان کا سوراخ۔

صماخ الاذن + کان کا سوراخ۔

صماخ باطن + وہ سوراخ جو عظم حجری کی پچھلی سطح میں ہو تم ہو جس میں عصب سامعہ داخل ہو کر کان کے اندر پہونچتا ہے۔

صماخ ظاہر + کان کا سوراخ جو باہر نظر آتا ہے۔

صِمَام + (لاٹ۔ یشنہ کی ذات (۲)) وریدوں۔ شریانوں اور دل وغیرہ کی کواڑیاں جو خون یا رطوبت کو صرف ایک ہی طرف جانے دیتی ہیں۔ اور دوسری طرف جانے سے باز رکھتی ہیں جمع صمامات۔ یہ حقیقت میں جھلی کی مخصوص شکل کی چپٹیں یا اس کے جھول ہوتے ہیں۔

صمام اعور + دیکھو صمام دقیقی اعوری۔

صمام اکلیلی + وہ کواڑی جو وریدِ اکلیلی کے منہ پر ہوتی ہے۔ اسکی شکل ہلالی ہوتی ہے۔

صمام اوردہ + وریدوں کے جوف میں ایک خاص قسم کی ساخت ہوتی ہے۔ جو خون کو قلب کی طرف جانے دیتی ہے۔ اور الٹی طرف جانے سے باز رکھتی ہے۔ یہ ایک قسم کی ہلالی شکل کی چپٹیں ہوتی ہیں۔ جو وریدوں کی اندرونی جھلی سے بنتی ہیں (تشریح کبیر)

صمام بوابی + وہ کواڑی جو بواب کے مقام میں معدہ اور اثنا عشری کے درمیان ہوتی ہے۔ جس کی ترکیب میں غشاء مخاطی اور عضلی تہ ریشے داخل ہیں۔ اس کا کام یہ ہے کہ غذا کو ہضم ہونے سے پہلے یک لخت اثنا عشری میں جانے سے باز رکھے

صمام تاجی + دیکھو صمام ذوالاسین۔

صمام ثلاثی الرؤس ۔ وہ کواڑی جو دائیں اذن اور دائیں بطن کے درمیان قلب میں ہوتی ہے۔ یہ تین سہ گوشہ جھلیاں ہیں۔ اور قلب کی اندرونی جھلی (غشائے مبطن) اور ریشہ دار ساخت سے بنتی ہیں۔ انکا فائدہ یہ ہے کہ اذن سے بطن کی طرف جب خون جاتا ہے تو یہ کھل جاتی ہیں۔ لیکن جب بطن سے خون جانے لگتا ہے تو یہ بند ہوجاتی ہیں۔

صمام ثنائی ۔ دیکھو صمام ذوالراسین۔

صمام جنینی ۔ جب بچہ پیٹ کے اندر ہوتا ہے تو اس کے دل کی ساخت میں چند ایک خصوصیتیں ہوتی ہیں۔ چنانچہ صمام جنینی بھی انہی خصوصیات میں داخل ہے۔ چنانچہ جب بچہ پیٹ کے اندر ہوتا ہے۔ تو اس کے دل کے دائیں اذن میں ایک کواڑی ہوتی ہے جس کا فائدہ یہ ہے کہ جنین کے زیریں اجوف کا خون ثقبہ بیضیہ کی راہ بائیں اذن میں پہنچتا ہے۔ اسکی شکل ہلالی ہوتی ہے اور قلب کی اندرونی جھلی اور چند عضلی ریشوں سے بنتی ہے۔ تشریح کبیر

صمام دقیقی اعوری ۔ وہ کواڑی جو معا دقیق اور اعور کے اتصالی مقام پر ہوتی ہے۔ اسکی ترکیب میں آنتوں کی اندرونی جھلی اور کچھ گول ریشے پائے جاتے ہیں اس کواڑی کا فائدہ یہ ہے کہ جو فضلات وغیرہ چھوٹی آنتوں سے بڑی آنتوں میں آگئے ہیں انھیں پھر الٹا چھوٹی آنتوں میں واپس جانے نہ دے لیکن جو وہاں سے آتے ہوں۔ انھیں باہر آنے دے۔

صمام ذوالراسین ۔ (صمام تاجی یا صمام ثنائی) وہ کواڑی جو قلب کے بائیں اذن اور بائیں بطن کے درمیان ہوتی ہے۔ یہ شمار میں دو ہوتی ہیں یعنی قلب کے بائیں اذن اور بائیں بطن کے سوراخ کو یہ دو پٹ کی کواڑی بند کرتی ہے۔ اسی وجہ سے اسکا نام ذوالراسین یا ثنائی رکھا گیا ہے (ثنائی۔ دو والی، ذوالراسین۔ دو سر والی) یہ قلب کی اندرونی جھلی کی دو سہ گوشہ جھلیاں ہیں جس کے اندر کچھ ریشے بھی پائے جاتے ہیں۔ اس کواڑی کا فائدہ یہ ہے کہ بائیں اذن سے جب خون آتا ہے۔ تو یہ کھل کر خون کو بائیں بطن میں آنے دیتی ہے۔ لیکن جب بائیں بطن سے خون جانے لگتا ہے۔ تو یہ خون کو بائیں اذن کی طرف لوٹنے نہیں دیتی ہے۔ جس سے خون دب کر شریان اعظم کی طرف چلا جاتا ہے۔ تشریح کبیر

صمام المخرج ۔ (صمام المؤخر) ایک پتلا سفید پرت ہے۔ جو بطن مؤخر کے راستے کے بالائی جانب واقع ہے یعنی یہ کواڑی بطن اوسط

اور بطن مؤخر کے درمیان حائل ہوتی ہے
تشریح کبیر

صمام المؤخر + دیکھو صمام الیخ۔

صَمْغ + (۱) گوند (۲) ببول کا گوند جمع صموغ
گوند وہ چیز ہے جو درخت اور نباتات سے
مترشح ہو کر جم جاتی ہے۔

صمغ بلاط + ایک مرکب دوا ہے جسکی شکل
بلوط کی سی یعنی مخروطی بنائی جاتی ہے۔ اس کی
دو قسمیں ہیں ایک قسم اس طرح بنائی جاتی ہے
کہ سنگ رخام کو سریش کے ساتھ ملا لیتے ہیں
اور دوسری قسم اس طرح بنائی جاتی ہے کہ
انیسون رومی۔ دم الاخوین۔ مُلک البطم۔ انزروت
صمغ عربی ہر ایک ایک حصہ زنج مرجان ... ہیں
ہر ایک نصف حصہ سب دواؤں کو صمغ عربی
کے پانی میں ملا کر بلوط کی سی گولیاں بنائیں۔
از ترجمہ کبیر

صَمَم + بہرا پن۔ کان کے سوراخ کا بند ہونا۔

صُمُوغ + صمغ کی جمع ہے گوند۔

صِنَارَہ + (۱) جمع اسکی صنانیر ہے۔ یا ایک قسم کا
خمیدہ کانٹا ہوتا ہے جس سے جراحی کے
وقت گوشت۔ جلد۔ اور رگ وغیرہ کو پکڑتے
ہیں (۲) عظم زندی کی ناگموں (قوائم الزند)
کا اندرونی طبقہ نیچے کی طرف ایک باریک خمیدہ
اُبھار میں تمام ہوتا ہے جسکو صنارہ کہتے ہیں
تشریح کبیر

صنارہ مُعَوَّجَہ + آنکڑا۔ خمیدہ صنارہ۔

صِنَارِی + دیکھو عظم صناری۔

صُنَان + بغل کی بو۔ بدن کے جوڑ اور موڑ
کی بو۔

صَنَانِیر + دیکھو صنارہ۔

صَنجۃُ المِیزان + ترازو کے باٹ۔

صَندلانی + عطار۔ دوا فروش۔ پنساری۔

صِنف + قسم جمع اصناف

صواب + ٹھیک۔ جمع صیبان۔

صَوت + آواز جمع اصوات۔

صوت مُرتَعِش + کانپتی ہوئی آواز۔

صُوَر + صورت کی جمع ہے۔

صورت + جو باتیں بیرونی حواس یعنی آنکھ
کان ناک وغیرہ سے دریافت کی جاتی ہیں وہ
صورت کہلاتی ہیں مثلاً شکل۔ رنگت مزہ۔
بو۔ آواز وغیرہ۔ اور جو باتیں دماغ کی اندرونی
قوتوں سے معلوم کی جاتی ہیں وہ معانی
کہلاتی ہیں مثلاً صداقت۔ محبت۔ عداوت
بغض وغیرہ۔

صُورَت جِسمیّہ + جسم کا وہ جوہر یا جزو ہے
جو طول۔ عرض اور عمق کو قبول کرتا ہے یعنی
وہ جوہر ہے جسکی وجہ سے جسم کا حجم اور اسکی
مقدار حاصل ہوتی ہے۔

صُورَت نَوعِیّہ + کسی چیز کا جوہر اور اسکی
حقیقت۔ صورت نوعیہ جسم کا وہ حصہ یا وہ

جزو ہے۔ جس سے اُسکی ماہیت اور حقیقت
بنتی ہے۔ اور جس سے اُس کے آثار مخصوصہ
اور افعال صادر ہوتے ہیں۔ اور جسکی وجہ سے
ہم ہر ایک جسم کو دوسرے سے امتیاز دیکر
پہچان لیتے ہیں۔ مثلاً جسکی وجہ سے ہم سانپ
کو سانپ اور بچھو کو بچھو کہتے اور سمجھتے ہیں یہ
بھی یاد رکھو کہ سانپ کی ظاہری شکل کا نام اُسکی
صورت نوعیہ نہیں ہے۔ اگر ظاہری شکل کا
نام صورت نوعیہ ہو تو لازم آتا ہے کہ جس
مٹی وغیرہ کی شکل سانپ کے یا انسان جیسی
ہو۔ اُسے بھی ہم سانپ کہ۔ اور انسان ہی
سمجھیں۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ اس سے معلوم
ہوا کہ صورت نوعیہ ہے ایک ایسی شئ کا نام
ہے جسے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ نہیں سکتے
ہیں۔ کیونکہ وہ اُسکی حقیقت میں داخل ہے
اور حقیقت آنکھوں سے نہیں معلوم ہوا
کرتی ہے۔ ہاں صورت نوعیہ کی علامات
اور نشانیاں کچھ ہوتی ہیں۔ جنکو دیکھکر ہم صورت
نوعیہ (یا حقیقت) کو پہچان لیا کرتے ہیں
(افادہ کبیر)

صُوبِی ۔ طبقۂ قرنیہ کا وہ زخم ہے جو اس کی
بیرونی سطح میں ہوتا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا
ہے کہ آنکھ پر ایک چھوٹا سا اون کا ٹکڑا رکھا
ہوا ہے۔ جسکی رنگت سفید ہے۔ اور اسکی
شاخیں ادھر اُدھر پھیلی ہوتی ہیں۔ اسکو

، احتراقی بھی کہتے ہیں (احتراق جلنا) نیز اسکو
یونانی میں ابی قوما، اور ہقیقادیا کہتے ہیں (ابی
قوما ۔ شاخدار ۔ ہقیقادیا جلی ہوئی) از دیوجیر

صَولجان ۔ (گیند بلا) یہ کھیل گیند اور ایک
ڈنڈے کے ساتھ کھیلا جاتا ہے۔ غالباً یہ کھیل
قریب قریب وہی ہے۔ جو آجکل انگریزی
لفظ کرکٹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ ایک
قدیم کھیل ہے۔

صَوم ۔ روزہ رکھنا۔ روزہ۔

صُهروَاج ۔ آنتوں کی اندرونی سطح کی لیسدار
رطوبت۔ آؤن۔

صُئاب ۔ لیکھ۔ جوں کے انڈے۔ جمع صیبان

صیبان ۔ دیکھو صئاب۔

صَید ۔ شکار کرنا۔

صَیدَلہ ۔ علم الادویہ۔ دواؤں کا علم۔

صَیدَنانی ۔ عطار۔ دواساز۔ پنساری۔

صَیدَنہ ۔ علم الادویہ۔ دواؤں کا علم
دواسازی۔

صَیف ۔ موسم گرما (دیکھو فصول)

ض

ضَاحِکہ ۔ ہنسنے والی اگلے چار دانتوں
میں سے کوئی ایک۔ جمع ضواحک۔

ضارب ۔ **ضاربہ** ۔ تڑپنے والی۔ عرق ضارب شریان

کو کہتے ہیں۔ اسکی جمع ضوارب ہے۔

ضاغوط۔ اصلی معنے دبانیوالا مرض کابوس کا دوسرا نام ہے (دیکھو کابوس)

ضجر۔ قلق۔ غم کا اضطراب۔

ضحک۔ ہنسی۔ ہنسنا۔ نفس کی وہ کیفیت ہو جو عجیب باتوں کے دیکھنے۔ سننے اور خیال کرنے سے لاحق ہوتی ہے۔

ضد۔ مخالف۔ ضدین وہ دو چیزیں جو آپس میں نہایت درجہ اختلاف رکھتی ہوں جیسے سفیدی و سیاہی۔ جمع اضداد۔

ضدین۔ (دیکھو ضد)

ضربان۔ (۱) تڑپ۔ شرائین کی شدید حرکت (۲) ٹیس۔

ضربہ۔ مار۔ چوٹ۔

ضرس۔ ڈاڑھ۔ اسکی جمع اضراس ہے۔

ضرس۔ دانتوں کا کنہ ہوجانا۔ دانتوں کا سن اور بےحس ہوجانا۔ اسکا سبب گاہے بیرونی اور گاہے اندرونی ہوتا ہے بیرونی سبب ترش۔ اور قابض اور کھٹی چیزوں کا چبانا۔ (ترجمہ کبیر)

ضرس الحلم۔ عقل ڈاڑھ (دیکھو ناجذ)

ضرع۔ تھن۔ کھر دار جانوروں کے پستان۔

ضروری قوتیں۔ (دیکھو قوی مفردہ)

ضریح۔ ہڈی کی جھلی۔ غشاء عظمی۔

ضعف۔ کمزوری۔ ناتوانی۔ مقابل قوت۔

ضعف اسنان۔ دانتوں کی کمزوری یعنی ان کا ہلنا۔ یا سرد و گرم چیزوں کا متحمل نہ ہونا۔ اور نہ سخت چیزوں کے چبانے کے قابل ہونا۔ یا ضرر پانے کے قابل مستعد ہونا

ضعف باہ۔ باہ کی کمزوری۔ قوت جماع کی کمی۔

ضعف بصر۔ بینائی کی کمزوری ضعف بینائی۔

ضعف شہوت۔ بھوک کا کم لگنا غذا کی خواہش کا کم ہونا۔

ضعف کبد۔ جگر کی کمزوری۔

ضعف کلیہ۔ گردہ کی کمزوری۔

ضعف مثانہ۔ مثانہ کی کمزوری۔

ضعف معدہ۔ معدہ کی کمزوری معدہ کی قوت ہاضمہ کا فتور۔

ضعف ہضم سے مراد یہ ہے کہ معدہ سے غذا جلدی نیچے نہ اترے بلکہ معمول سے زیادہ دیر تک پڑی رہے۔ ترجمۂ کبیر

ضعیف۔ کمزور۔ ناتواں۔ سست جمع ضعفاء۔

ضغط۔ نچوڑنا۔ بھینچنا

ضغطۃ القلب۔ دل کا بھینچنا۔ انسان کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا اسکا دل بیچ

رہتا ہے جس سے اُسکو خفیف سی غشی آجاتی ہو اس کے بعد منہ سے لعاب بکثرت جاری ہوتا ہے۔ ترجمہ کبیر

ضُغْطَۃُ الْعَیْن + وہ چشم جس میں کیچ اور آنسو بکثرت خارج ہوتے ہیں۔ اور آنکھوں کی حرکت دشوار ہو جاتی ہے۔

ضُفْدَع + ضفدع کے اصلی معنے مینڈک کے ہیں۔ یہ زبان کے نیچے ایک سخت گلٹی سی ہو جاتی ہے جسکا رنگ زبان اور اسکی رگوں کے رنگ سے ملکر مینڈک سے مشابہ ہو جاتا ہے (ترجمہ کبیر)

ضَفِیْرَہ + (۱) بالوں کی چوٹی (۲) اعصاب اور عروق کے جال۔

ضفیرہ بلعومیہ + دیکھو ضفیرہ حلقیہ۔

ضفیرہ حلقیہ + وہ عصبی جال ہے جو عصب رابع اور عصب لسانی حلقی کی شاخوں کے باہم ملنے سے حلق کے مقام میں حاصل ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

ضفیرہ سباتیہ + اعصاب شرکیہ کا ایک جال ہے۔ جو شریان سباتی غائرہ کے بیرونی جانب واقع ہے جس سے کچھ شاخیں دماغی اعصاب کے پانچویں جوڑے کی جڑ میں نیز چھٹے جوڑے۔ اور عقدۂ وتدیہ حنکیہ میں اور کچھ شاخیں شریان سباتی کی دیواروں اور ام جافیہ میں جاتی ہیں۔ تشریح کبیر

ضفیرہ عجزیہ + وہ عصبی جال ہے جو عجز کے بالائی ساڑھے تین اعصاب کی اگلی شاخوں اور کمر کے پانچویں جوڑے کی ایک شاخ کے باہمی اتصال سے بنا ہے۔

ضفیرہ عضدیہ + (بازو کا جال) وہ عصبی جال ہے جو گردن کے زیریں چار۔ اور سینہ کے پہلے عصب کی اگلی شاخوں کے باہم ملنے سے حاصل ہوتا ہے۔ جو گردن کے زیریں حصے بغل تک پھیلتا ہے۔ تشریح کبیر

ضفیرہ عنقیہ + (گردن کا جال) وہ عصبی جال ہے جو گردن کے بالائی چار اعصاب کی اگلی شاخوں کے باہم ملنے سے بنتا ہے اور گردن کے بالائی چار مہروں کے مقابل ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

ضفیرہ قطنیہ + (کمر کا جال) وہ عصبی جال ہے۔ جو کمر کے بالائی چار اعصاب کی اگلی شاخوں کے ملنے سے حاصل ہوتا ہے۔ جو کمر کے مہروں کے اجنحہ کے سامنے ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

ضفیرہ مشیمیہ + دیکھو شبکہ مشیمیہ۔

ضِلَعْ + (۱) پسلی جمع اضلاع و ضلوع (۲) وہ خط یا لکیر جو گوشہ دار شکلوں کو گھیرتا ہے۔ چنانچہ مثلث شکل کے تینوں خطوط اسکے اضلاع کہلاتے ہیں۔

ضلعی + پسلی والی۔

ضِماد ۔ لیپ۔ گاڑھی دوا کے لگانے کو ضماد کہتے ہیں۔ اور پتلی دوا کے لگانے کو طلا۔ جمع ضمادات۔ اَضمِدہ۔

ضُمُور ۔ لاغری۔ دُبلاپن۔

ضَمِیر ۔ دل۔ قلب۔ نفس۔ جمع ضمائر۔

ضَواحِک ۔ (دیکھو ضاحکہ)

ضَوارِب ۔ جمع ضاربہ (دیکھو ضاربہ)

ضِیق ۔ (۱) تنگی (۲) ضیق النفس (۳) ضیق ثقبۂ عنبیہ یعنی آنکھ کی پتلی کا تنگ ہو جانا جس کے ساتھ بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔

(ترجمہ کبیر)

ضِیقُ النَفَس ۔ (ضیق۔ تنگی۔ نفس۔ سانس) دمہ دیکھو ربو۔

ط

طابَق ۔ معرب تابہ۔ توا۔

طابیہ فتیلیہ ۔ روغن کشید کرنے کا وہ آلہ جس میں بتی اور کڑاہی ہوتی ہے۔

طابیہ مَضوُصیہ ۔ وہ بیج جس میں کسی چیز وغیرہ کو کباب کی طرح چبھو کر اور آگ سے گرم کر کے روغن کشید کیا جاتا ہے۔

طاجَن ۔ تابہ۔ توا۔ سا ہی توا۔

طاحُونہ ۔ پن چکی۔ چکی۔

طارِد ۔ بھگانے والا۔ دور کرنے والا۔

طارِد ویلاح ۔ کاسر ریاح (دیکھو کاسر ریاح)

طارسیس ۔ (دیو) دیکھو تکدر۔

طاسر طاؤس ۔ (یونانی) جو تھیا بخار جس میں

طاسُو قوطیس ۔ (یونانی) آنکھ کی ایک بیماری ہے۔ جس سے پپوٹے کی اندرونی سطح انجیر کے چھلکوں کی طرح پھٹکی ہو۔

طاطالیُس ۔ (یونانی) تشنج عام۔ سارے بدن کا تشنج۔

طاعُون ۔ وہ وبائی اور متعدی مرض ہے جس میں کنج ران۔ یا بغل۔ یا کان کے پیچھے کی گلٹیاں یا بدن کی دوسری گلٹیاں پھول جاتی ہیں۔ نہایت سوزش ہوتی ہے بخار شدید ہوتا ہے۔ اور گلٹی کا مقام سبز سیاہ یا نیلا ہو جاتا ہے۔

طاقِی ۔ (۱) ایک جھلی ہے جلد شکم کے نیچے اور صفاق کے اوپر (۲) رسوب طافی سے مراد وہ رسوب ہے جو قارورہ کے بالائی سطح میں ہوتا ہے۔

طاق ۔ (۱) دماغ کے بطن یا دل کی چھت۔ شقہ متوسطہ (۲) وہ جھلی جو دماغ کے اندر گھس گئی ہے۔ اور جس نے دماغ کو اگلے اور پچھلے دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہو (داخل بین البطنین)

طالِع ۔ اجوف طالع۔ اجوف صاعد۔ دیکھو اجوف صاعد۔

طالعَین ۔ گردہ کی دونوں وریدیں۔ دائیں اور بائیں۔

طالون۔ تقریباً پچیس تولے کے برابر ایک وزن ہے۔

طالیقون۔ تقریباً پچاس سیر کے برابر ایک وزن ہے۔ اسے برزال بھی کہتے ہیں۔

طاوس۔ مور۔

طاہر۔ پاک صاف۔ گندگی اور آلائش سے صاف۔

طب۔ علم طب اس علم کا نام ہے جس کے ذریعہ سے بدن انسان کے حالاتِ صحت و حالاتِ مرض معلوم ہوتے ہیں۔ اور جس کی غرض یہ ہے کہ اگر صحت ہو تو اس کی نگہداشت کی جاوے اور مرض پیدا نہ ہونے دیا جاوے اور اگر مرض ہو تو حتی الامکان اس کے ازالہ کی کوشش کی جاوے (طب۔ جادو۔ علاج) علم طب کے دو حصے ہیں اول **حصۂ علمی** جس میں محض اس قسم کی باتیں ہوتی ہیں جن کو عمل سے کوئی تعلق نہیں ہوتا ہے بلکہ ان باتوں سے چند ضروری اشیا کا محض علم اور ان کی معرفت حاصل ہو جاتی ہے مثلاً یہ کہ مزاج کی قسمیں نو ہیں۔ یا مثلاً ارکان چار ہوتے ہیں۔ دوم **حصۂ عملی** جس میں ایسے مسائل ہوتے ہیں جن کا تعلق عمل سے ہوتا ہے۔ مثلاً یہ کہ ورم میں کیا کرنا چاہیئے بخار اگر ہو تو کیا علاج ہونا چاہیئے وغیرہ۔ اس حصہ کا نام اگرچہ عملی ہے مگر یہ بھی دراصل ایک قسم کا علم ہی ہوتا ہے۔ جس میں عمل کے طریقے بتلائے جاتے ہیں۔ کیونکہ علم کے بغیر عمل ناممکن ہے۔

حصۂ علمی کو جزء نظری۔ جزء علمی۔ طب نظری اور طب علمی بھی کہتے ہیں۔ اور حصۂ عملی کو جزء عملی اور طب عملی بھی کہتے ہیں (افادۂ کبیر)

طب علمی۔ طب کا علمی حصہ (دیکھو طب)

طب عملی۔ طب کا عملی حصہ (دیکھو طب)

طب نظری۔ طب کا علمی حصہ (دیکھو طب)

طَباہِج / **طَباہَجہ** } روغن میں بھنا ہوا گوشت۔ یا وہ شوربہ جو اسی قسم کے بھنے ہوئے گوشت سے تیار کیا جائے۔ یا تکّامی کباب۔ جمع طباہجات

طبائع۔ دیکھو طبیعت۔

طبائع اربع۔ چاروں طبیعتیں (حرارت برودت۔ رطوبت۔ یبوست)

طبخ۔ پکانا۔ جوش دینا۔ اُبالنا۔

طبرزد۔ طبرزن۔ طبرزل معرب الفاظ ہیں۔ شکر سفید۔ قند۔ مصری۔

طبع۔ (۱) طبیعت (۲) شکم (۳) براز۔ پاخانہ۔

طبعی۔ اصلی۔ ذاتی۔ خلقی۔ پیدائشی۔

طبق۔ وہ رقیق ہڈی۔ یا وہ کری جو مہروں کے بیچ میں ہوتی ہے۔ یہ طبقہ کی جمع ہے

طبقات عین۔ آنکھ کے طبقات اور اس کے پردے۔ جس سے کرۂ چشم بنتا ہے کرۂ چشم

سے اندر تین طبقات پیاز کی طرح اوپر سے نیچے کی طرف ہوتے ہیں۔ ان تینوں پردوں کے اندر ایک بڑی فضا بنجاتی ہے جس کے اندر تین رطوبتیں آگے سے پیچھے تک جمع ہوتی ہیں۔ بیرونی طبقے کے پچھلا پانچ سدس طبقہ صلبیہ کہلاتا ہے اور اگلا ایک سدس (یعنی چھٹا حصہ) قرنیہ۔ درمیانی پردہ کا پچھلا پانچ سدس مشیمیہ کہلاتا ہے۔ اور اگلا چھٹا حصہ عنبیہ! اندرونی طبقہ شبکیہ کہلاتا ہے۔ یہ طبقہ آگے کی طرف مکمل نہیں ہوتا۔ بلکہ رطوبت جلیدیہ کے قریب ختم ہوجاتا ہے (ہر ایک طبقہ کا مکمل بیان الگ الگ دیکھو)

طَبقہ ؛ تہ۔ پرت۔ جمع طبقات وطبق۔

طبقہ بیضاء ؛ (بیضاء سفید) خصیہ کے طبقات میں سے دوسرا طبقہ ہے۔ یہ ایک سفیدی مائل بہ نیلگوں مضبوط ریشہ دار پردہ ہے۔ اسکی پچھلی سطح سے ایک چنت خصیہ کے اندر داخل ہوکر اسکی غدد یا نوں اور عصبی جال کو سہارا بخشتی ہے۔ اسکو غشاء منصف خصیہ کہتے ہیں۔ اس سے درخت کی شاخوں کے مانند بہت سے زوائد نکلتے ہیں جن سے بہت سی خلائیں پیدا ہوجاتی ہیں۔ ان خلاؤں سے خصیے کے بہت سے ٹکڑے ہوجاتے ہیں۔ اور ہر ایک حصہ کو فصیص کہتے ہیں۔ تشریح کبیر

طبقہ بیضاء ؛ خصیۃ الرحم کا دوسرا طبقہ جو صفاق کے بیرونی طبقے کے نیچے ہوتا ہے یہ غلاف موٹا اور مضبوط ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

طبقۂ جوبیہ ؛ عظم حجری کی زیریں سطح کا وہ حصہ جو نقرۂ فکیہ کو پیچھے سے مکمل کرتا ہے۔ یہ طبقہ منفذ سماعی سے شروع ہوکر زائدہ حلیمیہ تک جاتا ہے جو باہر کی طرف دو پرتوں کا تقسیم ہوجاتا ہے۔ کان کی فضاء جوبہ اسی کے مقابل ہوتی ہے۔

طبقۂ زجاجیہ ؛ عظام مسطحہ یعنی چپٹی ہڈیوں کا اندرونی طبقہ جو زیادہ باریک لیکن سخت اور ٹوٹنے کے قابل ہوتا ہے (زجاج شیشہ)

طبقۂ شبکیہ ؛ عصبۂ مجوفہ سے پیدا ہوتا ہے۔ یعنی عصبۂ مجوفہ اور اس کے ریشے جب صلبیہ اور مشیمیہ کو چھید کر اندر آتے ہیں۔ تو اس کے الیاف چاروں طرف پھیل کر ایک جھلی کی شکل میں مل جاتے ہیں۔ تمام چیزوں کا عکس اسی طبقہ پر چھپتا ہے۔ اسی کے اندر قوت بینائی ہے۔ اس کی بیرونی سطح مشیمیہ سے اور اندرونی سطح رطوبت زجاجیہ سے پیوستہ رہتی ہے۔ اور عصبۂ مجوفہ کا مدخل تقریباً اسکے وسط میں نظر آتا ہے۔ سامنے کی جانب یہ پردہ رطوبت جلیدیہ کے کنارے کے قریب تک جاتا ہے۔ جہاں اسکے آخری ریشے اور اگلا کنارا جھالردار سا ہوجاتا ہے جسکو حافہ

مُشَمِّشَہ (دندانہ دار کنارا) کہتے ہیں۔ یہ پردہ
اصلی حالت میں نرم۔ ڈھیلا اور نیم شفاف ہوتا
ہے۔ مگر بعد میں دھندلا۔ مکدر اور سرخی مائل
ہوجاتا ہے۔ طبقہ شبکیہ کے ٹھیک وسط میں
یعنی عصبہ مجوفہ کے مدخل کے ذرا بیرونی
جانب ایک گول زردی مائل ابھار نظر آتا
ہے۔ یہ نقطہ پتلی کے ٹھیک سیدھ میں ہوتا
ہے۔ اور اس نقطہ کے بیچ میں ایک خفیف
نشیب ہے۔ جہاں طبقہ شبکیہ نہایت رقیق
ہوگیا ہے۔ اور اس کے اندر مشیمیہ نظر آتا ہے
اس پردہ میں عروق کا جال کافی ہوتا ہے۔
اسکو شبکیہ اس لیے کہتے ہیں کہ رطوبت زجاجیہ
پر یہ اس طرح جاری ہوتا ہے جس طرح جال
شکار پر جاری ہوتا ہے۔ یا اس لیے کہ اس میں
عروق شعریہ کا جال ہوتا ہے (شبکہ جال)
از تشریح کبیر

طَبَقَہ صُلْبِیَّہ ۔ یہ طبقہ سفید رنگ کا ایک
سخت اور مضبوط مکدر پردہ ہے۔ جو کہ چشم
کا پچھلا حصہ بناتا ہے اور تقریباً چھ حصوں
میں سے پانچ حصے ہوتا ہے۔ باقی اگلا ایک
حصہ طبقہ قرنیہ سے مکمل ہوتا ہے۔ یہ طبقہ آنکھ
کی شکل کو قائم رکھتا ہے۔ اسکا پچھلا حصہ
اگلے حصے کی نسبت زیادہ دبیز ہے۔ اس کی
ساخت لیفی یعنی ریشہ دار ہے۔ اسکی بیرونی
سطح سفید اور چکنی ہے۔ اسکا اگلا حصہ سوائے
اس مقام کے جہاں عضلات چشم لگے ہوتے
ہیں طبقہ ملتحمہ سے چھپا رہتا ہے۔ پچھلی جانب
عصبہ مجوفہ اسکو چھید کر اندر داخل ہوتا ہے
یہ طبقہ دماغی سخت پردہ ام جافیہ سے بنا
ہوا ہے۔ جو عصبہ مجوفہ پر درخت کی چھال
کی طرح لپٹا ہوا آتا ہے۔ طبقہ صلبیہ آگے کی طرف
طبقہ قرنیہ سے اس طرح متصل ہے کہ ایک
کی ساخت دوسرے میں گھس جاتی ہے۔ گویا قرنیہ
صلبیہ ہی سے پیدا ہوا ہے۔ اس طبقہ میں عروق
کم اور مستقل اعصاب بالکل نہیں ہیں۔ طبقہ
صلبیہ کو صلبیہ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ یہ سخت
ہوتا ہے (صلب سخت) از تشریح کبیر

طَبَقَہ عِنَبِیَّہ ۔ یہ ایک لیفی یعنی ریشہ دار پردہ
ہے جو سکڑنے اور پھیلنے کے قابل ہوتا
ہے۔ اور رطوبت بیضیہ کے بیچ میں قرنیہ
کے پیچھے اور جلیدیہ کے سامنے حائل رہتا
ہے اس کے تقریباً وسط میں ایک گول سوراخ
ہے۔ جسکو ثُقبۂ عنبیہ (پتلی) کہتے ہیں۔
جس کی راہ روشنی آنکھ کے اندر داخل ہوتی
ہے۔ اسکا کنارہ طبقہ مشیمیہ سے چپکا رہتا
ہے۔ اور لچکدار ریشوں کے ذریعہ قرنیہ اور
صلبیہ سے بھی اتصال رکھتا ہے۔ اس کی
اگلی اور پچھلی سطحیں چپٹی ہوتی ہیں۔ پچھلی سطح
ارغوانی رنگ کی ہوتی ہے۔ اور اگلی سطح
کی رنگت مختلف آدمیوں میں مختلف ہوتی
ہے۔ مثلاً سیاہ۔ آسمانی۔ نیلی اور کرنجی وغیرہ

اسی وجہ سے بعض لوگوں نے اسکا نام قزحیہ رکھا ہے (قزح۔ قوس قزح) کیونکہ قوس قزح میں بھی مختلف رنگ ہوتے ہیں۔
اسکو عنبیہ اسلئے کہتے ہیں کہ اس کے اندر ایک سوراخ (پتلی) ایسا ہوتا ہے جیسے انگور میں ڈنکہ علٰحدہ کرنے پر پایا جاتا ہے۔ اس سوراخ کو اسی وجہ سے ثقبۂ عنبیہ کہتے ہیں۔
(عنب۔ انگور)

طبقۂ عنکبوتیہ ۔ دیکھو غشاء عنکبوتی۔

طبقۂ غرمالیہ ۔ (غربال۔ چھلنی) مصفات کا بالائی حصہ جو چھلنی کے مانند سوراخدار ہوتا ہے اور جو عصبۂ شامہ کے نیچے ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

طبقۂ غمدیہ ۔ خصیہ کا بیرونی پردہ جو صفاق سے حاصل ہوتا ہے۔ یعنی خصیہ جب شکم سے فوطہ میں جاتا ہے۔ تو اس پردہ کو اپنے ساتھ لے جاتا ہے۔ اسکی ایک تہ خصیہ پر اور دوسری تہ فوطہ کے اندر ہوتی ہے۔ انہی دونوں سطحوں کے درمیان گاہے پانی جمع ہو جاتا ہے۔ تشریح کبیر

طبقۂ قرنیہ ۔ انگمہ کا بیرونی اور اگلا شفاف پردہ ہے۔ جو کرۂ چشم کا اگلا چھٹا حصہ بناتا ہے۔ اور گول محدب شیشے کی طرح طبقۂ صلبیہ سے ابھرا ہوا نظر آتا ہے۔ اسکی اگلی سطح محدب ہے۔ جو بڑھاپے میں کم مگر بچپن میں زیادہ محدب ہوتی ہے۔ یہ طبقہ تقریباً سیاہی چشم کے مقابل ہوتا ہے۔ طبقۂ قرنیہ کے اندر چار یا پانچ پرت ہوتے ہیں۔ اسکے اندر عروق نہیں ہوتی ہیں۔ ہاں عروق شعریہ اس کے کناروں کے پاس ختم ہوتی ہیں۔ مگر اس میں اعصاب بکثرت ہوتے ہیں۔ اسکو قرنیہ اس لئے کہتے ہیں کہ قرن یعنی سینگہ کی طرح یہ طبقہ پرت در پرت ہوتا ہے۔ یا اس سینگہ کے باریک باریک تراشے ہوئے پرتوں کے مانند یہ طبقہ شفاف ہے (از تشریح کبیر)

طبقۂ مشیمیہ ۔ کرۂ چشم کا کثیر العروق پردہ ہے جسکی بیرونی سطح طبقۂ صلبیہ سے اور اندرونی سطح جو سیاہ ہوتی ہے طبقۂ شبکیہ سے چسپاں رہتی ہے۔ یہ طبقہ کرۂ چشم کے پچھلے پانچ سدس کا احاطہ کرتا ہے۔ اور اگلا چھٹا حصہ طبقۂ عنبیہ سے مکمل ہوتا ہے۔ سامنے کی جانب صلبیہ اور قرنیہ کے اتصالی مقام پر یہ طبقہ خم کھا کر اندر کو مڑ جاتا ہے۔ ان خمیدہ سلوٹوں اور جھنٹوں کو خمل کہتے ہیں جو تعداد میں تقریباً اسی ہوتی ہیں۔ اسکی اندرونی سطح نازک اور سیاہ ہوتی ہے۔ اسی سیاہی کی کمی سے مرض روز کوری ہو جاتا ہے۔ اس طبقہ کا اتصال دماغ کی ام رقیق سے ہے۔ جو عصبۂ مجوفہ پر لپٹی ہوتی آتی ہے۔ اور اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ یہ پردہ اسی سے پیدا ہوتا ہے چونکہ اس طبقہ میں عروق

کی کثرت ہے۔ جس سے اکثر اجزاء چشم کی پرورش ہوتی ہے۔ اس لیے اسکا نام مشیمیہ رکھا گیا ہے کیونکہ مشیمۃ الجنین (آنول) بھی اسی طرح جنین یعنی پیٹ کے بچے کی پرورش کرتی ہے۔ از تشریح کبیر

طبقہ ملتحمہ ✦ آنکھ کے پیوٹے یہ طبقہ دراصل غشاء مخاطی ہے یعنی اس سے ایک قسم کی لیسدار رطوبت خارج ہوا کرتی ہے۔ جو جمع ہو کر کیچ بن جاتی ہے۔ یہ جھلی اگر طبقات چشم میں شمار نہ کی جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ یہ جھلی پپوٹوں کی اندرونی سطح پر استر کرنے کے بعد طبقہ صلبیہ کے اگلے حصہ اور طبقہ قرنیہ پر لوٹ آتی ہے۔ اسی وجہ سے اسکے دو حصے ہو جاتے ہیں۔ پپوٹہ والا۔ اور کرۂ چشم والا۔ جو حصہ پپوٹہ کی اندرونی سطح پر استر کرتا ہے نہایت دبیز اور عروق سے پُر ہوتا ہے۔ جن میں ابھرے ہوئے نقطے سے نظر آتے ہیں۔ یہی ابھار ککروں یا روہوں کی صورت میں بڑھ جاتے ہیں یہی حصہ آنکھ کے اندرونی گوشہ پر ایک ہلالی چنٹ بناتا ہے۔ جسکو ثنیہ ہلالیہ کہتے ہیں۔ اور دوسرا حصہ جو کرۂ چشم پر ہوتا ہے اسکا وہ حصہ جو صلبیہ کے اگلے حصے پر ہوتا ہے نہایت پتلا اور شفاف ہوتا ہے اور ڈھیلے طور پر اتصال رکھتا ہے۔ اس میں نہ نقطے ہوتے ہیں۔ اور نہ عروق کی کثرت ہوتی ہے۔ اور قرنیہ کے اوپر یہ جھلی اور بھی رقیق اور شفاف ہو جاتی ہے جو یہاں اچھی طرح تنکر چپاں رہتی ہے۔ اور بحالت صحت عروق سے خالی ہوتی ہے۔ لیکن مرض سبل (جالا) کی صورت میں اس کے اندر عروق پیدا ہو جاتے ہیں۔

چونکہ یہ طبقہ پپوٹے کو آنکھ کے ڈھیلے سے ملائے رکھتا ہے۔ اسلئے اسکا نام ملتحمہ (ملانے والا) رکھا گیا (از تشریح کبیر)

طبلۃ الاذان ✦ دیکھو جوبہ۔

طبیب ✦ معالج۔ حکیم۔ جمع اطباء۔

طبیخ ✦ جوشاندہ۔ وہ دوا (جو پانی یا عرق میں ابالی جاوے۔

طبیعت ✦ (۱) وہ قوت جسمانی تدابیر کرتی ہے یعنی ضروریات بدن کو مہیا کرتی ہے۔ اور فساد و ضرر سے بچاتی ہے (۲) مزاج۔ (۳) ترکیب بدنی (۴) حرکت تنفس (۵) براز دیا نخانہ۔ جمع طبائع۔

طحال ✦ تلی۔ (اردو) سپرز (فارسی)

طحال ✦ مرض طحال۔ تلی کی بیماری۔

طراخوذو دطیس ✦ یونانی (لکڑے یا رُبے جو سخت اور کم پڑے ہوں۔

طراز ✦ ایک قسم کا پھولدار کپڑا ہے۔ ترجمہ کبیر

طرث ✦ حشفہ کا کنارا۔

طرجہالی ✦ غضروف طرجہالی (دیکھو)

طردِ ہوام ۔ کیڑے مکوڑوں کا بھگانا۔ حشرات الارض کا دور کرنا۔

طرسیوس ۔ (ی) وہ زخم ہے جس کے نیچے بیپ ہوتی ہے۔ از ترجمۂ کبیر۔

طَرَش ۔ بہرا پن۔ کم سنائی دینا۔

طَرَف ۔ اس کی جمع اطراف ہے۔ جانب۔ کنارا۔ سرا۔ ہاتھ پاؤں۔

طرف مشرشر ۔ (مشرشر۔ جھالردار) قاذف کا بیرونی جھالردار سرا جسکا تعلق خصیۃ الرحم سے ہوتا ہے۔

طَرفہ ۔ آنکھ کی سفیدی کے سرخ نقطہ کا نام ہو طرفہ کے اصلی معنے چانٹے اور طپانچہ کے ہیں۔ ترجمۂ کبیر۔

طروخانطیر اصغر ۔ (طروخانطیر یونانی لفظ ہے۔ دیکھو زائدۂ صغری۔ اصغر۔ چھوٹا)

طروخانطیر اعظم ۔ (اعظم۔ بڑا) طروخانطیر یونانی لفظ ہے (دیکھو زائدۂ عظمی)

طَرَنُج ۔ ایک قسم کی چھوٹی سی ایک بالشت کے برابر مچھلی ہے۔ جسکا شکار دریائی اخلاط یا غلاط میں۔ جبیس کے قریب ملک آرمینیہ میں کیا جاتا ہے۔ اور نمک لگا خشک کرکے شہروں میں لیجاتے ہیں۔ یہ مچھلی آذربیجان سے آتی ہے۔ ترجمۂ کبیر۔

طرنطاوس ۔ (یونانی) لغوی معنے مثلث کے ہیں۔ چوتھیا بخار جو تین روز وقفہ چھوڑ کر اور چوتھے روز آتا ہے۔

طَسْتُ ۔ تسلا۔ سلفچی۔ جمع طسوس۔

طَسُّوجُ ۔ دو جو۔ جمع طساسیج۔

طَعَام ۔ غذا۔ خوراک۔ کھانا۔ جمع اطعمہ

طُعْمُ ۔ مزہ۔ ذائقہ۔ جمع طعوم۔

طُعُوم ۔ جمع طعم کی ہے۔ مزے۔ ذائقے۔

طُفَارَہ ۔ کودنے اور پھاندنے والے سانپ انکے پاس سے جو گذرتا ہے۔ اسپر کود کر پہونچتے ہیں۔ اسکو صل اور دُشّابہ بھی کہتے ہیں۔ از ترجمۂ کبیر۔

طِفشِیل ۔ پتلی مسور کی دال جو سرکہ میں پکائی گئی ہو۔

طِفْل ۔ بچہ۔ جمع اطفال۔

طَل ۔ شبنم۔ اوس۔

طَلَاقت ۔ زبان کی تیزی اور فصاحت۔

طِلَاء ۔ پتلی شی مثلاً روغن کا لگانا۔ وہ رقیق دوا جو بدن پر لگائی جائے جمع اطلیہ (دیکھو ضماد)

طِلَاء ۔ انگور کا پانی نچوڑ کر جوش دیں یہانتک نصف یا اس سے کم رہ جائے اسی کو منفخج کہا جاتا ہے۔

طلا و نرد ۔ دیکھو نرد۔

طلع ۔ شگوفہ خرما۔ کلی جو کھجور کے درخت میں پہلے نکلتی ہے۔

طَلْق ۔ دردِ زہ۔ جننے کے وقت کا درد۔

طلقیہ ۔ دیکھو مفرۂ طلقیہ۔

طَمث + عورتوں کا ماہواری خون آنا۔
خون حیض۔

طَنِین + کان بجنا۔ طنین کے اصلی معنے طشت
کی کھنکھناہٹ اور جھنکار کے ہیں۔ مگر طبی
اصطلاح میں اُس آواز کو کہتے ہیں جو کانوں
میں معلوم ہوتی ہے۔ اور باہر اُسکا کوئی
وجود نہیں ہوتا ہے دوی بھی اسی قسم کی
آواز کو کہتے ہیں مگر دونوں میں فرق یہ ہے
کہ طنین کی آواز باریک اور دوی کی آواز
بھاری ہوتی ہے۔ ترجمۂ کبیر

طَوَاحِن + طاحنہ کی جمع ہے۔ ڈاڑھوں کو
طواحن کہتے ہیں (طاحنہ پیسنے والے)

طول خَبِیث + دیکھو جرب الاجفان۔

طولون + ایک پیمانہ ہے۔ شراب سے
تقریباً چالیس تولہ۔ روغن زیتون سے تقریباً
چوبیس تولہ۔ شہد سے تقریباً پینتیس تولہ۔

طولیٰ } لمبی۔ لمبہ دراز۔
طولیہ

طویل } لمبا۔ لمبی۔ دراز۔
طویلہ

طُہر + پاک ہونا۔ عورت کا ایام حیض سے
فارغ ہونا۔

طَہُور + وہ چیز جس سے دوسری چیز پاک صاف ہو جائے

طی + چنٹ۔ بل۔ شکن۔ لپیٹ۔

طی بین البطنین + ام غلیظ کا وہ حصہ جو مؤخر
دماغ کے اوپر اور مقدم دماغ کے پچھلے
حصے کے مابین ہوتا ہے۔

طیِ مُقَدَّم + ام غلیظ کا وہ حصہ جو مقدم دماغ
کے دونوں ٹکڑوں کے مابین حائل ہوتا ہے۔

طی مُؤخر + ام غلیظ کا وہ حصہ جو مؤخر دماغ
کے دونوں حصوں کے درمیان پیچھے کی
طرف مائل ہوتا ہے۔

طِیب + خوشبو۔ خوبی۔ جمع اطیاب۔

طَیر + پرندہ۔ اُڑنے والا جانور۔ جمع طیور

طیرطَاؤس + یونانی (حمی صفراوی) صفراوی
بخار۔

طِین + مٹی۔ گیلی مٹی۔

طِین حُر + خالص مٹی جس میں بالو وغیرہ نہ ہو

طِینَت + مٹی۔ خمیر

طِین الحکمت + گل حکمت کو کہتے ہیں
(دیکھو گل حکمت)

طُیُور + دیکھو طیر۔

ظ

ظَاہِر القَدَم + پشت پا۔ پاؤں کے اوپر
کا رُخ۔

ظَاہِر الکف + ہتیلی کی پشت۔

ظُفر + ناخن۔ جمع اظفار۔

ظَفَرہ + ناخونہ (یہ لفظ ظفرہ بدو اول کے دونو
حرفوں میں زبر) ہے۔ مگر یہ لفظ ظفرۃ

اپنے کو پیش اور دوسرے کو جزم بھی آیا ہے اور طبیبوں میں یہی مشہور ہے۔ گویا اطبا اس مرض کو ناخون سے تشبیہ دیتے ہیں (ظفر ناخون) اسی وجہ سے فارسی میں اسکا نام ناخنہ ہے۔ ناخونہ جھلی کی ایک زائد شی ہے۔ جو اندرونی گوشہ چشم سے شروع ہوتی ہے اور کبھی بیرونی گوشہ چشم سے۔ اور کبھی دونوں طرف سے بڑھتی ہے۔ یہ زیادہ تر ہمیشہ سفیدی ہی پر ہوتی ہے۔ اور کبھی سیاہی چشم پر اس قدر پھیل جاتی ہے کہ پتلی کو پوشیدہ کر لیتی ہے۔ ترجمہ کبیر

ظفرۂ خلقیہ + ناخون کا ایک مرض ہے جس میں وہ ملق یعنی ابرک کی طرح سفید اور پتلا ہو جاتا ہے۔ اور معمولی اسباب سے ٹوٹتا ہے۔

ظلف + کھر جو چرا ہوا ہو جیسے گائے بیل وغیرہ کے ہوتے ہیں۔

ظلمت + تاریکی۔ تاریکی چشم یعنی ضعف بصر

ظن + گمان۔ وہم۔ گمان کرنا۔

ظنبوب + پنڈلی کی ہڈی کا ابھرا ہوا کنارا جو سامنے ہوتا ہے۔

ظہارہ + ابرہ یعنی اوپر کا کپڑا۔

ظہر + پشت۔ پیٹھ۔ جمع ظہور۔

ظہر + دوپہر کے بعد کا وقت۔

ظہری
ظہریہ } پشت کا۔ پیٹھ سے متعلق۔

ظہیرہ + دوپہر

ع

عاتق + کندھا۔ مونڈھے اور گردن کے درمیان کا مقام

عاج + ہاتھی دانت ہاتھی کی ہڈی۔

عاجی + سفیدی جس میں ہلکی سی زردی ہو۔

عادت + (۱) کسی کام کا ہمیشہ کرنا (۲) بدن کی وہ حالت جو کسی کام کے ہمیشہ کرنے سے پیدا ہو جاتی ہے۔

عاذل + وہ رگ یا رگیں جن سے خون استحاضہ جاری ہوتا ہے۔

عاصر + نچوڑنے والا۔ وہ دوا جو نچوڑ کر اعضاء کے اندر کی رقیق رطوبتوں کو باہر لے آئے۔

عاصور + بیداری کی حالت میں چینک کے ہمراہ بوجھ اور لرزش کا محسوس ہونا۔

عاطوس + وہ دوا جس سے چھینک آئے۔

عاقر + بانجھ وہ مرد یا عورت جس کی اولاد نہ ہوتی ہو۔

عاقل + (۱) عقلمند (۲) قبض پیدا کرنیوالی دوا۔

عاقول + قبض پیدا کرنے والی دوا۔

عاقونا + انتعاظ ذکر۔ عاقونا ایک مرض ہے جس میں عورتوں کے اندر ذکر۔ اور عورتوں کے اندر فم رحم۔ رحم کا منہ۔ پھڑکتا ہے اور نیز منی میں گرم ورم پیدا ہو کر تناؤ اور ذکر میں انتشار پیدا ہو جاتا ہے (ترجمہ کبیر)

عانہ + (۱) پیڑو جس کے اندر مثانہ معا مستقیم اور عورتوں کے اندر رحم رہتا ہے (۲) پیڑو کے بال۔

عانق + عظم لامی۔

عبرۃ + (۱) آنکھ کی سفیدی جو سیاہی کے گرد ہوتی ہے (۲) آنسو ٹپکنا۔

عتبہ + (۱) چوکھٹ۔ دروازے کی (۲) بازو کے زیریں سرے کے دونوں گڑھے۔ جن میں ایک پیچھے کی طرف ہوتا ہے۔ اور دوسرا سامنے کی طرف۔ دونوں گڑھوں کو عتبتین کہتے ہیں۔ سامنے والے کو عتبہ مقدمہ اور پچھلے کو عتبہ مؤخرہ کہتے ہیں۔

عتیق + پرانا۔ دیرینہ۔

عثرۃ + پیر کے خاص زخم ہیں۔ جو پاؤں کی انگلیوں کے درمیان لاحق ہوتے ہیں اور جنکو اردو میں کھا سوا کہتے ہیں۔

عجان + سیون۔ مقعد اور خصیے کے درمیان کا مقام۔ اور عورتوں میں مقعد اور شرمگاہ کے درمیان کا مقام۔

عجاوتان] دونوں ہاتھوں میں اندر کی طرف
عجایتان] دو پٹھے ہیں۔

عجاہن + باورچی۔ جمع عجاہین۔

عجب + عصعصہ اور کس۔ چوتڑ کی ہڈی کا وہ حصہ جو بیٹھنے میں زمین سے لگتا ہے۔

عجر + نذا دکی ایک قسم ہے جو رسولی یا گرہ کی طرح ہوتی ہے۔ یہ نہ پکتی ہے اور نہ پھوٹتی ہے۔ بلکہ تحلیل ہو کر دوبارہ کسی دوسری جگہ نمودار ہو جاتی ہے۔

عجرم + ساق القضیب۔ ذکر کی جڑ۔

عجز + (۱) سرین۔ چوتڑ (۲) عظم العجز وہ ہڈی ہے جو دونوں چوتڑوں کے درمیان دمچی کی ہڈی کے اوپر اور کمر کے نیچے ہوتی ہے یہ اول میں پانچ مہروں سے مرکب ہوتی ہے مگر بعد میں یہ پانچوں ملکر ایک ہو جاتے ہیں اسکو عظم عریض بھی کہتے ہیں۔

عجم + گٹھلی۔ بیج۔ جیسے منقی کے تخم۔ چھوہارے کی گٹھلی۔ انار کے دانے۔

عجوز] نہایت بوڑھا مرد۔ یا بڑھیا عورت
عجوزہ]

عجنہ + خاگینہ۔

عجین + گوندھا ہوا آٹا۔

عدسیہ + ایک دانہ ہے جو مسور کی طرح ہوتا ہے۔ اور بدن کے مختلف مقامات پر نکلتا ہے۔ اور علی العموم مریض اس سے

طاعون کی طرح ہلاک ہو جاتا ہے (۲) مدبیہ لگ ہے رطوبت بلیہ یہ کو بھی کہتے ہیں یہ اصطلاح مصری اطبا کی ہے۔

عَدْوی ۔ بیماری کی چھوت۔ ایک بیمار سے دوسرے بیمار کو لگ جانا۔ لاگ بیماری کی۔

عَذْب ۔ عمدہ اور اچھا پانی جسکا مزہ کھاری یا شیرانہ ہو۔

عُذْرَث ۔ (۱) درد حلق جو خون کی وجہ سے لاحق ہو (۲) لہاۃ یعنی کوے کے قریب کا مقام۔

عَذُوبَۃ ۔ پانی یا کسی رطوبت کا اچھا ہونا یعنی وہ صاف اور عمدہ پانی کی طرح ترشی۔ شوریت تلخی وغیرہ سے خالی ہو۔

عَذْیُوط} وہ مرض ہے جس میں انسان جب **عِذْیُوط}** جماع کرتا ہے تو انزال کے وقت اسکا پائخانہ بھی خارج ہو جاتا ہے (ترجمہ کبیر)

عَرَج ۔ لنگڑا پن۔

عُرْش ۔ گردن کی جڑ کی رگ (وریدیا شریان تحت الترقوہ)

عَرَض ۔ اُس حالت کو کہتے ہیں جو کسی مرض سے پیدا ہو جاتی ہے۔ خواہ یہ حالت فی نفسہ مرض ہو جیسے بخار سے درد سر ہو جاتا ہے جو ایک مرض ہے۔ یا مرض نہو جیسے قولنج میں درد ہو جاتا ہے۔ جو حقیقت میں مرض نہیں ہے۔

عَرْض ۔ اوس مسافت کا نام ہے جو خط استوا سے کسی ملک تک ہوتی ہے یعنی خط استوا سے جو ملک کسی قدر یا زیادہ فاصلہ پر واقع ہوا ہو اوس کے اس درمیانی فاصلہ کا نام عرض رکھا جاتا ہے۔ یہ حقیقت میں عرض البلد کا مخفف ہے۔

عَرْضِ بَلَد ۔ دیکھو عرض۔

عَرَضِ عام ۔ ایسی صفت کو کہتے ہیں جو کسی چیز کی ماہیت میں داخل نہ ہو۔ مگر اُس میں اور اس کے سوا دوسروں میں بطور صفت کے پائی جاتی ہو۔ مثلاً چلنا انسان کے لئے عرض عام ہے۔ جو نہ اسکی ماہیت میں داخل ہے۔ اور نہ اس کے ساتھ مخصوص ہے۔ عرض عام کا مقابل خاصہ ہے کیونکہ خاصہ بھی اگرچہ اس شئی کی ماہیت میں داخل نہیں ہوتا ہے۔ مگر سوائے اس کے دوسروں میں ہرگز نہیں پایا جاتا ہے۔ مثلاً کتابت رکھنے کی قوت انسان ہی کا خاصہ ہے (از ترجمہ کبیر)

عُرْف ۔ (۱) مرغ کی چوٹی (۲) کسی ہڈی یا کسی کا بلند کنارا جمع اعراف۔

عُرْفُ الدِّیک ۔ وہ بلند اور ابھرا ہوا حصہ جو عظم المصفات کے بالائی سطح میں مرغ کی چوٹی کی طرح ہوتا ہے تشریح کبیر۔

عُرْفُ القصبہ ۔ پنڈلی کی بڑی ہڈی کا اگلا تیز کنارا۔

عرف جبلی + دیکھو جیب کاسی۔

عرف وضعی + عظم الدمع کی ابھری لکیر۔

عرف عانی + وہ ابھار جو عظم العانہ میں شوکۂ عانیہ اور اندرونی سرے کے درمیان ہوتا ہے۔

عرف محدوی + محدودہ یعنی گدی کی ہڈی کی اندرونی سیدھی لکیر جو درمیانی اندرونی ابھار سے ثقبۂ عظیمہ کے پچھلے کنارے تک ہوتی ہے۔ اسی کو عرف محدوی باطن بھی کہتے ہیں۔

عرف محدوی باطن + دیکھو عرف محدوی۔

عرف محدوی ظاہر + محدودہ کی بیرونی سیدھی لکیر جو فاس الراس سے شروع ہو کر ثقبۂ نخاعیہ پر تمام ہوتی ہے۔

عرف متوسط + کان کی کری کا وہ لمبوترا ابھار جو بیرونی کنارے کے اندر اور اس کے مقابل ہوتا ہے۔

عرف محیط + کان کی کری کا بیرونی کنارا جو اوپر کے حصے میں اندر کی طرف گھوم گیا ہے۔

عَرَق + (۱) پسینہ جو بدن کے مسامات سے خارج ہوتا ہے (۲) عرق جو نل بھبکے یا کسی دوسرے ذریعہ سے کشید کیا جاتا ہے۔ جیسے شراب۔ عرق کیوڑہ وغیرہ۔ (۳) عرق اس رطوبت یا پانی کو بھی کہدیا کرتے ہیں جو کسی دوا کے جوش دینے یا اس کے نچوڑنے سے حاصل ہوتا ہے۔

عِرق + رگ۔ بدن کی قدرتی نالی جس کے اندر خون یا بدن کی کوئی دوسری رطوبت بہتی ہے۔

عرق اوسط + اکحل۔ دیکھو اکحل۔

عرق البدن + دیکھو اکحل۔

عرق البطن + باسلیق۔ دیکھو باسلیق۔

عرق الدم + خون کا پسینہ۔ اس سے مراد یہ ہے کہ بجائے پسینہ کے کا ہے نا بعض خون یا پانی ملا ہوا خون نکلنے لگتا ہے۔ ترجمۂ کبیر۔

عرق دموی + خون ملا ہوا پسینہ آنا۔

عرق الراس + قیفال۔ دیکھو قیفال۔

عرق السبات + دیکھو سباتی۔

عرق عظیم + شریان اعظم۔ اورطی۔

عرق مدنی + نارو۔ اس مرض کی پیدائش اس ترتیب سے ہوتی ہے کہ پہلے بدن پر پھنسی سی نمودار ہوتی ہے۔ پھر یہ آبلہ بن جاتی ہے۔ اور پھر یہ آبلہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اور اسکے سوراخ سے دھاگے کے مانند ایک جسم بتدریج نکلتا رہتا ہے (عرق۔ رگ + مدنی مدینہ والی) اسکو عرق مدنی اسلئے کہتے ہیں کہ اکثر یہ مرض مدینہ منورہ اور حجاز جیسے گرم ممالک میں لاحق ہوتا ہے۔ فارسی میں اسے رشتہ کہتے ہیں۔

عِرْقُ النَّسَا + وہ رگ ہے جو بقول بعض
حکما ران کی بیرونی جانب سے سیدھی
نیچے کو اترتی ہے اور پاؤں کے ٹخنوں
تک پہونچتی ہے۔ اور وہ درد جو اسی نام
نام از عرق النسا سے مشہور ہے اسی رگ
میں ہوتا ہے۔ مگر یہ صحیح نہیں ہے کیونکہ
وہ درد ایک پٹھے میں ہوتا ہے جس کی شرح
یہی ہے جو اوپر لکھی گئی ہے۔ رفاد مع
اضافہ۔

عِرْقُ النَّسَا + وہ درد ہے جو کولھے سے
ران۔ پنڈلی اور پاؤں کے نیچے تک ...
کے باہر کی طرف ہوتا ہے۔ یہ درد اس پٹھے
میں ہوتا ہے جو اسی رستا سے گذرتا ہے
اور جس نے اس درد کو کسی وریدیا کی رگ
میں مانا اس نے غلطی کی ہے۔

عُرْقُوب + وتر العقب۔ وہ نس جو ایڑی
کے اوپر پنڈلی کی طرف جا رہی ہے جمع
عراقیب۔

عُرُوش + دیکھو شعیرہ۔

عُرُوق + عرق کی جمع ہے۔ رگیں۔

عروق باسوریہ + معاء مستقیم کی رگیں۔

عروق جاذبہ + وہ باریک رگیں ہیں جو
تمام بدن سے رقیق رطوبت جذب کرکے
خون میں شامل کرتی ہیں۔ جب یہ رگیں اپنا
فعل کسی وجہ سے چھوڑ دیتی ہیں تو بدن کی
فضاؤں میں پانی جمع ہو جاتا ہے جیسا کہ
استسقا میں جوف شکم کے اندر۔ قیلۃ الماء میں
فوطہ کے اندر۔ اسی طرح غلاف قلب دماغ
کی جھلیوں۔ فضاء سینہ اور جوڑوں میں جمع
ہو جاتا ہے۔ یہی عروق جاذبہ ہیں جو کھانے
کے وقت ہضم کیا ہوا غذا جذب کرکے بڑی
جسم کی [illegible] رگ میں پہونچاتی ہیں۔ انکو عروق
لبنیہ یا کیلوسیہ کہتے ہیں (تشریح کبیر)

عروق خارجہ + دیکھو عروق داخلہ۔

عروق خشنہ + خشن رگیں۔ خشنہ کھردری
ہوا کی نالیاں جو پھیپھڑوں میں جاکر پھیلتی ہیں
اور جن میں سانس آتا جاتا ہے۔ یہ حقیقت
میں قصبۂ ریہ یعنی نرخرہ کی شاخیں ہوتی
ہیں (تشریح کبیر)

عروق داخلہ + عروق جاذبہ سبب غدد
جاذبہ میں داخل ہوتی ہیں۔ تو انھیں عروق
داخلہ کہتے ہیں۔ اور جب دوسری طرف
سے باہر آتی ہیں۔ تو انھیں **عروق خارجہ**
کہتے ہیں (تشریح کبیر)

عروق داخلہ + وہ رگیں جو جوڑوں میں
اندر کی طرف یعنی جدھر جوڑ مڑتے ہیں
ہوتی ہیں۔ جیسے بغل کی رگیں گھٹنے کے پیچھے
کی رگیں۔

عروق ساکنہ + وریدیں عروق ساکنہ اس لئے
کہلاتی ہیں کہ یہ شریانوں کی طرح نہیں تڑپتی ہیں

عروق سباتیہ + دیکھو سباتی۔

عروق سواکن دم + دیکھو عروق ساکنہ

عروق شعریہ + شعر = بال جیسی باریک رگیں ایسی باریک ہوتی ہیں کہ آنکھوں سے بمشکل دکھائی دیتی ہیں۔ تمام وریدیں اور شریانیں آخر میں اسی طرح باریک ہو جاتی ہیں۔ یہ رگیں وریدوں اور شریانوں کے مابین ذریعہ اتصال ہوتی ہیں۔ شریانوں کا خون پہلے عروق شعریہ میں آتا ہے پھر وہ وریدوں میں پہونچتا ہے عروق شعریہ تقریباً بدن کے تمام حصوں میں ہوتی ہیں۔ عروق شعریہ کی ساخت میں صرف ایک ناز[illegible] ۔۔ [illegible] ہوتی ہے۔ وریدوں اور شریانوں کی طرح چند طبقات نہیں ہوتے ہیں۔ (از تشریح کبیر)

عروق ضاربہ (م) + شریانیں۔ تڑپنے والی
عروق ضوارب (ج) + رگیں (ضوارب تڑپنے والی)

عروق العروق + رگوں کی رگیں (وہ رگیں جو کسی رگ کی پرورش کے لئے اس کی دیواروں میں پھیلتی ہیں۔ مثلاً شریان اعظم کی دیواروں میں انکی پرورش کے لئے دوسری چھوٹی رگیں داخل ہوتی ہیں۔

عروق کیلوسیہ + رکیلوس کی رگیں) وہ عروق جاذبہ ہیں۔ جو آنتوں سے کیلوس جذب کرکے مجری صدر میں پہونچاتی ہیں۔ انکو عروق لبنیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ انکے اندر کیلوس دودھ کی طرح سفید نظر آتا ہے۔ (لبن دودھ)

عروق لبنیہ + دیکھو عروق کیلوسیہ۔

عروق ماساریقیہ + دیکھو ماساریقا۔

عروق ماصّہ (م)
عروق مصاصہ (ج) + عروق جاذبہ کا نام ہے۔ (ماصہ یا مصاصہ چوسنے والی)

عریض +
عریضہ + } چوڑا۔ پھیلا ہوا۔

عزمی + انتیس تولہ آٹھ ماشہ وزن کی۔

عسر بلع + نگلنے کی دشواری۔

عسر البول + پیشاب کا مشکل سے خارج ہونا۔

عسر ولادت + مشکل سے بچہ پیدا ہونا۔

عسل + شہد۔

عسلیہ + رسوت کی ایک قسم ہے جس کے اندر کا مادہ شہد جیسا ہوتا ہے۔

عشا + شبکوری۔ رتوندی۔ وہ مرض ہے جس میں رات کے وقت دکھائی نہیں دیتا ہے اور دن میں اچھی طرح دکھائی دیتا ہے۔ اس دن کے آخری وقت میں آفتاب کے غروب کے قریب نگاہ کچھ دھندلی سی ہو جاتی ہے جب یہ مرض نہایت شدید ہو جاتا ہے تو ابر کے دن بھی دکھائی نہیں دیتا ہے (ترجمہ کبیر)

عشا ۔ رات۔ شب کا وقت رم ۔ شب کا کھانا۔

عشق ۔ محبت کا حد سے گذر جانا۔ اطبا نے عشق کو مالیخولیا کے قریب قریب سمجھا ہے اور اسکی تعریف اس طور پر کی ہے۔ عشق ایک خیالی مرض ہے جسے انسان خود پیدا کرتا ہے۔ کیونکہ انسان ابتدا میں اپنے خیالات کو معشوق کی بعض اوصاف پر جماتا ہے۔ اور انہیں اچھا سمجھتا ہے۔ معشوق کی باتیں زیادہ بھلی معلوم ہونے کی وجہ کامل شہوت ہوتی ہے۔ بعض اطبا کا قول ہے کہ عشق کیا ہے؟ محبوب کے عیب دیکھنے سے آنکھوں کا اندھا ہوجانا ہے۔ عشق عشقہ سے نکلا ہے۔ عشقہ عشق پیچاں کی بیل ہے۔ جو درختوں پر لپٹ کر انہیں خشک کر دیتا ہے۔ ترجمہ کبیر۔

عصابہ ۔ جفن اور پیشانی کا درد۔ عصابہ وہ درد ہے جو جفنوں اور پیشانی میں ہوتا ہے یہ درد آنکھ کے گوشے تک پہونچتا ہے۔ عصابہ کے اصلی معنے پٹی کے ہیں۔ پٹی بھی اسی مقام پر باندھی جاتی ہے۔ ترجمہ کبیر

عصارہ ۔ نچوڑ۔ وہ پانی جو نچوڑنے سے نکلتا ہے۔

عصب ۔ اسکی جمع اعصاب ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے سفید اور لچکدار عضو ہوتے ہیں جو دماغ سے یا حرام مغز سے نکل کر بدن کے گوشت اور دیگر اعضا میں پھیلتے ہیں۔ اور انکا کام یہ ہے کہ دماغ اور نخاع (حرام مغز) سے حس و حرکت کی قوت دوسرے اعضا تک پہونچاتے ہیں۔ غرض یہ کہ بدن میں جہاں کہیں بھی حس یا حرکت پائی جاتی ہے وہاں پٹھے ضرور ہوتے ہیں۔ دماغ سے نکلنے والے اعصاب کو اعصاب دماغیہ اور نخاع (حرام مغز) سے نکلنے والے اعصاب کو اعصاب نخاعیہ کہتے ہیں۔

عصب ابری لامی ۔ غدہ بریہ لامیہ میں سا پھیلتا ہے۔ اور عصب الوجہ سے ملتا ہے تشریح کبیر

عصب اخمصی انسی ۔ عصب قصبی مؤخر کی آخری شاخوں میں سے بڑی شاخ ہے۔ جو اسی نام کی شریان کے ہمراہ پیر کے انسی جانب سے روانہ ہوکر مشط قدم کی جڑ تک پہونچکر چار شاخوں (فروع اصبعیہ) میں تقسیم ہوجاتا ہے۔ جو ساڑھے تین انگلیوں میں پھیلتی ہیں۔ تشریح کبیر

عصب اخمصی وحشی ۔ عصب قصبی مؤخر کی آخری دو شاخوں میں سے چھوٹی شاخ ہے جس کی بیرونی شاخ خنصر اور بنصر میں اور گہری شاخ پیر کے گہرے عضلات میں پھیلتی ہے تشریح کبیر

عصب اعلی الترقوہ۔ گردن کے تیسرے اور چوتھے اعصاب سے خارج ہو کر گلے کے سامنے ہنسلی کی ہڈی کے مقابل اور نیز منقار الغراب کے اوپر کی جلد میں پھیلتا ہے۔

عصب اعلی الفک۔ عصب الوجہ سے نکلتا ہے۔ اور زیریں لب کے عضلات میں پھیلتا ہے۔ تشریح کبیر

عصب اعلی الکتف۔ ضفیرہ عنقیہ کی بیرونی جڑ سے شروع ہوتا ہے اور عضلہ فوق الشوکہ اور عضلہ تحت الشوکہ میں پھیلتا ہے۔ تشریح کبیر

عصب الوی اسفل۔ ضفیرہ عجزیہ سے خارج ہو کر عضلہ الویہ کبیرہ میں پھیل جاتا ہے۔ تشریح کبیر

عصب الوی اعلی۔ ضفیرہ عجزیہ سے خارج ہوتا ہے۔ اور عضلہ الویہ صغیرہ و متوسطہ۔ نیز عضلہ شادۃ الغمد الفخذ میں ختم ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

عصب انفی۔ عصب عینی سے نکلتا ہے اور ناک کے جوف کی غشاء مخاطی اور ناک کی جلد میں پھیلتا ہے۔ نیز اس سے کچھ شاخیں عقدۂ عینیہ کے لئے۔ اور اعصاب ہدبیہ طویلہ۔ اور عصب اسفل البکرہ خارج ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

عصب باسوری اسفل۔ عصب قیلی کی ایک شاخ ہے۔ جو مقعد کی جلد میں پھیلتی ہے۔ اسکو باسوری اسلئے کہتے ہیں۔ کہ یہ مرض بواسیر کے مقام میں پہنچتا ہے۔

عصبہ باصرہ۔ دیکھو عصبہ مجوفہ۔

عصب بکری۔ دماغی اعصاب کا چوتھا جوڑا ہے۔ اس جوڑے کو عصب بکری اسلئے کہتے ہیں کہ یہ آنکھ کے عضلہ مورب علیا میں پھیلتا ہے۔ جو ایک [illegible] گھرنی یا بکرہ میں سے ہو کر گزرتا ہے۔

عصب بلعومی۔ عصب راجع سے خارج ہوتا ہے۔ اور ضفیرہ بلعومیہ ضفیرہ حلقیہ بنا کر عضلات حلق میں تحریک کی قوت بخشنے کے لئے پھیل جاتا ہے۔

عصب بین العظمین مقدم۔ عصب متوسط کی شاخ ہے۔ جو عضلہ کابہ مربعہ قابضہ طویلہ ابہام اور قابضہ غائرہ للاصابع کے بیرونی نصف حصہ میں بٹتی ہے۔

عصب بین العظمین مؤخر۔ عصب مری ہی سے نکل کر ہاتھ کے کل عضلات باسطہ میں سوائے مرفقیہ۔ باطحہ طویلہ۔ اور باسطہ رسغیہ طویلہ علیا کے پھیل جاتا ہے۔

عصب تحت الفک۔ عصب الوجہ سے نکل کر عضلہ عریضہ میں پھیل جاتا ہے۔

عصب تحت القمحدوہ۔ گردن کے پہلے جوڑے کی پچھلی موٹی شاخ ہے۔ جو

مثلث نخدوی میں پھیل کر عضلات جلد کی پرورش کرتا ہے۔

عصب تحت الکتف۔ اس نام کی تین شاخیں ہیں جو ضفیرہ عضدیہ کے پچھلے ڈورے (حبل موخرہ) سے خارج ہو کر عضلہ تحت الکتف مستدیرہ کبیرہ عضلہ ظہریہ عریضہ میں پھیلتی ہیں۔

عصب تحت اللسان۔ دماغی اعصاب میں سے بارھواں جوڑا ہے۔ جو زبان میں پھیل کر اس میں قوت تحریک بخشتا ہے۔ یہ عصب مبدا النخاع سے نخ وط مقدم اور جسم زیتونی کے درمیان خارج ہوتا ہے۔

عصب تحت الحجر۔ عصب الوجہ سے خارج ہوتا ہے۔ اور چشم خانہ کے زیریں کنارے اور بالائی لب کے مابین کے عضلات میں پھیلتا ہے۔

عصب ترقوی۔ ضفیرہ عنقیہ سے نکل کر ہنسلی کے مقابل کی جلد میں پہنچتا ہے۔

عصب تناسلی۔ یہ عصب عصب تناسلی فخذی کی شاخ ہے۔ جو مردوں کے عضلہ معلقہ الخصیہ میں۔ اور عورتوں کے رباط مستدیرہ میں پھیلتی ہے۔

عصب تناسلی فخذی۔ یہ کمر کے دوسرے جوڑے سے شروع ہو کر عضلہ صلبیہ کبیرہ کے سامنے سے گذر کر دو شاخوں (عصب تناسلی، عصب فخذی) میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

عصب ثلاثی توامی۔ دیکھو عصب ثلاثی وجہی۔

عصب ثلاثی وجہی۔ (ثلاثی، تین شاخہ۔ وجہی، چہرہ والا) یہ دماغی اعصاب میں سے پانچواں جوڑا ہے۔ جو تین بڑی شاخوں میں منقسم ہو جاتا ہے۔ عصب العین، عصب فکی اعلیٰ، عصب فکی اسفل۔ یہ حس اور حرکت دونوں رکھتا ہے۔

عصب جانبی۔ وہ بچہ جس میں [illegible] باہر گر پڑتی ہو۔

عصب جبہی۔ عصب العین کی سب میں بڑی شاخ ہے۔ جو عصب اعلی البکرہ اور عصب فوق الحجر دو شاخوں میں منقسم ہو جاتا ہے۔

عصب جفنی۔ عصب فکی اعلی سے نکل کر زیریں پپوٹے میں پہنچتا ہے۔

عصب جلدی انسی۔ (۱) ضفیرہ عضدیہ کے اندرونی ڈورے (حبل انسی) سے خارج ہو کر کلائی کی اندرونی حصے کی جلد میں پھیل جاتا ہے (۲) عصب فخذی مقدم سے خارج ہو کر ران کی اندرونی جانب کی جلد میں گھٹنے تک پھیلتا ہے۔

عصب جلدی انسی اصغر۔ ضفیرہ عضدیہ کے

جو عصب راجع سے خارج ہوتا ہے۔ اور عصب حنجری ظاہر و باطن میں منقسم ہوجاتا ہے۔ حنجری ظاہر عضلہ حلقیہ درقیہ میں۔ اور حنجری باطن حنجرہ کی اندرونی جھلی میں پھیل جاتا ہے۔

عصب حنجری راجع + یہ عصب عضلات حنجرہ کا محرک ہے۔ اور عصب راجع سے خارج ہوکر اوپر کی طرف لوٹتا۔ اور عضلہ حلقیہ درقیہ کے سوا حنجرہ کے سارے عضلات میں پھیل جاتا ہے۔

عصب خثلی + عصب حرقفی خثلی سے خارج ہوتا ہے۔ اور پیڑو کی جلد میں پھیل جاتا ہے (خثلہ۔ ناف اور پیڑو کا درمیانی مقام)

عصب خیشومی + عقدہ وتدیہ حنکیہ سے خارج ہوکر مجری خیشومی سے گذرتا ہے۔ اسی نالی کے اندر اس سے چند شاخیں نکلتی ہیں جو خیشوم کے اندر پھیلتی ہیں (خیشوم ناک کے اندرونی حصہ)

عصب رقی لامی + عصب تحت اللسان سے نکل کر عضلہ درقیہ لامیہ میں قوت تحریک پہنچاتا ہے۔

عصب دمعی + عصب العین سے نکل کر غدہ دمعیہ یعنی آنسو کی گٹھی میں پہنچتا ہے۔

عصب دیافرغمی + دیکھو عصب حجابی۔

عصب ذات البطنین + عصب الوجہ سے خارج ہوتا ہے۔ اور عضلہ ذات البطنین میں پھیلتا ہے۔

عصب ذقنی + عصب سنی اسفل سے خارج ہوکر ٹھوڑی کی جلد۔ زیریں لب کی جھلی۔ عضلہ مطبقۃ الفم اور عضلہ رافعہ ذقنیہ میں پھیلتا ہے۔

عصب ذوق } اسکو گاہے عصب لسانی
عصب ذوقی } بھی کہتے ہیں۔ یہ زبان کے اگلے اور پہلوی حصے میں قوت ذائقہ (چکھنے کی قوت) بخشتا ہے۔ اور عصب فکی اسفل سے خارج ہوتا ہے۔

عصب راجع + دماغ کے متعدد پٹھوں میں سے ایک پٹھا ہے جس کی شاخیں حلق، حنجرہ، قلب، پھیپھڑے، معدہ اور جگر وغیرہ میں پھیلتی ہیں۔ اسکو عصب راجع کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کی ایک شاخ نیچے اتر کر اور ایک شریان پر گھوم کر پھر اوپر کو لوٹتی ہے۔ اور حنجرہ کے عضلات میں پھیلتی ہے (راجع۔ لوٹنے والا) غرض ایک شاخ کی وجہ سے اس عصب کا نام راجع رکھا گیا ہے۔ اسکو عصب رئوی معدی بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ ریہ اور معدہ میں پھیلتا ہے (از تشریح کبیر)

عصب راحی جلدی ـ عصب متوسط سے خارج ہوتا ہے۔ اور کلائی کی جلد میں پھیلتا ہے۔

عصب راحی سطحی ـ عصب زندی اسفل سے خارج ہوتا ہے۔ اور ہتیلی کی جلد اور عضلہ راحیہ صغیرہ کے علاوہ چھوٹی انگلی کے بیرونی و اندرونی پہلوؤں پر اور خنصر کے اندرونی پہلو پر پھیلتا ہے۔

عصب راحی غائر ـ عصب زندی اسفل سے خارج ہوتا ہے۔ اور سوائے مندرجہ ذیل عضلات کے پنجہ کے کل عضلات میں پھیلتا ہے مبعدۃ الابہام۔ قابضۃ الابہام قابضہ قصیرہ ابہامیہ کا بیرونی سرا۔ دونوں بیرونی عضلات خراطینیہ۔

عصب رئوی معدی ـ دیکھو عصب تائہ

عصب زندی ـ دیکھو عصب زندی سفل

عصب زندی اسفل ـ یہ عصب ضفیرہ عضدیہ کے اندرونی ذورے (حبل انسی) سے شروع ہوتا ہے۔ اور کلائی میں داخل کی سیدھ میں رہتا ہے۔

عصب زندی اعلیٰ ـ عصب ملتوی کی شاخ ہے۔ جو کلائی میں زند اعلیٰ کی سیدھ میں ہوتی ہے۔ یہ انگوٹھے کی بیرونی جانب کی جلد۔ اور انگوٹھا۔ سبابہ اور بیچ کی انگلی کے دونوں پہلوؤں اور بنصر کے صرف بیرونی

پہلو میں پھیلتا ہے۔

عصب ساد ـ کمر کے تیسرے اور چوتھے عصب سے خارج ہوتا ہے۔ اور عضلہ سادہ ظاہرہ۔ اور ران کے کل عضلات مقربہ میں۔ نیز کولہے اور گھٹنے کے جوڑ میں پھیلتا ہے۔

عصب ساد اضافی ـ کمر کے تیسرے اور چوتھے عصب سے شروع ہو کر عضلہ مشطیہ اور کولہے کے جوڑ میں پھیلتا ہے۔

عصب سباقی ـ (۱) عصب خیشومی کی شاخ ہے۔ جو ثقبہ مرزقہ کے غضروف کو چھید کر اور مجری سباقی میں داخل ہو کر منفذ سباقیہ سے مل جاتی ہے (۲) عصب لسانی حلقی کی شاخ ہے۔ جو مجری سباقی میں داخل ہو کر شریان سباقی خانہ کے اوپر سے بیچتی۔ اور اعصاب شرکیہ و عصب خیشوم کی شاخ سے مل کر منفذ سباقیہ بناتی ہے۔

عصب سمعی ـ قوت سامعہ اسی عصب کے اندر رہتی ہے۔ یہ دماغ کا آٹھواں جوڑا گنا جاتا ہے۔ بطن موخر کے صحن سے نکلتا ہے۔ اور کان کے اندر قوقعہ۔ دہلیز اور مجاری ہلالیہ میں پھیل جاتا ہے۔

عصب سنی اسفل ـ عصب فکی اسفل کی سب سے بڑی شاخ ہے۔ جو فک اسفل

کے مجری سنی کے اندر داخل ہوتی۔ اور ثقبۂ
ذقنیہ سے خارج ہوتی ہے۔ نیچے کے سامنے
دانتوں میں یہی عصب پھیلتا ہے۔

عصب سنی مقدم ✦ عصب فکی اعلیٰ سے
نکل کر بالائی جبڑے کے اگلے دانتوں اور
مسوڑھوں میں پھیلتا ہے۔

عصب شرکی ✦ وہ اعصاب ہیں جو نہ
دماغ سے خارج ہوتے ہیں۔ اور نہ حرام مغز
سے۔ بلکہ یہ مختلف عصبی گرہوں سے تعلق
رکھتے ہیں جنکو عقد عصبیہ کہتے ہیں
ان کا نام اعصاب شرکیہ اس وجہ سے رکھا
گیا ہے کہ متقدمین کے مذہب کی بناء پر اعضا
کی باہمی شرکت ان اعصاب کے ذریعہ سے
ہوتی ہے۔ اور بعض امراض کا اثر دوسرے
اعضاء پر انہی کی وجہ سے پہونچ جاتا ہے
بعض لوگ انھیں اعصاب طبعیہ کہتے
ہیں۔ اور برعکس اس کے دماغ اور حرام مغز
کے عصاب کو اعصاب حیوانیہ کیونکہ
اکثر طبعی افعال میں اعصاب شرکیہ ہی مؤثر
ہوتے ہیں ✦ دماغی اور نخاعی اعصاب کے
ریشوں اور ان کے ریشوں میں فرق صرف
اس قدر ہے کہ یہ زیادہ باریک ہوتے ہیں
اور انکا رنگ خاکستری زردی مائل ہوتا ہے
بشرطیکہ یہ ریشے شوں کی صورت میں اکٹھے
ہوں۔ ان میں دماغی و نخاعی اعصاب کی طرح
بیرونی سفید مادہ نہیں ہوتا ہے۔ اور نہ ان
میں ویسی سفیدی ہوتی ہے۔ اگرچہ یہ اختلاف
اتنا بڑا نہیں ہے جس سے ہم سمجھیں کہ انکے
افعال کا طریقہ بھی ساخت کے مختلف ہونے
کی وجہ سے مختلف ہے۔ بلکہ حق یہ ہے کہ
جس طرح دماغی اور نخاعی اعصاب تاثرات
عصبیہ لاتے اور لیجاتے ہیں۔ اسی طرح اعصاب
شرکیہ بھی تاثرات عصبیہ لاتے اور لیجاتے
ہیں۔ ہاں ان دونوں میں اگر اختلاف ہے
تو صرف اس وجہ سے ہے کہ ان کے عصبی
مراکز بکثرت اور الگ الگ ہوتے ہیں جنکو
عقد عصبیہ کہتے ہیں۔

دماغی اور نخاعی اعصاب اور اعصاب شرکیہ
کے فعل میں فرق یہ ہے کہ اعصاب شرکیہ
کے ریشوں کے ذریعہ فقط وہی تاثرات
منتقل ہوتے ہیں۔ جو یا فی نفسہ تند ہوتے
ہیں۔ یا دیرپا ہونے کی وجہ سے شدید ہوجاتے
ہیں۔ اعصاب شرکیہ مختلف مقامات میں
پھیلے ہوئے ہیں۔ اور حس و حرکت کے کام
انجام دیتے ہیں۔ مثلاً قلب کی حرکت معدہ
کی حرکت۔ امعاء کی حرکت اور دوسرے
طبعی حرکات زیادہ تر انہی اعصاب سے
متعلق ہوتی ہیں۔ ضرورت کے وقت شریانیں
سکڑ جاتی ہیں۔ یا چوٹ وغیرہ کی صورت
میں پھیل جاتی ہیں۔ یہ اعصاب شرکیہ ہی کا

فعل سمجھا جاتا ہے۔ ازمنافع کبیر۔

عصب شظوی ۔ دیکھو عصب ابطی وحشی۔

عصب شفوی ۔ عصب فکی اعلیٰ کی شاخ ہے۔ جو بالائی لب میں پھیل کر حس بخشتی ہے۔

عصب شم ۔ اسکو زائدہ حلمیہ اور عصبہ شامہ بھی کہتے ہیں۔ یہ دماغ کا پہلا جوڑا ہے۔ جسکا اگلا سرا چوڑا اور سر پستان کے مشابہ پھولا ہوا ہوتا ہے۔ اس کے اگلے چوڑے ہوئے سرے سے تقریباً بیس شاخیں نکلتی ہیں۔ جو غشا مخاطی کے سوراخوں کی راہ ناک میں پہونچکر پھیل جاتی ہیں اور یہی بو سونگھتی ہیں۔

عصب صافن طویل ۔ عصب فخذی مقدم کی پچھلی شاخ سے خارج ہوتا ہے اور ٹخنے کے جوڑ کی جلد اور پیر کے اندرونی جانب کی جلد میں پھیلتا ہے۔ نیز گھٹنے کی جلد میں سامنے کی طرف بھی پھیلتا ہے۔ یہ عصب ورید صافن طویل کے ہمراہ ہوتا ہے۔

عصب صافن وحشی ۔ عصب ابطی انسی کی شاخ ہے۔ جو پنڈلی اور پیر کے بیرونی جانب کی جلد میں پھیلتی ہے۔

عصب صدری طویل ۔ یہ عصب گردن کے پانچویں چھٹے اور ساتویں عصب سے خارج ہوتا ہے۔ اور عضلہ منشاریہ متوسط کے زیریں حصے میں پھیلتا ہے۔

عصب صدری مقدم ۔ اندرونی و بیرونی دو ہوتے ہیں۔ جو ضفیرہ عضدیہ کے اندرونی و بیرونی ڈوروں سے خارج ہوکر سینہ کے عضلات کے نیچے پھیل جاتے ہیں۔

عصب صدری مؤخر ۔ اسی کا نام عصب صدری طویل ہے۔

عصب صدغی ۔ عصب فکی اسفل کی شاخ ہے۔ جو اگلی اور پچھلی دو شاخوں میں منقسم ہوکر کنپٹی اور رخساروں کی جلد میں پھیلتی ہے۔

عصب صدغی وجنی ۔ عصب حجری کا دوسرا نام ہے۔

عصب صدغی وجہی ۔ عصب الوجہ کی شاخ ہے۔ جس سے تین شاخیں خارج ہوتی ہیں۔ عصب صدغی۔ عصب وجنی۔ عصب اسفل الجبہہ۔

عصب صفنی ۔ دیکھو عصب استحیائی سفلی۔

عصب ضرسی لامی ۔ عصب سنی اسفل سے خارج ہوکر عضلہ ضرسیہ لامیہ اور عضلہ ذات البطنین کے اگلے حصے میں پھیلتا ہے۔

عصب ضلعی عضدی + پشت کے دوسرے عصب کی اگلی شاخ سے نکلتا ہے اور بغل میں ضفیرہ عضدیہ کی شاخ عصب جلدی انسی اصغر سے مل کر جلد میں پھیلتا ہے۔

عصب طبلی + عصب اوجہ سے خارج ہو کر کان کے اندرونی عضلات یعنی عضلہ کاشتہ اور عضلہ راخیۃ الجوبہ میں پھیلتا ہے۔

عصب ظہری قطنی + پشت کے آخری عصب کی ایک باریک شاخ ہے۔ جو کہ اعصاب سے مل کر ضفیرہ قطنیہ کے بنانے میں حصہ لیتی ہے۔

عصب ظہر القضیب + پشت ذکر کا عصب اعصب استحیائی سے نکل کر ذکر کی پشت اور حشفہ میں پھیلتا ہے۔

عصب عجانی + رسیون کا عصب اعصب استحیائی سے نکلتا ہے۔ اور رسیون کے عضلات۔ فوطہ اور رسیون کی جلد میں پھیلتا ہے۔

عصب عریض + دیکھو عصبۂ عریضہ۔

عصب عصعصی + حرام مغز کا آخری عصب ہے۔ جسکو گاہے عصب فرجی کہا جاتا ہے۔ یہ عصب عصعص کے پشت کی جلد میں پھیلتا ہے۔

عصب عضلی جلدی + (۱) ضفیرہ عضدیہ کے بیرونی ڈوری سے شروع ہوتا ہے اور عضلہ اخرمیہ عضدیہ۔ ذات الراسین عضدیہ عضدیہ کے علاوہ کلائی کے بیرونی اور پچھلے حصے میں پھیلتا ہے (۲) عصب ابضی وحشی سے خارج ہو کر پنڈلی کے بیرونی جانب کے عضلات اور پشت پا کی جلد میں پھیلتا ہے

عصب عنقی سطحی + گردن کے دوسرے اور تیسرے اعصاب سے خارج ہو کر گردن کے اگلے اور پہلوی حصوں کی جلد میں پھیلتا ہے۔

عصب العین + یہ ایک حسی عصب ہے جو دماغی اعصاب کے پانچویں جوڑے سے خارج ہوتا ہے۔ اسکی شاخیں آنسو کی گلٹی۔ پپوٹہ۔ ناک کے جوف طبقۂ عنبیہ ملتحمہ۔ اور کیس الدمع میں پھیلتی ہیں۔

عصب عینی + عصب العین۔

عصب فخذی + عصب تناسلی فخذی سے نکل کر ران کی جلد میں پھیلتا ہے۔

عصب فخذی مقدم + یہ عصب ضفیرۂ قطنیہ کی سب سے بڑی شاخ ہے۔ کمر کے تیسرے اور چوتھے عصب سے خارج ہو کر عضلہ حرقفیہ عضلہ مشطیہ اور ران کے اگلے عضلات میں (عضلہ شادہ عمد فخذ کے علاوہ) پھیلتا ہے نیز ران کے سامنے اور اندرونی جانب۔ اور پنڈلی اور پیر کی جلد میں بھی پھیلتا ہے اور کولہے اور گھٹنے کے جوڑ کے تئیں بھی شاخیں پہنچاتا ہے۔

عصب فرد ۔ دیکھو عصب عصعصی۔

عصب فکی اسفل ۔ پانچویں عصب سے خارج ہوتا ہے۔ اس میں حس و حرکت دونوں ہوتی ہیں۔ اس کی حرکت والی شاخیں چبانے والے عضلات میں۔ اور اسکی حسی شاخیں کنپٹی۔ رخسارہ۔ کان کی جلد۔ زبان۔ زیریں دانت وغیرہ میں پھیلتی ہیں۔ زبانی شاخ اس میں حس ذوق بخشتی ہے۔

عصب فکی اعلیٰ ۔ پانچویں عصب سے خارج ہوتا ہے۔ اور اس میں فقط حس ہوتی ہے۔ اس کی شاخیں مندرجہ ذیل۔ غشاءات میں پھیلتی ہیں کنپٹی۔ رخسارہ۔ پیشانی کی جلد۔ بالائی مسوڑھے۔ اور بالائی دانت۔ پپوٹہ۔ ناک۔ بالائی لب وغیرہ۔

عصب فمی ۔ (۱) عصب فکی اسفل سے نکل کر عضلہ ضاغطۃ الخد میں پھیلتا ہے (۲) عصب الوجہ سے نکل کر مذکورہ بالا عضلہ میں پھیلتا ہے۔

عصب فوق الحجاج ۔ عصب جبہی کی شاخ ہے۔ جو بالائی پپوٹہ۔ پیشانی کے عضلات مثلاً مجعدۃ الحاجب۔ محدرہ جبہیہ۔ مطبقہ جفنیہ۔ کھوپڑی کی جلد اور سمحاق میں پھیلتی ہے۔

عصب فقصی مقدم ۔ عصب البقبی وحشی سے خارج ہوتا ہے اور پنڈلی کے سامنے کے عضلات میں نیز رسغ پا اور انگوٹھے اور سبابہ کی متصلہ سطحوں میں پھیلتا ہے۔

عصب فقصی موخر ۔ عصب البقبی انسی کا بڑھاؤ ہے۔ جس کی دو آخری شاخیں عصب اخمصی انسی و وحشی کہلاتی ہیں۔ انکے علاوہ اسکی کچھ شاخیں پنڈلی کے گہرے عضلات اور گھٹنے کے جوڑ میں جاتی ہیں۔

عصب قصی ۔ ضفیرہ عنقیہ کی شاخ ہے جو عصب اعلی الترقوہ سے خارج ہوکر گلو کے سامنے کی جلد میں پھیلتی ہے۔

عصب قمحدوی ۔ عصب اذنی موخر سے نکل کر عضلہ قمحدیہ جبہیہ اور گدی کی جلد میں پھیلتا ہے۔

عصب قمحدوی صغیر ۔ ضفیرہ عنقیہ کا عصب ہے۔ جو گردن کے دوسرے عصب سے شروع ہوکر کھوپڑی کے پچھلے حصے کی جلد۔ نیز عضلہ اذنیہ خلفیہ۔ اور عضلہ اذنیہ علیا میں پھیلتا ہے۔

عصب قمحدوی عظیم ۔ گردن کے دوسرے عصب کی پچھلی اندرونی شاخ ہے جو گدی کے عضلات و جلد میں پھیلتی ہے۔

عصب اللسان / عصب لسانی ۔ عصب فکی اسفل کی شاخ ہے جو زبان کے اگلے اور پہلوی حصے میں قوت ذائقہ بخشتی ہے۔

عصب لسانی البلعومی ۔ دیکھو عصب لسانی حلقی۔

عصب لسانی حلقی ۔ دماغی اعصاب کا نواں جوڑا ہے۔ جو زبان اور حلق میں پھیلتا ہے۔ چنانچہ حلق۔ تالو۔ کوا۔ اور لوزتین کی غشاء مخاطی میں حس لمس اور عضلات حلق میں قوت حرکت۔ اور زبان کے پچھلے ثلث حصہ میں قوت ذائقہ بخشتا ہے۔

عصب مابضی انسی ۔ عصب ورکی کبیر کی آخری بڑی شاخ ہے۔ جو گھٹنے کے پچھلے حصے کے درمیان سے نیچے گذر کر عضلہ مابضیہ کے زیریں کنارے پر عصب قصبی مؤخر کے نام سے مشہور ہوتا ہے۔ اسکی شاخیں گھٹنے کے جوڑ۔ پنڈلی کے اوپر تلے عضلات اور پنڈلی اور قدم کی بیرونی جانب کی جلد میں پھیلتی ہیں۔

عصب مابضی وحشی ۔ عصب ورکی کبیر کی آخری چھوٹی شاخ ہے۔ جو گھٹنے کے پچھلے بیرونی حصے سے نیچے اوترتی اور قصبہ صغری کے سرے ایک قیراط نیچے اوتر کر عصب عضلی جلدی اور قصبی مقدم میں منقسم ہوجاتی ہے۔

عصب مبعد مقلہ ۔ دماغی اعصاب کا چھٹا جوڑا ہے۔ جو آنکھ کے عضلہ مستقیمہ وحشیہ میں پھیلتا ہے۔

عصب متحیر ۔ عصب راجع کا نام ہے۔ کیونکہ اسکی شاخیں دور دور جاتی ہیں۔ گویا یہ متحیر اور حیران ہے کبھی کہاں جاتا ہے۔ اور کبھی کہاں۔

عصب متوسط ۔ یہ عصب دو سروں سے شروع ہوتا ہے۔ یعنی بیرونی سرا ضفیرہ معضدیہ کے بیرونی ڈورے سے۔ اور درونی سرا اندرونی ڈورے سے شروع ہوتا ہے۔ اور ہتیلی میں جاکر ختم ہوتا ہے۔ کلائی کے کل سطحی عضلات میں بجز عضلہ قابضہ رسغیہ سفلی کے سوا پھیلتا ہے۔

عصب مجوف ۔ دیکھو عصبہ مجوفہ۔

عصب مجھری ۔ (عصب صدغی وجنی) عصب فکی اسفل کی شاخ ہے کنپٹی پیشانی اور رخسارہ کی جلد میں پھیلتی ہے۔

عصب محرک مقلہ ۔ دماغی اعصاب کا تیسرا جوڑا ہے۔ جو عضلہ مستقیمہ وحشیہ اور عضلہ موربہ علیا کے سوا آنکھ کے کل عضلات میں پھیلتا ہے۔

عصب مضغی ۔ عصب فکی اسفل سے نکل کر عضلہ ماضغہ میں تمام ہوتا ہے۔

عصب ملتوی ۔ ضفیرہ عضدیہ کے حبل مؤخر سے شروع ہوتا ہے۔ اور آخر میں عصب زندی اعلی اور عصب بین العظمین مؤخر میں تمام ہوتا ہے۔ اسکی شاخیں مندرجہ ذیل عضلات

میں پھیلتی ہیں عضلہ ثلاثیۃ الرؤس۔ مرفقیہ بالمحہ طویلہ۔ باسطہ طویلہ رسغیہ علیا۔ عضدیہ مقدمہ۔

عصب ملولب + عصب ملتوی کا دوسرا نام ہے۔

عصب منعطف + ضفیرۂ عضدیہ کے جبل مؤخر سے خارج ہوتا ہے۔ اور شانہ کی جلد عضلات اور جوڑ میں پھیلتا ہے۔

عصب منقاری + عظم الکتف کے زائدۂ منقار الغراب کے اوپر کی جلد میں پھیلتا ہے اور ضفیرۂ عنقیہ کے عصب اعلی الترقوہ سے نکلتا ہے۔

عصب نازل تحت اللسان عصب تحت اللسان سے خارج ہو کر عضلات عقیہ لامیہ۔ عقیہ ورقیہ۔ اور ذقنیہ لامیہ میں پھیلتا ہے۔

عصب نازل عنقی + عصب نازل تحت اللسان۔

عصب نخاعی اضافی + (تبل العاتق) دماغی اعصاب میں سے گیارھواں جوڑا ہے۔ یہ عصب مبدأ النخاع اور حرام مغز سے خارج ہوتا ہے۔ اور عضلہ مربعہ منحرفہ میں پھیل جاتا ہے۔

عصب نوری + دیکھو عصبہ بصریہ۔

عصب واصل خنظوری + عصب ہٰذا

وحشی سے خارج ہو کر عصب مسافن تھیہ سے اتصال پیدا کرتا ہے۔

عصب واصل عنقی + گردن کے دوسرے اور تیسرے اعصاب سے نکل کر عصب نازل تحت اللسان سے اتصال پیدا کرتا ہے۔

عصب وتدی حنکی + دو شاخیں ہیں جو عصب فکی اعلی سے نکل کر عقدۂ وتدیہ حنکیہ میں داخل ہوتی ہیں۔

عصب وجنی + عصب صدغی وجنی سے خارج ہو کر عضلہ طبقۃ الجفن میں پھیل جاتا ہے۔

عصب الوجہ | **عصب وجہی** | دماغ کے ساتویں جوڑے کا نام ہے۔ جو چہرے کے کل عضلات میں پھیلتا۔ اور ان میں قوت حرکت بخشتا ہے۔

عصب وجہی + عصب اذنی عظیم کی ایک شاخ ہے۔ جو غدہ اصل الاذن کے اوپر کی جلد میں پھیلتی ہے۔ اور عصب الوجہ کی شاخوں سے مل جاتی ہے۔

عصب ورکی صغیر + سیون اور ٹانگ یعنی ران اور پنڈلی کے پچھلے حصہ کی جلد میں پھیلتا ہے۔ یہ جسم کے دوسرے اور تیسرے اعصاب سے خارج ہوتا ہے۔

عصب ورکی کبیر + یہ عصب انسان کے تمام جسم کے جملہ اعصاب سے موٹا

اور چوڑا ہوتا ہے۔ اسکی چوڑائی تقریبا پون
فیراط ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے اسکا نام
عصبۂ عریضہ بھی ہے۔ دو عرق النسا
اسی عصب میں ہوتا ہے۔ یہ عصب اصل
ضفیرۂ عجزیہ کا بڑھاؤ ہے۔ اور فضاء مابض کے
بالائی جانب عصب مابضی انسی دو حصوں میں
منقسم ہو جاتا ہے۔ اسکی عضلی شاخیں ران
کے عضلہ ذات الراسین۔ وتریۃ النصف۔
اور غشائیۃ النصف میں پھیلتی ہیں اور مفصلی
شاخیں مفصل رکبہ میں پھیلتی ہیں۔ از تشریح کبیر
عصبہ + معنے عصب یا پٹھہ (دیکھو عصب)
عصبۂ باصرہ + دیکھو عصبۂ مجوفہ۔
عصبۂ ذوالقسمہ + دیکھو عصب ذوق اور
عصب سانی حقیقی۔
عصبۂ سامعہ + دیکھو عصب سمع۔
عصبۂ شامہ + دیکھو عصب شم۔
عصبۂ عریضہ + عصب ورکی کبیر کا نام
ہے کیونکہ یہ بدن کے جملہ اعصاب سے
زیادہ چوڑا ہے (عریضہ۔ چوڑا)
عصبۂ مجوفہ + وہ پٹھہ جو دماغ سے نکلکر آنکھ
میں پھیل جاتا ہے۔ اور طبقۂ شبکیہ بناتا ہے
اسی پٹھے کے ذریعہ قوت باصرہ دماغ سے
آنکھوں میں آتی ہے۔ یہ پٹھہ جب اپنے آغاز کے
قریب پہنچتے کے مانند چپٹا ہوتا ہے۔ پھر آگے
بڑھکر اور دوسری طرف کے پٹھے سے ملکر

تقاطع صلیبی بناتا ہے۔ پھر یہ دونوں پٹھے
الگ الگ ہوکر دونوں آنکھوں میں چلے
جاتے ہیں۔ اور کرۂ چشم کے اندر گھس کر
طبقۂ شبکیہ بناتے ہیں۔
اسکو عصبۂ نوریہ۔ عصبۂ باصرہ۔ یا عصب بصر
بھی کہتے ہیں۔ اسکو عصبۂ مجوفہ اس لئے
کہتے ہیں کہ اس کے اگلے حصہ میں ایک
نلی ہوتی ہے۔ جس سے ایک باریک شریان
گذر کر طبقۂ شبکیہ میں پھیل جاتی ہے (مجوفہ
نالیدار) از تشریح کبیر
عصبۂ نوریہ + دیکھو عصبۂ مجوفہ۔
عَصْر + نچوڑنا۔
عُصْعُص + دمچی کی ہڈی۔ یہ ہڈی اصل
میں چار ٹکڑوں سے مرکب ہوتی ہے۔ مگر
جوانی میں یہ چاروں ٹکڑے ملکر ایک ہوجاتے
ہیں۔ یہ ہڈی عظم العجز کے نیچے ہوتی ہے
اور ریڑھ کا خاتمہ اسی پر ہے۔ یہ ہڈی مقعد
کے قریب ہوتی ہے۔ اس ہڈی کی نوک
دونوں سرینوں کے درمیان محسوس
ہوتی ہے۔
عَصِیر + شیرہ۔ نچوڑ۔
عَضّ + دانت سے کاٹنا۔
عَضُد + بازو۔ شانہ اور کہنی کے درمیان
کا مقام۔
عَضُدِی + بازو والی۔ بازو کے متعلق

عَضَرَط ۔ سیون کا مقام۔

عضلات ۔ عضلہ کی جمع ہے۔ دیکھو عضلہ

عضلات ارادیہ ۔ دیکھو عضلہ ارادیہ۔

عضلات بین الاسنان ۔ دیکھو عضلہ بین الاسنان۔

عضلات بین الاجنحہ ۔ دیکھو عضلہ بین الاجنحہ۔

عضلات بین الاضلاع ۔ دیکھو عضلہ بین الاضلاع۔

عضلات تحت الاضلاع ۔ دیکھو عضلہ تحت الاضلاع۔

عضلات جلدیہ ۔ دیکھو عضلہ جلدیہ۔

عضلات خراطینیہ ۔ دیکھو عضلہ خراطینیہ

عضلات راحیہ بین العظام ۔ دیکھو عضلہ راحیہ بین العظام۔

عضلات رافع الاضلاع ۔ دیکھو عضلہ رافعۃ الاضلاع۔

عضلات غیرارادیہ ۔ دیکھو عضلہ غیرارادیہ

عضلات مشطیہ ۔ دیکھو الیاف مشطیہ

عضلہ ۔ جسکو اردو میں گوشت، مچھلیاں کہتے ہیں۔ بدن کے تمام حرکات انھیں سے حاصل ہوتے ہیں۔ یہ سرخ لحمی ریشوں سے مرکب ہوتے ہیں۔ یہ دو قسم کے ہیں (۱) وہ جن کی حرکت ہمارے اختیار اور ارادہ کے تابع ہوتی ہے۔ جنکو عضلات ارادیہ کہتے ہیں (۲) وہ جن کی حرکت ہی ہوتی ہے۔ ہمارے ارادہ کو اس میں بالکل دخل نہیں ہوتا۔ انکو عضلات غیرارادیہ کہتے ہیں جمع عضلات۔ از تشریح کبیر

عضلہ ابریہ ملعومیہ ۔ دیکھو عضلہ ابریہ حلقیہ۔

عضلہ ابریہ حلقیہ ۔ حجری کے زائدہ ابریہ سے شروع ہوکر غضروف ترسی کے بالائی کنارے پرختم ہوتا ہے **فعل** لقمہ کے نگلنے کے وقت حنجرہ کو اوپر کی طرف اٹھانے میں مدد دیتا ہے۔ تشریح کبیر

عضلہ ابریہ لامیہ ۔ حجری کے زائدہ ابریہ سے شروع ہوکر عظم لامی پرختم ہوتا ہے **فعل** عظم لامی کو اوپر اور پیچھے کی طرف کھینچنے میں مدد دیتا ہے۔

عضلہ ابریہ لسانیہ ۔ حجری کے زائدہ ابریہ سے شروع ہوکر زبان کے پہلو پرختم ہوتا ہے **فعل** زبان کو اوپر اور پیچھے کی طرف کھینچتا ہے۔

عضلہ اخرمیہ عضدیہ ۔ اخرم کی نوک سے شروع ہوکر بازو کی ہڈی کے جسم کی اندرونی سطح کے وسط میں تمام ہوتا ہے **فعل** بازو کو اندر یعنی بدن کی طرف اور کسی قدر سامنے کھینچتا ہے۔ اور اسکو کسی قدر اوپر اٹھاتا ہے۔

عضلہ اخمصیہ * تلوے کا عضلہ۔ ران کی ہڈی کے خط خشن کے بیرونی شعبہ کے زیریں حصے۔ اور گھٹنے کے جوڑ کے پچھلے رباط سے شروع ہوکر ایڑی کی ہڈی کے پچھلے حصہ میں تمام ہوتا ہے۔ فعل: چلنے میں ایڑی کو اور ایڑی کے ساتھ تمام بدن کو زمین سے اٹھانے میں مدد دیتا ہے۔

عضلہ اخمصیہ بین العظام * تعداد میں تین ہوتے ہیں۔ پاؤں کے عظام المشط کے درمیان اور نیچے رہتے ہیں۔ تیسری۔ چوتھی اور پانچویں عظام المشط سے شروع ہوکر انگوٹھے کے پہلے پور کی جڑ کے بیرونی جانب تمام ہوتا ہے۔ فعل: انگلیوں کو اس فرضی خط سے قریب کرتے ہیں۔ جو سبابہ کے وسطانی طول میں کھینچا جائے۔

عضلہ اخمصیہ متوسطہ * دیکھو عضلہ ضلعیہ عنقیہ متوسطہ۔

عضلہ اخمصیہ مقدمہ * دیکھو عضلہ ضلعیہ عنقیہ مقدمہ۔

عضلہ اخمصیہ مؤخرہ * دیکھو عضلہ ضلعیہ عنقیہ مؤخرہ۔

عضلہ اُذُنیہ خلفیہ * یا عضلہ اذنیہ مؤخرہ عظم صدغ کے زائدہ حلمیہ سے شروع ہوکر صدفۃ الاذن کے نچلے حصے کی پچھلی سطح پر ختم ہوتا ہے۔ فعل: اگر یہ عضلہ اپنا فعل کرے تو کان کو پیچھے کھینچے۔ جیساکہ جانوروں میں پایا جاتا ہے۔

عضلہ اُذُنیہ عُلیا * (عضلہ رافعۃ الاذن) عضلہ قحفیہ کے وتر عریض سے شروع ہوکر صدفۃ الاذن کے بالائی حصہ پر تمام ہوتا ہے۔ فعل: کان کی کری کو سامنے اور اوپر کھینچتا ہے۔ مگر انسان میں یہ عضلہ بیکار ہے اگرچہ بعض لوگ اس سے کام لیکر کان کو کسی قدر ہلا لیتے ہیں۔

عضلہ اذنیہ مقدمہ * (جاذبہ اذنیہ مقدمہ) عضلہ قحفیہ کے وتر عریض سے شروع ہوکر کان کی کری کے عرف مجلا کی اگلی سطح پر تمام ہوتا ہے۔ فعل: اگر یہ عضلہ اپنا فعل کرے (جیساکہ شاذونادر بعض اشخاص میں دیکھا جاتا ہے) تو کان کی کری کو سامنے کھینچے۔

عضلہ ارادیہ * وہ عضلہ جس کی حرکت ہمارے ارادہ اور اختیار میں ہو۔ جیسے ہاتھ پاؤں کے عضلات۔ اس کے مقابلہ میں عضلہ طبعیہ یا عضلہ غیر ارادیہ ہے۔ جس کی حرکت ہمارے اختیار سے باہر ہوتی ہے مثلاً قلب ومعدہ وغیرہ کا گوشت (طبقہ عضلیہ)

عضلہ اَربع اَربعین * (رابع اربعینا ہزار پا۔ کنکھجورا) اس عضلہ کو کنکھجورے سے اس لئے متشبیہ دی گئی ہے کہ اسکے

اور تار اس کپڑے کی تانگوں کی طرح بکثرت ہوتے ہیں۔ مہروں کے سناسن کے پہلو میں عجز سے گردن کے دوسرے مہرے تک ہوتا ہے۔ یہ بہت سی لمبی ڈوریوں سے مرکب ہوتا ہے۔ ان ڈوریوں کی ابتدا عجز کے مقام میں عجز کے پچھلے حصے۔ اور ناصبۃ الصلب کی نسوں سے کولھے کے مقام میں خاصرہ کے پچھلے بالائی کنارے کمر اور گردن میں زوائد مفصلیہ سے۔ اور پشت میں مہروں کے اجنحہ سے ہوتی ہے ان میں سے ہر ایک ڈوری اوپر اور اندر کی طرف متوجہ ہوکر ان صفائح اور سناسن میں تمام ہوتی ہے جو اس سے اوپر ہوتے ہیں۔ **فعل**۔ عضلہ اربع اربعین ریڑھ کے مختلف حصوں میں اپنا فعل کرتا ہے چنانچہ عجز کے ریشے کمر میں۔ اور اس سے اوپر کے ریشے پشت میں عمل کرتے ہیں۔ مگر یہ سارے ریشے صلب کے کھڑے رکھنے میں امداد کرتے ہیں۔

عضلہ اضافیہ عجزیہ ۔ زیریں جنبہ پسلیوں کے زاویوں سے شروع ہوکر بالائی جنبہ پسلیوں کے زاویوں پر تمام ہوتا ہے۔ یہ عضلہ درحقیقت عضلہ ناصبۃ الصلب کا ایک حصہ ہے **فعل** سر اور گردن کو سیدھا قائم رکھنے میں امداد کرتا ہے۔ اور جب ایک طرف سکڑتا ہے تو سینہ اور صلب کو نیچے اور اپنے پہلو پر کھینچتا ہے۔ اور جب اوپر کی طرف قائم رہ کر عمل کرتا ہے۔ تو پسلیوں کو اوپر کی طرف اٹھاتا ہے۔

عضلۃ الصدغ ۔ عضلہ صدغیہ کنپٹی کا عضلہ۔ اوپر کی طرف خط سمتی کی کل درازی سے۔ اور نیچے عظام زوج کے بالائی کنارے تک چسپاں رہتا ہے۔ **فعل** فک اسفل کو فک اعلیٰ کی طرف اٹھاتا ہے اور چبانے میں مدد دیتا ہے۔

عضلۃ العقب ۔ ایڑی کا عضلہ (عضلہ نعلیہ) قصبہ صغریٰ کے سر اور پچھلی سطح کی بالائی تہائی، قصبہ کبریٰ کی ترچھی لکیر اور درونی کنارے کی درمیانی تہائی سے شروع ہوکر توامیہ کے وتر کے ساتھ مل کر اور وتر العقب بنا کر ایڑی کی ہڈی پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** چلنے میں ایڑی کو اور ایڑی کے ساتھ تمام بدن کو زمین سے اوپر اٹھاتا ہے۔ اور کھڑے ہونے کی صورت میں اسکا زیریں حصہ قائم ہوکر پنڈلی کا سہارا قدم پر ڈالتا ہے۔ اور بدن کو سامنے کی طرف گرنے سے بچاتا ہے۔

عضلہ اعلی الکتف ۔ دیکھو عضلہ فوق الشوکہ۔

عضلہ الویہ صغیرہ ۔ سرین کا چھوٹا عضلہ

اسکا دوسرا نام عضلہ ورکیہ صغیرہ بھی ہے
خاصرہ کی بیرونی سطح کی درمیانی اور زیریا
ترچھی لکیروں کے مابین سے شروع ہوکر
طرو خانطیر اعظم کے اگلے کنارے پر تمام
ہوتا ہے **فعل** ران کو دور کرتا ہے۔ اور
اس کے اگلے ریشے ران کو اندر کی طرف
گھماتے ہیں۔ نیز یہ عضلہ پیڑو اور تمام
بدن کو ران کی ہڈی کے سر پر سہارا بخشتا
ہے۔

عضلہ الویہ کبیرہ + (عضلہ ورکیہ کبیرہ)
سرین کا بڑا عضلہ۔ اس عضلہ کی امداد سے
انسان کا قد سیدھا اور کھڑا رہتا ہے۔
خاصرہ کی پچھلی یعنی بالائی ترچھے خط اور بالائی
کنارے کے مابین سے شروع ہوکر ران
کی وسیع تھیلی رانا ذو عریضہ اور طرو خانطیر اعظم
اور خط خشن کے مابین خط پر تمام ہوتا ہے
فعل اس کے پچھلے ریشے ران کو باہر کی
طرف گھماتے ہیں۔ یہ عضلہ بدن کو سیدھا
اور کھڑا رکھتا ہے۔ ران کو دور کرتا ہے۔ پیڑو
اور بدن کو ران کی ہڈی کے سر پر سہارا بخشتا
ہے۔ غرض مختلف حالات میں مختلف خدمات
انجام دیتا ہے۔

عضلہ الویہ متوسطہ + (عضلہ ورکیہ متوسطہ)
سرین کا درمیانی عضلہ۔ خاصرہ کی بیرونی
سطح کی بالائی وزیریں ترچھی لکیروں کے
مابین سے شروع ہوکر طرو خانطیر اعظم کی
بیرونی سطح پر تمام ہوتا ہے **فعل** عضلہ الویہ
کبیرہ کے مطابق ہے۔

عضلہ الیہ صغیرہ + دیکھو عضلہ الویہ صغیرہ
عضلہ الیہ کبیرہ + دیکھو عضلہ الویہ کبیرہ
عضلہ الیہ متوسطہ + دیکھو عضلہ الویہ متوسطہ
عضلۃ اللہاۃ + (کوے کا عضلہ) یا **عضلہ لہویہ مفردہ** عظم الحنک کے شوکہ انفیہ مؤخرہ
سے شروع ہوکر کوے میں تمام ہوتا ہے
(لہاۃ کا) **فعل** منہ اور حلق کے درمیان کی
خلا کو تنگ کرنے میں مدد دیتا ہے۔

عضلہ باسطہ ابہامیہ اولی + (انگوٹھے
کا پہلا پھیلانے والا عضلہ) زند اعلیٰ کی پچھلی
سطح اور غشاء بین الزندین سے شروع ہوکر
انگوٹھے کے پہلے پور کی جڑ میں تمام ہوتا ہے
فعل انگوٹھے کو پھیلاتا ہے۔

عضلہ باسطہ ابہامیہ ثانیہ + (انگوٹھے
کا دوسرا پھیلانے والا عضلہ) زند اسفل
کی پچھلی سطح اور غشاء بین الزندین سے
شروع ہوکر انگوٹھے کے اخیر پور میں تمام ہوتا
ہے **فعل** انگوٹھے کو پھیلاتا ہے۔

عضلہ باسطہ ابہامیہ خاصہ + دیکھو
عضلہ باسطۃ الابہام۔

عضلہ باسطۃ الابہام + (باسطہ ابہامیہ
خاصہ) نقبہ صغریٰ کی اگلی سطح کی درمیانی

دو چوتھائی اور غشاء بین العظمتین سے شروع
ہوکر پاؤں کے انگوٹھے کے اخیر پور کی جڑ
میں تمام ہوتا ہے **فعل** انگوٹھے کو پھیلاتا
ہے۔ اور پیر کو پنڈلی پر سکیڑتا ہے

عضلہ باسطۃ الخنصر یا چھوٹی انگلی کا
پھیلانے والا عضلہ بازو کی ہڈی کے بیرونی
لقمہ اور عضلات کے مابین کی جھلی سے شروع
ہوکر چھوٹی انگلی کے دوسرے اور تیسرے
پوروں میں تمام ہوتا ہے **فعل** چھوٹی انگلی
کو پھیلاتا ہے۔

عضلہ باسطہ اولی ابہامیہ ۔ دیکھو عضلہ
باسطہ ابہامیہ اولی

عضلہ باسطہ ثانیہ ابہامیہ ۔ دیکھو عضلہ
باسطہ ابہامیہ ثانیہ۔

عضلہ باسطہ ثلاثیۃ الرؤس ۔ دیکھو عضلہ
باسطہ رباعیۃ الرؤس۔

عضلہ باسطہ خاصہ ابہامیہ ۔ دیکھو عضلہ
باسطۃ الابہام

عضلہ باسطہ رباعیۃ الرؤس ۔ چار سر
والا پھیلانے والا عضلہ ران کے چار عضلات
مستقیمہ، قصیہ وحشیہ، قصیہ انسیہ اور فخذیہ
کو مجموعی طور پر باسطہ رباعیۃ الرؤس کہتے
ہیں۔ کیونکہ ان سب کا فعل پھیلانا ہے۔ اور
انکے سرے چار ہوتے ہیں لیکن قصیہ انسیہ
اور فخذیہ کے دونوں سرے چونکہ باہم ملکر
ایک ہو گئے ہیں۔ اسلئے بعض مشرحین انکو
ثلاثیۃ الرؤس یعنی تین سرے والا کہتے ہیں

عضلہ باسطہ رسغیہ طویلہ علیا ۔ پہونچے
کا پھیلانے والا بالائی لمبا عضلہ بازو کی
ہڈی کے بیرونی کنارے کی زیریں تہائی سے
شروع ہوکر انگشت شہادت کی عظم مشطی کی
جڑ میں تمام ہوتا ہے **فعل** پہونچے کو
پھیلاتا ہے۔

عضلہ باسطہ رسغیہ قصیرہ علیا ۔ پہونچے
کا پھیلانے والا بالائی چھوٹا عضلہ بازو کے
بیرونی لقمہ، لقمہ رسغیہ زندی کے بیرونی
جانبی رباط سے شروع ہوکر بیچ کی انگلی کی
عظم مشطی کی جڑ میں تمام ہوتا ہے **فعل**
پہونچے کو پھیلاتا ہے

عضلہ باسطہ رسغیہ سفلی ۔ زیریں پہونچے کا
پھیلانے والا زیریں عضلہ بازو کی ہڈی
کے بیرونی لقمہ، زند اسفل کے پچھلے کنارے
اور پچھلی سطح کی درمیانی تہائی سے شروع
ہوکر چھوٹی انگلی کی عظم مشطی کی جڑ میں تمام
ہوتا ہے **فعل** پہونچے کو پھیلاتا ہے

عضلہ باسطہ طویلہ للاصابع ۔ انگلیوں
کا پھیلانے والا لمبا عضلہ پنڈلی کی بڑی
ہڈی کے بیرونی حدبہ، اور پنڈلی کی چھوٹی
ہڈی کی اگلی سطح کی بالائی تین چوتھائی اور
غشاء بین العظمتین سے شروع ہوکر انگوٹھے

کے ملاوہ پانوں کی چاروں انگلیوں کے دوسرے اور تیسرے پوروں میں تمام ہوتا ہے **فعل** انگلیوں کو پھیلاتا ہے

عضلہ باسطہ عصعصیہ ۔ دیکھو عضلہ باسطہ عصعص۔

عضلہ باسطہ قصیرہ للاصابع ۔ (انگلیوں کا پھیلانے والا چھوٹا عضلہ) ایڑی کی ہڈی کی بیرونی سطح اور پاؤں کے رباط مستدیر سے شروع ہوکر چار نسوں کے ذریعہ انگوٹھے کی دوسری تیسری اور چوتھی انگلیوں کے پہلے پور میں تمام ہوتا ہے **فعل** انگلیوں کو پھیلاتا ہے۔

عضلہ باسطہ للسبابہ ۔ (انگشت شہادت کا پھیلانے والا عضلہ) زند اسفل کی پچھلی سطح اور غشاء بین الزندین سے شروع ہوکر انگشت شہادت (سبابہ) کے دوسرے اور تیسرے پور پر تمام ہوتا ہے **فعل** انگشت شہادت کو پھیلاتا ہے۔

عضلہ باسطہ للعصعص ۔ (دمچی کا پھیلانے والا عضلہ) یہ چند باریک لحمی ریشے ہیں جو انسان میں کم بلکہ اکثر مفقود ہوتے ہیں۔ اگر ہوں تو عجز کے آخری مہرے یا عصعص کے پہلے مہرے کی پچھلی سطح سے شروع ہوکر عصعص کے زیریں حصے میں تمام ہوتے ہیں۔

عضلہ باسطہ المشط الابہام ۔ (پہلا عضلہ) زند اسفل کی پچھلی سطح کے وسط اور غشاء بین الزندین سے شروع ہوکر انگوٹھے کی عظم مشطی کی جڑ پر تمام ہوتا ہے **فعل** انگوٹھے کو پھیلاتا ہے۔

عضلہ باسطہ مشترکہ للاصابع ۔ (انگلیوں کا پھیلانے والا مشترک عضلہ) بازو کی ہڈی کے بیرونی لقمہ سے شروع ہوکر انگوٹھے کے سوا چاروں انگلیوں کے تینوں پوروں میں تمام ہوتا ہے۔ **فعل** انگلیوں کو پھیلاتا ہے

عضلہ باطحہ طویلہ ۔ (چت کرنے والا لمبا عضلہ) بازو کی ہڈی کے بیرونی کنارے سے شروع ہوکر زند اعلیٰ کے زائدہ ابریہ پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** کلائی کو چت کرتا ہے۔

عضلہ باطحہ قصیرہ ۔ (چت کرنے والا چھوٹا عضلہ) بازو کے عقدۂ وحشیہ اور آس پاس کے اجزا سے شروع ہوکر زند اعلیٰ کی بالائی تہائی اور ترچھے خط پر تمام ہوتا ہے **فعل** کلائی کو چت کرتا ہے۔

عضلہ بین الاجنحہ ۔ (اجنحہ کے درمیان کے عضلات) چند چھوٹے چھوٹے لحمی ریشے ہیں۔ جو مہروں کے اجنحہ کے درمیان ہوتے ہیں۔

عضلہ بین الشناسن ۔ (شناسن کے درمیان کے عضلات) چند چھوٹے چھوٹے

طی سینے میں جو ساسن کے مابین گردن کے دوسرے مہرے سے عجز تک ہوتے ہیں۔

عضلہ بین الاضلاع (بیرونی) شمار میں ہر طرف گیارہ گیارہ ہوتے ہیں پیچھے پسلی کے حدبہ سے شروع ہو کر سامنے پسلی کی کریوں پر تمام ہوتے ہیں۔ یہ عضلات پسلیوں کی نالی کے بیرونی لب سے شروع ہو کر زیریں پسلیوں کے بالائی کنارے پر تمام ہوتے ہیں انکے ریشے نیچے اور سامنے کو جاتے ہیں **فعل** پسلیوں کو خصوصاً ان کے اگلے حصوں کو اٹھاتے ہیں۔ نیز انکے زیریں کناروں کو سامنے کی طرف کھینچتے ہیں۔ جس سے سینہ کی فضا زیادہ ہو جاتی ہے اور سانس اندر جاتا ہے۔

عضلہ بین الاضلاع (اندرونی) شمار میں ہر طرف گیارہ گیارہ ہوتے ہیں۔ اور بیرونی عضلات سے اندر قص سے لیکر پسلیوں کے زاویوں تک پلٹے جاتے ہیں۔ یہ عضلات پسلیوں کی نالی کے اندرونی لب سے شروع ہو کر زیریں پسلیوں کے بالائی کنارے پر تمام ہوتے ہیں انکے ریشے نیچے اور پیچھے کو جاتے ہیں **فعل** پسلیوں کو نیچے دباتے۔ اور انکے زیریں کناروں کو پیچھے کی طرف کھینچتے ہیں جس سے جوف صدر تنگ اور چھوٹا ہو جاتا ہے اور تنفس خارج ہو جاتا ہے۔

عضلہ تحت الاضلاع (پسلیوں کے نیچے کا عضلہ) یہ چند لحمی اور وتری پٹھے ہیں۔ جو پسلیوں کی اندرونی سطح سے شروع ہو کر زیریں پسلیوں کی اندرونی سطح میں تمام ہوتے ہیں۔

عضلہ تحت الترقوہ (ہنسلی کے نیچے کا عضلہ) پہلی پسلی کی کری سے شروع ہو کر ترقوہ کی زیریں سطح کی گہری نالی میں ختم ہوتا ہے۔ **فعل** شانہ کو نیچے دباتا ہے۔ کیونکہ ہنسلی کو نیچے اور سامنے کھینچتا ہے علی ہذا یہ دوسرے وقت پسلیوں کو اوپر کی طرف جذب کر کے سینہ کو بھی پھیلاتا ہے۔

عضلہ تحت السنہ دیکھو عضلہ تحت الشوکہ۔

عضلہ تحت الشوکہ شانہ کی ہڈی کے حفرہ تحت الشوکہ سے شروع ہو کر بازو کی ہڈی کے سر کے بڑے حدبہ کے درمیانی چینے دباؤ پر تمام ہوتا ہے **فعل** بازو کے سر کو باہر کی طرف گھماتا ہے۔

عضلہ تحت الفخذیہ (ران کی ہڈی کی اگلی سطح کی زیریں ہر ققذ سے شروع ہو کر جراب زلالی کے بالائی حصے میں تمام ہوتا ہے جراب زلالی روغنی تھیلی کو

جو گھٹنے کے جوڑ سے رضفہ کے پیچھے اور اوپر کی طرف بڑھتی ہے۔

عضلہ تحت الکتف۔ (شانہ کے نیچے کا عضلہ) شانہ کی ہڈی کے حفرہ تحت الکتف سے شروع ہو کر بازو کی ہڈی کے چھوٹے ٹ‍ پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل**: بازو کی ہڈی کے سر کو اندر کی طرف گردش دیتا ہے۔

عضلہ تحت المرفقیہ۔ بازو کی ہڈی کے حفرۂ مرفقیہ عقبیہ مقدمہ کے اوپر سے شروع ہو کر کہنی کے جوڑ کے پچھلے رباط پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل**: عضلہ ثلاثیۃ الرؤس کی مدد کرتا ہے۔

عضلہ توأمیہ۔ (توأم۔ ہمزاد۔ جوڑواں بچہ) یہ عضلہ دو عضلات سے مرکب ہوتا ہے۔ انکے ریشوں کی رفتار بھی ایک دوسرے کے مقابل ہے۔ اسی وجہ سے اسکا نام توأمیہ رکھا گیا ہے۔ ران کی ہڈی کے اندرونی و بیرونی لقمہ سے شروع ہو کر وتر عقب بنا کر ایڑی پر ختم ہوتا ہے۔ **فعل**: عضلۂ اخمصیہ عقب کے مانند ہے۔

عضلہ ثلاثیۃ الرؤس۔ (تین سروالا) یہ عضلہ تین حصوں یعنی تین سروں سے شروع ہوتا ہے۔ درمیانی سرا عین الکتف سے بیرونی سرا بازو کی ہڈی کی پچھلی سطح سے۔ اندرونی سرا بازو کی ہڈی کے اندرونی کنارے اور پچھلی سطح سے شروع ہو کر زائدۂ مرفقیہ پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل**: کلائی کو پھیلاتا ہے۔

(۲) ران کے عضلہ ثلاثیۃ الرؤس کا بیان عضلہ باسطہ ربا عیۃ الرؤس میں دیکھو۔

عضلہ جاذبہ اذنیہ مقدمہ۔ (دیکھو عضلہ اذنیہ مقدمہ)

عضلہ جاذبہ انسیہ۔ (دیکھو عضلہ مستقیمہ انسیہ)

عضلہ جاذبہ وحشیہ۔ (دیکھو عضلہ مستقیمہ وحشیہ)

عضلہ جلدیہ۔ وہ عضلہ جو ہڈی وغیرہ سے شروع ہو کر جلد پر تمام ہوتا ہے۔ مثلاً چہرے کے عضلات۔

عضلہ جانبیہ عرضیہ۔ دیکھو عضلہ عرضیہ

عضلہ جناحیہ انسیہ۔ دیکھو عضلہ وتدیہ انسیہ۔

عضلہ جناحیہ وحشیہ۔ دیکھو عضلہ وتدیہ وحشیہ

عضلہ حرقفیہ۔ (عضلہ خاصریہ) حفرہ خاصرہ سے شروع ہو کر ران کی ہڈی کے چھوٹے مدور نما نظیر پر اور اس سے نیچے کے خط پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل**: کبھی ران کو پیڑو پر سکیڑتا ہے۔ اور کبھی پیڑو کو سامنے کی طرف کھینچتا ہے۔

عضلہ حلقیہ طرجہالیہ جانبیہ۔ غضروف حلقی

لا اسم لہ کے بالائی کنارے سے شروع ہو کر غضروف طرجہالی کی بیرونی گوشہ پر تمام ہوتا ہے **فعل** حنجرہ کے سوراخ کو بند کرتا ہے۔

عضلہ حلقیہ طرجہالیہ خلفیہ۔ غضروف حلقی (لا اسم لہ) کی بیرونی سطح سے شروع ہو کر غضروف طرجہالی کی جڑ کے بیرونی گوشہ پر تمام ہوتا ہے **فعل** حنجرہ کے سوراخ کو کھولتا ہے۔

عضلہ حلقیہ درقیہ۔ غضروف حلقی کے اگلے اور پہلوی حصے سے شروع ہو کر غضروف درقی کے زیریں کنارے پر ختم ہوتا ہے۔ **فعل** اوتار الصوت میں درازی پیدا کر کے تانتا ہے۔

عضلہ حنکیہ لہاوبیہ۔ دیکھو عضلہ حنکیہ

عضلہ حنکیہ حلقیہ۔ (عضلیہ موخرہ) نرم تالو کے پچھلے پہلوی جانب سے شروع ہو کر حلق کے پہلوی جانب تمام ہوتا ہے **فعل** نگلتے وقت حلق اور منہ کے درمیان کی فضا کو بند کرتا ہے جس سے لقمہ دب کر حلق کی طرف چلا جاتا ہے۔

عضلہ حنکیہ لسانیہ۔ (عضلیہ مقدمہ) کوے کے پہلو سے شروع ہو کر زبان کے پہلو اور پشت میں تمام ہوتا ہے۔ **فعل** اس کے سکڑنے سے لقمہ دب کر حلق کی طرف جاتا ہے۔ اور یہاں تنگی پیدا ہوتی ہے۔

عضلہ خاصریہ۔ دیکھو عضلہ حرقفیہ۔

عضلہ خافضۃ الراعف۔ ننک اعلیٰ کے حفرۃ القواطع سے شروع ہو کر قسم الانف اور ناک کے پہلو میں ختم ہوتا ہے **فعل** نک کے پہلو کو نیچے کھینچ کر نتھنے کو تنگ کرتا ہے۔

عضلہ خافضۃ الشدق۔ (مثلثہ ذقنیہ) فک اسفل کے بیرونی ترچھے خط سے شروع ہو کر گوشۂ دہن میں تمام ہوتا ہے **فعل** گوشۂ دہن کو نیچے دباتا ہے۔

عضلہ خافضۃ الشفۃ السفلیٰ۔ (مربعہ ذقنیہ) فک اسفل کے بیرونی ترچھے خط سے شروع ہو کر زیریں لب کی جلد میں ختم ہوتا ہے **فعل** زیریں لب کو نیچے اور کسی قدر باہر لاتا ہے۔

عضلہ خافضۃ الشفۃ۔ دیکھو عضلہ مستقیمہ سفلیٰ۔

عضلہ خراطینیہ۔ (ہاتھ کا) چار عجمی چھوٹی چھوٹی ڈوریاں ہیں جو عضلہ قابضہ غائرہ للاصابع کی نسوں سے شروع ہو کر عضلات باسطہ کی نسوں میں تمام ہوتے ہیں **فعل** عضلات قابضہ کی امداد کرتے ہیں۔

عضلہ خراطینیہ۔ (پاؤں کا) ہاتھ کے عضلہ خراطینیہ کے مانند چار چھوٹے عضلات ہیں عضلہ قابضہ طویلہ للاصابع سے شروع

ہو کر عضلہ باسطہ طویلہ للاصابع کے اوتار میں
انگلیوں کے دوسرے پوروں کی جڑ کے پاس
تمام ہوتے ہیں **فعل** عضلہ قابضہ طویلہ للاصابع
کا مددگار ہے۔
عضلہ خیاطیہ: دیکھو عضلہ طویلہ۔
عضلہ درقیہ طرجہالیہ: غضروف درقی
کے اگلے ابھار (کنٹھ) کے زیریں نصف سے
شروع ہو کر غضروف طرجہالی کی جڑ اور
اگلی سطح پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** اوتار الصوت
کو چھوٹا اور ڈھیلا کرتا ہے۔
عضلہ درقیہ لامیہ: غضروف درقی سے
شروع ہو کر عظم لامی کے جسم اور اسکے بڑے
قرن پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** نگلنے کے وقت
عظم لامی اور حنجرہ کو عضلہ قصیہ درقیہ کی
شرکت سے نیچے کی طرف لاتا ہے۔
عضلہ درقیہ کبیہ: غضروف درقی
کی اندرونی سطح سے شروع ہو کر غضروف
کبی کے کنارے پر تمام ہوتا ہے **فعل**
غضروف کبی کو نیچے دباتا ہے۔
عضلہ ذات البطنین: (الف)
دو لحمی حصوں (بطون) سے مرکب ہے۔
درمیانی حصہ وتری اور گول ہوتا ہے۔ زائدہ
حلمیہ کے حز ذات البطنین سے شروع
ہو کر فک اسفل کے زیریں کنارے میں
ٹھوڑی کے قریب ختم ہوتا ہے۔ اسکا درمیانی
وتری حصہ وتر عریض اور لفافہ عضلیہ کے
ذریعہ عظم لامی سے چسپاں رہتا ہے جسکو
وتر فوق اللامی کہتے ہیں۔ **فعل** (۱)
نگلنے میں عظم لامی کو نیچے دباتا ہے (۲)
بسنے میں فک اسفل کو نیچے لاتا ہے۔
(ب) یہ گردن میں ہوتا ہے۔ جسکو عضلہ
ذات البطنین عنقیہ کہتے ہیں۔ پشت
کے جنب بالائی مہروں سے شروع ہو کر قمحدوہ
کی بالائی ترچھی لکیر پر تمام ہوتا ہے۔
عضلہ ذات الراسین: (بازو کا) اسکا
چھوٹا سرا اخرم کی چونچ سے۔ اور لمبا سرا
عین الکتف کے بالائی کنارے سے شروع
ہوتا ہے۔ اور زند اعلیٰ کے حدبہ کے پچھلے
حصہ پر تمام ہوتا ہے (ذات الراسین۔
دوسرے والا) **فعل** کلائی کو بازو پر موڑتا
ہے۔ اور ہاتھ کو منہ تک پہنچاتا ہے۔
عضلہ ذات الراسین: (پاؤں کا) اسکا
لمبا سرا سرین کی ہڈی کی بلندی کے زیریں
اور پچھلے نشان سے۔ اور چھوٹا سرا خط
خشن کے بیرونی لب سے شروع ہو کر قصبہ
صغریٰ کے سر کے پچھلی جانب تمام ہوتا ہے
فعل۔ پنڈلی کو ران پر سکیڑتا ہے۔
عضلہ ذالیہ: یہ عضلہ حرف ذال یونانی
کی طرح مثلث شکل کا ہوتا ہے۔ ترقوہ کی
بالائی سطح اور اگلے کنارے۔ منقار الغراب کی

بالائی سطح اور بیرونی کنارے اور عیر الکتف کے زیریں لب سے شروع ہوکر بازو کی ہڈی کی بیرونی سطح کے وسط میں ایک کھردرے اُبھار پر تمام ہوتا ہے فعل۔ بازو کو اوپر کھینچکر بازو اور بدن کے درمیان زاویۂ قائمہ بناتا ہے۔

عضلہ ذقنیہ لامیہ ۔ فک اسفل کی اندرونی سطح کے زیریں حدبۂ ذقنیہ سے شروع ہوکر عظم لامی کے جسم کی اگلی سطح پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** عظم لامی اور زبان کی جڑ کو اوپر اور سامنے کو لاتا ہے۔

عضلہ ذقنیہ لامیہ لسانیہ ۔ زیریں جبڑے کے بالائی حدبۂ ذقنیہ سے شروع ہوکر پنکھے کی طرح اسکے ریشے پھیل جاتے ہیں۔ چنانچہ اس کے زیریں ریشے عظم لامی کے جسم کے بالائی حصے میں۔ اور درمیانی ریشے زبان کی زیریں سطح کی کل درازی میں جڑ سے نوک تک ہوتے ہیں **فعل** پچھلے اور زیریں ریشوں کے ذریعہ عظم لامی کو اوپر اٹھاتا۔ اور زبان کی جڑ کو سامنے کی طرف کھینچتا ہے جس سے زبان کی نوک باہر نکل آتی ہے۔ اس کے اگلے ریشے زبان کو پیچھے کھینچتے ہیں اور اصلی حالت کی طرف زبان کو منہ میں لوٹا لاتے ہیں۔

عضلہ راحیہ بین العظام ۔ یہ شمار میں تین ہوتے ہیں۔ جو دوسری۔ چوتھی اور پانچویں عظام المشط سے شروع ہوکر دوسری۔ چوتھی اور پانچویں انگلیوں کے پہلے پوروں کی جڑ میں تمام ہوتے ہیں **فعل** انگلیوں کو بیچ کی انگلی کی طرف لاتے ہیں۔

عضلہ راحیہ قصیرہ ۔ ہتھیلی کا چھوٹا عضلہ۔ باطن مستدیر اور ہتھیلی کی جھلی سے شروع ہوکر ہتھیلی کی جلد کی درونی سطح پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** ہتھیلی کی جلد میں شکن ڈالتا ہے۔

عضلہ راخیہ للجوبہ ۔ عظم وتدی کے زائدہ شوکیہ اور لفانغ کے غضروفی حصے سے شروع ہوکر عظم مطرقی کی گردن پر ختم ہوتا ہے **فعل** جوبہ کو ڈھیلا کرتا ہے۔ کیونکہ یہ عظم مطرقی کو باہر کی طرف جذب کرتا ہے جس سے غشائے مفروش ڈھیلی ہوجاتی ہے۔

عضلہ راخیہ للطبلہ ۔ دیکھو عضلہ راخیہ للجوبہ۔

عضلہ راخیہ قصیرہ للجوبہ ۔ اکثر لوگ اسے رباطات میں شامل کرتے ہیں۔ ایک طرف عظم مطرقی کی گردن سے۔ اور دوسری طرف جوبہ کی اگلی دیوار سے فرجۂ اذنیہ کے قریب چسپاں ہے۔

عضلہ راخیہ قصیرہ للطبلہ ۔ دیکھو عضلہ راخیہ قصیرہ للجوبہ۔

عضلہ رافعۃ الاذن - دیکھو عضلہ اذنیہ علیا.

عضلہ رافعۃ الحنک - (تالو کو اٹھانے والا) عظم حجری کی زیریں سطح کی درز کھردری جگہ اور نفانغ کے قرب سے شروع ہوتا ہے اور نرم تالو کے درمیانی خط پر مقابل کے ریشوں سے مل جاتا ہے.

عضلہ رافعۃ الذقن - دیکھو عضلہ رافعۃ الشفۃ السفلی.

عضلہ رافعۃ الشدق - (گوشہ دہن کا اٹھانے والا) فک اعلی کے حفرۂ نابیہ سے شروع ہوکر منہ کے کونہ پر ختم ہوتا ہے **فعل**- گوشہ دہن کو اوپر اور کسی قدر اندر کی طرف لاتا ہے.

عضلہ رافعۃ الشفۃ السفلی - (رافعۃ الذقن) فک اسفل کے حفرۂ ذقنیہ سے (جو حدبۂ ذقنیہ کے باہر کی طرف ہوتا ہے) شروع ہوکر ٹھوڑی کی جلد میں تمام ہوتا ہے **فعل** زیریں لب کو اٹھاتا، سامنے دھکیلتا. اور ٹھوڑی کی جلد میں شکن ڈالتا ہے.

عضلہ رافعۃ الشفۃ العلیا - خانہ چشم کے زیریں کنارے سے شروع ہوکر بالائی لب کے عضلی ریشوں میں ختم ہوتا ہے **فعل** بالائی لب کو اوپر اٹھاتا ہے.

عضلہ رافعۃ الشفۃ العلیا والراعفۃ بالائی جبڑے کے زائدۂ انفیہ سے شروع ہوکر اس کے چند ریشے ناک کی کری پر مقابل کے ہمنام عضلہ کے ریشوں سے ملتے ہیں اور بالائی ریشے بالائی لب پر ختم ہوتے ہیں **فعل** نتھنے کو پھیلاتا ہے جس سے بشرہ میں تحقیر کی علامت پیدا ہوتی ہے.

عضلہ رافعۃ غدۃ المذی - عضلہ رافعۃ المقعد کے وہ ریشے جو غدہ مذی کے نیچے مقابل کے ریشوں سے مل جاتے ہیں. اور اسکو سنبھالے رہتے ہیں.

عضلہ رافعۃ المقعد - (رشیۃ المقعد) مقعد کا اٹھانے والا عضلہ. عظم العانہ کی اندرونی سطح. شوکہ ورکیہ. اور لفافہ عانیہ سے شروع ہوکر سیون کے وسطانی خط. اور عصعص کے پہلو پر ختم ہوتا ہے. اور اسکے کچھ ریشے غدہ مذی کو سہارا دیتے ہیں جنہیں عضلہ رافعۃ غدۃ المذی کہتے ہیں. **فعل** معا مستقیم کو سنبھالے رہتا. اور مقعد کو اوپر اٹھاتا ہے.

عضلہ رافعۃ المقلہ - دیکھو عضلہ مستقیمہ علیا.

عضلہ رافعۃ زاویۃ الکتف - گردن کے بالائی تین یا چار مہروں کے اجنحہ کے پچھلے ابھاروں سے شروع ہوکر عظم الکتف کے پچھلے کنارے. بالائی کونے. اور عیر الکتف

کی جڑ کے مابین ختم ہوتا ہے **فعل** عظم الکتف کے بالائی گوشہ کو اوپر اٹھاتا ہے۔

عضلہ رقیقہ۔ عظم العانہ او عظم الورک کے شعبہ کے درونی کنارے سے شروع ہو کر قصبہ کبریٰ کی درونی سطح میں بالائی جانب تمام ہوتا ہے **فعل** پنڈلی کو سکیڑتا ہے۔

عضلہ رکابیہ۔ ارتفاع مخروطی کے اندرونی جوف سے شروع ہو کر عظم رکابی کی گردن پر تمام ہوتا ہے **فعل** عظم رکابی کے قاعدہ کو نیچے دبا‌تا ہے جس سے اسکا اگلا حصہ بلند ہو جاتا ہے

عضلہ رافعۃ الاضلاع۔ یہ شمار میں ہر طرف بارہ ہوتے ہیں پشت کے مہروں کے اجنحہ کے سروں سے شروع ہو کر زیریں پسلیوں کی بالائی کھردری سطح پر حدبہ اور زاویہ کے مابین تمام ہوتے ہیں **فعل** پسلیوں کو اٹھاتے ہیں۔

عضلہ زوجیہ صغیرہ۔ دیکھو عضلہ وجنیہ صغیرہ

عضلہ زوجیہ کبیرہ۔ دیکھو عضلہ وجنیہ کبیرہ۔

عضلہ سادہ باطنہ۔ دیکھو عضلہ مانیہ منہ

عضلہ سادہ ظاہرہ۔ دیکھو عضلہ تاتا ظاہرہ۔

عضلہ ساقیہ مقدمہ۔ دیکھو عضلہ قصبیہ مقدمہ

عضلہ ساقیہ مؤخرہ۔ دیکھو عضلہ قصبیہ مؤخرہ

عضلہ سمحاقیہ۔ دیکھو عضلہ بافوخیہ۔

عضلہ سنسنیہ ظہریہ۔ دیکھو عضلہ شوکیہ ظہریہ۔

عضلہ سنسنیہ عنقیہ۔ دیکھو عضلہ شوکیہ عنقیہ۔

عضلہ شادۃ الجفن۔ آنسو کی ہڈی (عظم الدمع) کے ابھرے خط اور اسکی سطح مجویٰ سے شروع ہو کر دو حصوں میں منقسم ہو جاتا ہے اور پپوٹہ کی کری میں نقطہ دمعیہ کے قریب تمام ہوتا ہے **فعل** دونوں پپوٹوں اور مجریٰ دمع کے دونوں سروں کو اندر کی طرف جذب کر کے ان دونوں کو کرہ چشم پر دباتا ہے جس سے آنسو رواں ہو جاتے ہیں۔

عضلہ شادۃ الحنک۔ تالو کا تننے والا عضلہ عظم وتدی کے حفرۂ زورقیہ سے شروع ہو کر نرم تالو کے درمیانی خط پر اپنے مقابل کے ریشوں میں تمام ہوتا ہے۔ **فعل** تالو کو تنتا اور کھینچکر سخت کرتا ہے۔

عضلہ شادۃ لغلاف الفخذ۔ دیکھو عضلہ شادہ لفافۃ الفخذ۔

عضلہ شادۃ لبطن ... ... کا تنتنے درست کرنے والا ... نہر مجری کی اندرونی سطح سے شروع ہو کر خندق کے قریب کی نالی سے گذر کر جوف میں پہونچتا اور عظم مطرقی کے دستہ کی جڑ میں

تمام ہوتا ہے **فعل** ؛ شانہ مفر وش کو نیچی طرف کھینچ کر اس میں تناؤ پیدا کرتا ہے۔

عضلہ شادہ وللطبلہ ؛ دیکھو عضلہ شادہ وللجو

عضلہ شادہ لغمد الفخذ ؛ رانادہ غلاف الفخذ ۔ ناصرہ کے بالائی کنارے اور بالائی اگلے خار سے شروع ہو کر ران کے بیرونی پہلو پر لفافہ عریضہ میں جا بستا ہے **فعل** لفافہ عریضہ کو تانتا ہے۔ اور جب اس کا فعل قائم رہتا ہے تو ران کو اندر کی طرف گردش دیتا ہے۔ اور جب یہ نیچے سے فعل کرتا ہو اور بدن سیدھا کھڑا ہوتا ہے۔ تو پیڑو ران کے سر پر قائم رہتا ہے۔

عضلہ شظویہ ثالثہ ؛ قصبہ صغری کی اگلی سطح کی زیریں ایک چوتھائی۔ اور غشاء بین القصبتین سے شروع ہو کر چھوٹی انگلی کی مشطی کی جڑ میں تمام ہوتا ہے **فعل** قدم کو پنڈلی پر سکیڑتا ہے۔ اور قدم کے بیرونی کنارے کو اوپر اٹھاتا ہے۔

عضلہ شظویہ قصیرہ ؛ رقصبہ صغری کا چھوٹا عضلہ) قصبہ صغری کی بیرونی سطح کی درمیانی تہائی سے شروع ہو کر چھوٹی انگلی کی عظم مشطی کی پچھلی سطح کی جڑ میں تمام ہوتا ہے **فعل** قدم کو پنڈلی پر پھیلاتا ہے۔

عضلہ شوکیہ ظہریہ ؛ رسنسنیہ ظہریہ) کمر کے دو بالائی اور پشت کے دو زیریں مہروں کے سناسن سے شروع ہوتا ہے۔ پھر یہ عضلہ پشت کے مہروں کے سناسن پر چار سے آٹھ تک تمام ہوتا ہے۔

عضلہ شوکیہ عنقیہ ؛ اس کا دوسرا نام سنسنیہ عنقیہ ہے۔ علی العموم گردن کے پانچویں اور چھٹے مہروں کے سناسن سے شروع ہو کر دوسرے مہرے (محور) کے سنسنہ پر تمام ہوتا ہے۔

عضلہ شوکیۃ النصف ظہریہ ؛ پشت کے زیریں مہروں کے اجنحہ سے یعنی پانچویں مہرے سے دسویں مہرے تک شروع ہو کر پشت کے بالائی چار اور گردن کے زیریں دو مہروں کے زوائد شوکیہ (سناسن) پر تمام ہوتا ہے۔

عضلہ شوکیۃ النصف عنقیہ ؛ پشت کے بالائی چار مہروں کے اجنحہ۔ اور گردن کے زیریں چار مہروں کے زوائد مفصلیہ سے شروع ہو کر گردن کے مہروں کے سناسن پر دوسرے سے پانچویں مہرے تک ختم ہوتا ہے۔

عضلہ صدریہ صغیرہ ؛ سینہ کا چھوٹا عضلہ مثلث شکل کا چھوٹا سا عضلہ ہے جو صدریہ کبیرہ سے نیچے رہتا ہے تیسری چوتھی۔ اور پانچویں پسلیوں کی بیرونی سطحوں اور بالائی کناروں سے کریوں کے

قریب شروع ہوکر زائدہ اخرمہ کے اگلے
کنارہ پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** شانہ کے
سر کو نیچے کھینچتا ہے۔

عضلہ صدریہ کبیرہ : سینہ کا بڑا عضلہ
مثلث شکل کا چوڑا سا عضلہ ہے جس سے
سینہ کی بلندی زیادہ تر حاصل ہوتی ہے۔
ترقوہ کی اگلی سطح عظم القص کی پوری سطح اور
سوائے پہلی اور ساتویں کے کل سچی پسلیوں
کی کریوں سے شروع ہوکر بازو کی ہڈی میں
ذات الراسین کی نالی کے اگلے خط پر تمام
ہوتا ہے۔ **فعل** بازو کو بغل اور سینہ کے سامنے
کی طرف جذب کرتا ہے۔

عضلہ صدغیہ ، دیکھو عضلۃ الصدغ۔

عضلہ صلبیہ صغیرہ : (قطنیہ صغیرہ)
پشت کے اخیر اور کمر کے پہلے مہرے کے
اجسام سے شروع ہوکر اوتر حرقفی مشطی پر
تمام ہوتا ہے۔ **عمل** اضافہ حرقفیہ کو تانتا ہے
اضافہ حرقفیہ عضلہ قطنیہ کبیرہ و صغیرہ
اور حرقفیہ پر پھیلا ہوتا ہے۔

عضلہ صلبیہ کبیرہ : (قطنیہ کبیرہ)
پشت کے اخیر اور کمر کے کل مہروں کے
جسم اور ان کے درمیان کے اجسام بین
سے اور ان کے جنبی کی جڑوں کے سامنے
شروع ہوکر ران کی ہڈی کے چھوٹے مدور
خانطیر پر تمام ہوتا ہے۔ **عمل** جب اوپر
کی طرف سے عمل کرتا ہے تو ران کو پیڑو
پر سکیڑتا ہے۔ اور ران کی ہڈی کو باہر کی
طرف گردش دیتا ہے۔ اور جب ران
اپنی جگہ قائم رہتا ہے اور یہ نیچے کی
طرف سے عمل کرتا ہے تو ریڑھ کے
زیریں حصے اور پیڑو کے سامنے کی طرف
کھینچتا ہے۔ نیز یہ دھڑ کے گھمانے
میں امداد کرتا ہے۔ اور جب انسان چت
لیٹا ہوا ہو تو بدن کے اٹھانے میں اعانت
کرتا ہے۔

عضلہ ضاغطۃ الاحلیل : عضلہ ضاغطہ
مجری البول۔ چند عضلی ریشے ہیں جو قوس
عانی سے شروع ہوکر اور دو حصوں میں
منقسم ہوکر مجری بول داخلی کے جزء غشائی
کے گرد مقابل کے ریشوں سے مل کر ختم ہوتے
ہیں۔ **عمل** پیشاب وغیرہ کے بعد مجری بول
کے جزء غشائی کو دبا کر پیشاب یا منی کے
اخیر قطرات کو خارج کرتا ہے۔

عضلہ ضاغطۃ الفم : فک اعلیٰ و اسفل کے
زائدۃ الاداری سے تین پچھلے اضراس کے
مقابل اور رباط وتدی فکی کے اگلے کنارے
سے شروع ہوکر گوشہ دہن پر ختم ہوتا ہے
فعل دونوں رخساروں کو سکیڑتا اور
دباتا ہے جس سے غذا چبانے وقت
دانتوں کے درمیان رہتی ہے۔

عضلہ ضاغطۃ المنخر + فک اعلیٰ کے اُس
نشیب کے کسی قدر بیرونی جانب سے
شروع ہوتا ہے جو اسنان قواطع کے مقابل
پایا جاتا ہے۔ پھر اس کے الیاف غضروف
انف پر مقابل کے ہمنام عضلہ اور مخرجیہ
انفیہ سے مل جاتے ہیں **فعل** نتھنے کو
پھیلاتا ہے۔

عضلہ ضاغطہ صغیرہ للمنخر + ناک کی
پہلوی غضروف سے شروع ہوکر ناک کے
کنارہ کے قریب جلد میں ختم ہوتا ہے **فعل**
نتھنے کو پھیلاتا ہے۔

عضلہ ضاغطہ لمجری البول +۔ دیکھو عضلہ
ضاغطۃ الاحلیل۔

عضلہ ضرسیہ لامیہ + فک اسفل کے
اندرونی ترچھی لکیر سے شروع ہوتا ہے۔
اسکا پچھلا حصہ عظم لامی کے جسم پر اسکے
درمیانی ریشے مقابل کے عضلہ سے ملتے
ہیں **فعل** عظم لامی اور زبان کی جڑ کو اوپر
اور سامنے کی طرف اٹھاتا ہے۔

عضلہ ضلعیہ عنقیہ متوسطہ + (اخمعیہ
متوسطہ) پہلی پسلی کی بالائی سطح سے
شروع ہوتا ہے۔ اور گردن کے زیریں
چھ مہروں کے اجنحہ کے پچھلے ابھاروں
پر ختم ہوتا ہے **فعل** تینوں عضلات ضلعیہ
عنقیہ جب نیچے قائم رہتے ہیں تو گردن
کے اجنحہ کو نیچے کھینچتے اور صلب کو کسی ایک
طرف جھکا دیتے ہیں۔ اور جب دونو طرف
یکساں عمل کرتے ہیں تو صلب سیدھا کھڑا
رہتا ہے اور جب یہ اوپر سے قائم رہتے
ہیں تو پہلی اور دوسری پسلی کو اوپر کی طرف
کھینچتے ہیں۔ اسی وجہ سے یہ تنفس کے
عضلات میں داخل ہیں۔

عضلہ ضلعیہ عنقیہ مقدمہ۔ (اخمعیہ
مقدمہ) (خناع۔ رفتار کی خمیدگی)
پہلی پسلی کی بالائی سطح اور اگلے کنارے
کی بلندی سے شروع ہوکر گردن کے تیسرے
چوتھے۔ پانچویں اور چھٹے مہروں کے اجنحہ
کے سامنے اور ان کی بلندیوں پر تمام
ہوتا ہے۔ **فعل** عضلہ ضلعیہ عنقیہ متوسطہ
میں دیکھو۔

عضلہ ضلعیہ عنقیہ مؤخرہ + (اخمعیہ
مؤخرہ) دوسری پسلی کی بیرونی سطح سے
شروع ہوکر گردن کے زیریں دو یا تین
مہروں کے اجنحہ کے پچھلی بلندیوں پر تمام
ہوتا ہے فعل عضلہ ضلعیہ عنقیہ متوسطہ
میں دیکھو۔

عضلہ طحالیہ + دیکھو عضلہ ثناۃ۔

عضلہ طرجہالیہ + ایک عضلہ ہے یعنی
مفرد ہے اغضروف طرجہالی کی زیریں
سطح اور بیرونی کنارے سے شروع ہوکر

مقابل کی غضروف طرجہالی پر اسی مقام میں تمام ہوتا ہے۔ فعل حنجرہ کے سوراخ کو بند کرتا ہے۔

عضلہ طرجہالیہ کمبیہ سفلی ۔ غضروف طرجہالی سے شروع ہو کر غضروف کمبی پر تمام ہوتا ہے۔ فعل حنجرہ کے بالائی سوراخ کو تنگ کرتا ہے۔

عضلہ طرجہالیہ کمبیہ علیا ۔ غضروف طرجہالی کے سرے سے شروع ہو کر غضروف کمبی کے پہلو پر تمام ہوتا ہے۔ فعل حنجرہ کے بالائی سوراخ کو تنگ کرتا ہے

عضلہ طویلہ ۔ لمبا بدن کے سارے عضلات سے یہ لمبا ہوتا ہے۔ عظم الحرقفہ کے اگلے بالائی خار۔ اور اس خار کے نیچے کے کھندانے سے شروع ہو کر قصبہ کبریٰ کی درونی سطح کے بالائی حصہ پر تمام ہوتا ہے فعل پنڈلی کو ران پر سمیٹتا ہے۔ اور جب اسکا عمل قائم رہتا ہے تو ران کو پیڑو پر موڑتا ہے۔ اور ساتھ ہی پاؤں کو اندر کی طرف کھینچتا ہے۔ اور جب اسکا عمل نیچے کی طرف سے ہوتا ہے تو پیڑو کو ران کی طرف کھینچتا ہے

عضلہ ظہر زوعضدیہ جو پشت کو پیچھے کیطرف موڑتا ہے

عضلہ ظہریہ بین العظام ۔ (ہاتھ کا) یہ عضلات شمار میں چار ہوتے ہیں۔ عظام المشط کی پہلوی سطحوں سے شروع ہو کر پہلے پور کی جڑ میں تمام ہوتے ہیں۔ بیچ کی انگلی کے ساتھ دو ہوتے ہیں۔ اور چھوٹی انگلی میں یہ عضلہ نہیں ہوتا ہے۔ فعل انگلیوں کو بیچ کی انگلی سے دور کرتے ہیں۔

عضلہ ظہریہ بین العظام ۔ (پاؤں کا) چار ہوتے ہیں۔ مشط کی ہڈیوں کی مقابل سطحوں سے شروع ہو کر انگلیوں کے پہلے پور کی جڑ پر تمام ہوتے ہیں۔ پہلی انگلی یعنی سبابہ کے دونو طرف اور وسطی و بنصر کے صرف باہر کی طرف چسپاں ہوتے ہیں۔ فعل انگلیوں کو اس فرضی خط سے دور کرتے ہیں جو سبابہ کے وسطانی طول میں کھینچا جاوے

عضلہ ظہریہ طویلہ ۔ ناصبۃ الصلب کا اندرونی بڑا حصہ ہے۔ جو کمر اور پشت کے مہروں کے اجنحہ پر۔ اور پہلی پسلی کے علاوہ ساری پسلیوں پر زاویوں اور حدبوں کے درمیان تمام ہوتا ہے۔ فعل سینہ اور ریڑھ کو نیچے اور پہلو پر کھینچتا ہے۔

عضلہ ظہریہ عریضہ ۔ یہ زیریں چھ فقرات ظہریہ اور کمر و عجز کے سارے مہروں کے شاخوں سے نیز حاصرہ کے بالائی کنارے اور زیریں تین یا چار پسلیوں سے شروع ہوتا ہے اور ایک وتر کے ذریعہ عظم العضد کے میزاب ذات الراسین کی گہرائی اور کنارے کے زیریں گوشہ پر تمام ہوتا ہے جب یہ

پا بغل بازو پر کرتا ہے۔ تو سے پیچھے اور
نیچے کی طرف کھینچتا ہے۔ اور اندر کی طرف
کسی قدر گردش بھی دیتا ہے۔ یہ کہ تیرنے
میں ہوتا ہے۔ اور جب بازو اپنی جگہ قائم
رہتا ہے تو دھڑ پر یہ مختلف کام کرتا ہے
کہ سیڑھیوں پسلیوں کو اٹھاتا اور گہرے
سانس میں امداد کرتا ہے۔ اور جب دونو
طرف کے بازو قائم رہیں تو دونو طرف کے
یہ عضلات شکم کے عضلات اور سینہ کے
دونو عضلات کے ساتھ شریک ہو کر
دھڑ کو سامنے کی طرف بڑھاتے ہیں جیسا کہ
درخت پر چڑھنے کی صورت میں ہوتا ہے

عضلہ عاصرۃ المہبل (مہبل یعنی شرمگاہ)
پر محیط ہوتا ہے۔ جو عجان کے وتر مرکزی سے
شروع ہو کر مہبل کے پہلو پر دونو جسم اسفنجی
اور بظر پر تمام ہوتا ہے **فعل** مہبل کی
نالی کو تنگ کرتا ہے۔

عضلہ عاصرہ باطنہ۔ دیکھو عضلہ عاصرہ
باطنہ۔

عضلہ عاصرہ سفلی (عاصرہ بلعوم زیریں)
حنجرہ کی غضروف ترسی اور حلقی کے
پہلو کی جانب سے شروع ہو کر حلق کے
پیچھے درمیانی خط پر تمام ہوتا ہے **فعل**
حلق کو نچوڑ کر لقمہ کو مری کی طرف دھکیلتا
ہے

عضلہ عاصرہ ظاہرہ۔ دیکھو عضلہ عاصرہ
ظاہرہ۔

عضلہ عاصرہ علیا۔ (عاصرہ بلعوم علیا) اندرونی
طبقہ کی اندرونی سطح ورقات جناحی کے
زائدۃ الوداری کے اندرونی حصے سے
شروع ہو کر اس کے انتہائی ریشے حلق کے
پیچھے درمیانی خط پر مقابل کے ریشوں
سے مل جاتے ہیں۔ اور پھر بذریعہ ایک
چوڑی نس کے قحف و دے کے زائدہ مربعہ
کے مشترکہ حصے سے مل جاتا ہے **فعل**۔
عضلہ عاصرہ سفلی کے مانند ہے۔

عضلہ عاصرہ متوسطہ۔ عظم لامی کے
بڑے اور چھوٹے قرن اور رباط ابری
لامی سے شروع ہوتا ہے۔ اور اس کے
اختتامی ریشے مقابل کے ریشوں سے مل
جاتے ہیں **فعل** عضلہ عاصرہ سفلی کے
مانند ہے۔

عضلہ عانیہ باطنہ (عضلہ سدادہ باطنہ)
جوف عانہ کی اگلی اور بیرونی دیوار کی
درونی سطح۔ اور ثقبہ عانیہ کی اندرونی سطح
اور اس سوراخ کی جھلی کی اندرونی سطح سے
شروع ہو کر بڑے طرخ فخذ کے بالائی کنارے
پر تمام ہوتا ہے **فعل** ران کو باہر کی طرف
گھماتا ہے۔

عضلہ عانیہ ظاہرہ (سادہ ظاہرہ)

ثقبہ مانعہ کے اردگرد کے کناروں اور اس سوراخ کی جھلی سے شروع ہوکر دنائیہ اعظم کے حفرۂ اصبعیہ میں تمام ہوتا ہے فعل ران کو باہر کی طرف گھماتا ہے۔

عضلہ عجزیہ قطنیہ ۔ یہ عضلہ صلبۃ الصلب کا بیرونی چھوٹا حصہ ہے زیریں چھ پسلیوں کے زاویوں پر تمام ہوتا ہے۔ پھر یہی عضلہ بالائی پسلیوں اور گردن کے مہروں سے ملنے کے لئے اوپر چڑھ جاتا ہے جس سے دو عضلات حاصل ہوتے ہیں اضافیہ عجزیہ اور عنقیہ۔ ساعد۔ فعل جب ایک طرف سے سکڑتا ہے۔ تو سینہ اور دھڑ کو نیچے اور پہلو پر کھینچتا ہے۔

عضلہ عریضہ ۔ یہ ایک رقیق عضلہ ہے جو گردن کے دونوں طرف جلد کے نیچے واقع ہے۔ ہنسلی کی ہڈی۔ شانہ کی ہڈی۔ اور گردن کی عضلی جھلیوں سے شروع ہوکر زیریں جبڑے کے خم پر ختم ہوتا ہے اور کچھ گوشۂ دہن میں تمام ہوتا ہے۔ یہ عضلہ گردن کی جلد میں لہریں شکنیں پیدا کرتا زیریں جبڑے کو نیچے لاتا اور کا ہے زیریں لب اور گوشۂ دہن کو نیچے کھینچتا ہے۔ جو کرب و غم پر دلالت کرتا ہے (از تشریح کبیر)

عضلہ عصعصیہ ۔ مثلث شکل کا عضلہ ہے۔ اس کی نوک عظم الورک کے خار اور بالائی عجزی ورک صغیر پر لگی رہتی ہے اور اس کا قاعدہ عجز کے اخیر مہرے اور عصعص کے پہلو پر لگا رہتا ہے۔ فعل عصعص کو اوپر اور سامنے کی طرف لاتا ہے۔ جبکہ یہ پاخانہ کے وقت یا ولادت کے وقت پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

عضلہ عضدیہ مقدمہ ۔ بازو کے سامنے کا بازو کی ہڈی کی درونی و بیرونی سطحوں کے زیریں نصف سے شروع ہوکر زند اسفل کے اگلے زائدہ منقاریہ پر تمام ہوتا ہے۔ فعل کلائی کو بازو پر موڑتا اور کہنی کے جوڑ کی حفاظت کرتا ہے۔ اور کلائی کے قائم رہنے کی صورت میں بشرکت ذات الراسین بازو کو کلائی پر موڑتا ہے جیسا کہ درخت پر چڑھنے کی صورت میں دیکھا جاتا ہے۔

عضلہ عقبیہ ۔ دیکھو عضلہ العقب۔

عضلہ عنقیہ جناحیہ ۔ دیکھو عضلہ منحرفہ۔

عضلہ عنقیہ طویلہ ۔ گردن کا لمبا عضلہ یہ تین حصوں میں منقسم ہیں۔ بالائی ترچھے ریشے گردن کے تیسرے مہرے اور پانچویں مہروں کے ابھار سے شروع ہوتے ہیں۔ اور گردن کے پہلے مہرے کے اگلے

قوس کی بلندی پر تمام ہوتے ہیں زیریں
ترچھے ریشے پشت کے بالائی دو یا تین
مہروں کے جسم سے شروع ہو کر گردن کے
پانچویں اور چھٹے مہروں کے آخیر پر تمام
ہوتے ہیں کھڑے ریشے درمیانے
ہوتے ہیں۔ اور گردن کے پانچویں مہرے
سے پشت کے تیسرے مہرے تک بڑھتے
ہیں فعل جسم کے گردن والے حصے کو
جھکانا اور کسی قدر گھمانا ہے۔

عضلہ عنقیہ جسما عدہ ۔ ذات نیر عضلہ
اضافیہ عجزیہ کا بڑھاؤ ہے بالائی چار یا پانچ
پسلیوں کے زاویوں سے شروع ہو کر گردن
کے چوتھے پانچویں اور چھٹے مہروں کے
اجنحہ پر تمام ہوتا ہے۔

عضلہ عنقیہ مستعرضہ ۔ (عنقیہ جانبیہ)
پشت کے تیسرے۔ چوتھے پانچویں اور
چھٹے مہروں کے اجنحہ کی نوک سے شروع
ہو کر گردن کے پانچ زیریں مہروں کے
اجنحہ پر تمام ہوتا ہے۔

عضلہ غشائیۃ النصف ۔ (نصف
غشائی عضلہ) اسکا نام اس لیے رکھا
گیا ہے کہ اسکی اگلی اور پچھلی سطح پر ایک پھیلی
ہوئی غشا یعنی جھلی ہوتی ہے۔ حدبہ ورکیہ
کے بالائی اور اندرونی نشان سے شروع
ہو کر قصبہ کبریٰ کے اندرونی حدبہ کے پچھلے
اور اندرونی نشیب پر تمام ہوتا ہے فعل
پنڈلی کو ران پر سکیڑتا ہے۔ اور پیڑو کو ران
پر قائم رکھتا ہے۔

عضلہ غلصمیہ مقدمہ ۔ دیکھو عضلہ حنکیہ
لسانیہ۔

عضلہ غلصمیہ مؤخرہ ۔ دیکھو عضلہ
حنکیہ حلقیہ۔

عضلہ غیر ارادیہ ۔ وہ عضلات جنکی حرکت
ارادہ کے تابع نہیں ہوتی ہے۔ اس کے
مقابل میں عضلہ ارادیہ ہے (دیکھو عضلہ
ارادیہ)

عضلہ فاتحۃ العین ۔ (دیکھو عضلہ مثلثۃ
الجفن ا)

عضلہ فخذیہ ۔ (ران کا عضلہ) عظم فخذی کی
اگلی اور بیرونی سطح کی بالائی تین چوتھائی
سے شروع ہو کر رضفہ کی اگلی سطح پر تمام
ہوتا ہے۔

عضلہ فوق السناسن ۔ (سناسن کے
اوپر کے عضلات) یہ چند لمبی ریشے ہیں
جو گردن میں سناسن پر ہوتے ہیں۔ اور
ایک خار سے دوسرے خار تک بڑھتے
ہیں۔

عضلہ فوق السنسنہ ۔ دیکھو عضلہ فوق الشوکہ

عضلہ فوق الشوکہ ۔ (فوق السنسنہ)
عظم الکتف کے شوکہ یعنی سنسنہ کے اوپر ہوتا

ہے۔ عظم الکتف کے حفرہ فوق السنسنہ کے درونی دو بہائی سے شروع ہو کر بازو کی ہڈی کے بڑے حدبہ کے بالائی دباؤ پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** بازو کو سینے سے جدا کرتا اور اوپر اٹھاتا ہے۔

عضلہ قابضہ اضافیہ + قابضہ طویلہ للاصابع کے ہے یہ عضلہ جزو اضافی کے مانند ہے۔ ایڑی کی ہڈی کی درونی و زیریں سطحوں سے شروع ہو کر قابضہ طویلہ للاصابع کے وتر میں تمام ہوتا ہے۔ اور اس عضلہ کی امداد کرتا ہے۔

عضلہ قابضہ رسغیہ سفلی + رہونچے کو سکیڑنے والا زیریں عضلہ) وتر مشترک کے ذریعہ بازو کے اندرونی عقدہ۔ زند اسفل کے پچھلے کنارے کی بالائی دو بہائی اور زائدہ مرفقیہ سے شروع ہو کر عظم رسغی پر تمام ہوتا ہے **فعل** پہونچے کو سکیڑتا ہے۔

عضلہ قابضہ رسغیہ علیا + رپہونچے کا سکیڑنے والا بالائی عضلہ) بازو کے اندرونی عقدہ کے مشترک وتر اگہری جھلیوں سے شروع ہو کر دوسری یعنی سبابہ کی عظم المشطی جز میں تمام ہوتا ہے۔ **فعل** پہونچے کو سکیڑتا ہے۔

عضلہ قابضہ سطحیہ للاصابع + زانگلیوں کا سکیڑنے والا بیرونی عضلہ) تین سروں کے ذریعہ شروع ہوتا ہے۔ ایک سرا بازو کا اندرونی عقدہ اور اندرونی پہلوی رباط سے۔ دوسرا سرا زند اسفل کے زائدہ منقاریہ سے۔ اور تیسرا سرا زند اعلیٰ کی ترچھی لکیر (خط منحرف) سے شروع ہوتا ہے۔ پھر چار نسوں میں منقسم ہو کر انگوٹھے کے علاوہ چاروں انگلیوں کے دوسرے پوروں کے وسط میں تمام ہوتا ہے۔ **فعل** انگلیوں کو سکیڑتا ہے۔ پھر پہونچے کو کلائی پر موڑتا ہے۔

عضلہ قابضہ غائرہ للاصابع + زانگلیوں کا موڑنے والا گہرا عضلہ) زند اسفل کی اگلی اور اندرونی سطحوں زائدہ مرفقیہ کے اندرونی جانب زند اسفل کے پچھلے کنارے اور غشاء بین العظمین سے شروع ہو کر چار اوتار میں منقسم ہو کر اخیر پوروں رسلامیات انامل) کی جڑوں میں تمام ہوتا ہے **فعل**۔ قابضہ سطحیہ للاصابع کے مانند۔

عضلہ قابضہ طویلہ للابہام + زانگوٹھے کا موڑنے والا لمبا) زند اعلیٰ کی اگلی سطح کی بالائی دو بہائی اور غشاء بین العظمین سے شروع ہو کر انگوٹھے کے اخیر پور میں تمام ہوتا ہے **فعل** انگوٹھے کے اخیر پور وٹے کو موڑتا ہے اور اس کے بعد پہونچے کے موڑنے پر امداد کرتا ہے۔

عضلہ قابضہ طویلہ للابہام + رپاؤں کا انگوٹھے کا سکیڑنے والا لمبا عضلہ) قصبہ صغریٰ کی اندرونی سطح کی زیریں دو بہائی اور غشاء بین القصبتین سے شروع ہو کر ایک وتر میں

تمام ہوتا ہے۔ تموے تک پہونچکر انگوٹھے کے اخیر پور کی جڑ میں تمام ہوتا ہے **فعل** انگوٹھے کو سکیڑتا ہے۔ اور قدم کو پنڈلی سے پھیلاتا ہے۔

عضلہ قابضہ طویلہ للاصابع (پاؤں کی انگلیوں کا سکیڑنے والا لمبا عضلہ) قصبہ کبری کی پچھلی سطح سے ترچھے خط کے نیچے شروع ہوا انگوٹھے کے سوا باقی انگلیوں کے اخیر پور پر تمام ہوتا ہے **فعل** انگلیوں کو سکیڑتا ہے۔ اور زیادہ سکیڑنے پر قدم کو پنڈلی سے پھیلاتا ہے۔ اور انگلیوں پہ سہارا دیکر چلنے اور کھڑے رہنے میں امداد کرتا ہے۔

عضلہ قابضہ قصیرہ ابہامیہ (انگوٹھے کا سکیڑنے والا چھوٹا عضلہ) دو حصوں سے شروع ہوتا ہے۔ بیرونی سرا عظم بیضوی حرف اور رباط تحت بیرے۔ اور گہرا سرا شبیہ بالمربع عظم کبیر اور تیسری تسط سے شروع ہوتا ہے۔ اور انگوٹھے کے پہلے پور کے دونو جانب تمام ہوتا ہے **فعل** انگوٹھے کو سکیڑتا ہے۔

عضلہ قابضہ قصیرہ للابہام (انگوٹھے کا موڑنے والا چھوٹا عضلہ) بیرونی عظم رسغی اور زردی کے اندرونی کنارے سے شروع ہوکر انگوٹھے کے پہلے پور کی جڑ پر دونو طرف دو نسوں میں منقسم ہوکر تمام ہوتا ہے **فعل** انگوٹھے کو سکیڑتا ہے۔

عضلہ قابضہ قصیرہ للاصابع (انگلیوں کا موڑنے والا چھوٹا عضلہ) ایڑی کی ہڈی کے درونی حدبہ اور تلوے کی جھلی سے شروع ہوکر انگوٹھے کے علاوہ انگلیوں کے دوسرے پوروں کی جڑ میں تمام ہوتا ہے **فعل** انگلیوں کو سکیڑتا ہے جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے

عضلہ قابضہ قصیرہ للخنصر (ہاتھ کا) (چھوٹی انگلی کا سکیڑنے والا چھوٹا عضلہ) عظم مناری کے زائدہ ومناریہ اور رباط مستعرضہ سے شروع ہوکر چھوٹی انگلی کے پہلے پور کی جڑ میں تمام ہوتا ہے۔ کبھی یہ عضلہ غیر موجود ہوتا ہے **فعل** چھوٹی انگلی کو سکیڑتا ہے۔

عضلہ قابضہ قصیرہ للخنصر (پاؤں کا) (چھوٹی انگلی کا موڑنے والا چھوٹا عضلہ) چھوٹی انگلی کی عظم مشطی کی جڑ سے شروع ہوکر اسی انگلی کے پہلے پور کی جڑ کے بیرونی جانب تمام ہوتا ہے **فعل** چھوٹی انگلی کو موڑتا ہے۔

عضلہ قابضہ لمشط الابہام - دیکھو عضلہ مقاومۃ الابہام۔

عضلہ قابضہ لمشط الخنصر - دیکھو عضلہ مقاومۃ الخنصر

عضلہ قاذفۃ البول - دیکھو عضلہ معجلۃ البول

عضلہ مخفف
عضلہ مخففہ } دیکھو عضلہ بازخیہ۔

عضلہ قصبیہ خلفیہ ۔ (ساقیہ مؤخرہ) (پنڈلی کا پچھلا عضلہ) قصبہ کبریٰ کی پچھلی سطح اور قصبہ صغریٰ کی درونی سطح اور غشاء بین القصبتین سے شروع ہوکر زورقی کے حدبہ اور رسغی انسی پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** قدم کو پھیلاتا ہے۔ اور پاؤں کے تلوے کو اندر کی طرف گردش دیتا ہے۔

عضلہ قصبیہ مقدمہ ۔ (ساقیہ مقدمہ) قصبہ صغریٰ کے بیرونی حدبہ بیرونی سطح اور غشاء بین القصبتین سے شروع ہوکر اندرونی عظم رسغی کی زیریں اور اندرونی سطح اور انگوٹھے کی عظم مشطی کی جڑ میں تمام ہوتا ہے۔ **فعل** قدم کو پنڈلی پر سکیڑتا ہے اور قدم کے اندرونی کنارے کو اٹھاتا ہے۔

عضلہ قصبیہ ترقویہ حلمیہ ۔ یہ دو سروں سے شروع ہوتا ہے۔ ایک سر عظم القص کے بالائی کنارے سے اور دوسرا سر ترقوہ کے بالائی کنارے سے شروع ہوکر عظم صدغی کے زائدۂ حلمیہ اور محدودہ کی بالائی ترچھی لکیر کے بیرونی ایک ثلث پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** جب دونوں طرف کے عضلہ قصبیہ حلمیہ باہم حرکت کرتے ہیں۔ تو سر کو گردن پر اور گردن کو سینہ پر جھکاتے ہیں۔ اور جب ایک طرف کا سکڑتا ہے۔ تو سر کو ایک طرف موڑتا ہے۔ اور جب عضلہ منشاریہ کے ساتھ شریک حال ہوتا ہے تو سر کو شانہ کی طرف دوسری طرف سے جھکاتا ہے۔

عضلہ قصیہ درقیہ ۔ عظم القص کے بالائی ٹکڑے کی پچھلی سطح اور پہلی پسلی کے کری سے شروع ہوکر غضروف درقی (غضروف ترسی) کی ترچھی لکیر پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** عظم لامی اور حنجرہ کو نگلتے وقت نیچے لاتا ہے۔

عضلہ قصیہ لامیہ ۔ عظم القص کے بالائی ٹکڑے کی پچھلی سطح اور ترقوہ کے درونی سرے سے شروع ہوکر عظم لامی کے جسم کے زیریں کنارہ پر ختم ہوتا ہے۔ **فعل** عظم لامی اور حنجرہ کو نگلنے کے وقت نیچے لاتا ہے۔

عضلہ قطنیہ صغیرہ ۔ دیکھو عضلہ سلبیہ صغیرہ

عضلہ قطنیہ کبیرہ ۔ دیکھو عضلہ صدریہ کبیرہ

عضلہ قفویہ حلمیہ ۔ (قفویہ۔ قفا یعنی گدی کا) یہ پشت کے تیسرے۔ چوتھے۔ پانچویں اور چھٹے مہروں کے انجنے سے نیز گردن کے زیریں تین یا چار مہروں کے زوائد مفصلیہ سے شروع ہوکر عظم الصدغ کے زائدہ حلمیہ کی پچھلی سطح پر تمام ہوتا ہے۔

عضلہ قحدویہ جبہیہ ۔ دیکھو عضلہ پافوخیہ

عضلہ کابہ مربعہ ۔ (زنخ کے نیچے کا چوکور عضلہ) زند اسفل کی اگلی سطح سے شروع ہوکر زند اعلیٰ کی اگلی سطح اور بیرونی کنارہ پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** زند اعلیٰ کو زند اسفل پر گھماتا ہے یعنی کلائی کو پلٹا کرتا ہے۔

عضلہ کابہ مستدیرہ ۔ (کابہ۔ پیٹ کے بل کرنیوالا)

بذریعہ دو سروں کے شروع ہوتا ہے۔ ایک سر بازو کے اندرونی عقدۂ کلائی کی جھلی۔ اور اس مقام کی جھلیوں سے۔ اور دوسرا سر زند اسفل کے زائدۂ منقاریہ سے شروع ہو کر زند اعلیٰ کے بیرونی سطح کے وسط میں تمام ہوتا ہے **فعل** کلائی کو پٹ کرتا ہے

عضلہ کتفیہ لامیہ ۔ عظم الکتف کے ثلمۂ بلالیہ (ثلمۂ اعلیٰ الکتف) اور اس کے بالائی کنارے سے شروع ہو کر عظم لامی کے جسم کے زیریں کنارہ پہ تمام ہوتا ہے **فعل** عظم لامی کو نیچے دباتا ہے اور پیچھے اور دونوں پہلو پر کھینچتا ہے۔

عضلہ لامیہ لسانیہ ۔ یہ ایک پتلا مربع شکل کا عضلہ ہے۔ جو عظم لامی کے جسم اور اس کے چھوٹے اور بڑے قرن کی کل درازی سے شروع ہو کر زبان کے پہلو پر ختم ہوتا ہے **فعل** زبان کے دونوں پہلوؤں کو نیچے کھینچتا ہے جس سے زبان آڑے طور پر محدب ہو جاتی ہے۔

عضلہ لسانیہ یہ چند عضلی ریشے ہیں۔ چنانچہ **زیریں ریشے** زبان کی زیریں سطح میں طولاً ہوتے ہیں۔ اور زبان کی جڑ سے زبان کی نوک تک بڑھتے ہیں۔ اور اوپر کے ریشے نطع یعنی زبان کی جھلی کے نیچے زبان کی بالائی سطح میں ہوتے ہیں۔ لیکن **درمیانی ریشے** عمودی طور پر اور کچھ آڑے ان دونوں حصوں کے درمیان ہوتے ہیں۔ عضلہ لسانیہ کے الیاف کی رفتار کے لحاظ سے اس کے تین نام ہیں۔ زیریں ریشوں کو لسانیہ **سفلیٰ** بالائی ریشوں کو لسانیہ **عُلیا** درمیانی آڑے اور کھڑے ریشوں کو لسانیہ **عمودیہ** یا لسانیہ **مستعرضہ** کہتے ہیں **فعل** زبان کے درمیانی حصے اور اس کی نوک کو نیچے کھینچتے ہیں جس سے زبان آگے سے پیچھے کی طرف محدب ہو جاتی ہے۔

عضلہ لسانیہ سفلیٰ ۔ دیکھو عضلہ لسانیہ۔

عضلہ لسانیہ عُلیا ۔ دیکھو عضلہ لسانیہ۔

عضلہ لسانیہ عمودیہ ۔ دیکھو عضلہ لسانیہ

عضلہ لسانیہ مستعرضہ ۔ دیکھو عضلہ لسانیہ۔

عضلہ لہویہ لسانیہ ۔ دیکھو عضلہ حنکیہ لسانیہ

عضلہ مابضیہ ۔ ران کی ہڈی کے بیرونی لقمہ کے نشیب سے شروع ہو کر قصبہ کبریٰ کی پچھلی سطح کے مثلث حصہ میں ترچھے خط سے اوپر تمام ہوتا ہے **فعل** قصبہ کبریٰ کو ران پر پھیرتا ہے اور کسی قدر اندر کی طرف گھماتا ہے۔

عضلہ ماسکہ باطنہ ۔ (عاصرۂ باطنہ) معا مستقیم کے طبقۂ عضلیہ کے چند گول ریشے ہیں۔ اس کی دبازت تقریباً قیراط کی چہارم اور عرض ایک قیراط ہوتا ہے۔ یہ عضلہ بھی ارادی ہے اور حلقۂ مقعد کو بند کرتا ہے۔

عضلہ ماسکہ ظاہرہ ۔ (عاصرۂ ظاہرہ)

مقعد کے سوراخ کو چاروں طرف سے گھیرتا ہے۔
عصعص کی نوک سے شروع ہو کر مقعد کے
سوراخ کو گھیرتا ہوا سیون کے مرکزی وتر میں
تمام ہوتا ہے۔

عضلہ ماضغہ ۔ (چبانے والا) فک اعلی
کے زائدہ وجنیہ اور عظام زوج کے قوس سے
شروع ہو کر فک اسفل کے زاویہ اور شعبہ فک اور
زائدہ منقاریہ کی بیرونی سطح پر ختم ہوتا ہے۔
فعل چباتے وقت فک اسفل کو فک اعلی کی طرف
پوری قوت سے اٹھاتا ہے۔ اور کسی قدر سامنے
کی طرف سے جذب کرتا ہے۔

عضلہ مبعدۃ الابہام ۔ (ہاتھ کا) انگوٹھے کا
دور کرنیوالا عضلہ عظم مربع منحرف اور رباط رسغ
سے شروع ہو کر انگوٹھے کے پہلے پور کی جڑ کے
بیرونی جانب تمام ہوتا ہے **فعل** انگوٹھے کو
انگلیوں سے جدا کرتا ہے۔

عضلہ مبعدۃ الابہام ۔ (پاؤں کا) انگوٹھے
کا دور کرنیوالا عضلہ ایڑی کی ہڈی کی زیریں سطح کے
درونی حدبہ اور رباط عقبی سے شروع ہو کر انگوٹھے
کے پہلے پور کی جڑ میں درونی جانب تمام ہوتا ہے
فعل انگوٹھے کو دوسری انگلیوں سے جدا کرتا
ہے۔

عضلہ مبعدۃ الخنصر ۔ (ہاتھ کا) چھوٹی انگلی
کا دور کرنیوالا عضلہ عظم کرسی سے شروع ہو کر چھوٹی
انگلی کے پہلے پور کے درونی جانب تمام ہوتا ہے
فعل چھوٹی انگلی کو اور انگلیوں سے جدا کرتا ہے

عضلہ مبعدۃ الخنصر ۔ (پاؤں کا) چھوٹی انگلی
کا دور کرنیوالا عضلہ ایڑی کی ہڈی کی زیریں سطح کے
بیرونی حدبہ اور تلوے کی جھلی سے شروع ہو کر چھوٹی
انگلی کے پہلے پور کی جڑ کے بیرونی جانب تمام
ہوتا ہے **فعل** چھوٹی انگلی کو دوسری انگلیوں
سے جدا اور دور کرتا ہے۔

عضلہ مبوقہ ۔ دیکھو عضلہ ضاغطۃ الخد۔

عضلہ متحرکہ بالارادہ ۔ دیکھو عضلہ ارادیہ۔

عضلہ متسعہ انسیہ ۔ ران کی ہڈی کی گردن کا
خط خشن کے اندرونی لب کی اندرونی سطح سے
شروع ہوتا ہے **فعل** باسطہ رباعیۃ الرؤس کا
یہ ایک حصہ ہے۔

عضلہ متسعہ وحشیہ ۔ ران کی ہڈی کے
بڑے طروخانطیر کے بالائی کنارے اور بیرونی
جانب سے نیز خط خشن کے بیرونی لب کے
بالائی حصے سے شروع ہو کر رضفہ کے بیرونی جانب
تمام ہوتا ہے **فعل** باسطہ رباعیۃ الرؤس کا
یہ ایک حصہ ہے۔

عضلہ مثناۃ ۔ (مثناۃ دوہرا) یہ اول میں ایک
عضلہ ہوتا ہے۔ پھر اوپر چڑھکر جدا ہوجاتا
اور دو حصوں میں منقسم ہوجاتا ہے۔ ایک حصہ
سر کی طرف چلا جاتا ہے جسکو مثناۃ راسیہ
کہتے ہیں۔ دوسرا حصہ گردن میں ختم ہوتا ہے
جسکو **مثناۃ عنقیہ** کہتے ہیں۔ بہر حال یہ عضلہ

گدی کے رباط فقرۂ بارزہ اور پشت کے بالائی چھ مہروں کے ساسن سے شروع ہوتا ہے پھر سر والا حصہ عظم الصدغ کے زائدۂ حلیہ اور مخددہ کی اس کھردری سطح پر تمام ہوتا ہے۔ جو بالائی ترچھی لکیر کے نیچے ہوتی ہے۔ اور گردن والا حصہ گردن کے بالائی تین مہروں کے جنحہ کے پچھلے ابھاروں پر تمام ہوتا ہے **فعل** جب دونوں طرف کے ایک ساتھ سکڑتے ہیں تو سر کو پیچھے کی طرف جھکاتے ہیں اور جب کسی ایک طرف کا عضلہ سکڑتا ہے تو سر کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔

عضلہ مثناۃ راسیہ ۔ دیکھو عضلہ مثناۃ۔

عضلہ مثناۃ عنقیہ ۔ دیکھو عضلہ مثناۃ۔

عضلہ مثلثہ ذقنیہ ۔ دیکھو عضلہ خافضتہ الشدق۔

عضلہ مثلثہ قصیہ ۔ قص کے زیریں حصہ کے پہلوی جانب غضروف خنجری کی اندرونی سطح اور زیریں تین چار سچی پسلیوں کی کریوں کی اندرونی سطح سے شروع ہوکر دوسری تیسری چوتھی اور پانچویں پسلیوں کی کریوں کی درمیانی سطحوں اور زیریں کناروں پر تمام ہوتا ہے **فعل** پسلیوں کی کریوں کو نیچے کی طرف کھینچکر اخراج تنفس میں امداد کرتا ہے۔

عضلہ مجعدۃ الحاجب ۔ قوس الحاجب کے درونی سرے سے شروع ہوتا ہے اور عضلہ مطبقۃ الجفن کے نیچے اور درونی جانب تمام ہوتا ہے **فعل** غم کے وقت زیادہ نمایاں ہوتا ہے اور پیشانی پر کھڑی شکنیں ڈالتا ہے۔

عضلہ مجعدۃ المقعدہ ۔ مقعد کے قریب جلد کے نیچے چند عضلی ریشے ہیں۔ ان کے سکڑنے سے مقعد اندر چلی جاتی ہے۔

عضلہ محیطہ جفنیہ ۔ دیکھو عضلہ مطبقہ جفنیہ۔

عضلہ محیطہ شفویہ ۔ دیکھو عضلہ مطبقۃ الفم۔

عضلہ مخروطیہ انفیہ ۔ مخروطی شکل کا ایک عضلہ ہے۔ جو عضلہ تحفیہ کے اگلے حصہ کا بڑا ہوا ہے۔ اور رضاعۃ الفم پر ختم ہو جاتا ہے **فعل** بھوں کے اندرونی سرے کو نیچے کھینچتا ہے۔

عضلہ مخروطیہ بطنیہ ۔ چند تاری ریشوں کے ذریعہ عظم العانہ کے سامنے اور عانہ کے اگلے رباط سے شروع ہوکر خط ابیض میں ناف اور استخوان عانی کے تقریباً وسط میں تمام ہوتا ہے **فعل** شکم کے خط ابیض کو کھینچتا ہے۔

عضلہ مدیرات صلبیہ ۔ ہر طرف گیارہ ہوتے ہیں۔ اجنحہ کے سروں اور انکے بالائی کناروں سے شروع ہوکر اوپر کے مہروں کے صفائح کے زیریں کناروں پر تمام ہوتے ہیں یہ عضلات پشت کے مہروں میں ہوتے ہیں **فعل** ریڑھ کے گھمانے میں امداد کرتے ہیں۔

عضلہ مدیرہ الشیبہ ۔ (موربہ علیا) تکلے کے مانند ایک پتلا عضلہ ہے۔ جو ثقبہ بصر کے درونی کنارہ کے کسی قدر اوپر سے شروع ہوکر اندرونی گوشۂ چشم کی طرف جاتا ہے اور وہاں ایک بیضی غضروفی حلقہ میں داخل ہوتا ہے (جو عظم الجبہہ کے ستوماتی انسی کے ایک نشیب میں ہوتا ہے) پھر اوسکا وتر پیچھے اور باہر کی طرف رواں ہوکر طبقۂ صلبیہ کے بیرونی جانب عضلہ تحوفہ اور اکلیل العین کے درمیانی نقطہ پر ختم ہوتا ہے۔ **فعل** کرۂ چشم کو اندر کی طرف گھماتا ہے۔

عضلہ مدیرہ وحشیہ ۔ (موربہ سفلی) رقیق اور تنگ عضلہ ہے۔ جو محجر کے اگلے کنارہ کے قریب ہوتا ہے۔ فک اعلیٰ کے طبقہ محجریہ اور عظم المساق کے قریب سے شروع ہوکر باہر اور پیچھے جاتا ہے۔ اور طبقۂ صلبیہ کے بیرونی جانب مدیرہ الشیبہ کے قریب ختم ہوتا ہے **فعل** کرۂ چشم کو باہر کی طرف گھماتا ہے۔

عضلہ مربعہ وقنیہ ۔ دیکھو عضلہ خافضۃ الشفتہ السفلی۔

عضلہ مربعہ قطنیہ ۔ اسکا بیرونی حصہ عرف الخاصرہ کے اندرونی لب سے شروع ہوکر اخیر پسلی کے زیریں کنارے میں ختم ہوتا ہے اور بذریعہ چار چھوٹی نسوں کے کمر کے بالائی چار مہروں کے اجنحہ کی نوکوں سے جا لگتا ہے اور اندرونی حصہ بذریعہ دو یا تین نسوں کے کمر کے دو یا تین زیریں مہروں کے اجنحہ سے شروع ہوکر اخیر پسلی کے زیریں کنارے سے جا لگتا ہے۔ **فعل** بعض امور میں عضلہ مورّبہ کے مانند ہے۔

عضلہ مربعہ منحرفہ ۔ محدوبہ کی بالائی ترچھی لکیر کی بیرونی تہائی رباط القفا گردن اور پشت کے کل مہروں کے سناسن سے شروع ہوتا ہے اور ترقوہ کے پچھلے کنارے کی بیرونی تہائی۔ عظم الکتف کے منقار الغراب اور خیر الکتف کی پوری لمبائی پر ختم ہوتا ہے۔ **فعل** کبھی سر کو سیدھا پیچھے کی طرف موڑتا ہے۔ کبھی شانہ کے سر کو اوپر اٹھاتا ہے۔

عضلہ مرفقیہ ۔ بازو کے بیرونی عقدہ سے شروع ہوکر زند اعلیٰ کے زائدہ مرفقیہ کے بیرونی جانب اور جسم زند اعلیٰ کی پچھلی سطح کی بالائی تہائی میں تمام ہوتا ہے۔ **فعل** کہنی کے پھیلانے میں مدد دیتا ہے۔

عضلہ مستدیرہ صغیرہ ۔ مستدیرہ طویل شانہ کی ہڈی کے بغل والے کنارے کی پچھلی سطح کی بالائی دو تہائی سے شروع ہوکر عظم عضدی کے بڑے حدبہ کے زیریں پہلے دباؤ پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** بازو کے سر کو باہر کی طرف گھماتا ہے۔

عضلہ مستدیرہ کبیرہ ۔ عظم الکتف کے

زیریں کونے کی پشت اور اگلے کنارے کی تہائی سے شروع ہو کر سینہ کی آلارچہ کے پچھلے خط پر تمام ہوتا ہے

عضلہ مستعرضہ بطنیہ + رشکم کا آڑا عضلہ خاصرہ کے بالائی کنارے، زیریں چھ پسلیوں کی کریوں، کمر کے مہروں کے سن سن اور اجنحہ سے شروع ہو کر مقابل کے ریشوں نیز عضلہ منحرفہ باطنہ کے ریشوں سے مل کر ختم ہوتا ہے **فعل** شکم کے دیگر عضلات کے ساتھ لگ کے احشار بطن پر دباؤ ڈالتا ہے۔ اور لگ کے اخراج تنفس میں امداد کرتا ہے۔

عضلہ مستعرضہ عجانیہ + رسیون کا آڑا عضلہ) حصبہ ورکیہ کے سامنے اور اندر سے شروع ہو کر سیون کے وتر مرکزی میں تمام ہوتا ہے **فعل** عضلہ معجلۃ البول کا مددگار ہے۔

عضلہ مستعرضہ قدمیہ + رقدم کا آڑا عضلہ) پانچویں عظم مشطی کی جڑ سے شروع ہو کر انگوٹھے کے پہلے پور کی بیرونی سطح میں تمام ہوتا ہے **فعل** انگوٹھے کو دوسری انگلیوں کے قریب لاتا ہے۔

عضلہ مستقیمہ انسیہ + مقلہ بصر کے زیریں اور اندرونی جانب سے شروع ہو کر طبقہ صلبیہ کے اندرونی جانب اکلیل العین سے قدرے پیچھے ختم ہوتا ہے **فعل** کرہ چشم کو اندر کی طرف لاتا ہے۔

عضلہ مستقیمہ بطنیہ + جو پیٹ کے سامنے پوری لمبائی میں ہوتا ہے۔ عظم العانہ کے بلند کنارے اور مقام اتصال سے شروع ہو کر پانچویں چھٹی اور ساتویں پسلیوں کی کریوں پر تمام ہوتا ہے **فعل** شکم کے دوسرے عضلات کی شرکت کے ساتھ سینہ کو جھکاتا ہے یا پیڑو کو اوپر لاتا ہے۔ اور ریڑھ کو خمیدہ کر دیتا ہے۔

عضلہ مستقیمہ جانبیہ + دیکھو عضلہ مستقیمہ راسیہ جانبیہ۔

عضلہ مستقیمہ راسیہ جانبیہ + گردن کے پہلے مہرہ کے اجنحہ سے شروع ہو کر محدبہ کے زائدہ وداجیہ کی زیریں سطح پر ختم ہوتا ہے **فعل** سر کو پہلو کی جانب جھکاتا ہے۔

عضلہ مستقیمہ راسیہ خلفیہ صغیرہ + رسر کا پچھلا سیدھا چھوٹا عضلہ) گردن کے پہلے مہرے کے پچھلے قوس کے حدبہ سے شروع ہو کر محدبہ کی کھردری سطح پر ترچھی لکیر کے نیچے تمام ہوتا ہے **فعل** سر کو پیچھے کی طرف کھینچتا ہے۔

عضلہ مستقیمہ راسیہ خلفیہ کبیرہ + رسر کا سیدھا پچھلا بڑا عضلہ) گردن کے دوسرے مہرے کے سنسنہ سے شروع ہو کر محدبہ کی زیریں ترچھی لکیر اور اس کے نیچے تمام ہوتا ہے **فعل** گردن کے پہلے مہرہ کو حرکت دوریہ بخشتا ہے یعنی اسے گردش دیتا ہے۔

عضلہ مستقیمہ راسیہ مقدمہ صغیرہ + رسر کا سیدھا اگلا چھوٹا عضلہ) جو گردن کے پہلے مہرے کے

پہلوی ٹکڑوں کی اگلی سطح اور اس کے جناحی
جڑ سے شروع ہو کر محددہ کے زائدہ مربعہ پر ختم
ہوتا ہے۔ **فعل** سر کو سامنے جھکاتا ہے۔

عضلہ مستقیمہ راسیہ مقدمہ کبیرہ ۔ (بڑا
سیدھا اگلا بڑا عضلہ) یہ اگلے عضلہ ضلعیہ مینقیہ
کا بڑا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ گردن کے تیسرے
چوتھے۔ پانچویں اور چھٹے مہروں کے ابھار سے
شروع ہو کر محددہ کے زائدہ مربعہ پر تمام ہوتا
ہے۔ **فعل** سر کو پیچھے سے آگے لاتا ہے۔

عضلہ مستقیمہ سفلی ۔ (خافضۃ المقلہ)
ثقبہ بصر کے زیریں حصہ سے شروع ہو کر صلبیہ
کے زیریں جانب اکلیل العین سے چار خطوط پیچھے
ختم ہوتا ہے **فعل** کرۂ چشم کو نیچے لاتا ہے۔

عضلہ مستقیمہ علیا ۔ (رافعۃ المقلہ) ثقبہ
بصر کے بالائی کنارہ سے شروع ہو کر طبقہ
صلبیہ کے بالائی جانب اکلیل العین سے چار
خطوط پیچھے ختم ہوتا ہے۔

عضلہ مستقیمہ فخذیہ ۔ (ران کا سیدھا عضلہ)
دو سروں سے شروع ہوتا ہے۔ ران کے سامنے
وسط میں ہوتا ہے۔ چھوٹا سر اعاصرہ کے اگلے
زیریں خار سے۔ اور بڑا سر حق الورک کے
بالائی جانب سے شروع ہو کر رضفہ پر دونوں عضلات
متسعہ اور فخذیہ کے ساتھ لگے ہوئے تمام ہوتا ہے
فعل ران کو پھیلاتا ہے۔

عضلہ مستقیمہ وحشیہ ۔ (بازو بدوحشیہ)
یہ دو سروں سے شروع ہوتا ہے ایک وتر
ثقبہ بصر کے بیرونی کنارہ سے اور دوسرا
زیریں کنارہ سے شروع ہو کر صلبیہ کے بیرونی
جانب اکلیل العین سے تقریباً تین چار خطوط
پیچھے ختم ہوتا ہے **فعل** آنکھ کو باہر کی طرف
لاتا ہے۔

عضلہ مسننہ خلفیہ سفلی ۔ (زیریں دندانہ دار)
ظہر اور بالائی دو یا تین فقرات کمر کے سناسن
سے شروع ہو کر زیریں چار پسلیوں کے زیریں
کناروں پر تمام ہوتا ہے **فعل** پسلیوں کو نیچے
کی طرف کھینچ کر سانس کے خارج کرنے میں
اعانت کرتا ہے۔

عضلہ مسننہ خلفیہ علیا ۔ (مسننہ دندانہ دار)
رباط القفا۔ گردن کے ساتویں مہرے۔ اور
بالائی دو یا تین پشت کے مہروں کے سناسن
سے شروع ہو کر دوسری تیسری چوتھی اور پانچویں
پسلیوں کے بالائی کنارہ پر حدبہ کے قریب
ختم ہوتا ہے **فعل** پسلیوں کو اوپر اٹھا کر سانس
کے کھینچنے میں مدد کرتا ہے۔

عضلہ مسننہ کبیرہ ۔ (دندانہ دار بڑا عضلہ)
بذریعہ نو دندانوں کے بالائی آٹھ پسلیوں کی
بیرونی سطحوں اور بالائی کناروں سے شروع
ہوتا ہے بعد سری پسلی سے دو دندانے لگے
رہتے ہیں۔ اور عظم الکتف کے اندرونی کنارہ
کے اگلے لب کی پوری لمبائی پر تمام ہوتا ہے

عمل جب دونوں شانے قائم رہتے ہیں تو یہ عضلہ پسلیوں کو اٹھا کر جوف صدر کو پھیلاتا ہے۔ اور گہرے تنفس میں دوسرے عضلات کی امداد کرتا ہے۔ نیز یہ عضلہ شانہ پر بوجھ اٹھانے میں امداد کرتا ہے۔

عضلہ مشطیہ ۔ (مشط۔ کنگھی) اسکو اس نام سے یاد کرنے کی وجہ اس کے ریشے ہیں۔ جو کنگھی کے دندانوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ عظم العانہ کے خط حرقفی مشطی اور اس کے سامنے سے شروع ہو کر طرو خانطیر اصغر اور خط خشن کے مابین کی لکیر پر تمام ہوتا ہے

عمل ران کو قریب کرتا ہے۔ اور اکثر اسکا استعمال گھوڑے کی سواری میں ہوتا ہے کیونکہ گھوڑے کے پہلو رانوں سے گھٹنے کے درمیان دبائے جاتے ہیں۔ اور جب ران دور ہوتی ہے۔ تو اس طرح قریب لاتا ہے کہ ایک ران دوسری ران پر سوار ہو جاتی ہے۔

عضلہ مشیلۃ الجفن ۔ (رافعۃ العین) (آنکھ کھولنے والا عضلہ) عظم وتدی کے چھوٹے بازو کی زیریں سطح اور ثقبۃ بصر کے سامنے سے شروع ہو کر بالائی غضروف الجفن کے بالائی کنارہ پر تمام ہوتا ہے **فعل** بالائی پپوٹے کو اوپر اٹھاتا ہے جس سے آنکھ کھل جاتی ہے۔

عضلہ مشیلۃ المقعدہ ۔ دیکھو عضلہ رافعۃ المقعدہ۔

عضلہ مضاعفہ ۔ (دوہرا) اس عضلہ کو مضاعفہ (دوہرا) کہنے کی وجہ یہ ہے کہ تقریباً اس کے وسط میں ایک وتری حصہ حائل ہوتا ہے۔ جو آر پار گذر کر دوہرا بنا لیتا ہے۔ یہ عضلہ تقریباً سات نسوں سے شروع ہوتا ہے۔ جو پشت کے بالائی تین اور گردن کے ساتویں مہرے کے اجنحہ سے۔ اور اس سے اوپر کے گردن کے مہروں کے زوائد مفصلیہ سے شروع ہو کر متحدہ کی دو نو ترچھی لکیروں کے درمیان اندرونی حصہ میں تمام ہوتا ہے۔ **فعل** دونوں طرف کے عضلہ مضاعفہ سر کو پیچھے کی طرف کھینچتے ہیں۔ لیکن اگر صرف ایک ہی طرف کا عضلہ سکڑتا ہے۔ تو سر پہلو کی جانب اس طور پر کھنچ جاتا ہے کہ چہرہ مخالف جانب کو پھر جاتا ہے۔

عضلہ مضحکہ ۔ ایک تنگ عضلہ ہے جو لفافہ اعلی المضغیہ سے شروع ہو کر گوشہ دہن پر ختم ہو جاتا ہے **فعل** ہنسی کی حالت میں باچھوں کو کھینچتا ہے۔

عضلہ مضغیہ ۔ دیکھو عضلہ ماضغہ۔

عضلہ مطبقۃ الفم ۔ (محیط الشفویہ) بیضوی شکل کا عضلہ ہے۔ جو منہ کو بند کرتا ہے۔

اس کے الیاف دو موٹے طبقات میں منقسم ہو کر منہ کو نیچے اور اوپر سے گھیر لیتے ہیں پھر گوشۂ دہن کے پاس دونو طبقات یہاں کے عضلات سے ملکر آپس میں مل جاتے ہیں

عضلہ مطبقہ جفنیہ - یہ ایک گول عضلہ ہے جو چشم خانہ کے کناروں اور دونو پپوٹوں پر محیط ہوتا ہے عظم الجبہ کے درمیانی زائدہ انفیہ اور فک اعلی کے زائدۂ انفیہ اور دونو پپوٹوں کے وتر سے شروع ہو کر محجر کے کنارے اور دونو پپوٹوں پر محیط ہوتا ہے اسکا دوسرا نام **محیطہ جفنیہ** اور **مطبقہ جفنیہ** بھی ہے۔ **فعل** مطبقۃ الجفن دونو پپوٹوں کو سکیڑ کر بند کر دیتا ہے۔ جزء جفنی جو پپوٹوں کو بند کرتا ہے ارادہ کے تابع نہیں ہے۔ اور جزء محجری ارادہ کے تابع ہے۔ لیکن جب پورا عضلہ کام کرتا ہے تو پیشانی۔ کنپٹی اور رخسارہ کی جلد آنکھ کے اندرونی گوشہ کی طرف جذب ہو آتی ہے اور دونو پپوٹے اچھی طرح بند ہو جاتے ہیں۔

عضلہ معجلۃ البول - (رقاذفۃ البول) سیون کے درمیانی خط پر مقعد کے سامنے ہوتا ہے۔ سیون کے وسطانی وتر اور وسطانی لکیر سے شروع ہو کر رباط مثلث الغانۃ عجانیہ غائرہ کی اگلی سطح۔ قضیب کے جسم اسفنجی کے پھیلاؤ اس کے جسم اجوف پر ختم ہوتا ہے

فعل پیشاب اور منی کے اخیر قطرات کو خارج کرتا ہے۔ اور قضیب میں تندی اور سختی پیدا کرتا ہے۔

عضلہ معینہ صغیرہ اور معینہ کبیرہ کی مجموعی شکل شکل معین کے مشابہ ہوتی ہے اور **شکل معین** وہ شکل ہے جس کے چار برابر اور سیدھے اضلاع ہوں۔ اور اس کے زاویے قائمے نہ ہوں۔ لیکن ان میں سے دو دو ایک دوسرے کے مقابل اور برابر ہوں۔ یہ عضلہ رباط القفا گردن کے رباط

شکل معین

گردن کے ساتویں مہرے اور پشت کے پہلے مہرے کے سناسن سے شروع ہو کر عظم الکتف کے پچھلے کنارے کی مثلث چکنی سطح میں تمام ہوتا ہے **فعل** معینہ کبیرہ کے مطابق ہے۔

عضلہ معینہ کبیرہ - بالائی تین یا چار فقرات ظہر کے سناسن سے شروع ہو کر عظم الکتف کے پچھلے کنارے میں مثلث سطح اور زیریں گوشے کے درمیان ختم ہوتا ہے۔ **فعل** چھوٹے اور بڑے **عضلات معینہ** کتف کے زیریں گوشے کو پیچھے اور اوپر کی طرف کھینچتے ہیں۔ جس سے عظم الکتف سینہ کے پہلو پر کسی قدر

گردش پیدا ہوتی ہے۔ اور جب دونو معینہ کے زیریں اور درمیانی ریشے مربعہ منحرفہ کے ساتھ ملکر کام کرتے ہیں۔ تو عظم الکتف کو شانے کی طرف کھینچتے ہیں۔

عضلہ مقابلہ ۔ دیکھو عضلات ربت ارجین۔

عضلہ مقابلۃ الابہام ۔ (قابضہ لمشط الابہام) عظم مربع منحرف کی اگلی سطح اور رباط مستدیرہ سے شروع ہوکر انگوٹھے کی عظم مشطی کی بیرونی جانب کی پوری لمبائی میں تمام ہوتا ہے۔ **عمل** انگوٹھے کو سکیڑتا ہے اور ہر ایک انگلی کے اخیر پوروں کو اس عضلہ کی وساطت سے چھو سکتے ہیں۔

عضلہ مقاومۃ الخنصر ۔ (قابضہ لمشط الخنصر) عظم صناری کے زائدہ صناریہ اور رباط مستدیرہ سے شروع ہوکر چھوٹی انگلی کے مشط سے اندرونی جانب تمام ہوتا ہے۔ **فعل** ۔ چھوٹی انگلی کو سکیڑتا ہے۔

عضلہ مقربۃ الابہام ۔ (ہاتھ کا انگوٹھے کا قریب کرنے والا عضلہ) تیسری عظم مشطی کی پوری دراز سے شروع ہوکر انگوٹھے کے پہلے پورے کے اندرونی جانب تمام ہوتا ہے۔ **فعل** ۔ انگوٹھے کو انگلیوں سے ملاتا ہے۔

عضلہ مقربۃ الابہام ۔ (پاؤں کا انگوٹھے کا قریب کرنے والا عضلہ) دوسری۔ تیسری۔ اور چوتھی مشط کے بالائی سروں ۔ اطراف رسغیہ سے شروع ہوکر انگوٹھے کے پہلے پور کی جڑ کے بیرونی جانب تمام ہوتا ہے **فعل** انگوٹھے کو دیگر انگلیوں سے ملاتا ہے۔

عضلہ مقربہ طویلہ ۔ (مقربہ۔ قریب لانے والا) عظم العانہ کی اگلی سطح سے عرف اور لحام عانی کے قریب سے شروع ہوکر فخذی کے پچھلے کنارے کے وسطانی ثلث پر تمام ہوتا ہے **فعل** عضلہ مشطیہ کے مانند ہے۔

عضلہ مقربہ عظیمہ ۔ (مقربہ کبیرہ) بڑا مثلث شکل کا عضلہ ہے جو عاصرہ کے حدبہ کی زیریں بیرونی جانب اور عظم عانی و ورک کے شعبہ سے شروع ہوکر عظم فخذی کے پچھلے کنارے اور اندرونی لقمہ پر تمام ہوتا ہے **فعل** عضلہ مشطیہ کے مانند ہے۔

عضلہ مقربہ قصیرہ ۔ عظم العانہ کی بیرونی سطح سے شروع ہوکر عظم الفخذ کے پچھلے کنارے کے وسطانی ثلث میں تمام ہوتا ہے۔ **فعل** ۔ عضلہ مشطیہ کے مانند ہے۔

عضلہ مقربہ کبیرہ ۔ دیکھو عضلہ مقربہ عظیمہ۔

عضلہ مکررہ ۔ وہ دو عضلات ہیں جن سے منہ کھلتا ہے۔

عضلہ ممدودہ خلفیہ للمنخر ۔ ایک چھوٹا سا عضلہ ہے جو ناک اعلیٰ کے ثلمہ انفیہ کے کنارہ سے اور ناک کے غضاریف سمسانیہ سے شروع

ہو کر جلد میں ناک کے کنارہ کے قریب ختم ہو جاتا ہے۔ **فعل** نتھنے کو پھیلاتا ہے۔

عضلہ عمدہ قدامیہ للمنخر ۔ چھوٹا سا رقیق عضلہ ہے جو غضروف الف سے ناک کے کنارہ کے قریب جلد تک جاکر ختم ہو جاتا ہے **فعل** نتھنے کو پھیلاتا ہے۔

عضلہ منحرفہ باطنہ ۔ دیکھو عضلہ مؤربہ باطنہ

عضلہ منحرفہ سُفلی ۔ (مؤربہ سُفلیا) (زیریں ترچھا عضلہ) گردن کے دوسرے مہرے کے سنسنہ کی نوک سے شروع ہو کر پہلے مہرے (عاملہ) کے جناح کی نوک پر تمام ہوتا ہے **فعل** گردن کے پہلے مہرے کو گردش دیتا ہے۔

عضلہ منحرفہ ظاہرہ ۔ دیکھو عضلہ مؤربہ ظاہرہ

عضلہ منحرفہ عُلیا ۔ (مؤربہ عُلیا) (بالائی ترچھا عضلہ) گردن کے پہلے مہرے کے جناح سے شروع ہو کر محدودہ پر دونوں ترچھی لکیروں کے مابین تمام ہوتا ہے **فعل** سر کو پیچھے اور چہرہ کو کسی قدر مخالف جانب پھیرتا ہے

عضلہ منکوسہ ۔ وہ عضلہ ہے جس سے غضروف کھچی کھلتی ہے۔

عضلہ مؤربہ باطنہ ۔ (منحرفہ باطنہ) (اندرونی ترچھا عضلہ یا اندرونی ترچھا عضلہ) بطن کے بیرونی نصف حصہ عظم الحاصرہ کے بالائی کنارے اور لفافہ قطنیہ (کمر کی جھلی) سے شروع ہو کر عضلہ مستعرضہ کے ساتھ عرف عانی خط مشطی نیز زیریں چار پسلیوں کی کریوں پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** عضلہ مؤربہ ظاہرہ میں دیکھو۔

عضلہ مؤربہ سفلی ۔ (آنکھ کا) دیکھو عضلہ مربرہ وحشیہ۔

عضلہ مؤربہ سفلی ۔ (سر کا) دیکھو عضلہ منحرفہ سُفلی۔

عضلہ مؤربہ ظاہرہ ۔ (بیرونی ترچھا عضلہ) (منحرفہ ظاہرہ) (مؤربہ و منحرفہ۔ ترچھا) اس کے ریشے ترچھے ہوتے ہیں۔ اس لئے اسکا یہ نام رکھا گیا ہے۔ یہ بذریعہ آٹھ لحمی زوائد کے زیریں آٹھ پسلیوں کی بیرونی سطحوں اور زیریں کناروں سے شروع ہوتا ہے۔ اور مختلف مقامات میں ختم ہوتا ہے۔ چنانچہ وہ الیاف جو زیریں پسلیوں سے شروع ہوتے ہیں وہ خاصرہ کے بالائی کنارے پر تمام ہوتے ہیں۔ اور درمیانی اور بالائی ریشے مقابل سے ملکر پیٹ کے اگلے حصے کو پوشیدہ کر لیتے ہیں۔ اور نیچے کی طرف اس کے الیاف ملکر ترچھے طور پر خاصرہ کے بالائی اگلے خار سے عظم العانہ کے خار اور خط مشطی تک بڑھتے ہیں۔ اور بدن کے خط وسطانی پر مقابل کے ریشوں سے ملکر ایک سفید دھاری (خط ابیض) بناتے ہیں جو غضروف خنجری سے عظم عانہ کے اتصال تک پہنچتا ہے۔

عمل۔ شکم کے عضلات کے تین کام ہیں۔
اوّل جب پیڑو کی ہڈیاں اور سینہ اپنی جگہ قائم رہتا ہے تو یہ عضلات احشاء کو دبلاتے ہیں۔ کیونکہ یہ جوف بطن کو ہر طرف سے نچوڑتے ہیں۔ اس کی امداد حجاب حاجز سے بھی ہوتی ہے۔ جو نچوڑنے کی غرض سے نیچے اترتا ہے اسی عمل کے ذریعہ ولادت کے وقت جنین رحم سے پاخانہ کے وقت پاخانہ معاء مستقیم سے پیشاب کے وقت پیشاب مثانہ سے۔ اور قی کے وقت معدہ میں جو کچھ ہوتا ہے وہ معدے سے خارج ہوتا ہے۔
دوئم۔ جب ریڑھ اپنی جگہ قایم رہتا ہے تو یہ عضلات سینہ کے زیریں حصے پر دباؤ ڈالکر اخراج تنفس میں امداد کرتے ہیں۔ اور جب ریڑھ اپنی جگہ قائم نہیں رہتا ہے تو اس کی دو صورتیں ہیں۔ اگر جانبین کے عضلات یکساں سکڑتے ہیں۔ تو سینہ سامنے کی طرف خمیدہ ہو جاتا ہے۔ اور اگر دونوں طرف کے عضلات باری باری سکڑتے ہیں۔ تو جس طرف انکا عمل ہوتا ہے۔ سینہ اسی جانب مائل ہو جاتا ہے۔ اور دھڑ دوسری جانب گردش کھاتا ہے۔
سوئم۔ جب سینہ اپنی جگہ قائم رہتا ہے اور یہ عضلات دونوں طرف برابر سکڑتے ہیں تو پیڑو اوپر کی طرف کھنچتا ہے۔ جیسا کہ درخت پر چڑھنے کی صورت میں ہوتا ہے۔ اور جب صرف ایک طرف کے عضلات سکڑتے ہیں۔ تو پیڑو اوپر کی طرف کھنچتا ہے۔ اور ریڑھ کسی ایک طرف گھوم جاتا ہے۔

عضلہ موّربہ عُلیا + (آنکھ کا) دیکھو عضلہ مدیرہ انسیہ۔

عضلہ موّربہ علیا + (سر کا) دیکھو عضلہ منحرفہ مُلیا۔

عضلہ ناصبتہ البظر + (بظر کا استادہ کرنیوالا) مردوں کے ناصبتہ القضیب کے مانند عظم الورک کے شعبہ سے شروع ہو کر بظر کی ساق پر ختم ہوتا ہے۔ اسکا فعل ناصبتہ القضیب کے مانند بظر کا استادہ کرنا ہے۔ جو عورتوں میں مردوں کے قضیب کے مشابہ ہے۔

عضلہ ناصبتہ الصلب + (ریڑھ کو سیدھا کھڑا کرنے والا) اس عضلے کے مختلف حصص کی وجہ سے مشرحین کا باہمی اختلاف ہے بعض اسکو دو عضلات سے مرکب مانتے ہیں بعض تین سے اور بعض سات سے یہ عضلہ ریڑھ کے دونوں طرف میزاب الفقار کو پر کرتا ہے۔ جب یہ پشت کے مقام پر پہونچتا ہے۔ تو اخیری پسلی کے مقابل دو حصوں میں منقسم ہو جاتا ہے۔ عجزیہ قطنیہ۔ اور ظہریہ طولیہ۔

یہ عضلہ میزاب عجزی قطنی (عجز اور کمر کی نالی)

سے اور اُس چوڑے دبیز و تر سے شروع ہوتا ہے جو اندرونی جانب عظم عجز۔ فقرات کمر اور پشت کے زیریں تین مہروں کے ستاسن اور رباط فوق السناسن سے چپاں رہتا ہے۔ اور باہر کی طرف عرف الخاصرہ کے اندرونی لب کے پچھلی طرف اور عجز کے اجنحہ سے چپاں رہتا ہے۔ اور یہاں رباط عجزی ورکی عظیم سے مل جاتا ہے۔ پھر یہ عضلہ اخیر پسلی کے مقابل دو عضلوں میں ختم ہو جاتا ہے۔

عمل: ناصبۃ الصلب ریڑھ کو کھڑا کرتا ہے اور بدن کو پیچھے کی طرف موڑتا ہے۔ بشرطیکہ آگے کی طرف کوئی غیر معمولی طبعی یا عارضی بوجھ ہو۔ چنانچہ حاملہ عورتوں اور استسقاء زقی کے مریضوں میں ایسا ہی ہوتا ہے یہی عضلہ اوپر کی طرف بڑھکر سر اور گردن کو سیدھا قائم رکھتا ہے۔

عضلہ ناصبۃ القضیب۔ قضیب کا استادہ کرنے والا۔ ساق القضیب کے پیچھے حدبہ وركیہ کی اندرونی سطح۔ اور عظم الورک اور عظم العانہ کے شعبہ سے شروع ہوکر وتر عریض کے ذریعہ قضیب کی جڑ کے نزدیک جسم اجوف پر تمام ہوتا ہے۔ **عمل**: قضیب کی جڑ کو دباتا ہے جس سے وہ استادہ ہو جاتا ہے۔

عضلہ نغلیہ۔ دیکھو عضلۃ العقب۔

عضلہ وتدیہ انسیہ۔ اسکا ایک سرا قائمۃ الوتد کے حزمہ سے۔ اور دوسرا سرا قائمۃ الوتد کے بیرونی طبقہ کی اندرونی سطح۔ نیز عظم الحنک اور فک اعلیٰ کے حدبات سے شروع ہوکر فک اسفل کے اُس کھردرے مقام پر ختم ہوتا ہے۔ جو زاویہ اور ثقبہ سنیہ سفلی کے درمیان واقع ہے گا ہے اسکو جناحیہ انسیہ کہتے ہیں۔ **فعل**: وتدیہ انسیہ فک اسفل کو فک اعلیٰ کی طرف پوری قوت سے اُٹھاتے ہیں۔ اور کسی قدر سامنے جذب کر کے وتدیہ وحشیہ کی امداد کرتے ہیں۔

عضلہ وتدیہ وحشیہ۔ عظم الوتد کے بڑے بازو کے اُس خط سے جو حفرۃ الصدغ کو حفرہ زوجیہ سے الگ کرتا ہے۔ اور اس کے زیریں حصہ۔ اور قائمۃ الوتد کے بیرونی طبقہ کی بیرونی سطح سے شروع ہوتا ہے۔ اور فک اسفل کے زائدہ عضلیہ کے اگلے نشیب میں ختم ہوتا ہے۔ **فعل**: چبانے کا بڑا فعل دونو عضلات وتدیہ وحشیہ سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ دونو فک اسفل کو اس قدر سامنے کھینچ لاتے ہیں کہ زیریں دانت بالائی دانتوں کے آگے آجاتے ہیں اور جب ایک طرف کا عضلہ حرکت کرتا ہے تو فک اسفل سامنے آجاتا۔ اور دوسری طرف سے زائدہ عضلیہ اپنی جگہ قائم رہتا ہے۔ اور الحام ذقنی دوسری طرف پھر جاتا ہے۔ اور جب یہ یکے بعد دیگرے حرکت کرتے

ہیں۔ تو اس سے غذا دانتوں کے نیچے پس جاتی ہے۔

عضلہ وتریۃ النصف ۔ (نصف نما عضلہ) اس کے اس نام کی وجہ یہ ہے کہ اسکا وتر (نس) نہایت لمبا ہوتا ہے۔ حدبہ ورکیہ سے شروع ہوکر قصبہ کبریٰ کی اندرونی سطح کے بالائی حصہ پر تمام ہوتا ہے۔ **فعل** پنڈلی کو ران پر سکیڑتا ہے۔ اور پیڑو کو ران پر قائم رکھتا ہے۔

عضلہ وجنیہ صغیرہ ۔ (زوجیہ صغیرا) یہ چھوٹا سا عضلہ ہے۔ جو عظم الوجنہ کے زیریں کنارہ کے اگلے حصے سے شروع ہوکر رافعۃ الشفۃ العلیا کے بیرونی کنارہ سے مل کر ختم ہوجاتا ہے۔

وجہ تسمیہ اس کو زوجیہ اس لئے کہتے ہیں کہ عظم الوجنہ کو عظام زوج میں داخل کرتے ہیں۔ جیساکہ کتب تشریح قدیم کے مطالعہ سے ثابت ہوتا ہے۔ اور یہ اسی ہڈی سے شروع ہوتا ہے۔ **فعل** وجنیہ کبیرہ میں دیکھو۔

عضلہ وجنیہ کبیرہ ۔ (زوجیہ کبیرا) عظم الوجنہ سے عظام زوج کے درز کے سامنے شروع ہوکر گوشہ دہن پر ختم ہوتا ہے۔ **فعل** عضلہ وجنیہ بالائی لب کو، اوپر اٹھاتے اور کسی قدر باہر لاتے ہیں۔ جیساکہ ہنسنے کے وقت ہوتا ہے۔

عضلہ ورکیہ صغیرہ ۔ دیکھو عضلہ الویہ صغیرہ۔

عضلہ ورکیہ کبیرہ دیکھو عضلہ الویہ کبیرہ۔

عضلہ ورکیہ متوسطہ ۔ دیکھو عضلہ الویہ متوسطہ۔

عَضُلہ ہُدبیّہ ۔ یہ حلقہ نما گول پٹی کے شکل پر نیم شفاف عضلہ ہے۔ جس کی چوڑائی تقریباً آدھے جو کے برابر ہوتی ہے۔ یہ عضلہ مشیمیہ کے اگلے حصے کی بیرونی سطح پر دائرہ نما واقع ہے۔ اس کے ریشے ڈھیلے سفید زردی مائل ہوتے ہیں۔ جن میں سے کچھ تو حلقہ نما اور گول ہوتے ہیں۔ اور کچھ لمبے لمبے اور سیدھے ہوتے ہیں۔ بعض لوگ اس عضلہ کا فائدہ یہ بیان کرتے ہیں کہ یہ اپنے انقباض سے رطوبت زجاجیہ پر دباؤ ڈالتے ہیں۔ تاکہ رطوبت جلیدیہ اس کے دباؤ سے آگے بڑھ جائے۔ اور قریب کی چیزیں اچھی طرح دکھائی دیں (از تشریح کبیر)

عضلہ یافوخیہ ۔ **قحف** یعنی چندیا میں فقط ایک عضلہ ہے۔ جسکو محل وقوع کے لحاظ سے **عضلہ قحفیہ** یا **یافوخیہ** کہتے ہیں۔ اور اسکو گاہے عضلہ سمحاقیہ بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ قحف کی بیرونی جھلی کو سمحاق کہتے ہیں جس سے یہ عضلہ اور اسکا وتر عریض متصل ہوتا ہے۔ اسکا نام متحدہ یہ جبہیہ بھی ہے۔

یہ عضلہ دو بطنی حصوں سے مرکب ہے۔ جن کے وسط میں وتر عریض ہوتا ہے۔ پچھلا بطنی حصہ محدودہ پر اور اگلا بطنی حصہ عظم ابہہ پر ہوتا ہے۔ یہ عضلہ قحف کو گدی سے بھوؤں تک پوشیدہ رکھتا ہے۔ پچھلا حصہ محدودہ کے بالائی خط نخنی کے بیرونی دو ثلث سے شروع ہوتا ہے اور اگلا حصہ طبقہ سفنیہ مخروطیہ ملتصیہ اور مجعد دائی حجب کے ریشوں سے متصل ہو ہے۔ اوپر اوپر کی جانب دونوں الکلیل سے نیچے وتر عریض میں قائم ہوتا ہے۔ **فعل** اگلا حصہ بھنوؤں اور ناک کے اوپر کی جلد کو اوپر کھینچتا ہے۔ اور پیشانی کی جلد پر آڑی دھاریاں پیدا کرتا ہے۔ اور جب دونوں حصے باری باری حرکت کرتے ہیں تو جلد راس آگے سے پیچھے جاتی ہے۔

عضلی | عضلہ کے متعلق عضلہ کی طرف
عضلیہ | منسوب۔ جس کی ساخت میں عضلی یعنی متحرک ریشے شامل ہوں۔

عضو۔ اس کی جمع اعضا ہے۔ عضو مشہور و معروف ہے۔ تعریف کی ضرورت نہیں ہے مگر اتنا ضرور یاد رکھنا چاہیے کہ عضو بدن کے وہ اجزا ہیں۔ جو رطوبات کی طرح سیال (بہنے والے) نہیں ہوتے ہیں۔ بلکہ رطوبات کے مقابلہ میں سخت اور غلیظ۔ عضو کی دو قسمیں ہیں اول مرکب جیسے سر، ہاتھ، پاؤں جو مختلف اجزا سے بنتے ہیں۔ دوم مفرد۔ جن سے عضو مرکب بنتے ہیں مثلاً ہڈیاں نسیں رگ پٹھے۔ کیونکہ سارے اعضا انہی سے بنتے ہیں۔

عضو آلی۔ عضو مرکب (دیکھو اعضاء مرکبہ)

عضو بسیط۔ عضو مفرد (دیکھو اعضا مفردہ)

عضو رئیس۔ (دیکھو اعضاء رئیسہ)

عضو مرکب۔ (دیکھو اعضاء مرکبہ)

عضو مفرد۔ (دیکھو اعضاء مفردہ)

عطاس۔ چھینک۔

عطاش۔ ایک مرض ہے جس میں دماغ کے اندر [illegible] پیدا ہو جاتا ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے اور یہ مرض اکثر بچوں کو لاحق ہوتا ہے۔ وہ اپنے سر کو دانت اور ناخن سے پیٹتا ہے۔ اور پانی بکثرت مانگتا ہے۔

عطر۔ خوشبو۔ یہ حقیقت میں ایک قسم کا نباتی خوشبودار روغن ہوتا ہے۔ جو بطور عرق کے کشید کیا جاتا ہے۔

عطریہ۔ عطر کشید کرنے کا آلہ۔

عطسہ۔ چھینک۔

عطش۔ پیاس۔ سرد اور تر چیزوں کی طلب کا نام پیاس ہے۔

عطش کاذب۔ جھوٹی پیاس وہ پیاس ہے جس میں پانی جس قدر پیا جائے وہ بجھتی نہیں

ہیں۔ تو اس سے غذا دانتوں کے نیچے پس جاتی ہے۔

عضلہ وتریۃ النصف ۔ (نصف نما عضلہ) اس کے اس نام کی وجہ یہ ہے کہ اسکا وتر (نس) نہایت لمبا ہوتا ہے۔ حدبہ ورکیہ سے شروع ہو کر قصبہ کبریٰ کی اندرونی سطح کے بالائی حصہ پر تمام ہوتا ہے۔ فعل پنڈلی کو ران پر سکیڑتا ہے۔ اور پیڑو کو ران پر قائم رکھتا ہے۔

عضلہ وجنیہ صغیرہ ۔ (زوجیہ صغیرہ) یہ چھوٹا سا عضلہ ہے۔ جو عظم الوجنہ کے زیریں کنارہ کے اگلے حصے سے شروع ہو کر رافعۃ الشفۃ العلیا کے بیرونی کنارہ سے مل کر ختم ہو جاتا ہے۔

وجہ تسمیہ اس کو زوجیہ اس لئے کہتے ہیں کہ عظم الوجنہ کو عظام زوج میں داخل کرتے ہیں۔ جیسا کہ کتب تشریح قدیم کے مطالعہ سے ثابت ہوتا ہے۔ اور یہ اسی ہڈی سے شروع ہوتا ہے۔ فعل وجنیہ کبیرہ میں دیکھو۔

عضلہ وجنیہ کبیرہ ۔ (زوجیہ کبیرہ) عظم الوجنہ سے عظام زوج کے درز کے سلسلے طرف ہو کر گوشہ دہن پر ختم ہوتا ہے فعل عضلہ وجنیہ بالائی لب کو اوپر اٹھاتے اور کسی قدر باہر لاتے ہیں۔ جیسا کہ ہنسنے کے وقت ہوتا ہے۔

عضلہ ورکیہ صغیرہ ۔ دیکھو عضلہ الیہ صغیرہ۔

عضلہ ورکیہ کبیرہ دیکھو عضلہ الیہ کبیرہ۔

عضلہ ورکیہ متوسطہ ۔ دیکھو عضلہ الیہ متوسطہ۔

عَضَلہ ہُدبِیَّہ ۔ یہ حلقہ نما گول پٹی کے شکل نیم شفاف عضلہ ہے۔ جس کی چوڑائی تقریباً آدھے جو کے برابر ہوتی ہے۔ یہ عضلہ مشیمیہ کے اگلے حصے کی بیرونی سطح پر دائرہ نما واقع ہے۔ اس کے ریشے ڈھیلے سفید زردی مائل ہوتے ہیں۔ جن میں سے کچھ تو حلقہ نما اور گول ہوتے ہیں۔ اور کچھ لمبے لمبے اور مستقیم ہوتے ہیں بعض لوگ اس عضلہ کا فائدہ یہ بیان کرتے ہیں کہ یہ اپنے انقباض سے رطوبت زجاجیہ پر دباؤ ڈالتے ہیں۔ بلکہ رطوبت جلیدیہ اس کے دباؤ سے آگے بڑھ جائے۔ اور قریب کی چیزیں اچھی طرح دکھائی دیں (از تشریح کبیر)

عضلہ یافوخیہ ۔ قحف یعنی جمجمہ میں فقط ایک عضلہ ہے۔ جسکو محل وقوع کے لحاظ سے عضلہ قحفیہ یا یافوخیہ کہتے ہیں۔ اور اسکو کاسہ عضلہ سمحاقیہ بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ قحف کی بیرونی جھلی کو سمحاق کہتے ہیں جس سے یہ عضلہ اور اسکا وتر عریض متصل ہوتا ہے اسکا نام متحدو یہ جمجمیہ بھی ہے

یہ عضلہ دو لحمی حصوں سے مرکب ہے۔ جن کے وسط میں وتر عریض ہوتا ہے۔ پچھلا لحمی حصہ محدودہ پر اور اگلا لحمی حصہ عظم ابہہ پر ہوتا ہے۔ یہ عضلہ قحف کو گدی سے بھوؤں تک پوشیدہ رکھتا ہے۔ پچھلا حصہ محدودہ کے بالائی خط نحنی کے بیرونی دو ثلث سے شروع ہوتا ہے اور اگلا حصہ طبقہ جفنیہ مجروطیہ انفیہ اور مجعد الحاجب کے ریشوں سے متصل ہوتا ہے۔ اور اوپر کی جانب درز اکلیلی سے نیچے وتر عریض میں تمام ہوتا ہے۔ **فعل** اگلا حصہ بھنووں اور ناک کے اوپر کی جلد کو اوپر کھینچتا ہے۔ اور پیشانی کی جلد پر آڑی دھاریاں پیدا کرتا ہے۔ اور جب دونوں حصے باری باری حرکت کرتے ہیں تو جلد راس آگے سے پیچھے جاتی ہے۔

عضلی / عضلیہ] عضلہ کے متعلق۔ عضلہ کی طرف منسوب۔ جس کی ساخت میں عضلی یعنی متحرک ریشے شامل ہوں۔

عضو۔ اس کی جمع اعضا ہے۔ عضو مشہور ومعروف ہے۔ تعریف کی ضرورت نہیں ہے مگر اتنا ضرور یاد رکھنا چاہئے کہ عضو بدن کے وہ اجزا ہیں۔ جو رطوبات کی طرح سیال بہنے والے نہیں ہوتے ہیں۔ بلکہ رطوبات کے مقابلہ میں سخت اور قائم۔ عضو کی دو قسمیں ہیں اول مرکب جیسے سر۔ ہاتھ۔ پاؤں جو مختلف اجزا سے بنتے ہیں۔ دوئم مفرد۔ جن سے عضو مرکب بنتے ہیں مثلاً ہڈیاں نسیں رگ۔ پٹھے۔ کیونکہ سارے اعضاء انہیں سے بنتے ہیں۔

عضو آلی۔ عضو مرکب (دیکھو اعضاء مرکبہ)

عضو بسیط۔ عضو مفرد (دیکھو اعضاء مفردہ)

عضو رئیس۔ (دیکھو اعضاء رئیسہ)

عضو مرکب۔ (دیکھو اعضاء مرکبہ)

عضو مفرد۔ (دیکھو اعضاء مفردہ)

عطاس۔ چھینک۔

عطاش۔ ایک مرض ہے جس میں دماغ کے اندر گرمی پیدا ہو جاتی ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے اور یہ مرض اکثر بچوں کو لاحق ہوتا ہے۔ وہ اپنے سر کو دانتوں اور ناخنوں سے پیٹتا ہے۔ اور پانی بکثرت مانگتا ہے۔

عطر۔ خوشبو۔ یہ حقیقت میں ایک قسم کا نہایت خوشبودار روغن ہوتا ہے۔ جو بطور عرق کے کشید کیا جاتا ہے۔

عطریہ۔ عطر کشید کرنے کا آلہ۔

عطسہ۔ چھینک۔

عطش۔ پیاس۔ سرد اور تر چیزوں کی طلب کا نام پیاس ہے۔

عطش کاذب۔ جھوٹی پیاس وہ پیاس ہے جس میں پانی جس قدر پیا جائے وہ بڑھتی جاتی

ہے۔ اور اگر صبر سے کام لیا جائے تو خود بخود
تسکین ہو جاتی ہے۔ ترجمہ کبیر۔

عَطشِ مُفرِط + پیاس کی شدت۔

عَطُوس + (ناس۔ نسوار) وہ دوا ہے
جو چھینک لانے کے لئے استعمال کی جاتی ہو۔
خواہ وہ سیال اور تر ہو۔ یا خشک۔ مثلاً مولی
کا پانی۔ یا تنباکو (از ترجمہ کبیر) اس کی جمع
عطوسات ہے۔

عِظَام + ہڈیاں۔ عظم کی جمع ہے۔

عظام [illegible] + کھوپڑی کی ہڈیاں کل آٹھ ہیں۔

عِظام تَلف + اضلاع زور۔ چھوٹی پسلیاں
دیکھو اضلاع زور۔

عظام الراس + سر کی ہڈیاں۔

عظام رُسغ + (ہاتھ کی) وہ ہڈیاں جو پہنچے
(قبضہ) میں پائی جاتی ہیں۔ یہ آٹھ ہوتی ہیں
زورقی۔ ہلالی مخروطی۔ کرسی۔ مربع منحرف
شبیہ بالمربع۔ کبیر۔ عناری۔

عظام رُسغ + (پاؤں کی) سات ہڈیاں
ہیں عقب۔ کعب۔ زورقی۔ زندی۔ رسغی
انسی۔ رسغی وحشی۔ رسغی متوسط۔

عظام طِوال + لمبی ہڈیاں۔ جیسے بازو کی ہڈی
ران کی ہڈی۔ کلائی کی ہڈی۔

عظام غیر منتظمہ + بے ڈول ہڈیاں ہیں
جو نہ لمبی ہڈیوں میں داخل ہوں نہ چھوٹی
ہڈیوں میں شامل ہوں۔ اور نہ چپٹی ہڈیوں میں
گنی گئی ہوں۔ بلکہ ان کی شکل ان سب سے
الگ ہو۔

عظام قِصار + چھوٹی ہڈیاں جیسے عظام
رسغ کی ہڈیاں۔ ان کی ساخت اندر سے
اسفنجی ہوتی ہے۔

عظام مُسطّحہ + چپٹی ہڈیاں۔ جیسے کھوپڑی
کی ہڈیاں ان کی ساخت میں دو پرت سخت
اور بیچ میں اسفنجی ساخت ہوتی ہے۔

عظام مُشط } وہ ہڈیاں جو ہاتھ اور پاؤں میں
عظام مُشطیہ } انگلیوں سے پیچھے ہوتی ہیں
ہر ایک ہاتھ اور پاؤں میں پانچ پانچ ہوتی
ہیں۔

عظام الوجہ + چہرہ کی ہڈیاں جو چودہ ہیں۔

عظام سِمسِمانیہ + دیکھو سمسانیہ۔

عظام مُشاشیہ + وہ نرم اور کھوکھلی اسفنجی
خانہ دار ہڈیاں ہیں۔ جو ناک کے جوف کے
اندر ہوتی ہیں۔ ان کے اندر شہد کے چھتے کی
طرح خانے ہوتے ہیں۔ اس میں زیادہ حصہ
عظم المصفات کا پایا جاتا ہے۔ اس کا نام وہ
ہڈی جو نرم و اسفنجی ہونے کی وجہ سے چبائی
جاسکے۔

عظاءِ } سارا۔ چھپکلی کے مانند ایک زہریلا
عظاءہ } جانور ہے۔

عَظم + ہڈی۔ استخوان۔ جمع عظام

عظم اسفنجی + روئی کی مادہ باریک پرت ہے

جس سے عظم وتدی کی خلا کے دونوں سوراخ اوائل عمر میں بند رہتے ہیں۔

عظم اسفنجی اسفل + دیکھو عظم ملتوی۔

عظم اسفنجی اعلیٰ + مصفات نامی ہڈی کے جزء مشاشی کا ایک حصہ ہے۔ جو سیپ کی طرح خمیدہ ہوتا ہے۔ اور ناک کے بالائی جوف میں ہوتا ہے۔

عظم اسفنجی متوسط + مصفات نامی ہڈی کے جزء مشاشی کا ایک اسفنجی اور سیپ کی طرح خمیدہ حصہ ہے۔ جو ناک کے بالائی اور درمیانی جوفوں کے درمیان ہوتا ہے۔ تشریح کبیر

عظم الانف + ناک کی ہڈی جس سے ناک کی بلندی حاصل ہوتی ہے۔

عظم الترقوہ + ہنسلی کی ہڈی چنبر گردن کی ہڈی۔ جو سینہ کے اوپر اور گردن کی جڑ میں ہوتی ہے۔

عظم الجنب + جنب۔ پہلو۔ سر کے پہلو کی ہڈی۔ یعنی عظم صدغ۔ کنپٹی کی ہڈی۔

عظم الجبین + دیکھو عظم الجنب۔

عظم الجبہہ + پیشانی کی ہڈی۔ جو پیشانی اور چشم خانہ کی چھت بناتی ہے۔

عظم حجری + کنپٹی کی ہڈی کا ایک حصہ ہے۔ جس کے اندر آلات سمع رکھے ہوتے ہیں۔ اور چونکہ یہ حصہ کنپٹی کی ہڈی کے باقی حصوں سے زیادہ سخت ہے۔ اسی وجہ سے اسکو عظم حجری یا جزء حجری کہتے ہیں (حجر پتھر) کان کا سوراخ اسی ہڈی کے اندر ہوتا ہے۔ اسکی شکل تقریباً مثلث ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

عظم الحرقفہ + کولھے کی ہڈی جس کے تین حصے ہیں عظم العانہ۔ عظم الورک۔ عظم الخاصرہ۔

عظم الحنک + تالو کی ہڈی جس سے سخت تالو کا پچھلا حصہ حاصل ہوتا ہے۔

عظم الخاصرہ + (۱) کولھے کی ہڈی (۲) عظم لا اسم لہ۔

عظم الخصیہ + خصیوں کا بڑھ جانا۔

عظم الدمع + آنسو کی ہڈی۔ جو اندرونی گوشۂ چشم میں ناخون کے برابر ہوتی ہے۔ اسکو عظم الماق اور عظم ظفری بھی کہتے ہیں۔

عظم دمعی صغیر + عظم الدمع کا درمیانی ٹکڑا خط کے نیچے کی طرف ایک چھوٹے سے خمیدہ ابھار میں تمام ہوتا ہے۔ جو کبھی ایک مستقل ٹکڑا ہوتا ہے۔ اسکو عظم دمعی صغیر کہتے ہیں۔

عظم رسغی انسی + رسغ کی اندرونی ہڈی۔ جو پیر میں عظم زورقی کے سامنے۔ اور پہلی عظم مشط کے پیچھے ہوتی ہے۔

عظم رسغی متوسط + رسغ قدم کی درمیانی ہڈی۔ اس کے سامنے دوسری عظم مشطی پیچھے عظم زورقی۔ اندر کی طرف عظم رسغی انسی۔ اور باہر کی طرف عظم رسغی وحشی ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

عظم رسغی وحشی + رسغ قدم کی بیرونی ہڈی۔ اس کے سامنے کی طرف تیسری عظم شظی۔ پیچھے کی طرف عظم زورقی۔ اندر کی طرف عظم رسغی متوسط اور باہر کی طرف نردی ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

عظم رکابی + کان کے اندر فضاء جوبہ میں تین ہڈیاں ہوتی ہیں جن میں سے ایک اندرونی ہڈی کی شکل رکاب جیسی ہوتی ہے۔

عظم الرکبہ + رضفہ (گھٹنے کی ہڈی)۔

عظم زاوج + دیکھو زوج۔

عظم زورقی + دیکھو زورقی۔

عظم سندانی + کان کے اندر جوبہ میں تین ہڈیاں ہوتی ہیں۔ جن میں سے ایک کی شکل سندان (اہرن) کی سی ہے۔ یہ ہڈی درمیان میں ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

عظم شبیہ بالمربع + یہ ایک میخ کی شکل کی ہڈی ہے۔ جو عظم مربع منحرف اور عظم کبیر کے درمیان ہاتھ کے پہونچے میں ہوتی ہے۔ تشریح کبیر۔

عظم شجی + حقیقت میں اس ہڈی کو کہتے ہیں جو حلق میں چبھ جائے۔ اور لقمہ نگلا نہ جاسکے ترجمہ کبیر

عظم الصدغ + کنپٹی کی ہڈی۔ دائیں اور بائیں ایک ایک ہوتی ہے ہر ایک ہڈی کے تین حصے ہوتے ہیں۔ عظم قشری۔ عظم حجری۔ زائدہ حلمیہ

عظم الصدفہ + دیکھو عظم ملتوی۔

عظم صناری + (صنارہ خمیدہ خار) ایک ہڈی ہے جو قبضہ کے اندر عظم کبیر اور عظم مخروطی کے درمیان رہتی ہے۔ اور اس میں ایک خمیدہ حصہ پایا جاتا ہے جسے زائدہ صناریہ کہتے ہیں۔

عظم ظفری + دیکھو عظم الدمع۔

عظم العانہ + پیڑو کی ہڈی۔ یہ ہڈی کولھے کی ہڈی کا اگلا حصہ ہے۔ جو پیڑو کے مقام میں ہوتا ہے۔

عظم عجب + دیکھو عجب۔

عظم العجز + دیکھو عجز۔

عظم عدسی + عظم سندانی کا لمبا ابھار عظم رکابی سے ایک گول سرے کے ذریعہ ملتا ہے۔ اسی گول ابھار کو عظم عدسی (مسور کی سی ہڈی) کہا جاتا ہے۔ تشریح کبیر

عظم عریض + عظم العجز۔ دیکھو عجز۔

عظم عصعص + دیکھو عصعص۔

عظم العضد + بازو کی ہڈی۔

عظم عقب + ایڑی کی ہڈی۔

عظم فائق + عظم لامی کا دوسرا نام ہے۔

عظم الفخذ + ران کی ہڈی۔ جو کولھے اور پنڈلی کے درمیان ہوتی ہے۔

عظم قاسم الانف + ایک پتلی اور باریک سی ہڈی ہے۔ جو ناک کے دونوں نتھنوں کے

بیچ میں پیچھے کھڑی رہتی ہے۔ یہ اوپر عظم وتدی سے۔ نیچے فک اعلی اور عظم الحنک سے اور سامنے مصفات کے کھڑے حصے سے ملتی ہے۔

عظم قاعدۃ الدماغ + عظم وتدی کا دوسرا نام ہے۔

عظم القحف + عظم الیافوخ۔ چندیا کی ہڈی۔ جو پیشانی کی ہڈی سے پیچھے اور گدی کی ہڈی کے سامنے ہوتی ہے۔

عظم القص + دیکھو قص۔

عظم کبیر + ہاتھ کے قبضہ کی ساری ہڈیوں میں سے یہ ایک بڑی ہڈی ہے۔ جو قبضہ کے وسط میں شبیہ بالمربع اور عظم صناری کے درمیان ہوتی ہے۔ تشریح کبیر۔

عظم قمحدوہ + گدی کی ہڈی۔ دیکھو قمحدوہ۔

عظم الکتف + شانہ کی ہڈی۔ جو سینہ کے بالائی پچھلے حصے میں مثلث شکل کی ہوتی ہے۔

عظم کرسنی + (کرسنہ مٹر) یہ ہڈی شکل و مقدار میں مٹر کے برابر ہوتی ہے۔ اس میں صرف ایک بیضوی اتصالی سطح عظم مخروطی سے ملنے کے لئے پائی جاتی ہے۔ (از تشریح کبیر)

عظم الکعب + ٹخنہ کی ہڈی۔ جو ایڑی کی ہڈی کے اوپر اور پنڈلی کی ہڈیوں کے نیچے ہوتی ہے۔

عظم لا اسم لہٗ + کولھے کی ہڈی۔ جس کے تین حصے ہیں عظم الخاصرہ عظم العانہ عظم الورک (لا اسم لہ۔ جسکا کوئی نام نہ ہو)

عظم لامی + اس ہڈی کو لامی کہنے کی وجہ یہ کہ اس کی شکل یونانی حرف لام سے کسی قدر مشابہ ہوتی ہے۔ یونانی لام عربی حرف دال سے کسی قدر مشابہ ہوتا ہے۔ عظم لامی کو عظم فائق بھی کہتے ہیں۔ علی ہذا اسکو عظم اللسان بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ زبان کے عضلات اس سے لگے رہتے ہیں۔ اسکی شکل قوس یعنی کمان سے مشابہ ہوتی ہے۔ یہ پانچ ٹکڑوں سے مرکب ہے۔ ایک حصہ درمیانی سب سے بڑا اور موٹا۔ جو جسم کہلاتا ہے۔ اس سے دو بڑے اور دو چھوٹے حصے لگے رہتے ہیں۔ جنکو چھوٹے اور بڑے قرن کہتے ہیں (قرن۔ سینگھ) یہ ہڈی حنجرہ یعنی کنٹھ کے اوپر ہوتی ہے اور ٹٹولنے سے محسوس ہوتی ہے۔ (از تشریح کبیر)

عظم اللسان + (زبان کی ہڈی) دیکھو عظم لامی۔

عِظم لسان + زبان کا بڑھ جانا۔ گاہے زبان اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ منہ کے اندر نہیں سماتی۔ بلکہ وہ منہ سے باہر نکل پڑتی ہے اسکو اکلاع لسان (زبان کا باہر نکلنا) کہتے ہیں۔ ترجمۂ کبیر۔

عظم الماق + (ماق۔ گوشۂ چشم) عظم الدمع کو کہتے ہیں۔ دیکھو عظم الدمع۔

سے مشابہ ہوتی ہے۔ جو بازو پھیلائے ہوئے ہو۔ یہ ہڈی پیچھے گدی کی ہڈی سے سامنے مصفاۃ اور پیشانی کی ہڈی سے۔ جانبین کے کنپٹی کی ہڈی اور تالو کی ہڈی سے ملی رہتی ہے (وتدی۔ پچر) اسکو وتدی اس لئے کہتے ہیں کہ سر اور چہرے کی ہڈیوں کے درمیان اس طرح گڑی ہوئی ہے جس طرح لکڑی میں پچر گڑا رہتا ہے۔ یہ ہڈی کھوپڑی کے تنے کے تقریباً وسط میں پائی جاتی ہے۔ (از تشریح کبیر)

عظم الوجنہ۔ رخسارے کی ہڈی جس سے رخسارے کی بلندی حاصل ہوتی ہے۔

عظم الورک۔ نشست گاہ کی ہڈی کولہے کی ہڈی کا وہ حصہ جو بیٹھنے میں زمین سے سہارا لیتا ہے۔

عظم ہلالی۔ یہ ہڈی ہاتھ کے پہونچے میں ہلالی شکل کی ہوتی ہے۔ جو عظم زورقی اور مخروطی کے درمیان رہتی ہے۔ اسکی بالائی سطح زند اعلیٰ سے۔ اور زیریں سطح عظم کبیر سے ملتی ہے۔ (از تشریح کبیر)

عظم الیافوخ۔ تالو کی ہڈی۔ چندیا کی ہڈی یہ دو ہڈیاں ہیں۔ جو کھوپڑی میں پیشانی سے پیچھے اور گدی کی ہڈی سے آگے ہوتی ہیں۔

عظیم۔ بڑا۔ بزرگ۔

عُظیمات الاُذن۔ کان کی تین چھوٹی چھوٹی ہڈیاں عظم مطرقی۔ سندانی۔ رکابی۔

عفص۔ (۱) کسیلا۔ کھٹا (۲) کچا پھل۔

عفن۔ سڑنا۔ متعفن ہونا۔ بدبودار ہونا۔

عفوصت۔ کسیلاپن۔ کھٹاپن

عفونت۔ سڑ جانا۔ بدبودار ہوجانا۔ گندہ ہوجانا۔ کسی رطوبت کا وہ تغیر و فساد جس سے وہ اس مقصد کے قابل نہ رہے جو اس سے حاصل ہوتی تھی لیکن اس رطوبت کی ماہیت میں تبدیلی نہ واقع ہو۔

عقاقیر۔ عقار کی جمع ہے۔ جڑی بوٹیاں۔ یا عام ادویہ۔

عقال۔ وہ تشنج جو جلد زائل ہوجاتا ہے مثلاً ہچکی بھی ایک تشنج ہے جو فوراً زائل ہوجاتا ہے۔ ایسے تشنج کے متعلق جو جلد دور ہوجاتا ہے قدما کا خیال ہے کہ ریاح سے پیدا ہوتا ہے۔ عقال عقل سے نکلا ہے۔ جس کے معنے بل کھانے اور اینٹھنے کے ہیں (از ترجمہ کبیر)

عقب۔ ایڑی۔ عظم العقب۔ ایڑی کی ہڈی

عقب۔ تانت۔ وہ رباط جو دو ہڈیوں کو باہم باندھے۔

عقد۔ عقدہ کی جمع ہے۔ دیکھو عقدہ۔

عقدتین۔ ران کی ہڈی کے زیریں سرے کے دونوں ابھار۔ جو پنڈلی کی ہڈی کے بالائی سرے سے ملتے ہیں۔

عُقْدَہ + ایک گردسی بالائی پپوٹہ پر جلد کے نیچے پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اکثر چھونے سے محسوس ہوتی ہے۔ عقدہ کے اصلی معنے گانٹھ اور گرہ کے ہیں (ترجمۂ کبیر)

عقدہ زبان کی لکنت کو بھی کہتے ہیں جبکہ انسان بولتا بولتا رک جاتا ہے۔ جسکو ہکلانا بھی کہتے ہیں۔

عُقْدَہ + (گانٹھ۔ گرہ) (۱) ہڈی کا ابھرا ہوا حصہ جو گرہ کی شکل میں ہو جیسے ران کی ہڈی کا عقدہ جو پنڈلی کی ہڈی سے ملا رہتا ہے (۲) اعصاب کی گرہ۔ جو پھول کر کہیں کہیں گانٹھ کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

عقدۂ اذنیہ + ثقبۂ بیضیہ کے اندر ایک عصبی گرہ ہے۔ جس کی شاخیں کان کے عضلۂ شادۃ للطبلہ اور عضلۂ شادۃ الحنک میں پھیلتی ہیں۔ از تشریح کبیر۔

عقدۂ تحت الفک + ایک عصبی گرہ ہے جو غدۂ تحت الفک کے اندرونی جانب ہوتی ہے۔ اور اسکی شاخیں غدۂ مذکور میں پھیلتی ہیں از تشریح کبیر

عقدۂ حجریہ + ایک عصبی گرہ ہے جو عظم حجری کے زیریں کنارے کے پاس ہوتی ہے اور عصب لسانی حلقی سے تعلق رکھتی ہے از تشریح کبیر

عُقْدۂ عینیہ + ایک عصبی گرہ ہے۔ جو تقریباً کمی کے سر کے برابر ہوتی ہے۔ اور خانۂ چشم میں عصبۂ مجوفہ کے پاس رہتی ہے۔ از تشریح کبیر

عقدۂ لُقمیہ + فک اسفل کے زائدۂ مفصلیہ کے سرے پہ ایک چکنی محدب اور لمبوتری سی گرہ ہوتی ہے جو کنپٹی کی ہڈی کے گڑھے میں داخل رہتی ہے۔ از تشریح کبیر۔

عُقْدَۂ امخیخ + (دیکھو جسم حسن مؤخر دماغ کا)

عقدۂ وتدۂ حنکیہ + ایک مثلث شکل کی عصبی گرہ ہے جو حفرۂ وتدیہ فکیہ میں واقع ہے۔ از تشریح کبیر

عقدۂ وِداجیہ + ایک عصبی گرہ ہے جو منفذ وداج میں ہوتی ہے۔ اور عصب لسانی حلقی سے تعلق رکھتی ہے۔

عُقْر + بانجھ ہونا۔ اولاد کا نہ پیدا ہونا۔

عَقْل + قوت فکر۔ قوت فہم۔ ذہن۔ سمجھ۔

عقل ڈاڑھ + (اردو) ضرس الحلم۔ سن الحلم۔ ناجذ۔

عُقْم + بانجھ ہونا۔

عَقُول + قبض پیدا کرنے والی دوا۔ جمع عقولات۔

عَقُولَات + دیکھو عقول۔

عِقْی + بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو کسی چیز کے کھانے پینے سے پہلے جو پاخانہ خارج ہوتا ہے اُسے عقی کہتے ہیں۔

عَقِیقَہ + نوزائیدہ بچے کے سر کے بال۔

عَقِیم + وہ مرد جس کی اولاد نہ ہوتی ہو۔
عَقِیمَہ + بانجھ عورت جس کی اولاد نہ ہوتی ہو۔
عَکَر + تلچھٹ۔ گاد۔
عِلاَج + مرض کا ازالہ کرنا۔ خواہ دوا کے ذریعہ یا تدبیر کے ذریعہ۔ یا دستکاری کے ذریعہ۔
علامت + جس سے صحت یا مرض کا پتہ چلتا ہے۔ گاہے ایک مرض دوسرے مرض کی علامت ہو جاتا ہے۔ علامت گاہے گذشتہ حالتوں کو بتاتی ہے اس علامت کو مُذَکِّرَہ یا علامت مذکرہ کہتے ہیں (مذکر کے معنے یاد دلانے والی) اور گاہے موجودہ حالتوں کو بتاتی ہے جسے دَال یا علامت دالہ کہتے ہیں (دال کے معنے بتانے والی) اور گاہے آیندہ کے پیدا ہونے والی حالتوں کو بتاتی ہے جسے تَقَدُّمِ مَعْرِفَت المعرفۃ اور سابق العلم کہتے ہیں (دونوں کے معنے قریب ہیں یعنی پہلے سے جاننا) علامت کی جمع **علامات** ہے۔
علامت تَامِیَّہ + وہ علامت جو اعضاء کے افعال سے سمجھے جاتے ہیں (تفصیل دیکھو علامت جوہریہ میں)
علامت جَوْہَرِیَّہ + وہ علامات جو اعضا کے جسم و جوہر سے تعلق رکھتے ہوں۔ انکے حالات اور عوارض سے تعلق نہ رکھتے ہوں۔ مثلاً وہ علامتیں جو اعضاء کی خلقت اور انکی پیدائش سے تعلق رکھتے ہوں۔ انکو **علامات** جوہریہ اسی وجہ سے کہتے ہیں کہ انکا تعلق اعضاء کے جوہر و جسم سے ہوتا ہے اور اُن علامات کو جو اعضاء کے عوارض سے تعلق رکھتے ہوں انھیں **علامات عرضیہ** کہتے ہیں مثلاً وہ علامتیں جو اعضاء کی خوبصورتی و بدصورتی سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور اُن علامات کو جو اعضاء کے افعال اور کام سے تعلق رکھتے ہوں انھیں **علامات تامیہ** کہتے ہیں۔ مثلاً وہ علامات جو اعضاء کے افعال سے سمجھے جاتے ہیں۔ چنانچہ افعال اگر باقاعدہ ہوتے ہیں تو سمجھنا چاہئے کہ پوری صحت ہے۔ اور اگر باقاعدہ نہ ہوں تو سمجھا جاتا ہے کہ اُسکا مزاج یا اوسکی ساخت خراب ہوگئی ہے (افادہ مع اضافہ)
علامت عَرَضِیَّہ + وہ علامت جو اعضاء کے جمال و خوبصورتی سے سمجھے جاتے ہیں (تفصیل دیکھو علامت جوہریہ میں)
عِلاَوَہ + سرِدار درج۔ سر دارو (دیکھو سرابج)
عِلَّت + سبب (دیکھو سبب) علت کے معنے مرض کے بھی ہیں۔ اسکی جمع علل ہے۔
عِلَّتِ تَامَّہ + اُس سبب کو کہتے ہیں کہ اوس کے وجود کے بعد دوسری چیز کا وجود ضروری ہو جاوے یعنی یہ ناممکن ہو کہ وہ سبب موجود ہو اور دوسری چیز جسکا وہ سبب ہے موجود نہ ہو۔ مثلاً دھوپ کے لئے آفتاب کا سامنے ہونا علت تامہ ہے۔ اور دھوپ

معلول ہے۔ اب دیکھو کہ آفتاب کے سامنے
ہونے کے بعد کیا یہ ممکن ہے کہ دھوپ
نہ ہو؟ ہرگز نہیں۔ جہاں آفتاب سامنے
آیا اور دھوپ موجود ہوگئی۔ اور **علت**
ناقصہ اُس سبب کو کہتے ہیں جو ایسا نہ ہو۔
یعنی اُس سبب کے وجود کے بعد دوسری
چیز کا وجود ضروری نہ ہو۔ مثلاً جو چیز کہ چند
چیزوں سے ملکر موجود ہوتی ہے۔ اور سب کے
بغیر وہ موجود ہی نہیں ہوتی ہے تو اس
حالت میں اُس چیز کے لئے ان چند چیزوں
میں سے ہر ایک الگ الگ علۃ ناقصہ ہوگی
کیونکہ وہ چیز سب کے ملنے سے بنتی ہے
اور ایک ایک سے الگ الگ نہیں بنتی ہے
مثلاً ایک تخت اُس وقت تیار ہوتا ہے
جب بڑھئی ہو۔ اور لکڑی بھی ہو۔ تو اس
صورت میں بڑھئی الگ اور لکڑی الگ تخت
کے لئے علت ناقصہ ہیں۔ کیونکہ ہو سکتا ہے
کہ بڑھئی ہو اور تخت نہ بنائے۔ یا لکڑی موجود
ہو اور تخت نہ بن سکے۔

علت تمامی } سبب غائی کو کہتے
علت تامیہ } ہیں جس کی تعریف سبب
میں دیکھو۔

علۃ وجاجہ + پچپش۔ زحیر۔

عِلۃ الذئب + بھیڑیے کی بیماری۔ مرض
قطرب کا دوسرا نام ہے۔ از ترجمۂ کبیر

علت صوری } سبب صوری کو کہتے
علت صوریہ } ہیں جس کی تعریف
سبب (فلسفی) میں دیکھو۔

علت غائی } سبب غائی کو کہتے ہیں
علت غائیہ } جس کی تعریف سبب
(فلسفی) میں دیکھو۔

علت فاعلی } سبب فاعلی کو کہتے ہیں
علت فاعلیہ } جس کی تعریف سبب (فلسفی)
میں دیکھو۔

عِلّت مادی } سبب مادی کو کہتے ہیں
عِلّت مادیہ } جسے سبب باصطلاح
فلسفہ میں دیکھو۔

علۃ مشائخ + دیکھو ابنہ۔

علۃ نافخہ + پیٹ پھلانے والا مرض مالیخولیا
مراقی کا دوسرا نام ہے۔

عِلّت ناقصہ + (دیکھو علت تامہ)

عِلّۃ نعامہ + شترمرغ کا مرض۔ اس مرض میں
سر کی جلد اس طرح ہو جاتی ہے گویا وہ کسی
ایسے پرندہ کی جلد ہے جس کے پر اکھیڑ لیے
گئے ہیں۔ یعنی سر کی جلد نہایت نرم ہو جاتی
ہے۔ اور بال روئیں اور ریشم کی طرح نرم
ہو جاتے ہیں۔ اور بشرہ یعنی جلد کا بیرونی
پرت ایسا معلوم ہوتا ہے گویا وہ پک کر
زرد ہو گیا ہے۔ یہ مرض اکثر نعامہ یعنی شتر
مرغ کو ہوا کرتا ہے۔ اس لئے اس مرض کو

شتر مرغ کی طرف منسوب کیا گیا۔ (از ترجمہ کبیر)

علف ۔ چارہ۔ چوپایوں کی خوراک۔

علق ۔ (ع) جونک۔ علقہ کی جمع ہے۔ علقہ ایک جونک کو کہتے ہیں۔

علق ۔ دیکھو بواسیر الانف۔

عَلَقہ ۔ خون کا لوتھڑا۔ جما ہوا خون۔

عِلَل ۔ علت کی جمع ہے۔ جس کے معنے گاہے مرض کے آتے ہیں۔ اور گاہے اس کے معنے سبب کے آتے ہیں۔ چنانچہ علل کی جتنی قسمیں ہیں مثلاً علل ناقصہ۔ علل تامہ۔ علل مادیہ۔ علل صوریہ۔ علل فاعلیہ۔ علل غائیہ۔ علل تامہ سب کا ذکر علت اور سبب کے بحر میں ہو چکا ہے۔ وہاں دیکھو۔

علم حفظ صحت ۔ وہ علم ہے جس سے صحت و تندرستی کے قائم رکھنے کے قوانین و اصول معلوم ہوتے ہیں۔

علم طب ۔ (دیکھو طب)

علم علاج ۔ وہ علم ہے جس میں مرضوں کے دور ہونے کی صورتیں اور تدبیریں بتائی جاتی ہیں۔

عمامہ ۔ دستار۔ صافہ۔ پگڑی۔

عُمُد ۔ دیکھو عمود۔

عُمُد لحمیہ ۔ قلب کے دائیں اور بائیں بطن کی اندرونی سطح میں گول گول ابھرے ہوئے حصے ہیں۔ جن میں سے بعض لمبے اور بعض گول ہوتے ہیں۔ اور بعض کے ساتھ حبال وتریہ کے سرے لگے رہتے ہیں۔ از تشریح کبیر۔

عُمدۃ المنخرین ۔ دونوں نتھنوں کے درمیان کی دیوار۔ قاسم الانف۔

عُمُر ۔ زندگی۔ بقا۔

عُمُر ۔ مسوڑہ۔ اس کی جمع عمور ہے۔

عَمَش ۔ (۱) ضعف بینائی (۲) آنکھوں سے ہمیشہ آنسو بہنا۔

عُمق ۔ گہرائی۔ تہ۔ دبازت۔

عمل بالید ۔ (ہاتھ کا کام) جراحی۔ دستکاری

عمود ۔ (۱) ستون۔ کھمبا۔ جمع عمد (۲) قوقعہ کا درمیانی حصہ جس کے گرد اس کی نالی ڈھائی چکر لگاتی ہے۔

عمود الفرج ۔ دیکھو عمود الہبل۔

عمود الفقرات / عمود فقری ۔ مہروں کا ستون۔ اس سے مراد ریڑھ ہے۔ جس کی شکل مجموعی حالت میں ستون کی سی ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

عمود الہبل ۔ ہبل کی اگلی اور پچھلی دیوار کی لکیر جو ابھری ہوئی نظر آتی ہے۔

عمودی ۔ کھڑا۔ سیدھا۔ مستقیم۔ ستون کی وضع۔

عُمُور ۔ عمر کی جمع ہے۔ مسوڑے۔

عَمیٰ ۔ نابینائی۔ اندھاپن۔

عناصر ۔ عنصر کی جمع ہے۔ ارکان کو کہتے ہیں۔

(دیکھو ارکان)

عناصر اربعہ - چار عناصر یا چار ارکان (۱) آب (۲) آتش (۳) خاک (۴) باد (تفصیل ارکان میں دیکھو)

عنانت - نامردی۔ جماع نہ کر سکنا۔ عورت کے لائق نہ رہنا۔

عنبہ - آنکھ کے طبقہ قرنیہ کے پھٹ جانے کے بعد طبقہ عنبیہ کا باہر نکل آنا۔

عنبانہ - موصل (مشہور ہے)

عنبی - دیکھو ورسرق

عنبیہ - دیکھو طبقہ عنبیہ۔

عنصر - کے اصلی معنے بنیاد کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں ارکان کو عناصر کہتے ہیں (دیکھو ارکان) عنصر کی جمع عناصر۔

عنفقہ - وہ بال جو زیریں لب کے نیچے اور ٹھوڑی کے اوپر ہوتے ہیں۔

عنق - گردن۔ جمع اعناق۔

عنق تشریحی - بازو کی ہڈی کی گردن یعنی تنگی جو اس کے بالائی سرے میں کری سطح مفصلی کے پیچھے ہوتی ہے۔

عنق جراحت - بازو کی ہڈی کا وہ تنگ حصہ جو اس کے بالائی سرے اور جسم کے درمیان ہوتا ہے۔ جہاں سے یہ ہڈی اکثر ٹوٹا کرتی ہے۔ (از تشریح کبیر)

عنق الرحم - (۱) رحم کا زیریں تنگ اور گول حصہ ہے جس کے گرد مہبل کا بالائی حصہ محیط ہوتا ہے۔ اور اس کے آگے فم رحم ہوتا ہے (۲) مہبل۔

عنق الکتف - شانہ کی ہڈی کی گردن یعنی وہ تنگ حصہ جو اس کے سرے کے پیچھے ہوتا ہے (تشریح کبیر)

عنقی } گردن کا۔ گردن کی۔ گردن کے متعلق۔
عنقیہ }

عنکبوتیہ - دیکھو طبقہ عنکبوتیہ۔

عنیق - گردن۔ مہروں کا وہ حصہ جو جسم سے دونوں طرف لگا رہتا ہے۔ یہ حصہ تنگ ہوتا ہے۔

عنین - نامرد۔ قوت باہ سے خالی۔

عوارض نفسانیہ - انفعالات نفسانیہ کا دوسرا نام ہے (دیکھو انفعالات نفسانیہ)

عیر الکتف - وہ ابھار جو شانہ کی ہڈی میں پیچھے کی طرف ہوتا ہے۔ جو تقریباً مثلث ہوتا ہے۔ یہی ابھار آگے بڑھ کر زائدہ منقار الغراب بنجاتا ہے۔

عین - آنکھ۔ آنکھ کا ڈھیلا دراصل ایک گول جسم ہے جو چند طبقات اور چند رطوبات سے مرکب ہے۔ دیکھو طبقات عین۔ اور دیکھو رطوبات عین۔

عین الرکبہ - گھٹنے کی آنکھ۔ گھٹنے کی چپنی (رضفہ) کا نام ہے

عَینُ الکَتِف ۔ (شانہ کی آنکھ) شانہ کی ہڈی کے سر کا وہ نشیب جس سے بازو کی ہڈی کا گول سر لگا رہتا ہے۔ از تشریح کبیر

غ

غاذِی ۔ غذا بخشنے والا۔ پرورش بدنی میں صرف ہونے والا اور مغتذی غذا حاصل کرنے والا۔

غاذیہ ۔ وہ قوت ہے جو تمام بدن میں غذا پہونچاتی ہے اور بدن کی فربہی اسی قوت سے آتی ہے۔ اور نامیہ اس قوت کا نام ہے جو تمام اعضاء کو بڑھاتی ہے جس طرح بچہ بڑھکر جوان ہوجاتا ہے اور اوسکی قد و قامت پوری ہوجاتی ہے ان دونوں میں فرق اس طرح معلوم ہوسکتا ہے کہ نامیہ لمبائی چوڑائی اور موٹائی تینوں قطروں میں بڑھاتی ہے۔ اگر صرف فربہی آجائے اور لمبائی میں اضافہ نہ ہو تو وہ نامیہ کا فعل نہ ہوگا بلکہ وہ غاذیہ کا فعل میں داخل ہوگا۔ افادہ۔

غانیگی ۔ (ف) نوماشہ کا وزن ہے۔

غالیہ ۔ ایک مرکب خوشبودار دوا کا نام ہے (ترجمۂ کبیر)

غانغرایا ۔ (یونانی) عضو جب سڑنے گلنے لگتا ہے تو اس حالت کا نام غانغرایا رکھا جاتا ہے بلکہ بقول جالینوس غانغرایا اوشقاقلوس دونوں کے معنی عضو کے مردہ ہوجانے کے ہیں (از ترجمۂ کبیر)

غانز ۔ گہرا۔

غائط ۔ پاخانہ۔ براز۔

غائلہ ۔ شر۔ فساد۔ برائی

غِب ۔ تیسرے روز کی باری کسی کام کو درمیان میں ایک روز چھوڑ کر کرنا۔ حمی غب تجاری بخار۔

غب خالصہ ۔ وہ تجاری بخار جسکا مادہ خالص صفرا ہو اور جس کے مادہ میں صفراء اور بلغم دونوں مخلوط ہوں اُسے غب غیر خالصہ کہتے ہیں۔

غب دائرہ ۔ وہ تجاری بخار جو ہمیشہ نہ رہتا ہو۔ بلکہ صرف تیسرے دن چڑھا کرتا ہو۔ اور جو تجاری بخار ہر وقت چڑھا رہے بلکہ اوسمیں ہر روز شدت پکڑتا ہے اُسے غب لازمہ کہتے ہیں۔

غب غیر خالص ۔ دیکھو غب خالص۔

غب لازمہ ۔ دیکھو غب دائرہ۔

غب نائبہ ۔ دیکھو غب دائرہ۔

غبار ۔ گرد۔ خاک۔ دھول۔

غبب ۔ غبب کے مانند ایک جانور ہے اسکے بدن میں اون ہوتی ہے جس سے کپڑے اور پوستین تیار کیے جاتے ہیں۔ افادہ کبیر

غُبْرَۃٌ ۔ تیرگی ۔ دھندلاپن ۔ خاکی رنگ ۔ مٹیالا رنگ ۔

غثیان / **غشی** (لمثلی) ۔ اُس حالت کا نام ہے جو قی اور ابکائی سے پہلے پیدا ہوتی ہے اور جس میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ اب قی یا ابکائی عنقریب نمودار ہوگی ۔ ترجمہ کبیر ۔

غدا ۔ صبح کی غذا ۔ ناشتہ ۔

غُدَدٌ ۔ غدہ کی جمع ہے ۔ گلٹیاں ۔

غدد بیضا ۔ ۔ وہ جو معدی علی کی اندرونی سطح پر چند چھوٹے چھوٹے سفید اجسام ہوتے ہیں ۔

غدد جاذبہ ۔ وہ گلٹیاں ہیں جو عروق جاذبہ اور عروق کیلوسیہ کی راہ میں ہوتی ہیں ۔ یہ باریک دانہ سے لیکر بادام تک ہوتی ہیں ۔ طاعون کا ورم انہی گلٹیوں میں ہوتا ہے یہ جہاں ہوتی ہیں اکثر چند ہوتی ہیں ۔ اور اکثر جوڑوں کے موڑ میں ہوتی ہیں ۔ ان میں عروق جاذبہ کی رطوبت پک کر خون سے قریب بنتی ہے ۔ تشریح کبیر

غُدَدِ رِیْق / **غدد ریقیہ** (تھوک پیدا کرنے والی گلٹیاں جیسے غدۂ تحت الفک ۔ غدہ تحت اللسان ۔

غدد عرقیہ ۔ پسینہ کی چھوٹی چھوٹی گلٹیاں جو جلد کے نیچے ہوتی ہیں ۔

غدد لعابیہ ۔ دیکھو غدد ریق ۔

غدد ماساریقیہ ۔ وہ غدد جاذبہ جو جھلی امعاء کے دو تہوں کے مابین ہوتے ہیں یہ سو سے ڈیڑھ سو تک ۔ اور حجم میں مٹر سے بادام تک ہوتے ہیں ۔

غدد مُعَقَّدَۃٌ ۔ (معقدہ ۔ گرہ دار) یہ باریک باریک گلٹیاں ہیں جو پپوٹوں کی اندرونی سطح پر کری اور پپوٹہ کی اندرونی جھلی ذاتیہ کے جز جفنی کے درمیان رہتی ہیں ۔ اگر پپوٹے اُلٹ کر دیکھے جائیں ۔ تو یہ گلٹیاں سفید گرہ دار دھاریوں کی شکل میں نظر آئیں گی ۔ ان گلٹیوں کی نالیاں پپوٹے کے کنارے میں پلک کے بالوں کے جڑ میں کھلتی ہیں ۔ ان گلٹیوں سے ایک قسم کی رطوبت خارج ہوتی ہے جو دونوں پپوٹوں کے بند ہونے کے وقت ان کو چپکنے نہیں دیتی ہے ۔ از تشریح کبیر ۔

غدد ودی ۔ دو چھوٹی چھوٹی گول مٹر کے دانہ کے برابر زرد رنگ کی گلٹیاں ہیں جو مجری بول کے پہلے حصے کے نیچے ہوتی ہیں ان میں رطوبت ودی پیدا ہوتی ہے ۔ اور ایک نالی کے ذریعہ مجری بول میں آکر کھلتی ہے ۔ لیکن عورتوں میں یہ گلٹیاں شفر صغیر کی اندرونی جانب رہتی ہیں ۔ اسکی نالیاں غشاء البکارۃ کے باہر شفر صغیر کی اندرونی سطح پر کھلتی ہیں ۔ تشریح کبیر

غُدَّہٌ ۔ گلٹی ۔ جمع غدد ۔

غدّہ ۔ اندرونی گوشۂ چشم کے گوشت کا طبعی مقدار سے زیادہ بڑھ جانے کا نام ہے غدہ کے اصلی معنے گلٹی کے ہیں ۔ ترجمۂ کبیر۔

غدہ اصل الاذن ۔ دیکھو نکف

غدہ تحت الفک ۔ راس اللسان مولد اللعاب ایک گلٹی ہے جو تقریباً سات آٹھ ماشہ کے برابر ہوتی ہے ۔ اور فک اسفل کے نیچے دونوں طرف رہتی ہے ۔ اس میں تھوک پیدا ہوتا ہے ۔ جو ایک نالی دسالک اللعاب کے ذریعہ منہ میں آتا ہے ۔ تشریح کبیر۔

غدہ تحت اللسان ۔ یہ گلٹی تقریباً چاشہ کے برابر ہوتی ہے ۔ اور فک اسفل کے نیچے ٹھوڑی کے مقابل رہتی ہے ۔ اس میں تھوک پیدا ہو کر سات آٹھ نلیوں کے ذریعہ منہ میں آتا ہے ۔ تشریح کبیر۔

غدہ ترسیہ ۔ دیکھو غدۂ درقیہ۔

غدہ ترمسیہ ۔ ترمس مٹر کے برابر ایک دانہ ہوتا ہے ۔ یہ سفید رنگ کے مٹر کی صورت کے دو ابھار ہیں ۔ جو دماغ کے قدم ساق الدماغ کے سامنے ہوتے ہیں ۔ تشریح کبیر۔

غدہ خلف الاذن ۔ دیکھو نکف۔

غدۂ درقیہ ۔ وہ گلٹی ہے جس کے پھول جانے سے گھیگا کا مرض پیدا ہوتا ہے ۔ یہ گلٹی ہوا کی نالی رقضبۂ ریہ کے سامنے ہوتی ہے ۔ اسکا وزن ڈیڑھ تولہ سے کچھ زیادہ تک ہوتا ہے ۔ یہ دو پہلوی حصے اور ایک درمیانی حصے سے مرکب ہے ۔ اسکا رنگ سرخ مائل بہ گندمی ہوتا ہے ۔ اور اسکا فعل نامعلوم سا ہے ۔

غدۂ دمع } آنسو کی گلٹی ۔ یہ گلٹی چشم خانہ کے
غدہ دمعیہ } بیرونی گوشہ کے اندر اوپر کی طرف ہوتی ہے ۔ یہ بادامی شکل کی ۔ بادام ہی کے برابر ہوتی ہے ۔ جس گلٹی میں آنسو پیدا ہوتا ہے ۔ اور بذریعہ چھ سات نالیوں کے طبقۂ ملتحمہ کے بالائی بیرونی حصہ میں پہنچتا ہے ۔ از تشریح کبیر۔

غدۂ صنوبریہ ۔ خاکی رنگ سرخی مائل ۔ صنوبر کے پھل کی طرح مخروطی شکل کا ابھار ہے ۔ جو دماغ میں اجسام رباعیہ کے اوپر بطن اوسط کے پیچھے ہوتا ہے ۔ اس میں ایک جوف ہوتا ہے ۔ اور جوف کے اندر ایک شفاف لیسدار رطوبت ہوتی ہے ۔ اسکی لمبائی قیراط کی تہائی کے برابر اور چوڑائی چوتھائی کے برابر ہوتی ہے ۔ از تشریح کبیر۔

غدہ قدامیہ ۔ دیکھو غدۂ مذی۔

غدۂ مذی ۔ ایک مخروطی شکل کی چھوٹی سی سخت گلٹی ہے ۔ جو مثانہ کی گردن اور مجری بول کے پہلے حصے کے گرد محیط ہوتی ہے یہ گلٹی رنگت میں ہلکی ۔ سوا قیراط لمبی ۔ ایک قیراط چوڑی ۔ اور پون قیراط دبیز ہوتی ہے ۔

اس کا وزن تقریباً دو تولہ ہوتا ہے۔ اس سے مذی نامی ایک سفید لعابدار رطوبت پیدا ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر۔

غدۂ مستدیرہ : (پراسٹیٹ گلینڈ) اسکو غدۂ نخامیہ اور جسم نخاعی بھی کہا جاتا ہے۔ سرخی مائل۔ خاکی رنگ بیضوی شکل کی ایک گلٹی ہے جو بطن اوسط کے نیچے کے ذریعہ ملحق رہتی ہے اور عنق مثانہ کی۔ مری بالائی سطح کے حصۂ مستدیرہ میں قیام پاتی ہے۔ اس کے اندر ایک قسم کی منی رطوبت پائی جاتی ہے تشریح کبیر۔

غدۂ نخامیہ : دیکھو غدۂ مستدیرہ۔

غدۂ نکف : دیکھو نکف

غذاء : اسکی جمع اغذیہ ہے۔ اس کے معنے مشہور ہیں مگر طبی اصطلاح میں اسکی تعریف اس طور پر کرتے ہیں کہ غذا وہ ہے جو بدن میں اپنے مادہ کی وجہ سے اثر کرتا ہے۔ یعنی دوا کی طرح اوسکا اثر اس طور پر نہیں ہوتا ہے کہ وہ بدن کو گرم یا سرد کرتی ہے۔ بلکہ وہ مادہ اور جسم بدن میں خون بنکر صرف ہوجاتا ہے اور اعضاء بن جاتا ہے۔ برخلاف ازیں دوا میں اوسکا جسم بدن میں صرف نہیں ہوتا ہے بدن میں صرف اسکی کیفیت یعنی گرمی سردی پیدا ہوتی ہے۔ اس کے بعد اوس دوا کا جسم براہ پیشاب یا پاخانہ وغیرہ خارج ہوجاتا ہے (تفصیل دیکھو دوا میں)

غذاء بالفعل : سے مراد غذا کا وہ حصہ ہے جو بدن کی ساخت میں داخل ہوکر اسکا جز بنگیا ہو۔ اور جو حصہ ابھی جز نہیں بنا ہو بلکہ وہ جز بننے کے لائق ہے۔ اُسے غذاء بالقوہ کہتے ہیں۔ مثلاً دال۔ روٹی۔ خون۔ بدنی رطوبتیں۔

غذاء بالقوہ : دیکھو غذاء بالفعل

غذاء خالص : وہ غذا جس میں دوائیت نہ ہو بلکہ خالص غذائیت ہو چنانچہ روٹی چاول وغیرہ خالص غذائیں سمجھی جاتی ہیں اور کثرتِ استعمال اور عادت کی وجہ سے انکی گرمی و سردی کا چنداں اثر نہیں ہوتا ہے اسی لئے دوا کے طور پر ان چیزوں کا استعمال نہیں ہوتا (تفصیل دیکھو دوا میں)

غذاء دوائی : وہ غذا جس میں دوائیت بھی ہو خالص غذا نہ ہو۔ مثلاً مغز بادام (تفصیل دیکھو دوا میں)

غذاء دوائی ذوالخاصیۃ : وہ دوا جسمیں غذائیت کے علاوہ دوائیت اور خاصیت بھی ہو۔ مثلاً شراب (تفصیل دیکھو دوا میں)

غذاء ذوالخاصیۃ : وہ غذا جس میں غذائیت کے ساتھ خاصیت بھی ہو (تفصیل دیکھو دوا میں)

غذاء ردی الکیموس : فاسد الکیموس کو کہتے ہیں (دیکھو غذاء فاسد الکیموس)

غذاء صالح الکیموس ۔ وہ غذا جس سے عمدہ اور بہتر اخلاط پیدا ہوں۔ اور اُس سے اچھا خون بنے مثلاً انڈے کی زردی (افادہ کبیر) اسکا مقابل فاسد الکیموس ہے۔

غذاء غلیظ ۔ وہ غذا جس سے اخلاط غلیظ یعنی گاڑھے اخلاط اور گاڑھا خون پیدا ہو (افادہ) مثلاً بھینس کا گوشت۔

غذاء فاسد الکیموس ۔ وہ غذا ہے جس سے بُرے اور ردی اخلاط پیدا ہوں اور خراب خون بنے مثلاً بھینس کا گوشت اسکا مقابل صالح الکیموس ہے (افادہ کبیر)

غذا قلیل الغذاء ۔ وہ غذا جس سے خون اور اخلاط کم پیدا ہوں۔ اور فضلات زیادہ۔ مثلاً ساگ پات وغیرہ۔ اسکا مقابل کثیر الغذا ہے۔

غذاء کثیر الغذاء ۔ وہ غذا جس سے خون اور اخلاط بکثرت پیدا ہوں۔ اور فضلات کم جیسے زردی بیضہ۔ اسکا مقابل غذا قلیل الغذاء ہے۔ (افادہ کبیر)

غذا لطیف ۔ وہ غذا جس سے اخلاط رقیق یعنی پتلے اخلاط اور پتلا خون پیدا ہو جیسے ماء الشعیر (جو کا پانی) افادہ۔

غذا متوسط ۔ وہ غذا جس سے نہ گاڑھے اخلاط پیدا ہوں۔ اور نہ زیادہ پتلے۔ بلکہ طبعی حالت کے اخلاط پیدا ہوں۔ جیسے معمولی تنگ

جو دن رات کھائی جاتی ہیں۔ مثلاً روٹی چاول وغیرہ۔ افادہ کبیر

غذا مطلق ۔ غذائے خالص دیکھو۔

غَرَب ۔ آنکھ کے اندرونی کوئے کے ناسور کا نام ہے۔ ترجمۂ کبیر۔

غِربال ۔ چھلنی۔

غِربالی ۔ چھلنی کی طرح چھدی ہوئی سوراخدار۔

غَرز ۔ چبھونا۔ گڑانا۔ بھونکنا۔ گوڑنا۔

غَرس ۔ وہ رطوبت جو بچے کے ساتھ رحم سے نکلتی ہے۔

غَرغرہ ۔ غرغرہ کرنا۔ منہ میں پانی لیکر اسے حلق تک پھرانا۔ اس طرح کہ پی نہ لیا جاوے

غَرق ۔ ڈوبنا۔ پانی میں ڈوبنا۔

غِرقی ۔ انڈے کے اندرونی نرم پوست کا نام ہے۔ اور بیرونی سخت پوست کو قیض کہتے ہیں۔

غرما ۔ تقریباً ایک ماشہ۔ یا ڈیڑھ ماشہ بقول بعض تقریباً چھ رتی۔

غُرور ۔ غرزہ کی دوا جمع غرورات۔

غریزہ ۔ طبیعت۔ غریزی و غریزیہ یعنے طبعی و اصلی۔

غَرِیق ۔ پانی میں ڈوبا ہوا۔

غَسّال ۔ وہ دوا جس میں جلا کرنے اور صاف کرنے کی قوت ہو۔

غسالہ ۔ دھوون مثلاً گوشت کا دھوون
غسل ۔ دھونا میل کچیل کا صاف کرنا۔
غُسل ۔ نہانا۔ تمام بدن کا دھونا۔
غسول ۔ غسل کا پانی۔ کوئی دوا جس سے دوسری دوا دھوئی جاوے جمع غسولات
غِش ۔ کھوٹ۔ ملاوٹ۔ آمیزش
غِشاء ۔ پوشش۔ جھلی۔ جمع اغشیہ۔
غشاء اضلاع ۔ وہ جھلی جو سینہ کی اندرونی دیوار پر استر لگاتی ہے۔ اسکو غشاء الصدر بھی کہتے ہیں۔ تشریح کبیر
غشاء البکارۃ ۔ پردہ بکارت۔ جو کنواری لڑکیوں کی اندامِ نہانی کے اندر بچپن سے ہوتا ہے۔ اور نہایت نازک ہوتا ہے یہ پردہ پہلے جماع میں ٹوٹ جاتا ہے۔
غشاء بلغمی ۔ (غشاء زلالی) وہ جھلی جو بعض جوڑوں میں استر کرتی ہے۔ اور بلغمی رطوبت سے ہر وقت تر رہتی ہے۔ از تشریح کبیر
غشاء بین الزندین ۔ یہ رباط ہے۔ جو جھلی کی شکل کا ہوتا ہے۔ اور زند اعلیٰ و زند اسفل کو باہم باندھتا ہے۔ از تشریح کبیر
غشاء بین العظمین ۔ دیکھو غشاء بین الزندین
غشاء بین القصبتین ۔ یہ ایک رباط ہے جو جھلی کی شکل کا ہوتا ہے۔ اور قصبۂ صغریٰ و قصبۂ کبریٰ کو باہم باندھتا ہے۔ از تشریح کبیر

غشاء حدقی ۔ ثقبہ عنبیہ کی جھلی۔ یہ ایک مرقق۔ نازک شفاف جھلی ہے۔ جو جنین کی حالت میں پتلی کو بند رکھتی ہے۔ پھر جنین کے ساتویں آٹھویں ماہ سے جذب و تحلیل ہونے لگتی ہے۔ حتیٰ کہ ولادت کے وقت اسکا کوئی اثر باقی نہیں رہتا ہے۔ مگر گاہے یہ جھلی تحلیل ہونے سے رہ جاتی ہے۔ اور آنکھ میں قائم رہ کر نابینائی کا سبب بن جاتی ہے۔ از تشریح کبیر
غشاء حلقی درقی ۔ جھلی کی شکل کا رباط ہے جو غضروف درقی کے زیریں کنارے اور غضروف حلقی کے بالائی کنارے کو باندھتا ہے۔ از تشریح کبیر
غشاء درقی لامی ۔ جھلی کی شکل کا رباط ہے جو عظم لامی کے جسم اور غضروف درقی کے بالائی کنارے کو باندھتا ہے۔ از تشریح کبیر
غشاء دسم ۔ غشاء بلغمی۔ یا کیس مخاطیہ۔
غشاء رطب ۔ دیکھو غشاء مائی۔
غشاء رحلی ۔ وہ جھلی جو جنین پر محیط ہوتی ہے۔
غشاء ریہ ۔ پھیپھڑے کی جھلی (یہ جھلی دائیں اور بائیں دو ہوتی ہے۔ جو پھیپھڑے کے چاروں طرف اور دیوار سینہ کی اندرونی سطح پر استر لگاتی ہے۔ یہ غشاء مائی کی قسم سے ہے۔ جو ہر وقت تر رہتی ہے پھیپھڑے والے حصے کو غشاء الریہ اور دیوار سینہ والے

حصہ کو غشاء الاضلاع کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر

غشاء زلق۔ رزق۔ پھسلنے والی (دیکھو غشاء بلغمی۔

غشاء زلالی۔ دیکھو غشاء بلغمی۔

غشاء الصدر۔ سینے کی جھلی (۱) غشاء ریہ کا دوسرا نام ہے (۲) غشاء الاضلاع کا دوسرا نام ہے۔

غشاء صُلب۔ دیکھو ام غلیظ۔

غشاء صماخی۔ دیکھو غشاء مفروش۔

غشاء ضلعی اخرمی۔ ایک جھلی ہے جو ایک طرف اخرم سے اور دوسری طرف ترقوہ سے لگی رہتی ہے۔ پھر اس سے نیچے اتر کر پسلیوں تک پہونچ جاتی ہے۔

غشاء طبلی۔ دیکھو غشاء مفروش۔

غشاء عظمی۔ وہ جھلی جو ہڈیوں کی اندرونی و بیرونی سطحوں پر استر کرتی ہے۔ اسکی ہڈی کے عروق اسی میں پھیلتے ہیں۔ از تشریح کبیر

غشاء عنکبوتی۔ (عنکبوت۔ مکڑی) یہ ایک نازک عنکبوتی جھلی ہے۔ جو رطوبت جلیدیہ کو چاروں طرف غلاف کی طرح گھیرے رہتی ہے۔ اسی کو طبقۂ عنکبوتیہ بھی کہتے ہیں جسکو کرۂ چشم کے طبقات میں ہرگز شمار نہ کرنا چاہئے۔ چونکہ یہ جھلی مکڑی کے جالے کی طرح شفاف اور نازک ہوتی ہے اسلئے اسکا نام عنکبوتی رکھا گیا ہے۔ اسکی اگلی سطح جو رطوبت جلیدیہ کے سامنے اور بیضیہ کے پیچھے واقع ہے کسی قدر زیادہ دبیز ہوتی ہے اس جھلی کے کنارے طبقات چشم سے متعلق ہوکر اس رطوبت کو اپنی جگہ قائم رکھتی ہے ان ریشوں کو یا کناروں کو بعض لوگ رباط **معلق** (لٹکانے والا رباط) کہتے ہیں اس جھلی کے ریشے جو کہ شبکیہ اور مشیمہ سے لگے رہتے ہیں۔ اسی وجہ سے بعض لوگ غشاء عنکبوتی کی پیدائش انہی دونوں طبقات سے مانتے ہیں (از تشریح کبیر)

غشاء عنکبوتی۔ ایک نازک جھلی ہے جو دماغ کی ام غلیظ اور ام رقیق کے درمیان رہتی ہے۔ یہ دماغ کی جھلیوں میں شامل ہے۔ از تشریح کبیر

غشاء لامی لسانی۔ جھلی کی شکل کا رباط ہے جو عظم لامی اور زبان کی جڑ کے درمیان ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

غشاء لین۔ دیکھو ام رقیق۔

غشاء مائی۔ وہ جھلی جس سے پانی جیسی رطوبت ہمیشہ ترشح ہوا کرتی ہے۔ جو اعضاء کی سطحوں کو تر اور چکنا رکھتی ہے اس قسم کی جھلیاں مندرجہ ذیل اعضاء میں استر کرتی ہیں۔ غلاف القلب۔ پھیپھڑے۔ اور سینہ کی جھلیاں۔ صفاقِ خصیہ کا طبقۂ صفاقیہ۔ جوڑوں کے اندر کی جھلیاں جنکو غشاء مفصلی

یا غشاء نزلانی کہتے ہیں۔ اس قسم کی جھلیوں کو غشاء مائی اس لیے کہتے ہیں کہ ان سے پانی جیسی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ رار پانی) از منافع کبیر۔ ان جھلیوں کی نفناتیں علی العموم بالکل بند ہوتی ہیں۔

غشاء مبطن قلب + وہ جھلی جو قلب کے اندرونی جوفوں میں استر کرتی ہے۔ از تشریح کبیر

غشاء مخاطی + وہ جھلی ہے جس سے ایک قسم کی لیسدار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ جسکو اصطلاحی طور پر **رطوبت مخاطیہ** کہتے ہیں کیونکہ یہ رطوبت بھی مخاط یعنی رینٹھ کی طرح غلیظ لیسدار ہوتی ہے۔ اس قسم کی جھلیوں کا استر ان نالیوں اور راستوں میں ہوتا ہے جن کے منہ باہر کھلے ہوئے ہوں اور جن کی وجہ سے بدن کے فضلات خارج ہوتے ہوں۔ یا غذا و ہوا وغیرہ جیسی ضروری چیزیں اندر داخل ہوتی ہوں۔ یہ جھلیاں مخمل کی طرح چکنی ہوتی ہیں۔

جن نالیوں میں اس قسم کی جھلیوں کا استر ہوتا ہے۔ وہ تین ہیں۔ غذا کی نالی ہوا کی نالی۔ پیشاب وغیرہ کی نالی۔ غذا کی نالی منہ سے شروع ہوتی ہے۔ اور حلق مری۔ معدہ اور آنتوں میں ہوتی ہوئی مقعد پر ختم ہوتی ہے۔ علی ہذا بانقراس۔ جگر۔ اور پتہ کی نالیوں میں بھی اسی جھلی کا استر ہوتا ہے جو آنتوں میں آکر کھلتی ہیں۔ آنتوں سے آگے جو خارج ہوتا ہے وہ اسی جھلی سے ترشح پاتا ہے۔ اسکی لیسدار رطوبت بلغم یا رینٹھ کہلاتی ہے۔ از منافع کبیر

غشاء مزلق + دیکھو غشاء بلغمی۔

غشاء مشیمی + ام رقیق کا دوسرا نام ہے۔

غشاء مفروش + کان کا پردہ۔ ایک جھلی ہے جو کان کے سوراخ کے اخیر میں ہوتی ہے۔ ہوا کی موجوں سے یہی جھلی کان میں پہلے متاثر ہوتی ہے۔ اس کے بعد جو جوف ہے جہاں تین چھوٹی چھوٹی ہڈیاں رہتی ہیں۔ جو اس جھلی سے متاثر ہوتی ہیں۔ از تشریح کبیر

غشاء منصف خصیہ + منصف۔ دو حصے کرنے والا (خصیہ کا ایک پردہ و طبقہ بیضاء) پیچھے کی طرف سے خصیہ کے اندر داخل ہو جاتا ہے۔ اور خصیہ کے عروق و اعصاب کو سہارا بخشتا ہے۔ اسی حصے کا نام غشاء منصف خصیہ ہے۔ از تشریح کبیر

غشائی + جھلی والی غشاء کی طرف منسوب ہے۔ جس کی ساخت میں جھلی داخل ہو۔

غشی + بیہوشی۔ یہ وہ مرض ہے جس میں مریض بے حس و حرکت پڑا رہتا ہے۔ ہاں صرف سانس جاری رہتا ہے۔ ترجمہ کبیر

غُصن + شاخ۔ جمع اغصان۔

غصّہ + وہ کھانا جو حلق میں اٹک جائے۔

غضاریف ۔ دیکھو غضروف۔

غضاریف اضلاع ۔ پسلیوں کی کریاں۔

غضاریف انف ۔ ناک کی کریاں تعداد میں پانچ ہیں۔ ایک غضروف فاصل دو غضروف مثلث۔ دو غضروف جناحی۔

غضاریف بین الفقرات ۔ مہروں کے درمیان کی کریاں۔ دیکھو طبق۔

غضاریف حنجرہ ۔ حنجرہ یعنی نرخرہ کی کریاں جو تعداد میں نو ہیں۔ ایک غضروف درقی ایک غضروف لا اسم لہ۔ ایک غضروف کمی دو غضروف ترجہالی۔ دو قرن الحنجرہ۔ دو غضروف وتدی۔ از تشریح کبیر

غضاریف مفصلیہ ۔ وہ کریاں جو متحرک جوڑوں میں دونوں متحرک ہڈیوں کے سروں پر استر کرتی ہیں جس سے جوڑ آسانی سے حرکت کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

غضاریف ہلالیہ ۔ دیکھو غضروف ہلالی۔

غضب ۔ غصہ۔ غصہ کرنا۔

غضروف ۔ اس کی جمع غضاریف ہے کری۔ یہ ایک قسم کی نرم ہڈی ہوتی ہے جو مڑ سکتی ہے۔ مثلاً ناک کی کری۔ کان کی کری۔ جمع غضاریف۔

غضروف الاذن ۔ کان کی کری۔ صدفۃ الاذن۔

غضروف ترسی ۔ دیکھو ترسی۔

غضروف جانبی اسفل ۔ دیکھو غضروف جناحی۔

غضروف جانبی اعلیٰ ۔ دیکھو غضروف مثلث۔

غضروف جفن ۔ پپوٹہ کی کری۔ جو بالائی اور زیریں پپوٹہ کی ساخت میں داخل ہے۔

غضروف جناحی ۔ ناک کے پہلو کی زیریں کری۔

غضروف حلقی ۔ دیکھو غضروف لا اسم لہ۔

غضروف خنجری ۔ قص یعنی سینہ کی ہڈی کا زیریں حصہ ہے۔ جو عرصہ دراز تک غضروفی رہتا ہے۔ پھر ہڈی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ یہ کوڑی کے مقام میں ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

غضروف دائمی ۔ وہ کریاں جو ہمیشہ کری ہی رہتی ہیں۔ برعکس اس کے غضروف زمنی اُن کو کہتے ہیں جو اول میں کری رہتی ہیں۔ مگر کم و بیش مدت کے بعد ہڈی کی شکل میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ ناک اور کان کی کری غضروف دائمی ہیں۔ اور غضروف خنجری غضروف زمنی۔

غضروف درقی ۔ دیکھو ترسی۔

غضروف زمنی ۔ دیکھو غضروف دائمی۔

غضروف طر جہاری } جنجرہ کی دو کریاں
غضروف طر جہالی } ہیں۔ جو غضروف لا اسم لہٗ کے بالائی کنارے پر پیچھے کی طرف ہوتی ہیں۔ ان کی شکل مخروطی سی ہوتی ہے از تشریح کبیر۔

غضروف فاصل ۔ ناک کے دونوں نتھنوں کے بیچ کی کری۔ اسکو غضروف قائم الانف اور غضروف فاصل انفی بھی کہتے ہیں۔

غضروف لا اسم لہٗ ۔ رغضروف حلقی) یہ کری حنجرہ کے اندر حلقہ یا چھلے کے مانند ہوتی ہے۔ اور غضروف ترسی سے نیچے ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر۔

غضروف لیفی ۔ (لیفی۔ ریشہ دار) وہ کری جس کی ساخت میں کری کی ساخت کے علاوہ ریشے بھی ہوں جن سے وہ زیادہ قوی ہو جاتی ہے۔ از تشریح کبیر۔

غضروف مثلث ۔ ناک کے پہلو کی بالائی کری۔ جس کی شکل تکونی ہوتی ہے از تشریح کبیر۔

غضروف مثلث متوسط ۔ یہ مثلث شکل کی ریشہ دار کری ہے۔ جو زند اعلیٰ کے زیریں سرے کے نیچے رہتی ہے۔ از تشریح کبیر

غضروف مفصلی ۔ دیکھو غضاریف مفصلیہ

غضروف نکفی ۔ دیکھو نکفی۔

غضروف وتدی ۔ دو کریاں ہیں جو غضروف طر جہالی اور نکفی کے مابین جھلی کے اندر رہتی ہیں۔ تشریح کبیر

غضروف ہلالی ۔ ہلالی شکل کی دو کریاں ہیں جو قصبہ کبریٰ کے بالائی سرے کے دونوں نشیبوں میں رہتی ہیں۔ از تشریح کبیر

غضن ۔ اس کی جمع غضون ہے۔ جلد کی چنٹیں، اور شکنیں۔

غضون ۔ دیکھو غضن۔

غضون ۔ (جلد کی شکن اگا ہے پیشانی کی جلد میں تشنج ہو جاتا ہے۔ یعنی پیشانی پر بل پڑ جاتے ہیں۔ جس کے ساتھ عارش اور سرخی بھی ہوتی ہے۔ یہ علی العموم سر کے میں ہوتا ہے۔ ترجمہ کبیر

غضون الاذن ۔ کان کی کری کی چنٹیں یعنی ابھار وغیرہ۔

غطیط ۔ خراٹا۔ سونے والے کی آواز جو اسکے سانس کی آمد و رفت سے پیدا ہوتی ہے۔

غلاظت ۔ گاڑھا پن۔ سختی۔

غلاف ۔ مشہور ہے۔ خول۔ اوپر کی پوشش۔

غلاف جلیدیہ ۔ رطوبت جلیدیہ کا غلاف غشاء عنکبوتی کا دوسرا نام ہے۔ دیکھو غشاء عنکبوتی۔

غلاف عضلات ۔ ہر ایک عضلہ کو باہر سے

ایک رقیق جھلی محیط ہوتی ہے جسکو عضلات کا غلاف کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر

غلاف قلب ۔ یہ ایک دبیز ریشہ دار جھلی ہے جس کے اندر قلب رہتا ہے۔ یہ جھلی قلب سے بالکل چپاں نہیں رہتی ہے بلکہ یہ ایک ڈھیلا غلاف ہے جس کے اندر قلب بآسانی سکڑتا اور پھیلتا رہتا ہے۔ اسکو تامور بھی کہتے ہیں۔

غُلام ۔ لڑکا۔ لونڈا۔ بچہ۔ جمع غلمان۔

غَلصَمہ ۔ لہاۃ یعنی کوے کے ہر پہلو سے دو دو محراب نیچے کو اترتے ہیں۔ یہ دونوں محرابیں حقیقت میں دو عضلات سے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ دونوں محراب منہ کھولنے پر کوے کے دونوں طرف نیچے کو آتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ از تشریح کبیر

غِلَظ ۔ دبیز و موٹا ہونا۔

غِلَظ اَجفان ۔ بالائی پپوٹہ موٹا ہوجاتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے گویا اس میں دبے پیدا ہوگئے ہیں۔ اور جب وہ پلٹ دیا جاتا ہے۔ تو اس میں چھید چھید نظر آتے ہیں۔

غِلظَۃ ۔ گاڑھاپن۔ سختی۔

غُلفَہ ۔ حشفہ کا غلاف جو ختنہ میں کاٹ لیا جاتا ہے۔

غلوطِس (ع) دیکھو طرو تا نیر فلم۔

غلولہ لغدہ کو کہتے ہیں۔ دیکھو لغدہ

غَلیٰ
غَلَیان } جوش مارنا۔ ابال کھانا۔

غَلِیظ ۔ گاڑھا۔ موٹا۔ دبیز

غَم ۔ بقول قدما نفس کی ایک حالت ہے جس میں روح۔ خون اور بدن کی حرارت اندر چلے جاتے ہیں جسکا باعث محض وہ خوف ہوتا ہے۔ جو کسی اذیت دینے والی شی کے وقوع سے پیدا ہوتا ہے۔ مثلاً کسی کے مرجانے پر یہ غم ہوتا ہے کہ مجھے اب بہت سی تکلیفیں پہونچیں گی۔ چنانچہ تکلیفوں کے پہونچنے کے خوف سے غم لاحق ہوتا ہے (از ترجمہ کبیر)

غَمام ۔ (۱) دیکھو سوب غمامی (۲) علی ہذا آنکھ کی سفیدی کو بھی کہتے ہیں جو آنکھ پر چھا جاتی ہے۔ گویا خفیف قسم پھولکی ہے جمع غمائم۔

غُمرَہ ۔ روی شوربہ۔ ابٹن۔ ابٹنہ۔

غَمس ۔ ڈبونا۔ بھگونا۔

غَموس ۔ وہ زخم جو وار پار ہو۔

غِنا ۔ راگ گانے۔

غُنذُب ۔ ایک قسم کی کالی مکڑی ہے جسکے چھوٹے چھوٹے پاؤں ہوتے ہیں یہ ایک زہریلی مکڑی ہے۔

غُنّہ ۔ ناک سے بولنا۔

غُؤُور ۔ آنکھوں کا گہرائی میں چلا جانا۔

غیر طبعی ۔ غیر اصلی ۔ اصلی حالت کے خلاف۔

غیر معتدل ۔ دیکھو مزاج۔

غیر معتدل طبی ۔ دیکھو مزاج۔

غیر معتدل حقیقی ۔ دیکھو مزاج۔

غیر معتدل مرکب ۔ مزاج ہے جس میں دو کیفیتیں زائد ہوں (تفصیل مزاج میں دیکھو)

غیر معتدل مفرد ۔ وہ مزاج ہے جس میں کوئی ایک کیفیت زائد ہو (تفصیل مزاج میں دیکھو)

غَیظ ۔ وہ غصہ جو خوف سے مخلوط ہو۔

غَیلُولہ ۔ دن کے آخری حصہ میں سونا۔

ف

فاتر ۔ ماء فاتر۔ گنگنا پانی۔ وہ پانی جو نہ گرم ہو اور نہ سرد۔

فادزہر ۔ (معرب) پادزہر۔ دافع زہر

فارطین } پردہ صفاق کا یونانی نام ہے
فارطینن } دیکھو صفاق۔

فارسوس ۔ (ی) احمی محرقہ۔

فارنمیوس ۔ (ی) ذبول۔ اعضاء کا گھلنا۔

فاش الرأس ۔ وہ بلندی جو سر میں پیچھے کی طرف گدی کی ہڈی کے بیچ میں نظر آتی ہے۔

فاسا ۔ رگ پیشانی کے فصد کرنے کا آلہ۔

فاسخ ۔ (توڑنے والا) وہ تفرق اتصال جس سے ہڈی کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں

فاسدالکیموس ۔ دیکھو غذا۔ فاسدالکیموس

فاصل الانف ۔ ناک کی وہ کھڑی دیوار جو دونوں نتھنوں کے بیچ میں ہوتی ہے از تشریح کبیر

فاصل انفی ۔ دیکھو فاصل الانف۔

فاصل بین البطنین ۔ دیکھو حاجز بین البطنین۔

فاصل راس النخاع ۔ سفید ریشے ہیں جو مبداء النخاع کے وسط میں پائے جاتے ہیں اور اسکو دو حصوں میں تقسیم کر دیتے ہیں

از تشریح کبیر

فاصل الصفن ۔ وہ طبقہ یا دیوار جو فوطے کے جوف کو دو جوفوں میں تقسیم کر دیتی ہے جن میں خصیے الگ الگ رہتے ہیں۔ از تشریح کبیر

فاصل لامع ۔ (لامع۔ روشن) ایک باریک پردہ ہے جو دماغ کے بطن مقدم کے درمیان کھڑا رہتا ہے۔ یہ اوپر جسم صلب سے اور نیچے ازج سے ملا رہتا ہے۔ از تشریح کبیر

فاصل لیفی ۔ دیکھو فاصل مشطی۔

فاصل مشطی ۔ قضیب کے دونوں جسم الجوف کے درمیان ایک ناکمل پردہ ہے۔ جس کے ریشے ایک دوسرے سے کنگھی کے دندانوں کے مانند علیحدہ اور متوازی رہتے ہیں (مشطی کنگھی جیسا) از تشریح کبیر

فاعل ۔ موثر سبب۔

فاعل بالجوہر }
فاعل بالخاصیت } وہ دوا جو اپنی ہیئت نوعیہ سے اثر کرے۔

فاعل بالذات ۔ جو چیز اپنی طبیعت کے تقاضے کے مطابق اثر کرتی ہے اُسے فاعل بالذات کہتے ہیں۔ اور جو چیز کوئی اثر دوسرے عوارض کی وجہ سے کرتی ہے اُسے فاعل بالعرض کہتے ہیں۔ مثلاً پانی کا ٹھنڈک پہونچانا ذاتی اثر ہے۔ اور اگر پانی کو گرم کر لیا جائے تو اس کے استعمال سے بدن میں جو گرمی پہونچے گی اسے عارضی اثر کہیں گے۔

فاعل بالعرض ۔ دیکھو فاعل بالذات۔

فاعل بالعنصر ۔ غذا۔ وہ چیز جس کا مادہ بدل کر اعضا کے مادہ میں تبدیل ہو جائے جسکو غذا کہتے ہیں۔

فاعل بالکیفیۃ ۔ وہ موثر جو اپنی کسی کیفیت کی وجہ سے اثر کرے۔ یعنی مثلاً گرمی یا سردی پہونچائے۔ مگر وہ خود جزو بدن نہ بنے اسی کو دوا کہتے ہیں۔

فافالیون ۔ سحاب کا یونانی نام ہے۔ ترجمہ کبیر

فاکہۃ ۔ میوہ جمع فواکہ۔

فالج ۔ ادھرنگ۔ وہ مرض جس میں سر سے پاؤں تک تمام اعضاء ایک طرف سے ڈھیلے اور بیکار ہو جاتے ہیں۔ یا سر اور چہرہ کے علاوہ باقی نصف اعضاء ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ فالج کے اصلی معنے دو ٹکڑے کر دینے کے ہیں۔ گاہے فالج صرف عضو کے ڈھیلے ہو جانے کو بھی کہتے ہیں۔ (ترجمہ کبیر)

فالج عام ۔ بدن کے دونوں طرف کے اعضاء کا ڈھیلا اور بیکار ہو جانا۔

فالوذج }
فالوذق } (معرب پالودہ) فالودہ۔

فانیذ ۔ (۱) قند (۲) مصری (۳) بتاشہ۔

فائق ۔ (۱) عظم لامی۔ دیکھو لامی (۲) سر و گردن کا جوڑ۔

فتائل ۔ دیکھو فتیلہ۔

فتحہ ۔ دہانہ۔ سوراخ۔

فتحہ اذنیہ بطنیہ ۔ قلب کا وہ سوراخ جو اذن اور بطن کے درمیان ہوتا ہے (از تشریح کبیر)

فتحہ سریہ ۔ ناف کا سوراخ جو جنین میں کھلا رہتا ہے۔

فتحۃ المزمار ۔ وہ سوراخ جو حنجرہ میں لسان المزمار کی دونوں ڈوریوں کے مابین ہوتا ہے از تشریح کبیر

فترۃ ۔ سستی۔ وقفہ کا زمانہ جبکہ کسی مرض کی شدت اتر جاتی ہے۔

فتق ۔ آنت کا اتر جانا۔ گاہے آنت کے ساتھ پردۂ شحم بھی اتر آتا ہے (ترجمہ کبیر) آنت گاہے خصیوں میں۔ گاہے ناف کے مقام میں۔ گاہے کنج ران میں گاہے کسی

دوسرے مقام میں گھس جاتی ہے۔ چنانچہ جب ناف کے مقام میں فتق ہوتا ہے تو اسے **فتق المراق** کہتے ہیں۔ اور جب کنج ران کی طرف واقع ہوتا ہے تو اسے **فتق الاربیہ** کہتے ہیں۔ پھر اگر آنت اوتر آتی ہے تو اسے **فتق معوی** کہتے ہیں۔ اور اگر ثرب اوتر آتا ہے تو اسے **فتق ثربی** کہتے ہیں۔ اگر ریح آجاتی ہے تو فتق ریحی کہتے ہیں۔ اور اگر پانی اوتر آجائے تو اُسے **فتق مائی** اور قیلہ مائیہ کہتے ہیں۔

فتُل ۔ دیکھو فتیلہ۔

فتور ۔ سستی۔ کمزوری۔ اعضا شکنی۔

فتیٰ ۔ جوان۔ جمع فتیان۔

فتیلہ ۔ بلیتہ۔ بتی۔ جمع فتل وفتائل۔ روئی یا اون کی بتی بناکر اور اس میں دوائیں لتھیڑ مقعد یا فرج میں رکھی جاتی ہے۔ گاہے بتی کپڑے کی بھی بنائی جاتی ہے۔ اور گاہے زخموں کے اندر بھی رکھی جاتی ہے۔

فجاجت ۔ کچاپن۔ کچا رہنا۔

فِجّ } کچا۔ اخلاط فجہ۔ کچے مواد جو خارج ہونے کے
فِجّہ } قابل نہ ہوں۔

فجوۃ ۔ وہ فرجہ یا راستہ جو دو چیزوں کے درمیان ہو۔ اور طبی اصطلاح میں اُس راستہ کا نام ہے جو دماغ کے بطن مقدم اور بطن موخر کے درمیان ہے۔

فحج ۔ پخچہ کا معرب ہے۔ دیکھو پنجنج۔

فخذ ۔ ران۔ فخذی۔ ران کے متعلق۔

فخذان ۔ یا فخذین مقدم دماغ کی ساق ساق الخ۔

فدام ۔ پالنہ جو قرع انبیق کے منہ پر اس لئے رکھدیتے ہیں کہ عرق اس سے صاف ہوکر نکلے۔

فرَاریج ۔ دیکھو فروج۔

فِراسۃ ۔ دانائی۔ عقلمندی۔

فراش ۔ (۱) بستر (۲) پروانہ چراغ۔ (۳) انار کے بیچ کی سبز رگیں۔

فرج ۔ شرمگاہ عورتوں کی۔ اندام نہانی۔

فرخ ۔ دیکھو فرجہ۔

فرجۃ ۔ شگاف۔ دراڑ۔ انگلیوں کے درمیان کی کشادگی۔ کھائی۔ جمع فرج۔ اعضا کی ساخت میں جو باریک باریک خانے ہوتے ہیں۔ انھیں بھی فرج اعضاء کہتے ہیں۔

فرجۂ اجوف ۔ جگر کا وہ گہرا شگاف جس میں اجوف رہتی ہے۔

فرجۂ اذنیہ ۔ وہ شگاف جو عظم صدغ کے نقرۂ ظلمہ کے بیچ میں ہوتا ہے۔

فرجۂ اولیٰ ۔ (پہلا شگاف) مقدم دماغ کے تین گہرے شگافوں میں سے پہلا شگاف ہے۔ جو فص صدغی وتمری کو فص جبہی اوفص یا فوخی سے الگ کرتا ہے۔ از تشریح کبیر

فرجۂ الباب ۔ (فرجۂ مستعرضہ) وہ شگاف جو جگر کے دائیں زائدہ کی زیریں سطح میں ہوتا ہے۔ اسکی راہ ورید الباب۔ ورید السرہ و شریان کبدی۔ اور مجری صفرا جگر کے اندر داخل ہوتے ہیں۔ از تشریح کبیر

فرجۂ ثالثہ ۔ (ثالثہ تیسرا) مقدم دماغ کا وہ شگاف ہے جو فرجۂ ثانیہ اور مقدم دماغ کے پچھلے کنارے کے وسط میں ہوتا ہے۔ اور نفس یا فرجی کو نفس تحدوی سے جدا کرتا ہے

از تشریح کبیر

فرجۂ ثانیہ ۔ (ثانیہ۔ دوسرا) مقدم دماغ کا وہ شگاف ہے جو اسکی بیرونی سطح کے وسط میں ہوتا ہے۔ اور نفس جبہی کو نفس یا فوخی سے الگ کرتا ہے۔ از تشریح کبیر

فرجۂ جانبیہ مقدمہ ۔ حرام مغز کا پہلوی اگلا شگاف جہاں سے اعصاب کی اگلی جڑیں شروع ہوتی ہیں۔ از تشریح کبیر

فرجۂ جانبیہ مؤخرہ ۔ حرام مغز کا پہلوی پچھلا شگاف جہاں سے اعصاب کی پچھلی جڑیں شروع ہوتی ہیں۔ از تشریح کبیر

فرجۂ جناحیہ فکیہ ۔ وہ شگاف جو فک اعلی اور عالیۃ الوتد کے درمیان ہوتا ہے۔

از تشریح کبیر

فرجۂ سریہ ۔ جگر کے فرجۂ طولیہ کا اگلا حصہ جو فرجۂ مستعرضہ کے سامنے ہوتا ہے۔ اس شگاف میں ورید السرہ یا اسکا باقیماندہ حصہ ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

فرجۂ طولیہ ۔ (جگر کا) جگر کا وہ شگاف ہے جو اس کی زیریں سطح میں اگلے کنارے سے پچھلے کنارے تک ہوتا ہے۔ اور اسکو دائیں اور بائیں دو لوتھڑوں میں تقسیم کر دیتا ہے۔ از تشریح کبیر

فرجۂ طولیہ ۔ (دماغ کا) وہ بڑا اور گہرا شگاف ہے جس سے مقدم دماغ کے دائیں اور بائیں دو حصے ہو جاتے ہیں۔ از تشریح کبیر

فرجۂ متوازیہ ۔ مقدم دماغ کی اندرونی سطح پر یہ شگاف تیسرے شگاف کے متوازی اور نیچے ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

فرجۂ متوسطہ مقدمہ ۔ وہ گہرا شگاف جو حرام مغز کے بیچ میں سامنے کی طرف ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

فرجۂ متوسطہ مؤخرہ ۔ وہ گہرا شگاف جو حرام مغز کے بیچ میں پیچھے کی طرف ہوتا ہے

از تشریح کبیر

فرجۂ مرارہ ۔ وہ شگاف ہے جو جگر کی زیریں سطح پر پتہ کے قیام کے لئے پایا جاتا ہے۔ از تشریح کبیر

فرجۂ مستطیلہ ۔ دیکھو فرجۂ طولیہ دماغ کا

فرجۂ مستعرضہ ۔ (جگر کا) دیکھو فرجۂ الباب۔

فرجۂ مُستعرَضۂ - دماغ کا مقدم دماغ کا وہ شگاف ہے جس کی راہ ام رقیق دماغ کے اندر بطون تک داخل ہوتی ہے یہ شگاف نفس صدری دندی کے اندرونی حصہ سے شروع ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

فرجۃ الصفاۃ - وہ شگاف جو پیشانی کی ہڈی کے جزء مجری کے بیچ میں ناک کے اوپر ہوتا ہے۔ جہاں عظم الصفات کا بالائی حصہ رہتا ہے از تشریح کبیر

فرجۂ وتدیہ - وہ شگاف ہے جو عظم وتدی کے چھوٹے اور بڑے بازو کے مابین ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

فرجۂ وتدیہ فکیہ - وہ شگاف ہے جس کے اوپر وتدی کا بڑا بازو نیچے فک اعلیٰ اور باہر عظم الوجنہ ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

فرجۂ یا فوخیہ تحدیدیہ - (۱) دیکھو فرجۂ ثالثہ۔

فَرَح - خوشی مسرت۔

فَرْخ - جوزہ۔ پرندہ جانور کا بچہ جمع افراخ۔ فراخ۔

فرزجۂ - وہ بتی جو دواؤں سے طرح کرکے عورت اپنی اندام نہانی میں رکھتی ہے جمع فرازج۔

فرصۂ - لتہ۔ وہ کپڑا جسے عورت ایام حیض میں استعمال کرتی ہے۔

فَرْع - شاخ۔ جمع فروع۔

فَرَق - تقریباً آٹھ سیر کا ایک پیمانہ ہے۔

فِرقۂ مُحتالَہ - حکیموں کا وہ فرقہ ہے جو بغیر مادہ کو خارج کرنے یا بند کرنے سے علاج کرتے ہیں یعنی فقط استفراغ اور احتباس سے علاج کرتے ہیں قیاس اور تجربہ کو علاج میں کچھ دخل نہیں دیتے ہیں۔ (ترجمۂ کبیر)

فَرْم - کسیلی اور قابض دواؤں سے فرج کا تنگ کرنا۔

فُرْن - مٹی کا توا۔

فَرُّوج - نوجوان مرغی جمع فراریج۔

فُروع - شاخیں۔ فرع کی جمع ہے۔

فَرِیْسْمُوس - یونانی انتشار دوامی فریسوس یونانی زبان میں ایک کھلونے کا نام ہے جسکا عضو مخصوص بحالت انتشار یعنی کھڑا ہوتا ہے۔ اور روم کے لوگ شادیوں میں اس کھلونے سے کھیل کرتے ہیں بعض لوگوں کا قول ہے کہ دراصل فریسموس شیطان بچہ کا نام ہے۔ اور کنایۃً واستعارۃً اس کھلونے کو کہدیا کرتے ہیں یعنی شیطان کے بچہ سے اس کھلونے کو تشبیہ دیا کرتے ہیں بعض لوگوں کا قول ہے کہ روم کے باشندے حمام کے دروازوں پر شیطان کی سیاہ شکل بناتے تھیں جسکا عضو مخصوص

بحالت انتشار یعنی کھڑا ہوتا ہے۔ اور اُسکا
ایک ہاتھ عضو مخصوص پر ہوتا ہے۔ اس شکل
کو فریسوس کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔
ابن ہبل کہتے ہیں کہ بعض لوگوں کا قاعدہ ہے
کہ بچے لکڑی کے چوہوں سے کھیلا کرتے
تھے۔ جسکا نام فریسوس ہوتا تھا۔ بحالت انتشار
عضو مخصوص کو اس چوب سے تشبیہ دیتے
ہیں۔ اور اس مرض (انتشار دوامی) کو اسی نام
سے نامزد کرتے ہیں۔ اس مرض میں عضو مخصوص
ہر وقت کھڑا رہتا ہے۔ گاہے شہوت بھی
ہوتی ہے۔ اور گاہے شہوت نہیں ہوتی
ہے (ترجمہ کبیر)

فَزَع ۔ ڈر۔ خوف۔

فَزَعُ الصِّبْیَان ۔ بچوں کا ڈر۔ بعض نے
ام الصبیان کا دوسرا نام بتایا ہے (ترجمہ کبیر)

فساد ۔ خرابی۔ تباہی۔

فَسَادِ ذَوق ۔ منہ کا مزہ بگڑ جانا۔ شاہمہ
کا کڑوا ہوجانا۔ یا میٹھا ہوجانا۔ یا ترش ہوجانا
یا نمکین ہوجانا۔ گاہے ایسا ہوتا ہے کہ
زبان پر رکھنے سے ساری چیزیں کڑوی۔
میٹھی۔ ترش یا نمکین معلوم ہوتی ہیں۔ ترجمہ کبیر

فَسَادِ شم ۔ قوت شامہ کا بگڑ جانا مثلاً ہر قسم
کی بوؤں کا ایک ہی معلوم ہوتا۔ یا ایک ہی
چیز سے مختلف قسم کی بوؤں کا معلوم ہونا
یا بعض بوؤں کا معلوم ہونا۔ اور بعض کا نہ
معلوم ہونا۔ چنانچہ بعض لوگ صرف خوشبو
پاتے ہیں۔ اور بدبو نہیں پاتے ہیں۔ اور
بعض صرف بدبو پاتے ہیں۔ اور خوشبو
نہیں پاتے۔ ترجمہ کبیر

فَسادِ شہوت ۔ دیکھو رحم۔

فَسادِ ہضم ۔ دیکھو سوء ہضم۔

فُستقی ۔ (فستق: پستہ) پستے کے رنگ کا
زردی مائل سبزی۔

فَسخ ۔ ٹوٹ جانا۔ عضلہ میں تفرق اتصال کا
واقع ہونا یعنی اسکا کٹ پھٹ جانا۔

فَسْر ۔ قارورہ دیکھنا۔ مریض کا پیشاب
دیکھنا۔

فَص ۔ (۱) ہڈیوں کا جوڑ (۲) ٹکڑا ٹکڑا
جمع فصوص۔

فص جبہی ۔ دماغ کا وہ حصہ جو پیشانی
میں واقع ہے۔

فص الحاشیہ ۔ مقدم دماغ کی اندرونی
سطح پر حاشیہ یا کنارے کے پاس جسم صلب
کی تہ کے اوپر ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

فص خلفی اسفل ۔ مؤخر دماغ کی زیریں
سطح کا وہ ٹکڑا ہے۔ جو فص دقیق سے
پیچھے کی طرف ہوتا ہے۔ اور دماغی ہم
مجمع تقیہ سے متصل رہتا ہے۔

فص دقیق ۔ مؤخر دماغ کی زیریں سطح
کا ایک حصہ ہے جو فص ذوالبطنین سے پیچھے

اور مؤخر دماغ کے پچھلے حصے اور مجمع قصیر سے متصل رہتا ہے۔

فص ذو البطنین ۔ مؤخر دماغ کی زیریں سطح کا ایک حصہ ہے جو لوزہ سے باہر اور مؤخر دماغ سے متصل رہتا ہے۔

فص رئوی معدی ۔ مؤخر دماغ کی زیریں سطح کے تمام لوتھڑوں کے سامنے یہ چھوٹے سے ابھار کی شکل میں ہوتا ہے۔

فص صدغی وتدی ۔ مقدم دماغ کی زیریں سطح کا درمیانی لوتھڑا (فص متوسط) جو کھوپڑی کے درمیانی نشیب (حفرہ متوسطہ) میں کنپٹی کے محاذات میں رہتا ہے۔ از تشریح کبیر

فص تحدوی صدغی انسی ۔ (تزریہ تحدوی صدغی انسی) مقدم دماغ کی اندرونی سطح کے پچھلے حصے سے شروع ہو کر فرجہ اُسلی تک پہونچتا ہے۔ اور تزریہ تحدوی صدغی وحشی بذریعہ فرجہ متوازیہ کے الگ رہتا ہے۔

فص تحدوی صدغی وحشی ۔ (تزریہ تحدوی صدغی وحشی) مقدم دماغ کی اندرونی سطح کا ایک ابھار ہے۔ جو تزریہ تحدوی صدغی انسی سے نیچے اور فرجہ متوازیہ کے نیچے ہوتا ہے۔

فص مجری ۔ مقدم دماغ کا وہ لوتھڑا جو چشم خانہ کے اوپر رہتا ہے۔ اسکو فص مقدم بھی کہتے ہیں۔

فص مربع ۔ مؤخر دماغ کی بالائی سطح کا اگلا مربع شکل کا لوتھڑا۔

فص مرکزی ۔ (مقدم دماغ کا) ایک چھوٹا سا ابھار جو مقدم دماغ کی زیریں سطح میں فص مجری سے پیچھے اور فرجہ اصلی کے جانے آغاز پر ہوتا ہے از تشریح کبیر۔

فص مرکزی ۔ (مؤخر دماغ کا) مؤخر دماغ کے زائدہ دودیہ علیا کے اگلے کنارہ میں ایک ابھار ہے۔

فص متوسط ۔ دیکھو فص صدغی وتدی۔

فص مقدم ۔ دیکھو فص جبہی۔

فص مؤخر ۔ فص تحدوی کا دوسرا نام ہے دیکھو فص تحدوی۔

فص ہلالی ۔ مؤخر دماغ کی بالائی سطح کا پچھلا حصہ جو ہلالی شکل کا ہوتا ہے۔

فص یافوخی ۔ فص جبہی اور فص تحدوی کے مابین واقع ہے۔ مقدم دماغ کا یہ لوتھڑا تالو کی ہڈی کی محاذات میں ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

فصاد ۔ رگ زن۔ فصد کرنے والا۔

فصد ۔ کسی رگ میں نشتر لگا کر خون نکالنا۔

فصد کی رگیں ۔ اگرچہ بہت سی رگیں ہیں جن کی فصد کی جاتی ہے مگر یہاں پر صرف وہ رگیں لکھی جاتی ہیں جو ماتھے میں ہیں جنکی

فصد اکثر ہوتی ہے۔ باقی رگیں اپنی اپنی جگہ موجود
ہیں۔ (۱) باسلیق وہ رگ ہے جو کہنی کے جوڑ
کے پاس اندر کی طرف ظاہر ہوتی ہے۔ اور کلائی
کے زیریں حصہ کی طرف اسکا میلان ہوتا ہے
یہ رگ بغل سے ہو کر آتی ہے۔ اسکو تنور بدن
بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ خیال کیا گیا ہے کہ اسکی
فصد سے تنور بدن یعنی شکم کے اعضاء کی صفائی
ہوتی ہے (۲) قیفال وہ رگ ہے جو کہنی
کے جوڑ میں باہر کی طرف معلوم ہوتی ہے

خیال ہے کہ اس کی شاخیں دماغ کی رگوں سے
متصل ہیں اسکو سوادم بھی کہتے ہیں کیونکہ
خیال ہے کہ اسکی فصد سر اور گردن یعنی چہرہ کی
صفائی کرتی ہے (۳) حبل الذراع
(کلائی کی ڈوری) وہ رگ ہے جو کلائی کے
جوڑ کے پاس باہر کی طرف ظاہر ہوتی ہے
اور کلائی کے باہر اور پشت کی طرف روانہ
ہوتی ہے۔ یہ دراصل قیفال کی شاخ ہے
(۴) اکحل وہ رگ ہے جو قیفال کے پاس
کلائی کے سامنے کے وسط سے ذرا باہر کی
طرف ظاہر ہوتی ہے۔ یہ رگ باسلیق اور
قیفال کی شاخوں کے ملنے سے بنتی ہے۔
خیال ہے کہ اسکی اکثر شاخیں شکم کے اعضاء
سے متصل ہوتی ہیں۔ افادہ کبیر

فصل ۔ موسم (دیکھو فصول) اس کی جمع
فصول ہے۔

فصل خریف ۔ موسم خزاں (دیکھو فصول)

فصل ربیع ۔ موسم بہار (دیکھو فصول)

فصل شتا ۔ موسم سرما (دیکھو فصول)

فصل صیف ۔ موسم گرما (دیکھو فصول)

فصوص ۔ دیکھو فص۔

فصول ۔ فصل کی جمع ہے۔ فصل کے معنے
موسم کے ہیں۔ فصول چار ہیں۔ جنکو عربی
میں **فصول اربعہ** (چاروں موسم) کہتے
ہیں (۱) **فصل ربیع** (موسم بہار) یہ موسم

سردیوں کے بعد اور گرمیوں سے پہلے آتا ہے۔ اسکا مزاج گرم وتر مانا گیا ہے (۲) **فصل صیف** (موسم گرما) اسکا مزاج گرم وخشک مانا گیا ہے (۳) **فصل خریف** یہ موسم گرمی کے بعد اور سردی سے پہلے آتا ہے۔ اس موسم میں بعض ملکوں کے اندر درختوں کے پتے گرجاتے ہیں۔ اسلئے اسے موسم خزاں کہتے ہیں۔ مگر ہندوستان میں اس موسم میں بارش ہوتی ہے اور موسم برسات کہلاتا ہے اور سارے نباتات ہرے بھرے ہوجاتے ہیں۔ اگر بارش ٹھیک طور پر ہوتی رہے تو دراصل ہندوستان کے لئے موسم بہار یہی ہے۔ اسی وجہ سے اس موسم کو ہندوستان کے اگلے پچھلے شعرا نے اپنے اشعار میں باندھا ہے۔ بعض عورتیں ہنڈولے اور جھولے لگاتی ہیں۔ اور راتوں میں عیش وعشرت کے سامان جمع کرتی ہیں راگ اور گانے اس موسم میں بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ اور قوای نفسانیہ میں ایک مدتک جوش وہیجان پیدا ہوتا ہے۔ ہاں اگر بارش نہ ہو تو یہ موسم تمام موسموں سے ردی ہوتا ہے۔ ہندوستان میں موسم خزاں موسم سرما کے اواخر میں آتا ہے۔ جبکہ درختوں کی سبزی وشادابی زردی سے بدل جاتی ہے۔ اور بہت جھڑ ہوکر درخت ننگے ہوجاتے ہیں اسکا مزاج سرد وخشک مانا گیا ہے مگر ہندوستان میں گرمی وتری یا سردی وتری کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ ہوائیں تر اور برساتی چلتی ہیں پھوڑے پھنسیوں کی کثرت ہوتی ہے۔ مواد میں عفونت زیادہ پیدا ہوتی ہے اور عفونت مواد کے بخار بکثرت پیدا ہوتے ہیں (۴) **فصل شتاء** (موسم سرما) اس موسم کا مزاج سرد وتر مانا گیا ہے۔

فصول اربعہ چاروں موسم بہار۔ گرما۔ خریف۔ سرما۔ (دیکھو فصل)

فصیص ثوی معدی ۔ دیکھو فص ثوی معدی۔

فضاء ۔ فراخی۔ کشادگی۔ وسعت جمع افضیہ

فضاء تحت العنکبوتی ۔ دیکھو بطون تحت العنکبوتیہ۔

فضاء جبہی ۔ دیکھو خلاء جبہی۔

فضاء الفک ۔ دیکھو تجویف برنجی۔

فضاء مابض ۔ (۱) گھٹنے کے پیچھے کی جگہ جدھر گھٹنے کا جوڑ مڑتا ہے (۲) وہ مثلث فضاء جو ران کی ہڈی کے زیریں سرے کے پاس پیچھے کی طرف۔ اور پنڈلی کی بڑی ہڈی کے بالائی سرے کے پاس پیچھے کی طرف ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

فضاء وتدی ۔ (خلاء وتدی) وہ خلاء جو عظم وتدی کے جسم کے اندر جوانی میں

پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اس میں ہوا بھر جاتی ہے۔ از تشریح کبیر۔

فُضُلات ۔ دیکھو فُضلہ

فُضلہ ۔ شئی زائد بُرے اور ردی مواد جو خارج ہونے کے قابل ہوں۔ پھوک کی چیز کا۔ جمع فضلات۔

فضول ۔ ردی مواد۔ زائد چیز۔

فِطرت ۔ خلقت۔ پیدائش طبیعت۔

فطس ۔ ناک کا چپٹ ہونا۔

فطیر ۔ وہ روٹی جو آٹا گوندھ کر اور خمیر اٹھائے بغیر فوراً پکائی جائے۔

فعل ۔ اس کی جمع افعال ہے (دیکھو افعال)

فعل و انفعال ۔ تاثیر و تاثر۔ اثر کرنا اور اثر کا قبول کرنا۔

فعل بسیط ۔ فعل مفرد۔ افعال مفردہ (دیکھو افعال)

فعل مرکب ۔ وہ فعل جو دو یا دو سے زیادہ قوتوں سے حاصل ہوں (دیکھو افعال)

فعل مفرد ۔ وہ فعل جو فقط ایک قوت سے حاصل ہو۔ مثلاً قوت باصرہ سے بینائی (دیکھو افعال)

فقاح ۔ پھول کھلا ہوا۔

فقار ۔ مہرے ریڑھ کے۔ دیکھو فقرہ۔

فقارہ ۔ مہرہ۔ دیکھو فقرہ۔

فقاع ۔ ایک قسم کی ہلکی شراب ہے جس میں نشہ نہیں ہوتا ہے (ترجمہ کبیر)

فقحہ ۔ مقعد کا حلقہ۔

فقرات ۔ دیکھو فقرہ۔

فقرات صلب ۔ ریڑھ کے مہرے۔

فقرات ظہریہ ۔ پشت کے مہرے جو تعداد میں بارہ ہیں۔

فقرات عنقیہ ۔ گردن کے مہرے جو تعداد میں سات ہوتے ہیں۔

فقرات قطنیہ ۔ کمر کے مہرے جو تعداد میں پانچ ہوتے ہیں۔

فقرہ ۔ ریڑھ کی ہڈیاں فقرہ یعنی مہرہ کہلاتی ہیں۔ ریڑھ کے اندر یعنی مہرے گردن میں سات۔ پشت میں بارہ۔ کمر میں پانچ۔ عجز میں پانچ اور عصعص میں چار ہوتے ہیں۔ جمع فقرات۔ ہر ایک مہرہ کے وسط میں ایک سوراخ ہوتا ہے جس سے حرام مغز گذرتا ہے۔ از تشریح کبیر

فقرہ بارزہ ۔ مہرہ بارزہ۔ ابھرا ہوا۔ گردن کا ساتواں مہرہ بارزہ کہلاتا ہے کیونکہ اس کا شوکہ پیچھے کی طرف زیادہ ابھرا رہتا ہے۔ از تشریح کبیر

فقرہ حقیقیہ ۔ وہ مہرے جو ریڑھ کے وہ مہرے جو ہمیشہ الگ الگ رہتے ہیں جیسے گردن، پشت اور کمر کے مہرے اور فقرات غیر حقیقیہ یا کاذبہ وہ مہرے کہلاتے

ہیں۔ جو اول عمر میں الگ الگ رہتے ہیں لیکن کچھ دنوں کے بعد چند مہرے مل کر ایک ہو جاتے ہیں۔ جیسے عجز اور عصعص کے مہرے
از تشریح کبیر

فقرۂ سنیہ = سنیہ۔ دانت والا۔ گردن کا دوسرا مہرہ فقرۂ سنیہ کہلاتا ہے کیونکہ اسکے جسم کی بالائی سطح پر ایک ابھار (زائدہ سنیہ) دانت کے مانند پایا جاتا ہے۔ از تشریح کبیر

فقرۂ دعامۃ دقہ = دیکھو فقرۂ عنقیہ۔

فقرۂ کافیہ = دیکھو فقرۂ عنقیہ۔

فقرۂ نابیہ = نابیہ۔ کچلی۔ گردن کا دوسرا مہرہ فقرۂ نابیہ کہلاتا ہے کیونکہ اسکے جسم کی بالائی سطح پر ایک ابھار کچلی دانت کے مانند ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

فک = جبڑا۔ جبڑے کی ہڈی جس میں اوپر اور نیچے کے دانت گڑے ہوتے ہیں۔

فک اسفل = زیریں جبڑا جس میں نیچے کے دانت گڑے ہوتے ہیں۔

فک اعلیٰ = بالائی جبڑا جس میں اوپر کے دانت گڑے ہوتے ہیں۔

فک الصُدغین = فک اعلیٰ۔ بالائی جبڑا

فکر = سوچنا۔ غور کرنا۔

فل = معرب پل۔ بارہ ماشہ۔ یا چالیس ماشہ

فلاسفہ = فیلسوف کی جمع ہے۔ فیلسوف یونانی لفظ ہے۔ جس کے معنے ہیں حکمت کا دوست۔ یونانی اپنے علماء کو فلاسفہ کہا کرتے تھے فلسفہ یعنی علم حکمت کا عالم۔ معجون فلاسفہ ایک مرکب معجون بھی ہے۔ جسکو مادۃ الحیات بھی کہتے ہیں۔

فلافلی = ایک معجون کا نام ہے۔ کیونکہ جس کے اندر فلافل یعنی مرچیں پڑتی ہیں جیسے فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ دار فلفل۔

فلدفیون = (یونانی) ایک تیز مرکب دوا ہے جس میں چونا اور ہڑتال وغیرہ پڑتا ہے۔

فلذ = دھات جمع فلذات۔

فلذات = دھاتیں۔ فلذ کی جمع ہے۔

فلس = (۱) ایک تول جیسے ماشہ (۲) پیسہ (۳) مچھلی کا چھلکا۔

فلغمونی = (ی) حرف اول سے ہے مگر اس نے اپنی کتاب جداول مادی کے اندر ورم کے باب میں داخل کیا ہے فلغمونی کو یعنی خونی ورم کا نام ہے۔ یہ لفظ یونانی زبان میں عضو کی گرمی اور سوزش کے لئے بولا جاتا تھا۔ اس کے بعد ہر گرم ورم کے لئے استعمال کیا گیا۔ اس کے بعد دموی ورم کا نام رکھا گیا۔ کیونکہ اس میں بھی گرمی اور سوزش ہوتی ہے۔ از ترجمہ کبیر

فلکۂ رکبی یا رضفہ = گھٹنے کی ہڈی۔

فلکی = دیکھو تور سرخ۔

فلنجار = تقریباً سات ماشہ۔

فلوق ۔ ہوائی، ایڑی وغیرہ کا پھٹنا۔

فلونیا ۔ ایک مرکب معجون ہے جو تسکین کرنے کی قوت رکھتی ہے۔ (ترجمہ کبیر)

فم ۔ منہ۔ دہانہ۔ جمع افواہ۔

فم حلقوم ۔ حنجرہ۔

فم رحم ۔ رحم کا دہانہ۔ فم رحم سے مراد رحم کا وہ تنگ حصہ ہے جو مہبل یا عنق الرحم سے متصل ہے۔

فم معدہ ۔ معدہ کا وہ تنگ حصہ جو مری سے متصل ہے یا معدہ کا وہ تنگ حصہ جو آخر میں آنتوں سے متصل ہے جہاں بواب واقع ہے۔

فنجان / فنجانہ ۔ چھوٹی پیالی۔ جمع فناجین۔

فنجنوش ۔ ایک قسم کا شربت ہے جو انگور کے پانی سے دوسری قابض دواؤں کے ساتھ بنایا جاتا ہے یعنی [illegible] سے اس قدر جوش دیتے ہیں کہ قوام آجاتا ہے (ترجمہ کبیر)

فنیک ۔ منظر زوج (دیکھو منظر زوج)

فواد ۔ قلب۔ دل۔ مجازاً فم معدہ کو بھی فواد کہہ دیا کرتے ہیں۔

فواصل بین العضلات ۔ خالف [illegible] یعنی عضلات کی جھلیوں کے کچھ زوائد عضلات کو ایک دوسرے سے الگ کر دیتے ہیں۔ جنکو فواصل بین العضلات کہتے ہیں (فواصل۔ فاصل کی جمع ہے۔ الگ کرنے والا) (از تشریح کبیر)

فواصل دماغیہ ۔ ام غلیظ کی وہ جھلیاں جو مختلف اجزاء دماغ کو ایک دوسرے سے الگ کرتی ہیں جیسے علی مقدم علی مؤخر علی بین الجنبین (از تشریح کبیر)

فواق ۔ (ع) ہچکی (ہ)

فواکہ ۔ فاکہہ کی جمع ہے۔ میوہ جات۔ مثلاً تربوز خربوزہ وغیرہ۔

فوالوس ۔ تقریباً چار تولہ۔

فوائد بدنیہ ۔ دیکھو فوائد نفسانیہ۔

فوائد نفسانیہ ۔ وہ فائدے جو جان اور نفس سے تعلق رکھتے ہیں۔ مثلاً سرور۔ غم کا دور ہو جانا۔ تکل کا دور ہونا۔ جرأت وہمت اور شجاعت وغیرہ۔ اور فوائد بدنیہ وہ فائدے ہیں جنکا تعلق بدن سے ہوتا ہے۔ مثلاً رنگ نکھرنا ہے اور مسامات کا کھلنا۔ بدن کا فربہ ہونا وغیرہ۔

فوتنجی ۔ حلق اور مری کے بیرونی عضلات کا ورم۔

فوجشا ۔ کان کے پیچھے کی گلٹیوں کا ورم ہو جانا۔

فور / فوران ۔ جوش کھانا۔ ابال آنا۔

فوطہ ۔ (ع) کمیہ خصیہ کی تھیلی۔ صفن۔

فوق • (ا) اوپر۔ بالا۔ تحت کا مقابل۔

فوق • حشفہ اور خصیوں کے علاوہ باقی ذکر درمیانی جسم اجوف۔

فوق الخاصمہ • عظم لامی۔ دیکھو عظم لامی

فولوس • (ی) وہ سخت اور سوداوی ورم جو سخت ہو گیا ہو۔

فوہات • جمع ہے فوہہ کی۔ دہانے۔

فوہات عروق • رگوں کے منہ۔ رگوں کے دہانے

فہد • (ی) بلی کی وہ قسم ہے جو کچھ چیتے کی طرح جست لگاتی ہے۔ اس کے پاؤں چھوٹے ہوتے ہیں۔ رنگ سفید ہوتا ہے جس پر کالی چھتیاں ہوتی ہیں۔ انگریزی (رفیہ۔ چیتا)

فہر • کھرل کا دستہ۔ مصلایہ۔ کھرل۔

فہر و جک • جواہرات حل کرنے کا کھرل۔ مشک و زعفران وغیرہ پیسنے کا پتھر۔

فہم • سمجھ بوجھ۔ دانائی۔

فیطاکیا • (ی) دماغ کا بطن مقدم۔

فیقرا • (ی) اس کے اصلی معنے کڑوے کے ہیں۔ ایارج فیقرا میں جزو اعظم ایلوا ہے۔ اسی وجہ سے اسکا نام فیقرا رکھا گیا ہے۔

فیلسوف • (ی) الہ دو لفظ سے مرکب ہے فیلا بمعنے دوست۔ اور سوف بمعنے علم۔ اسکی جمع فلاسفہ ہے (دیکھو فلاسفہ)

ق

قابض • قبض پیدا کرنے والی۔ سکیڑنے والی۔ وہ دوا جو ساخت میں سکیڑ پیدا کرے اور اجزاء کو سمیٹ دے جیسے پوست انار۔

قابلہ • (۱) دایہ۔ دائی جنائی۔ عورتوں کے امراض کا علاج کرنے والی عورت (۲) وہ برتن جس میں قرع انبیق کی ٹونٹی سے عرق ٹپکتا ہے۔

قاتل • قتل کرنے والی۔ مارنے والی۔

قاثاطیر • (ی) پیشاب نکالنے کا آلہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اصل لفظ قاثاطیر ہے۔ یہ ایک نلی ہوتی ہے۔ جو مختلف دھاتوں سے بنائی جاتی ہے۔ جو مڑنے کے قابل ہو۔ مثلاً قلعی۔ چاندی سیسہ۔ اور سونا۔ اور لچکدار ربڑ سے بھی بنائی جاتی ہے اسکی لمبائی و چوڑائی مریض کے تناسب کی اور اس کے پیشاب کی نالی کی لمبائی چوڑائی کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے۔ اسکے اس سرے میں جو مثانہ میں داخل کیا جاتا ہے چند چھید ہوتے ہیں۔ اور نالی کے آگے تار ریشمی و ساگر میں باندھکر لگا دیتے ہیں پھر اس نلی کو پیشاب کی نالی میں داخل کرکے مثانہ تک پہونچاتے ہیں جب اسکا منہ نی

سر مثانہ میں پہونچ جاتا ہے تو باہر سے آگے کو کھینچ لیتے ہیں جس کے ساتھ پیشاب بھی بہنے لگتا ہے۔ یہ آلہ دوسری قسم کا بھی ہوتا ہے جسکا داخل ہونے والا سرا سامنے سے بند ہوتا ہے۔ مگر پہلو میں ایک بڑا سوراخ ہوتا ہے۔ اس میں اوزار اور سنگریزے نہیں ہوتے ہے بلکہ آلہ کو مثانہ تک پہونچاتے ہیں۔ اور پیشاب جاری ہوجاتا ہے۔ اور پیشاب جاری رہتا ہے۔ قاثاطیر کو عربی میں مبول یعنی پیشاب نکالنے کا آلہ کہتے ہیں۔ قاثاطیر کی ضرورت ہوتا ہے۔ کیونکہ مجرے سے بول ہی خارج نہیں ہوتا ہے۔

قاذف۔ اوپر پھینکنے والا۔ وہ نلی دو باریک نلیاں ہیں جو خصیۃ الرحم سے اور قوت تولید کو رحم میں پہونچاتی ہیں۔ یہ تعداد میں چار ہوتی ہیں جن کا ایک سرا رحم کے پہلو سے کے بالائی جانب لگتا ہے۔ اور دوسرا سرا صدف کے جوف میں لگتا ہے۔ اور ہر جانب ایک آدھ بیضے کے خصیۃ الرحم سے لگا رہتا ہے۔ از تشریح کبیر

قاذف المنی۔ وہ نالی ہے جو عصیروں کی مجری اور منی کی نالی کے ملنے سے بنتی ہے۔ اور وہ عنق منی سے آگے بڑھکر مجری بول کے پچھلے حصے میں کھلتی ہے۔ از تشریح کبیر

قاذون۔ (یونانی) اصلی معنے بچوں کی بیماری طب میں صرع یعنی مرگی کا دوسرا نام ہے (ترجمہ کبیر)

قارورۃ۔ شیشہ جمع قوارير۔ اطباء کی مصطلح میں قارورہ سے مراد وہ مخصوص صاف شفاف شیشہ ہے جس کی شکل مثانہ جیسی ہوتی ہے۔ اور اس میں پیشاب لیکر مریض آتا ہے۔ تاکہ معالج غور سے دیکھ سکے۔ مجازاً پیشاب کو بھی قارورہ کہدیا کرتے ہیں۔

قاسم الالف۔ دیکھو فصل الالف

قاشر۔ پوست اتارنے والا۔ وہ دوا جو اپنی تیزی کی وجہ سے عضو کے فاسد اجزاء کو پوست بناکر دور کردے۔

قاشرہ۔ پوست اتارنے والی۔ وہ زخم جس سے کھال ادھڑ جائے۔

قاشق۔ ایک چمچہ۔

قاطع منی۔ وہ دوا جس سے منی کی پیدائش رک جائے۔ اصلی معنے منی کی کاٹنے والی

قاطوخس۔ (یونانی) کے اصلی معنے گرفت اپنے اور دبا دینے کے ہیں مرض جمود کو کہتے ہیں (دیکھو جمود)

قاطوفی۔ (یونانی) چرا شیر سرخی۔

قاعد۔ وہ عورت جو اپنی عمر کی وجہ سے ایام حیض اور اولاد سے مایوس ہوگئی ہو۔

قاعدہ - (۱) قانون، اصول (۲) جڑ، تلا، پیندا شکل مثلث یا شکل مخروطی کا جوڑا اور پھیلا ہوا حصہ اس کے مقابل میں زاویہ ہے جو تنگ یا نوک کہلاتا ہے جمع قواعد۔

قاعدۃ الدماغ - (۱) دماغ کا تلا (۲) دماغ کی زیریں سطح (۳) عظم وتدی کا دوسرا نام ہے دیکھو عظم وتدی۔

قاعدۃ الراس - کھوپڑی کا تلا۔

قاعدۃ الکتف - شانہ کی ہڈی کا چپٹا حصہ۔ سے شانا کہتے ہیں۔

قالب - (۱) کالبد (۲) سانچا جس سے جوتا بناتے ہیں (۳) وہ آلات جس سے اعضا کو دستکاری کے وقت پکڑتے ہیں (۴) کشتہ وار۔

قامت - قد، ڈیل ڈول۔

قاناطیر۔ دیکھو قاثاطیر۔

قانصہ - سنگدانہ مرغ، پتھری جانوروں کی

قانون - سریانی اصل سے لفظ قانون ہے اس کا معنی جو لیتے ہیں۔ اصول، قاعدہ، ضابطہ جمع قوانین۔

قائمہ - اس کی جمع قوائم ہے۔ پایہ، ٹانگ پاؤں۔ مبدأ النخاع اور حرام مغز چند ٹانگوں کے ذریعہ چار ڈوریوں میں منقسم ہو جاتا ہے۔ ہر ایک حصے کو قائمہ کہتے ہیں۔

قائمہ جانبیہ - حرام مغز کی پہلوی ڈوری جو فرجۂ جانبیہ مقدمہ اور مؤخرہ کے مابین واقع ہے۔

قائمۃ الحجاب - حجاب حاجز جوان سے بذریعہ دو جڑوں کے ملا رہتا ہے جنکو ساق اور قائمہ بھی کہتے ہیں۔

قائمہ خلفیہ - حرام مغز کی پچھلی ڈوری جو فرجۂ جانبیہ مؤخرہ اور فرجۂ متوسط مؤخرہ کے مابین ہوتی ہے۔

قائمہ متوسطہ خلفیہ - حرام مغز کی چوتھی ڈوری جسکو بعض مشرحین قائمہ خلفیہ کے ساتھ شمار کرتے ہیں۔ دیکھو تشریح کبیر۔

قائمہ مقدمہ - (۱) حرام مغز کا (۲) حرام مغز کی اگلی ڈوری جو فرجۂ متوسطہ مقدمہ اور فرجۂ جانبیہ مقدمہ کے مابین ہوتا ہے۔

قائمہ مقدمہ - رنعصہ کا رنعصہ کی اگلی محراب۔

قائمہ مؤخرہ - رنعصہ کا رنعصہ کی پچھلی محراب۔

قائمۃ الوتد - دیکھو قوائم الوتد۔

قب - (۱) عظم العجز دیکھو عظم العجز (۲) دونوں سرینوں کے درمیان کا مقام (۳) (۱) فم رحم کا ورم کی وجہ سے بند ہو جانا جس کے ساتھ صلابت بھی ہو۔

قباع - دو ہزار ایک سو تولہ کا ایک پیمانہ ہے۔

قبض - (۱) سکیڑنا، سکیڑنا (۲) پاخانہ کا سخت

مقدار سے کم آنا۔ یا مقررہ اوقات سے دیر میں آنا۔ اور آسانی سے نہ خارج ہونا۔

قبضہ ۔ (۲) رسغ۔ پہونچا۔

قُتار ۔ بگھاری بو۔ تیل کے جلنے کی بو۔ اور اسکا دھواں۔

قتام ۔ طبقۂ قرنیہ کا وہ زخم جو دھوئیں کے مانند ہوتا ہے۔ اور بہت سی جگہ کو گھیر لیتا ہے۔ اسکو یونانی میں اخیلوس کہتے ہیں (اخیلوس تاریکی و قتار۔ غبار) ترجمۂ کبیر

قحاب ۔ خشک کھانسی جس میں بلغم خارج ہوتا ہو۔

قِحف ۔ (۱) کھوپڑی۔ کھوپڑی کی دو دو ہڈیاں جو کھوپڑی کی چھت میں واقع ہیں اور جنکو عظم الیافوخ بھی کہتے ہیں (دیکھو عظام الیافوخ)

قحل ۔ خشکی۔ بدن سے بھوسی گرنا۔

قحولت ۔ خشکی بدن۔ بدن سے بھوسی کا اوترنا۔

قُدّام ۔ آگے۔ قدامی۔ آگے کا۔ سامنے کا۔

قدح ۔ وہ عمل ہے جس سے موتیا بند کا علاج کیا جاتا ہے۔ یعنے وہ ہٹا دیا جاتا ہے جیسا کہ قدما نے لکھا ہے۔ یا وہ آنکھ سے باہر نکال لیا جاتا ہے۔ جیسا کہ متاخرین نے بتایا ہے۔

قدر ۔ (۱) ہانڈی (۲) گوشت

قُدرت ۔ سکنا۔ طاقت و قوت رکھنا کسی چیز پر قادر ہونا۔ اسکے مقابلہ میں عجز ہے

قَدَم ۔ (۱) پاؤں۔ ٹخنے سے نیچے کا حصہ۔ جمع اقدام (۲) ایک پیمانہ ہے جو بارہ فرا یا گز کی تہائی کے برابر ہوتا ہے۔

قدید ۔ گوشت جس میں نمک ملا کر خشک کر لیا گیا ہو۔

قَذَر ۔ گندگی۔ میلا پن۔ صفائی کے مقابلہ میں ہے۔ **قذرات** جمع

قذف القلب ۔ دل کا نکل پڑنا۔ یہ وہ مرض ہے جس میں معلوم ہوتا ہے کہ گویا دل سینے سے باہر نکلا پڑتا ہے۔ ترجمۂ کبیر

قذی ۔ آنکھ کی کھٹک۔ وہ شی جو آنکھوں میں پڑ جاتی ہے۔ خواہ گرد و غبار ہو یا کوئی کیڑا۔ ترجمۂ کبیر

قرابادین ۔ معرب گرابادین (یعنی مرکب دوائیں)۔ وہ کتاب جس میں مرکب دوائیں کے نسخے درج ہوں۔ اور انکا مفصل بیان ہو۔

قُراد ۔ چچڑی۔ دیکھو قراد کلب۔

قراد کلب ۔ کتوں کی چچڑی۔ وہ کیڑا ہے جو کتوں کے کان وغیرہ میں چپٹا رہتا ہے اور جب خون زیادہ پی لیتا ہے تو گر پڑتا ہے۔ ترجمۂ کبیر

قراریط ۔ دیکھو قیراط۔

قراقر ۔ یہ قرقرہ کی جمع ہے۔ گڑگڑاہٹ پیٹ

قرقرہ - اسکی جمع قراقر ہے۔ دیکھو قراقر۔

قرن - سینگ۔ جمع قرون۔

قرن الجبہہ - پیشانی کی ہڈی کے وہ دو ابھار جو پیشانی پر دونوں طرف ہوتے ہیں اور جو مالی و غیرہ میں زیادہ نمایاں ہوتے ہیں۔

قرن الحنجرہ - دیکھو قرنین حنجری۔

قرن صغیر - عظم لامی کا چھوٹا ابھار جو چھوٹی سی سینگ کے مانند ہے اور قرن عظیم کی جڑ کے پاس ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

قرن العجز - عظم العجز کے زیریں سرے میں دو بلندیاں ہوتی ہیں جو عصعص کے قرن سے ملتی ہیں۔ از تشریح کبیر

قرن العصعص - عصعص کے بالائی چوڑے سرے میں دونوں طرف ایک ایک بلندی ہوتی ہے۔ جو عظم العجز کے قرن سے ملتی ہے۔

قرن عظیم - عظم لامی کا بڑا ابھار ہے جو اسکے جسم سے دونوں طرف بڑھتے ہیں۔ اور آخر میں ایک گول سرے میں ختم ہوتے ہیں از تشریح کبیر

قرن کیشی اصغر - کیشہ منشعبہ دو لمبی سی سینگ کی شکل کی بلندی ہے جو بطن مقدم کے قرن مؤخر کے صحن میں نظر آتی ہے۔ از تشریح کبیر

قرن کیشی اکبر - سینگ کی شکل کا ایک سفید خمیدہ ابھار ہے جو بطن مقدم کے قرن متوسط (قرن نازل) کی پوری لمبائی میں پایا جاتا ہے۔ اسکا زیریں سرا پنجہ کی شکل کا بنتا ہے جسکو مخلب (پنجہ) کہا جاتا ہے۔ از تشریح کبیر

قرن متوسط - (قرن نازل) بطن مقدم کا درمیانی نکال۔ جو فص صدغی و تدی کے اندر اترتا ہوا چلا جاتا ہے۔ از تشریح کبیر

قرن مقدم - بطن مقدم کا اگلا نکال جو فص جبہی میں ختم ہوتا ہے۔

قرن مؤخر - بطن مقدم کا پچھلا نکال جو فص قذالی میں ہوتا ہے۔

قرن نازل - دیکھو قرن متوسط۔

قرن الیافوخ - عظم الیافوخ کے درمیان کا ابھرا ہوا حصہ جو سر میں دونوں طرف کان کی سیدھ میں اوپر معلوم ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

قرنۃ الحاجب - وہ خفیف سی بلندی جو پیشانی کی ہڈی میں دونوں بھوں کے درمیان ناک کی جڑ میں ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

قرنیہ - دیکھو طبقہ قرنیہ۔

قروح - دیکھو قرحہ۔

قروحی - اس حالت کو کہتے ہیں جس میں قرحہ کے اردگرد کے اجسام میں گوشت پیدا ہوتا ہے اس حالت میں ورم سخت اور ٹکا ہے پھر کے مانند ہوتا ہے اس کے ساتھ سخت درد بھی ہوتا ہے از تشریح کبیر

قرود ذالی - خوخوں کی گرن کا پھول جاتا اور

انکا ابھر آنا۔ ترجمہ کبیر۔

قروح ۔ قرحہ کی جمع ہے۔ زخم پیپ دار۔

قروح اختراقات ۔ یہ پھنسے بڑی بڑی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ پھر وہ پک کر پھیل جاتی ہیں۔ پھر یہ پھوٹ جاتی ہیں۔ اور ان پر سیاہ سیاہ کھرنڈ ہوتے ہیں۔ یہ زخم اکثر منہ پر پیدا ہوتا ہے۔ از ترجمہ کبیر۔

قروح بسیطہ ۔ معمولی زخم وہ زخم جو ایسے عوارض سے خالی ہوں جو زخم کے بھرنے میں رکاوٹ پیدا کرنے والے ہوں۔ از ترجمہ کبیر۔

قروح بلخیہ ۔ بلخ والی پھوڑا۔ اسکا نام بلخیہ اس وجہ سے رکھا گیا کہ یہ بلخ کی شہر میں بکثرت ہوتا ہے۔ اور تقریباً یہی وجہ اسکی کہنے کی بھی ہے۔ یہ زخم ہوتے ہیں جن پر دانے سے نظر آتے ہیں۔ اور کھرنڈ جمے ہوتے ہیں۔ صدید یعنی زرداب بہتا رہتا ہے کبھی اس سے نقصان اور خشکی لاحق ہو جاتی ہے۔ کہا ہے اسکی وجہ بڑے قسم کے مچھر کا کاٹنا ہوتا ہے۔ ترجمہ کبیر۔

قروح خیرونیہ ۔ یعنی کہنہ۔ وہ زخم جو بمشکل تمام بھرتے ہیں۔ اور نہایت برے ہوتے ہیں۔ خیرون ایک شخص کا نام ہے جسے اول اول یہ زخم ہوا تھا۔ یا جس نے سب سے پہلے اسکا علاج کیا تھا۔ اس قسم کے زخم دیر میں کیوں بھرتے ہیں۔ اسکی وجہ بہت سی ہیں۔ مثلاً بدن میں خون کی کمی ہو یا یہ کہ خون فاسد ہو گیا ہو۔ یا عضو کی قوت غاذیہ خراب ہو گئی ہو۔ یا زخم کے اندر کوئی فاسد ہڈی ہو۔ از ترجمہ کبیر۔

قروح ساعیہ ۔ پھیلنے والے زخم ساعیہ دوڑنے والے۔ یہ زخم بمشکل اچھے ہوتے ہیں۔ نیز یہ بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ البتہ ان سے تیز رطوبت بہتی رہتی ہے جو تندرست جلد وغیرہ میں لگ کر گلا دیتی ہے۔ از ترجمہ کبیر

قروح سالفہ ۔ سالفہ گذشتہ۔ وہ پرانے زخم جن کے نشانات باقی ہوں۔ اور مسامات بند ہوں۔

قروح عفنیہ ۔ وہ زخم جن سے گندہ بو آتی ہو۔

قروح متقادمہ ۔ پرانے زخم۔

قروح وضرہ ۔ میلے زخم۔ جن کے اندر گندے مواد بکثرت ہوں۔

قرون ۔ سینگھ لمبے اور ٹیڑھے سے۔ از ترجمہ کبیر

قرون ۔ قرن کی جمع ہے سینگھ۔

قریقیص ۔ گوشت جو سرکہ۔ سبزیوں اور مسالے کے ساتھ پکایا گیا ہو۔ ترجمہ کبیر

قرن حنجری ۔ قرن۔ چھوٹی سینگھ ایک مخروطی شکل کی چھوٹی سی کری ہے جو حنجرہ میں

عضروف طرجہالی کے بالائی سرے پر چسپاں
رہتی ہے۔ از تشریح کبیر

قزحیہ۔ طبقہ قزحیہ طبقہ عنبیہ کا دوسرا نام
ہے (دیکھو طبقہ عنبیہ)

قس۔ دیکھو قص۔

قسم اربی۔ (اربی۔ کنج ران والا) شکم کا بعض
دو آڑے اور دو سیدھے خطوط کے ذریعہ نو حصوں
میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ جس کی صورت یہ ہے کہ
پہلا آڑا خط آخری پسلی کے نچلے مقام سے
دوسری جانب کے مقابل تک کھینچا جائے اور
دوسرا آڑا خط کولہے کے بلند مقام سے
مقابل تک کھینچا جائے۔ تو اس سے شکم کے
بالائی، درمیانی اور زیریں تین حصے ہو جائیں گے
باقی دو سیدھے کھڑے خطوط آخری
پسلی کی کری سے رباط الاربیہ کے درمیانی
نقطہ تک کھینچے جائیں۔ جس سے شکم کے
مذکورہ بالا تینوں حصے تین تین حصوں میں تقسیم
ہو جائیں گے۔ چنانچہ پہلے آڑے خط کے اوپر کے
درمیانی حصہ کو قسم شراسیفی یا قسم فوق
المعدہ۔ اور دونوں پہلو کے حصوں کو قسم
تحت الغضاریف یا قسم تحت
الشراسیف کہتے ہیں۔ اور دوسرے
آڑے خط کے اوپر کے درمیانی حصے کو قسم
سری (ناف والا حصہ) اور دونوں پہلو کے
حصوں کو قسم قطنی (کمر والا حصہ) کہتے ہیں
اور اس خط کے نچلے درمیانی حصے کو قسم
خثلی اور دونوں پہلو کے حصوں کو قسم
اربی کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر

قسم تحت الشراسیف۔ دیکھو قسم
اربی

قسم تحت الغضاریف۔ دیکھو قسم اربی

قسم خثلی۔ (خثلہ پیڑو) دیکھو قسم اربی

قسم سری۔ دیکھو قسم اربی۔

قسم شراسیفی۔ دیکھو قسم اربی۔

قسم فوق المعدہ۔ دیکھو قسم اربی

قسم قطنی۔ دیکھو قسم اربی

قسم متوسع۔ مجری بول کا وہ کشادہ حصہ
جو غدہ کے اندر واقع ہے۔ از تشریح کبیر

قسی۔ اس کے اصلی معنے سختی و غلظت کے ہیں
اور طب میں یہ مرض [illegible] مرگی کا دوسرا نام ہے
کیونکہ عضو جب سخت ہو جاتا ہے تو اسکی
حس و حرکت جاتی رہتی ہے۔ اسی طرح یہ مرض
بھی حس و حرکت کو باطل کر دیتا ہے (ترجمہ کبیر)

قشارہ۔ خراطہ، کھراو، پوست، چھلکہ۔

قشر۔ پوست درخت، چھال، چھلکا، جمع
قشور۔

قشرہ مبطنہ۔ طبقہ قرنیہ کا سب اندرونی
بہت چھوٹا سا طبقہ جیسے کی جھلی ہے۔ از تشریح کبیر

قشعریرہ۔ جھرجھری، رونگٹوں کا کھڑا ہونا۔
جیسا کہ سردی سے ہو جاتا ہے۔

ابھار اور ابھر آنا۔ از ترجمۂ کبیر۔

قروح ۔ قرحہ کی جمع ہے۔ زخم پیپ دار۔

قروح اختراقات ۔ یہ پہلے بڑی بڑی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ پھر وہ پک کر پھیل جاتی ہیں۔ پھر یہ پھوٹ جاتی ہیں۔ اور ان پر سیاہ سیاہ کھرنڈ ہوتے ہیں۔ یہ زخم اکثر سر پر پیدا ہوتا ہے۔ از ترجمۂ کبیر۔

قروح بسیطہ ۔ معمولی زخم وہ زخم جو ایسے عوارض سے خالی ہوں جو زخم کے بھرنے میں رکاوٹ پیدا کرنے والے ہوں۔ از ترجمۂ کبیر۔

قروح بلخیہ ۔ لاہوری پھوڑا۔ اسکا نام بلخیہ اس وجہ سے رکھا گیا کہ یہ بلخ نامی شہر میں بکثرت ہوتا ہے۔ اور تقریباً یہی وجہ لاہوری کہنے کی بھی ہے۔ یہ زخم ہوتے ہیں جن پر دانے دانے سے نظر آتے ہیں۔ اور کھرنڈ جمے ہوتے ہیں۔ صدید یعنی زرداب بیشمار بہتا ہے کبھی اس سے نقصان اور غشی لاحق ہو جاتی ہے۔ کہتے ہیں اسکی وجہ بڑے قسم کے مچھر کا کاٹنا ہوتا ہے۔ ترجمۂ کبیر۔

قروح خیرونیہ ۔ بے گزند۔ وہ زخم جو مشکل تمام بھرتے ہیں۔ اور نہایت برے ہوتے ہیں۔ خیرون ایک شخص کا نام ہے جسے اول اول یہ زخم ہوا تھا۔ یا جس نے سب سے پہلے اسکا علاج کیا تھا۔ اس قسم کے زخم بدن میں کیوں بھرتے ہیں۔ اسکی وجہ بہت سی ہیں۔ مثلاً بدن میں خون کی کمی ہو یا یہ کہ خون فاسد ہو گیا ہو۔ یا عضو کی قوت غاذیہ خراب ہو گئی ہو۔ یا زخم کے اندر کوئی فاسد ہڈی ہو۔ از ترجمۂ کبیر۔

قروح ساعیہ ۔ پھیلنے والے زخم رساعیہ دوڑنے والے، یہ زخم بشکل لیچے ہوتے ہیں۔ نیز یہ بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ اور بیشتر ان سے تیز رطوبت بہتی رہتی ہے جو تندرست جلد وغیرہ میں لگ کر گلا دیتی ہے۔ از ترجمۂ کبیر۔

قروح سالفہ ۔ رسالفہ۔ گذشتہ) وہ پرانے زخم جن کے آثار زخمی باقی ہوں۔ اور مسامات بند ہوں۔

قروح عفنیہ ۔ وہ زخم جن سے گندہ بو آتی ہو۔

قروح متقادمہ ۔ پرانے زخم۔

قروح وضرہ ۔ میلے زخم۔ جن کے اندر گندے مواد بکثرت ہوں۔

قرون ۔ (سینگھ) لمبے اور ٹیڑھے سے از ترجمۂ کبیر۔

قرون ۔ قرن کی جمع ہے سینگھ۔

قریص ۔ گوشت جو سرکہ۔ سبزیوں اور مصالحے کے ساتھ پکایا گیا ہو۔ ترجمۂ کبیر

قرن خنجری ۔ (قرن۔ چھوٹی سینگھ) ایک مخروطی شکل کی چھوٹی سی کری ہے جو جنجرہ میں

عضروف خنجری کے بالائی سرے پر چسپاں
رہتی ہے۔ از تشریح کبیر
قزحیہ ۔ طبقۂ قزحیہ طبقۂ عنبیہ کا دوسرا نام
ہے (دیکھو طبقۂ عنبیہ)
قس ۔ دیکھو قص۔
قسم اربی ۔ دار بی۔ کنج ران والا شکم بذریعہ
دو آڑے اور دو سیدھے خطوط کے نو حصوں
میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ جس کی صورت یہ ہے کہ
پہلا آڑا خط آٹھویں پسلی کے بلند مقام سے
دوسری جانب کے مقابل تک کھینچا جائے اور
دوسرا آڑا خط کولھے کے بلند مقام سے
مقابل تک کھینچا جائے۔ تو اس سے شکم کے
بالائی۔ درمیانی اور زیریں تین حصے ہو جائینگے
باقی دو سیدھے (کھڑے) خطوط آٹھویں
پسلی کی کری سے رباط اربیہ کے درمیانی
نقطہ تک کھینچے جائیں۔ جس سے شکم کے
مذکورہ بالا تینوں حصے تین تین حصوں میں منقسم
ہو جائینگے۔ چنانچہ پہلے آڑے خط کے اوپر کے
درمیانی حصہ کو قسم شراسیفی یا قسم فوق
المعدہ۔ اور دونوں پہلوی حصوں کو قسم
تحت الغضاریف یا قسم تحت
الشراسیف کہتے ہیں۔ اور دوسرے
آڑے خط کے اوپر کے درمیانی حصے کو قسم
سُرّی (ناف والا حصہ) اور دونوں پہلو کے
حصوں کو قسم قطنی (کمر والا حصہ) کہتے ہیں
اور اس خط کے نچلے درمیانی حصے کو قسم
خثلی اور دونوں پہلوی حصوں کو قسم
اربی کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر
قسم تحت الشراسیف ۔ دیکھو قسم
اربی۔
قسم تحت الغضاریف ۔ دیکھو قسم اربی
قسم خثلی ۔ (خثلہ پیڑو) دیکھو قسم اربی
قسم سرّی ۔ دیکھو قسم اربی۔
قسم شراسیفی ۔ دیکھو قسم اربی۔
قسم فوق المعدہ ۔ دیکھو قسم اربی
قسم قطنی ۔ دیکھو قسم اربی۔
قسم متوسع ۔ مجری بول کا وہ اتساعی حصہ ہے
جو کشفہ کے اندر واقع ہے۔ از تشریح کبیر
قسی ۔ کے اصلی معنے سختی اور غلظت کے ہیں
اور طب میں کزاز یعنی مرگی کا دوسرا نام ہے
کیونکہ عضو جب سخت ہو جاتا ہے تو اسکی
حس و حرکت جاتی رہتی ہے۔ اسیطرح یہ مرض
بھی حس و حرکت کو باطل کر دیتا ہے (ترجمہ کبیر)
قُشارہ ۔ خراطہ کھرادو پوست چھلکا
قِشر ۔ پوست درخت۔ چھال۔ چھلکا جمع
قشور۔
قشرۂ مُبَطِّنہ ۔ طبقۂ قرنیہ کا سب سے اندرونی
پرت جو اس کی سطح باطنی کی جھلی ہے۔ از تشریح کبیر
قشعریرہ ۔ جھرجھری۔ رونگٹوں کا کھڑا ہونا۔
جیسا کہ سردی سے ہو جاتا ہے۔

اکھاڑ بھرتا۔ از ترجمہ کبیر۔

قروح - قرحہ کی جمع ہے۔ زخم پیپ دار۔

قروح اختراقات - یہ پہلے بڑی بڑی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ پھر وہ پک کر پھیل جاتی ہیں۔ پھر یہ پھوٹ جاتی ہیں۔ اور ان پر سیاہ سیاہ کھرنڈ ہوتے ہیں۔ یہ زخم اکثر منہ پر پیدا ہوتا ہے۔ از ترجمہ کبیر۔

قروح بسیطہ - معمولی زخم وہ زخم جو ایسے عوارض سے خالی ہوں جو زخم کے بھرنے میں رکاوٹ پیدا کرنے والے ہوں۔ از ترجمہ کبیر۔

قروح بلخیہ - لاہوری پھوڑا۔ اسکا نام بلخیہ اس وجہ سے رکھا گیا کہ یہ بلخ نامی شہر میں بکثرت ہوتا ہے۔ اور تقریباً یہی وجہ لاہوری کہنے کی بھی ہے۔ یہ زخم ہوتے ہیں جن پر دانے دانے سے نظر آتے ہیں۔ اور کھرنڈ جمے ہوتے ہیں۔ صدید یعنی زرداب بہتا رہتا ہے کبھی اس سے نقصان اور غشی لاحق ہو جاتی ہے۔ کہا ہے اسکی وجہ بڑے قسم کے مچھر کا کاٹنا ہوتا ہے۔ ترجمہ کبیر۔

قروح خیرونیہ - بخے کو زیہ۔ وہ زخم جو مشکل تمام بھرتے ہیں۔ اور نہایت بڑے ہوتے ہیں۔ خیرون ایک شخص کا نام ہے جسے اول اول یہ زخم ہوا تھا۔ یا جس نے سب پہلے اسکا علاج کیا تھا۔ اس قسم کے زخم بہ مشکل بھرتے ہیں۔ اسکی وجہ بہت سی ہیں۔ مثلاً بدن میں خون کی کمی ہو یا یہ کہ خون فاسد ہو گیا ہو۔ یا عضو کی قوت غاذیہ خراب ہو گئی ہو۔ یا زخم کے اندر کوئی فاسد مادہ ہو۔ از ترجمہ کبیر۔

قروح ساعیہ - پھیلنے والے زخم رسامیہ دوڑنے والے۔ یہ زخم بمشکل اچھے ہوتے ہیں۔ نیز یہ بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ اور ہمیشہ ان سے تیز رطوبت بہتی رہتی ہے جو تندرست جلد وغیرہ میں لگ کر گلا دیتی ہے۔ از ترجمہ کبیر۔

قروح سالفہ - رسالفہ گذشتہ (وہ پرانے زخم جن کے آثار ابھی باقی ہوں۔ اور مسامات بند ہوں۔

قروح عفنیہ - وہ زخم جن سے گندہ بو آتی ہو۔

قروح متقادمہ - پرانے زخم۔

قروح وضرہ - میلے زخم۔ جن کے اندر گندے مواد بکثرت ہوں۔

قرون - رسینگھ (لمبے اور ٹیڑھے سے از ترجمہ کبیر۔

قرون - قرن کی جمع ہے سینگھ۔

قریص - گوشت جو سرکہ۔ سبزیوں اور مصالحے کے ساتھ پکایا گیا ہو۔ ترجمہ کبیر۔

قرن حنجری - رقرین۔ چھوٹی سینگھ (ایک مخروطی شکل کی چھوٹی سی کری ہے جو حنجرہ میں

عضروف طرجہالی کے بالائی سرے پر چپاں رہتی ہے۔ از تشریح کبیر

قَرْحِیَہ۔ طبقہ قرحیہ طبقہ عنبیہ کا دوسرا نام ہے (دیکھو طبقہ عنبیہ)

قَس۔ دیکھو قص۔

قسم اُرْبِی۔ (اربی۔ کنج ران والا) شکم زبیعہ دو آڑے اور دو سیدھے خطوط کے نو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جس کی صورت یہ ہے کہ پہلا آڑا خط آٹھویں پسلی کے بازو مقام سے دوسری جانب کے مقابل تک کھینچا جائے اور دوسرا آڑا خط کولھے کے بند مقام سے مقابل تک کھینچا جائے۔ تو اس سے شکم کے بالائی۔ درمیانی اور زیریں تین حصے ہو جائینگے باقی دو سیدھے لکیرے خطوط آٹھویں پسلی کی کری سے رباط اربیہ کے درمیانی نقطہ تک کھینچے جائیں۔ جس سے شکم کے مذکورہ بالا تینوں حصے تین تین حصوں میں منقسم ہو جائینگے۔ چنانچہ پہلے آڑے خط کے اوپر کے درمیانی حصہ کو قسم شراسیفی یا قسم فوق المعدہ۔ اور دونوں پہلوی حصوں کو قسم تحت الغضاریف یا قسم تحت الشراسیف کہتے ہیں۔ اور دوسرے آڑے خط کے اوپر کے درمیانی حصے کو قسم سُرّی (ناف والا حصہ) اور دونوں پہلوی حصوں کو قسم قطنی (کمر والا حصہ) کہتے ہیں اور اس خط کے نچلے درمیانی حصے کو قسم خثلی اور دونوں پہلوی حصوں کو قسم اربی کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر

قسم تحت الشراسیف۔ دیکھو قسم اربی۔

قسم تحت الغضاریف۔ دیکھو قسم اربی

قسم خثلی۔ (خثلہ پیڑو) دیکھو قسم اربی

قسم سُرّی۔ دیکھو قسم اربی۔

قسم شراسیفی۔ دیکھو قسم اربی۔

قسم فوق المعدہ۔ دیکھو قسم اربی

قسم قطنی۔ دیکھو قسم اربی۔

قسم متوسع۔ مجری بول کا وہ اتساع دار حصہ ہے جو حشفہ کے اندر واقع ہے۔ از تشریح کبیر

قَسِی۔ اس کے اصلی معنے سخت اور غلیظ کے ہیں اور طب میں صرع یعنی مرگی کا دوسرا نام ہے کیونکہ عضو جب سخت ہو جاتا ہے تو اسکی حس و حرکت جاتی رہتی ہے۔ اسیطرح یہ مرض بھی حس و حرکت کو باطل کر دیتا ہے (ترجمہ کبیر)

قُشَارہ۔ خراط کی کھراد۔ پوست چھلکا

قِشْر۔ پوست درخت۔ چھال۔ چھلکا جمع قشور۔

قِشْرہ مُبَطِّنہ۔ طبقہ قرنیہ کا سب سے اندرونی پرت جو دراصل رطوبت بیضیہ کی تھیلی ہے۔ از تشریح کبیر

قُشَعْرِیرہ۔ جھرجھری۔ رونگٹوں کا کھڑا ہونا۔ جیسا کہ سردی سے ہو جاتا ہے۔

قشف • جلد کا سخت اور کھردرا ہونا۔
قشفیہ • حمی قشفیہ بخار کی وہ قسم ہے جس میں مسامات بند ہوجاتے ہیں۔ اور پسینہ نہیں آتا۔
قشور • دیکھو قشر۔
قشوری • (قشور۔ چھلکے) چھلکوں کی شکل چھلکوں کے مانند۔
قص • سینہ کی ہڈی جو سینہ کے بیچ میں ہوتی ہے۔ اور دونوں طرف کی سات سات پسلیاں اس سے آکر لگتی ہیں بعض لوگ اسکو سین سے قس کہتے ہیں۔
قصار • دھوبی۔
قصب • بڑی گول اور نلیدار ہڈی کو قصب کہتے ہیں یہ قصبہ کی جمع ہے۔
قصب الریہ • ہوا کی نالیاں جو پھیپھڑوں کے اندر پھیلی ہوئی ہیں یہی جب نود شاخ در شاخ ہوجاتی ہیں تو انکو عروق خشنہ کہتے ہیں۔
قصبہ • اس سے مراد کلے قصبہ ریہ ہوتی ہے۔ ور کہ ہے پنڈلی کی ہڈیاں قصبہ صغری وقصبہ کبری رو نہوا نہیں۔
قصبۃ الالف • ناک کا بانسہ۔ ناک کا بل۔
قصبۃ ریہ • نرخرہ۔ ہوا کی نالی۔ وہ نالی جس کے ذریعہ سانس پھیپھڑے تک جاتا اور پھر واپس آتا ہے۔
قصبۂ صغری • پنڈلی کی دو ہڈیوں میں سے چھوٹی اور باریک ہڈی جو باہر کی طرف ہوتی ہے۔ یہ ہڈی ران کی ہڈی سے نہیں ملتی ہے (صغری چھوٹی)
قصبۂ کبری • (کبری۔ بڑی) پنڈلی کی دو ہڈیوں میں سے بڑی اور موٹی ہڈی جو پنڈلی میں نہایت نمایاں ہوتی ہے۔ ران کی ہڈی اسی سے ملتی ہے اور گھٹنے کا جوڑ اسی سے حاصل ہوتا ہے۔
قصیر } **قصیرہ** } چھوٹا۔ چھوٹی۔ طویل کا مقابل۔
قضامہ • (ریچینہ) ان خشک چیزوں کو کہتے ہیں جو دانتوں کے کناروں سے کھائی جاتی ہیں۔ جیسے بھنے چنے از قضادہ۔
قضیب • کے اصلی معنے شاخ اور ٹہنی کے ہیں۔ ذکر۔ آلہ تناسل۔
قطاۃ • قطاۃ جانوروں میں چوتڑ کے اس حصے کو کہتے ہیں جس حصے سے وہ زمین پر سہارا لگا کر بیٹھتے ہیں۔ اسی طرح انسان میں بھی اس حصے کو کہتے ہیں۔ جو جانوروں کے اس حصے کے قائم مقام ہے (از ترجمہ کبیر) عجز۔ دونوں سرینوں کے درمیان کا حصہ۔
قطر • لمبائی۔ چوڑائی۔ اور موٹائی تینوں قطر کہلاتے ہیں۔ جمع اقطار۔
قطرب • مالیخولیا کی ایک قسم ہے۔ جس میں مریض ترش رہتا ہے۔ کہیں ایک ساعت سے

زیادہ نہیں ٹھہرتا۔ بلکہ وہ ہمیشہ آگے پیچھے اور
مختلف چالیں چلتا رہتا ہے۔ یہ پتہ نہیں
چلتا کہ وہ کدھر جانا چاہتا ہے۔ لوگوں سے
بچتا ہے۔ اور ناگاہ کوئی آ پڑے تو دیوانوں
کی طرح حملہ کرتا ہے۔ رات کو نکلتا اور دن کو
قبروں اور ویرانوں میں چھپا رہتا ہے۔ اسکی
پنڈلیوں پر اکثر دائمی زخم ہوتے ہیں۔
قطرب کے اصلی معنے جگنو یعنی کرم شبتاب
کے ہیں (۲) یا اس بھیڑیئے کے ہیں جس کے
بال گرے ہوئے ہوں (۳) یا خاص قسم کے
جنگلی بھتنے کے ہیں (۴) یا پانی پر جلد جلد
تیرنے والے اور غوطہ لگانے والے کیڑے کے
ہیں۔ اس مرض کا دوسرا نام ذئب یعنی بھیڑیا اور
علة الذئب (بھیڑیئے کی بیماری) کہتے ہیں۔ از ترجمہ کبیر

قطرہ۔ بوند۔ جمع قطرات۔

قطع۔ کاٹنا۔ الگ کر دینا۔

قطن۔ کمر۔

قطور۔ ٹپکانے کی دوا۔ وہ دوا جو ناک کان یا
کسی دوسرے سوراخ میں ٹپکائی جاوے۔ از ترجمہ کبیر

قطیفہ۔ روئیں دار کپڑا۔ مخمل۔

قعب۔ بڑا پیالہ۔

قعر۔ گہرائی۔ عمق۔ اندرونی حصہ۔

قعربیت۔ بدن کی گہرائی۔ بدن کے اندر گہرائی کے اندر

قعنل۔ ایک ہڈی۔ خصوصاً سینہ پر اس کرب کو
کہتے ہیں جس میں پنڈلی کی ہڈیاں سامنے کی
طرف نکل آتی ہیں۔ اور سینہ کی ہڈیاں بھی
کسی قدر شریک ہو جاتی ہیں۔ از ترجمہ کبیر۔

قفا۔ گدی۔ سر کا پچھلا حصہ۔ پشت گردن
کا پچھلا حصہ۔

قفیز۔ ایک من سوا دو سیر تقریباً۔

قُلاع۔ منہ آنا۔ یہ ایک قسم کا زخم ہے جو
منہ اور زبان کی جھلی کے بیرونی طبقہ میں
پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اس قدر پھیلتا ہے
کہ سارے منہ کو گھیر لیتا ہے۔ اور گاہے معدہ
اور مری تک پہونچ جاتا ہے۔ جو زخم اندر
گہرے ہوتے ہیں انکا نام بالخصوص قلاع
نہیں رکھتا ہے۔ بلکہ انہیں قروح خبیثہ
یعنی برے زخم کہتا ہے۔ اور انہیں نخودان کا
نام اکثر اطباء کے نزدیک آکلہ لینے کا
یعنی خورہ اور بدرنگ لگنے والا ہے
از ترجمہ کبیر۔

قلاع الاذن۔ کان بہنا۔ یہ وہ مرض ہے
جس میں کان کی جھلیاں پھٹ جاتی ہیں اور
ان سے پیپ اور زرد پانی بہتا رہتا ہے
جس طرح دوسرے زخموں سے بہا کرتا ہے
یہ اکثر بچوں کو ہوتا ہے۔ ترجمہ کبیر۔

قلامہ۔ ناخون کا تراشہ۔

قلایا۔ دیکھو قلیہ۔

قلب۔ دل۔ جمع قلوب۔ وہ رئیس عضو
ہے جو سینے کے اندر دونوں پھیپھڑوں کے
بیچ میں واقع ہے۔ یہ ریشہ دار گوشت سے
مرکب ہے۔ اس کی شکل مخروطی ہوتی ہے
اس کے اندر داہنی اور بائیں دو خانے

ہوتے ہیں۔ پھر یہ خانے بالائی اور زیریں دو حصوں میں منقسم ہو جاتے ہیں۔ بالائی دونوں خانوں کو اذن اور زیریں دونوں خانوں کو بطن کہتے ہیں۔ داہنی کو داہاں اذن اور داہاں بطن۔ اور بائیں کو بایاں اذن اور بایاں بطن کہتے ہیں از تشریح کبیر

قُلَّۃ الراس ۔ سر کی بلندی۔ چوٹی۔

قُلَّۃ الکَتِف ۔ شانہ کی چوٹی۔ شانہ کا بلند حصہ۔

قَلَح ۔ دیکھو حفر۔

قَلَع ۔ (۱) اکھیڑنا (۲) ایک مقام کا بھی نام ہے۔ جس کی طرف رانگ کو منسوب کر کے قلعی پکارتے ہیں۔

قُلْفَہ ۔ حشفہ کی کھال جو ختنہ میں کاٹ دی جاتی ہے۔

قَلَق ۔ بیقراری سے کروٹیں بدلنا۔ بے چین ہونا۔

قَلَق السن ۔ دانت کا ہلنا۔

قَلَق معدی ۔ دیکھو کرب معدی۔

قَلْقَطَایا ۔ پیپ جو آنکھ میں طبقہ قرنیہ کے نیچے بند ہو جاتی ہے۔ اور اسے کھا کر ناخونہ کے مانند نظر آتی ہے۔

قلم الکتابۃ ۔ بطن مؤخر کی اگلی دیوار میں نیچے کی طرف ایک چھوٹا سا گڑھا پایا جاتا ہے جسکو نقطہ قلم الکتابت کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر

قُلُوب ۔ دیکھو قلب۔

قُلَّہ ۔ پہاڑ کی چوٹی۔ سر کا بلند حصہ۔

قَلِیَّہ ۔ گوشت کی بوٹیاں جو ہانڈی میں تنہا یا کسی روغن وغیرہ کے ساتھ بھونی گئی ہوں۔ جمع قلایا۔

قَمَحْدُوَہ ۔ گدی کی ہڈی۔ کھوپڑی کی پچھلی ہڈی جب انسان چت لیٹتا ہے۔ تو زمین سے سر کی یہی ہڈی لگتی ہے۔

قَمْحَہ ۔ نصف رتی کے برابر۔

قَمَع ۔ قیف۔

قِمَع ۔ (عظم الجبہ کا) وہ نالی جو مفصلہ جبہی اور ناک کے درمیان ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

قِمَع ۔ (دماغ کا) وہ نالی جو بطن اوسط اور غدہ مستدیرہ کے درمیان ذریعہ ارتباط ہے۔ از تشریح کبیر

قِمَع ۔ قوقعہ کی کا آخری نصف چکر جو ایک نیچلے طبق میں ختم ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

قَمْقَام ۔ جوں۔ چچڑی۔ کھٹمل۔ جوں کی ایک قسم ہے جو مسامات سے چپاں اور اس کے اندر اس طرح گھسی رہتی ہے کہ جب آدمی اُسے دیکھتا ہے تو حرکت نہ ہونے کی وجہ سے خیال کرتا ہے گویا بال کی جڑیں ہیں جو موٹی ہو گئی ہیں لیکن جب گرمی پہنچائی جاتی ہے یا گرم پانی ڈالا جاتا ہے۔ تو اپنے سر باہر نکال لیتی ہیں۔ ترجمہ کبیر

قُمقُم + آفتابہ۔ لوٹا۔

قُمَّل + کلنی۔ چچڑی۔ چھوٹی۔

قَمل + جوں۔ جو اکثر سر اور میلے کپڑوں میں ہو جاتی ہے۔

قَمل الاَجفان + پپوٹوں کی جوں۔

قملۃ النسر + یہ ایک کیڑا ہے جو جوں کی طرح یا چھوٹی چچڑی کی طرح ہوتا ہے بقول رومن یہ نسر یعنی گدھ سے گرتا ہے۔ اور جوں کے مانند ہوتا ہے۔ لیکن مہلک ہے کہتے ہیں کہ اس کے کاٹنے سے تمام بدن کے مجاری اور راستوں سے خون جاری ہوتا ہے حتیٰ کہ آنکھ اور دانتوں کی جڑ سے بھی خون نکلنے لگتا ہے۔

قُمور + چکاچوندھ۔ وہ مرض ہے جو تیز دھوپ اور سخت سفید چیزوں کی طرف دیکھنے سے پیدا ہوتا ہے۔ کیونکہ اس سے باصرہ کمزور ہو جاتی ہے۔ اور ہر ایک چیز پر سفیدی چڑھی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ ترجمہ کبیر

قَمِیص + (۱) کرتا (۲) غلاف قلب۔

قنبیطیہ + (قنبیط۔ ایک قسم کا کرم کلہ ہے) وہ غذا جس میں قنبیط پڑا ہو۔ نفاذ وہ۔

قَناۃ + وہ مصنوعی ندی یا پانی کا نالہ ہے جسے کاشتکار اور باغبان اپنی خاص ترکیب سے زمین کے اندر اندر کھود کر زمین کے اوپر اسکا پانی نکالتے ہیں۔ اور کاشت و باغات وغیرہ کی سیرابی کرتے ہیں۔ لغا فادہ۔

قِنبیہ + پونچی۔ سوءِ قنیہ۔ جگر کا فساد جس سے بدن کی پونجی رطوبت خراب ہو جاتی ہے۔

قَواطِع + (کاٹنے والے) اگلے چار دانت دو اوپر اور دو نیچے رباعیات کا اصطلاحی نام ہے۔ از تشریح کبیر۔

قواعد + دیکھو قاعدہ۔

قوانین + دیکھو قانون۔

قوائم نخاع + حرام مغز کی ڈوریاں اور اسکے حصے۔ جو تین ہیں۔ قائمہ مقدمہ جانبیہ متوسطہ

قوائم الوتد + عظم وتدی کی ٹانگیں۔ جو دو ہوتی ہیں۔ اور وتدی کے جسم سے سیدھی نیچے اترتی ہیں۔ ہر ایک ٹانگ دو طبقات سے مرکب ہوتی ہے۔ جو عظم انفک سے ملتی ہیں۔ از تشریح کبیر

قُوبا + داد۔ یہ ایک قسم کی خشکی اور خشونت ہے جس کے ساتھ کھجلی ہوتی ہے۔ اسکا مادہ جلد کی گہرائی میں ہوتا ہے۔ اور مچھلی کے چھلکوں کی طرح اس سے گول گول چھلکے اترتے ہیں۔ یہ خشک گنج سے بلحاظ سبب و عوارض نہایت مشابہت رکھتا ہے۔ داد کبھی منتقل ہوتی رہتی ہے۔ اور کبھی ایک جگہ قائم رہتی ہے۔ از ترجمہ کبیر۔

قوت + (۱) طاقت جس سے کوئی فعل صادر ہو۔ اسکی جمع قویٰ ہے (۲) قوت کا ہے کیفیت یعنی حرارت و برودت وغیرہ کو

ہی کہتے ہیں (۳) امکان و قدرت۔

قوت باصرہ = دیکھنے کی قوت۔ بینائی کی طاقت۔ یہ قوت دماغ سے آنکھوں تک ایسے پٹھوں سے ہو کر آتی ہے جو باہم [illegible] کی شکل میں مل جاتے ہیں اس کے بعد آنکھوں میں آتے ہیں۔ اسی وجہ سے اس مقام کو تقاطع صلیبی یا صلیب کی سی [illegible] کہتے ہیں۔ اور ان پٹھوں کو عصبہ مجوفہ یا اعصاب بصریہ کہتے ہیں۔ اور درحقیقت یہ پٹھے [illegible] ہوتے ہیں کہ اس [illegible] متعلق اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ اس نالی میں ایک نور [illegible] ہے اور بعض کہتے ہیں کہ اس میں قوت بینائی کی روح ہوتی ہے (از افادہ مع اضافہ)۔

قوت البصر = البصر دیکھنا۔ بینائی کی قوت (دیکھو قوت باصرہ)

قوت جاذبہ = جذب کرنے والی یعنی اپنی طرف کھینچنے والی قوت۔ خواہ کھینچی جانے والی شئے غذا ہو۔ یا کوئی دوسری رطوبت وغیرہ اعضا میں یہ ایک قوت ہوتی ہے جس سے غذا یا کوئی دوسری شئے کھنچ آتی ہے جیسا کہ معدے کی غذا جذب ہو کر جگر میں چلا جاتا ہے (از افادہ مع اضافہ)

قوت حافظہ = یاد رکھنے والی قوت۔ یہ وہ قوت ہے جہاں باتیں محفوظ رہتی ہیں۔ اور بوقت ضرورت یاد آجاتی ہیں۔ اور اس کے خراب ہونے سے نسیان پیدا ہوتا ہے جسکو ہندی میں بھول کہتے ہیں۔ اس قوت کو ہندی میں یاد کہتے ہیں۔ جیسا کہ کہاوت ہے کہ [illegible] اچھی ہے یا [illegible] کی یاد خراب ہوگئی ہے یعنی اس کی قوت حافظہ اچھی ہے یا وہ خراب ہوگئی ہے۔ یہ قوت دماغ کے پچھلے حصہ میں ہوتی ہے۔ مگر یہ یاد رہے کہ بعض اصطلاحات میں قوت حافظہ فقط اس قوت کو کہتے ہیں جہاں وہ باتیں محفوظ رہتی ہیں جو بیرونی حواس سے محسوس نہ ہوتی ہوں۔ بلکہ صرف اندرونی دماغی قوتوں سے دریافت کی جاتی ہوں۔ مثلاً دوستی دشمنی وغیرہ۔ اور وہ باتیں جو بیرونی حواس سے دریافت ہوتی ہیں ان کا خزانہ خیال ہے مثلاً صورتیں شکلیں وغیرہ تفصیل کے لئے دیکھو قوت خیال۔ اور قوت واہمہ (از افادہ مع اضافہ)۔

قوت حس مشترک = دماغ کی اندرونی قوتوں میں سے پہلی قوت ہے جہاں پانچوں بیرونی قوتوں یعنی باصرہ سامعہ شامہ ذائقہ

لامسہ کی ساری خبریں پہنچی ہیں مثلاً آنکھوں سے دیکھی ہوئی شکلیں۔ کان سے سُنی ہوئی آوازیں۔ ناک سے بوئیں زبان سے مزے اور تمام بدن کی جلد سے گرمی وسردی وغیرہ یہاں پہونچتی ہے۔ اور یہ قوت مشترک طور پر سب کو دریافت کرتی ہے۔ اسی وجہ سے اسکا نام **حس مشترک** رکھا گیا ہے (حس دریافت کرنا) یہ قوت دماغ کے بطن مقدم کے اگلے حصہ میں ہوتی ہے۔ اس قوت کا خزانہ **قوت خیال** ہے یعنی حس مشترک اپنے سلے معلومات اور ساری خبروں کو دریافت کرنے کے بعد خزانۂ خیال میں محفوظ رکھنے کے لئے سپرد کر دیتا ہے۔ تاکہ بوقت ضرورت پھر اس کی یاد آ سکے۔ چنانچہ کسی شخص کی دیکھی ہوئی صورت جسکو ایک عرصہ گذر گیا ہو اسی قوت کے ذریعہ یاد آجاتی ہے۔ اور اسی قوت کی وجہ سے وہ باتیں یاد آیا کرتی ہیں جن کا تعلق بیرونی حواس سے ہوتا ہے یعنی شکلیں۔ صورتیں۔ آوازیں بوئیں۔ مزے وغیرہ۔ اور **قوت حافظہ** محض اُن باتوں کو یاد رکھتی ہے جنکا تعلق بیرونی حواس سے نہ ہو۔ بلکہ وہ باتیں محض دماغ کی اندرونی قوتوں سے دریافت کی جاتی ہوں مثلاً محبت۔ دوستی دشمنی وغیرہ۔ یہ امور نہ آنکھوں سے دیکھے جا سکتے ہیں اور نہ کسی اور بیرونی حواس سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ ان باتوں کو قوت حافظہ یاد رکھتی ہے۔ یہ بھی یاد رکھو کہ طبی اصطلاح میں اُن امور کو جو بیرونی حواس سے تعلق نہ رکھتے ہوں **معانی** کہتے ہیں۔ اور اُن امور کو جو بیرونی حواس سے دریافت ہوتے ہیں **صُوَر** (صورت کی جمع) کہتے ہیں۔ قوت خیال کا مقام دماغ کے بطن مقدم کا پچھلا حصہ ہے۔ افادہ کبیر و اضافہ۔
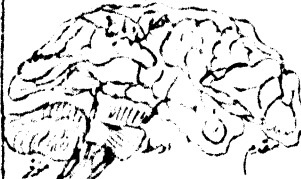
قوت حیوانیہ۔ وہ قوت ہے جسکی وجہ سے انسان کے تمام اعضا میں زندگی اور حیات قائم رہتی ہے۔ اسکا عضو رئیس یعنی منبع و مخزن قلب ہے۔ قلب ہی سے تمام بدن میں حیات و زندگی کی قوت خاص قسم کی رگوں کے ذریعہ (جن کا نام شرائین ہے۔ جو بعض مقامات پر تڑپتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں) تمام بدن میں پھیلتی ہے اسی وجہ سے ان رگوں کو **خادم قلب** بھی کہتے ہیں۔ افادہ کبیر

قوت خیال ۔ وہ قوت ہے جہاں حواس خمسہ ظاہرہ یعنی آنکھ۔ کان۔ ناک وغیرہ کی دریافت کی ہوئی چیزیں محفوظ رہتی ہیں اور بوقت ضرورت یاد آجاتی ہیں تفصیل دیکھو قوت حس مشترک میں۔

قوت دافعہ ۔ دفع کرنے والی یا خارج کرنے والی یا پھینکنے والی قوت۔ اعضا میں یہ ایک قوت ہوتی ہے۔ جس سے بدن کے مواد و فضلات وغیرہ خارج ہوتے ہیں چنانچہ پاخانہ اور پیشاب وغیرہ اسی قوت سے خارج ہوتے ہیں۔ اقادہ مع اضافہ

قوت ذائقہ ۔ (چکھنے کی قوت) یہ قوت اس پٹھے میں ہوتی ہے جو زبان کے اندر پھیلا ہوا ہے۔ اس قوت کا کام مزوں کو دریافت کرنا ہے۔ اقادہ۔

قوت ذوق ۔ (ذوق۔ چکھنا) قوت ذائقہ (دیکھو)

قوت سامعہ ۔ (سننے کی قوت) یہ قوت کان کے اندر اس پٹھے میں ہوتی ہے جو کان کے سوراخ میں بچھا ہوا ہے اس قوت کا کام آوازوں کو معلوم کرنا ہے۔ اقادہ

قوت سمع ۔ (سمع۔ سننا) سننے کی قوت (دیکھو قوت سامعہ)

قوت شامہ ۔ (سونگھنے کی قوت) یہ قوت ان دو پٹھوں میں ہوتی ہے جو سر پستان کے مانند بنے ہوتے ہیں۔ اور ناک کے اوپر دماغ کے نیچے واقع ہیں۔ اس قوت کا کام بو کو دریافت کرنا ہے۔ جو ناک میں ہوا کے ساتھ چڑھتی ہے۔ افادہ۔

قوت شم ۔ (شم۔ سونگھنا) سونگھنے کی قوت (دیکھو قوت شامہ)

قوت شوقیہ ۔ قوت محرکہ کی ایک قسم ہے جو حرکت کا ارادہ کرتی ہے۔ یعنی باعث حرکت ہوتی ہے (تفصیل دیکھو قوت محرکہ میں)

قوت شہوانیہ ۔ قوت محرکہ کی ایک قسم ہے جو کسی مفید شئی کی طلب کے لئے اعضا میں حرکت دلاتی ہے (تفصیل دیکھو قوت محرکہ میں)

قوت ضروری ۔ (دیکھو قویٰ ضروریہ)

قوت طبعیہ ۔ وہ قوت ہے جس سے تمام بدن کی پرورش ہوتی ہے۔ غذا ہضم ہوتی ہے۔ اور اعضاء بڑھتے ہیں اور بڑھکر ایک حد کو پہنچ جاتے ہیں اسکا عضو رئیس یعنی منبع و مخزن جگر ہے۔ جو پرورش کرنے والے خون اور دیگر پرورش کرنے والے اخلاط کو ان رگوں کے ذریعہ جو اُن سے پیدا ہوکر کہلاتی ہیں اور بدن

میں جا بجا ابھری ہوئی نظر آتی ہیں تمام بدن
میں پھیلتا اور تقسیم کرتا ہے۔ اسی وجہ سے
ان رگوں کو جگر کا خادم کہتے ہیں۔ اس قوت
کی دو قسمیں ہیں اول غاذیہ (جو بدن میں
غذا پہونچاتی ہے)
دوم نامیہ (جو اعضاء کو بڑھاتی ہے) دیکھو
غاذیہ و نامیہ۔
علمائے نسل کی قوتوں کو جن کا عضو رئیس
خصیے ہیں قوت طبعیہ ہی میں داخل کرتے
ہیں۔ جو دو ہیں مولدہ و مصورہ (دیکھو مولدہ
و مصورہ) غرض قوت طبعیہ کے متعلق دو
فعل بتلائے جاتے ہیں۔ اول پرورش بدنی
یعنی تغذیہ و تنمیہ (غذا پہونچانا اور بڑھانا)
دوم تولید نسل۔ پہلا جگر سے اور دوسرا خصیوں
سے متعلق ہے۔ افادہ مع اضافہ۔

قوت غاذیہ۔ بدن میں غذا پہونچانے والی
قوت (دیکھو غاذیہ)

قوت غضبیہ۔ قوت محرکہ کی ایک قسم ہے
جو کسی مضر اور مخالف چیز سے بچنے کے لئے
اعضاء میں حرکت پیدا کرتی ہے (تفصیل
دیکھو محرکہ میں)

قوت فاعلہ۔ قوت محرکہ کی ایک قسم ہے
جو بدن کے عضلات کو سکیڑتی اور پھیلاتی
ہے جس سے تمام بدن کی حرکت ظاہر ہوتی
ہے کیونکہ بدن کی حرکت عضلات ہی پر موقوف
ہے جسے عام لوگ گوشت کہتے ہیں۔ ان
عضلات میں حرکت قوت فاعلہ سے ہوتی
ہے (تفصیل دیکھو محرکہ میں)

قوت فاعلہ۔ گرمی و سردی کو کہتے ہیں۔

قوۃ قاسرہ۔ اُس قوت کو کہتے ہیں۔ جو کسی
شئی کی اصلی طبیعت سے علحدہ ہو۔ اُس کی
اصلی قوت نہ ہو۔ اور اُس کے طبیعت کے
برخلاف کسی فعل پر مجبور کرے۔ مثلاً پتھر کی
طبیعت اور قوت سے نیچے آتا ہے۔ مگر اوپر
دوسرے شخص کے پھینکنے سے جاتا ہے نیز
اوپر جانا ایسا فعل ہے جو پتھر کی طبیعت
کے برخلاف ہے۔ چنانچہ پھینکنے والے کی
قوت کو قوت قاسرہ کہا جاویگا (ترجمۂ کبیر)

قوت لامسہ۔ (چھونے کی قوت) یہ قوت
تمام بدن کی جلد اور اکثر گوشت میں آتی
ہے۔ اس قوت کا کام گرمی۔ سردی۔ خشکی
و تری۔ کھردراپن۔ چکناپن۔ سختی و نرمی معلوم
کرنا ہے۔ افادۂ کبیر

قوت لمس۔ چھونے کی قوت (دیکھو قوت
لامسہ)

قوت ماسکہ۔ روکنے والی قوت۔ ٹھہرانے
والی قوت۔ وہ ایک قوت ہوتی ہے جو غذا
کو یا کسی دوسری شئی کو کسی خاص وقت تک
روکے رکھتی ہے۔ جس طرح معدہ میں غذا تقریباً
تین چار گھنٹے تک رکی رہتی ہے۔ افادہ مع اضافہ

بند کرکے اپنے کسی دوست کی شکل کو اور
ایک دشمن کی شکل کو اپنے دماغ کے سامنے
حاضر کرکے فرض کرو کہ دوست دشمنی کر رہا
ہے۔ اور دشمن دوستی کا برتاؤ کر رہا ہے
اب سوچو کہ تمہارے دماغ میں اس طرح
فرض کرنے کی طاقت کس قوت سے حاصل
ہوئی؟ اسی **قوت متصرفہ** سے۔ اب تم
غالباً اسے اچھی طرح سمجھ گئے ہوگے (از آقا
سے اضافہ)

قوت مُتفکّرہ۔ سوچنے والی قوت (دیکھو
قوت متصرفہ)

قوت مُحرِّکہ۔ حرکت دینے والی قوت۔
اس قوت کی دو قسمیں ہیں (۱) **قوت شوقیہ**
جو حرکت کا شوق اور خیال پیدا کرتی ہے
یعنی باعث حرکت ہوتی ہے (۲) **قوت
فاعلہ** جو عضلات کو سکیڑتی اور پھیلاتی ہے
جس سے تمام بدن کی حرکت ظاہر ہوتی ہے
غرض بدن کی حرکت عضلات پر موقوف
ہے جسے عام لوگ بدن کا گوشت کہتے ہیں
ان عضلات میں حرکت قوت فاعلہ سے ہوتی
ہے اور قوت فاعلہ اس وقت حرکت دیتی
ہے جبکہ قوت شوقیہ ارادہ کرتی ہے۔
قوت شوقیہ کی پھر دو قسمیں ہیں **شہوانیہ**
اور **غضبیہ** کیونکہ اگر کوئی منفعت بخش
شئی کی طلب ہوتی ہے تو قوت شہوانیہ حرکت
دلاتی ہے۔ جیسا کہ انسان کھانے پینے کے
لئے حرکت کرتا ہے۔ اور اگر کوئی مضر اور
مخالف شئی ہوتی ہے تو قوت غضبیہ اس
سے بچنے کے لئے بھاگنے کی حرکت دلاتی
ہے۔ یا اس سے مقابلہ کراتی ہے۔ جیسا کہ
درندوں یا سانپ بچھو کو دیکھ کر انسان
بھاگ جاتا ہے یا اسے مارنے کی کوشش
کرتا ہے (افادہ سے اضافہ)

قوت مُدبِّرہ۔ طبیعت کا نام ہے۔ کیونکہ
طبیعت ہی بدنی تدابیر و اصلاح کرتی ہے
(مدبرہ۔ تدبیر کرنے والی)

قوت مُدرِکہ۔ دریافت کرنے والی قوت (
احساس کرنے والی قوت۔ قوت مدرکہ کی
دو قسمیں ہیں (۱) **قوت مدرکہ ظاہرہ**
جو دماغ سے باہر واقع ہیں مثلاً آنکھ۔ کان
ناک۔ زبان وغیرہ۔ (۲) **قوت مدرکہ
باطنہ** دماغ کی اندرونی قوتیں جو دماغ
کے اندر واقع ہیں۔ مثلاً خیال حافظہ وغیرہ
قوت مدرکہ ظاہرہ کی تعداد پانچ ہے۔ جو
اندرونی دماغی قویٰ کے لئے مخبروں اور
جاسوسوں کی مانند ہیں یعنی یہ بیرونی قوتیں
جاسوسوں کی طرح ہر ایک قسم کی بیرونی
معلومات اندرونی قوتوں تک پہونچاتی
ہیں مثلاً آنکھ تمام چیزوں کی شکل ادراکات
ہر قسم کی آوازیں دماغ کی اندرونی قوت تک

پاس پہونچاتی ہیں۔ پھر دماغ کوئی مناسب
تدبیر عمل میں لاتا ہے۔ مثلاً خوفناک درندہ
کو دیکھکر بھاگنے پر مجبور کرتا ہے۔ اور دوست
و آشنا کو دیکھکر ملاقات کی خواہش پیدا کرتا ہے
وعلیٰ ہذا القیاس۔ بیرونی پانچ قوتیں یہ ہیں
قوت باصرہ (بینائی یا دیکھنے کی قوت)
قوت سامعہ (سننے کی قوت) **قوت
شامہ** (سونگھنے کی قوت) **قوت ذائقہ**
(چکھنے کی قوت) **قوت لامسہ** (چھونے
کی قوت)

قوت مدرکہ باطنہ۔ (دماغ کی اندرونی
قوتیں) بھی پانچ ہی ہیں حس مشترک خیال
واہمہ۔ حافظہ۔ متصرفہ۔ ہر ایک کی تعریف
اپنی اپنی جگہ پر موجود ہے۔ (دیکھو) افادہ
مع اضافہ۔

قوت مصورہ۔ یہ وہ قوت ہے جس سے
منی میں بچہ کی شکل پیدا ہو جاتی ہے خیال ہے کہ
یہ قوت رحم (بچہ دانی) میں ہوتی ہے۔ افادہ

قوت مغیرہ۔ وہ قوت ہے جو غذا کو بدل کر
عضو کی ساخت میں تبدیل کر دیتی ہے
(مغیرہ۔ بدلنے والی۔ تغیر پیدا کرنے والی)

قوت متفکرہ۔ سوچنے والی قوت (دیکھو
قوت متصرفہ)

قوت مولدہ۔ منی پیدا کرنے والی قوت
چونکہ منی خصیوں میں پیدا ہوتی ہے اس لیے
یہ قوت بھی خصیوں ہی میں ہوتی ہے۔

قوت نامیہ۔ اعضاء کو بڑھانے والی
قوت (دیکھو غاذیہ)

قوت ناطقہ۔ عقلی قوت۔ قوت عقل و ادراک
جو انسان کے ساتھ مخصوص ہے۔

قوت نفسانیہ۔ وہ قوت ہے جس کی وجہ
سے بدن میں حس و حرکت اور گرم و سرد اور
اچھے برے کی تمیز ہوتی ہے۔ اسی قوت
سے عقل و شعور آتا ہے۔ بینائی۔ سماعت
مزہ۔ اور بو کے دریافت کرنے کی قدرت
اسی قوت کی وجہ سے حاصل ہوتی ہے۔
اسکا عضو رئیس یعنی منبع و مخزن دماغ ہے
جو پٹھوں کے ذریعہ حس و حرکت کی قوتوں کو
بدن میں پہونچاتا ہے۔ اسی لیے پٹھے دماغ
کے خادم کہلاتے ہیں۔ اس قوت کی دو
قسمیں ہیں محرکہ (حرکت دینے والی)
مدرکہ (ادراک و احساس کرنے والی)
قوت محرکہ سے بدن کی حرکت حاصل ہوتی
ہے۔ اور قوت مدرکہ سے حس آتی ہے
مثلاً بینائی۔ سماعت۔ عقل و شعور ان کا
مفصل بیان دیکھو محرکہ اور مدرکہ میں)

قوت واہمہ۔ اس دماغی قوت کا نام ہے
جو ان چیزوں کو دریافت کرتی ہے جو ظاہری
حواس سے دریافت نہیں کی جا سکتیں۔
مثلاً دوستی۔ دشمنی وغیرہ ایسے امور میں

جو نہ آنکھوں سے دیکھے جا سکتے ہیں اور نہ کان سے سنے جا سکتے ہیں۔ اور نہ کسی دوسرے بیرونی حواس سے معلوم ہو سکتے ہیں بلکہ یہ کسی دوسری قوت سے معلوم کیے جاتے ہیں۔ وہ قوت واہمہ ہے۔ جب ہم مثلاً ایک دوست یا دشمن کو دیکھتے ہیں۔ تو پہلے اُس کی شکل نظر آتی ہے اُس کے بعد ہمارا دماغ معلوم کر لیتا ہے کہ یہ ہمارا دوست ہے۔ یا دشمن۔ یہ دوستی یا دشمنی جس قوت سے دریافت کی جا سکتی ہے اُسکا نام واہمہ یا قوت وہم ہے اور جس قوت سے اُس کی شکل معلوم ہوتی ہے وہ قوت بینائی یا حس مشترک ہے۔ جو دماغ کے اندر ہوتا ہے غرض قوت واہمہ اُن معانی کو ادراک کرتی ہے جنکا تعلق اشیاء کی صورتوں سے ہوتا ہے۔ اور صورت اُن چیزوں کو کہتے ہیں جو بیرونی حواس سے دریافت ہوتی ہیں۔ خواہ بو ہو۔ یا شکل ہو یا مزہ۔ یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ تاوقتیکہ کوئی صورت بیرونی حواس سے دماغ تک نہ پہونچے اُسوقت تک قوت وہم کچھ دریافت نہیں کر سکتی۔ کیونکہ تاوقتیکہ کوئی شکل دماغ تک نہ پہونچے ناممکن ہے کہ دوستی یا دشمنی مثلاً سمجھی جا سکے۔ یہ بھی واضح ہے کہ عام مفہوم عداوت و دوستی کا ادراک قوت وہم سے نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ اس کے لئے ایک اور اعلیٰ قوت (قوت ناطقہ) مانی گئی ہے۔ واہمہ اُسی محبت کو ادراک کر سکتی ہے جسکا تعلق خاص خاص صورتوں اور شکلوں سے ہو۔ مثلاً زید کو دیکھکر زید کی محبت یا عمرؔ کو دیکھکر عمرؔ کی محبت اس قوت سے معلوم ہو سکتی ہے اسی واسطے کہا جاتا ہے کہ واہمہ خاص خاص معانی کو دریافت کرتی ہے۔ قوت واہمہ کا مقام دماغ کا درمیانی بطن (بطن اوسط) یا درمیانی حصہ ہے۔ اور واہمہ کا خزانہ قوت حافظہ ہے یعنی جس طرح حس مشترک صورتوں کو ادراک کرکے اپنے خزانۂ خیال میں سپرد کر دیتا ہے۔ اسی طرح قوت واہمہ ان صورتوں کے معانی کو (مثلاً محبت و عداوت کو) ادراک کر کے خزانۂ حافظہ میں رکھ دیتی ہے۔ اور پھر یاد کرنے کے وقت یہ معانی یاد آجاتے ہیں جیسے کہ اُس شخص کی محبت و عداوت ایک عرصہ گذرنے کے بعد یاد آجاتی ہے جسکو دیکھے ہوئے ایک زمانہ گذر گیا ہو حافظہ کا مقام دماغ کا پچھلا حصہ (بطن مؤخر) ہے

افادہ مع اضافہ۔

قوت وہم۔ قوت واہمہ (دیکھو)

قوت ہاضمہ۔ معدہ کو ہضم کرنیوالی قوت

غذا کو یا رطوبت کو پکانے والی قوت

افادہ۔

قوس ۔ کمان۔

قوس اخمصی ۔ وہ شریانی محراب جو تلوے میں عظام المشط کی جڑوں کے مقابل ہوتی ہے۔ یہ محراب شریان اخمصی وحشی اور شریان ظہر القدم کی شاخ (شریان مواصل) کے ملنے سے حاصل ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

قوس الانف ۔ ناک کا پل جو ناک کی دونوں ہڈیوں۔ اور فک اعلیٰ کے زائدہ انفیہ کے ملنے سے حاصل ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

قوس انفی ۔ وہ وریدی محراب جو ناک کی جڑ پر ہوتی ہے۔ اور ورید جبہی کی ایک شاخ کے ملنے سے حاصل ہوتی ہے۔

قوس اورطی ۔ وہ کمان جو شریان اعظم کے خمیدہ ہونے سے حاصل ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

قوس الحاجب ۔ عظم الجبہہ کی وہ خمیدہ بلندی جو چشم خانہ کے بالائی کنارے کے اوپر ہوتی ہے۔ جہاں بھوؤں کے بال اگتے ہیں۔ از تشریح کبیر

قوس حجاجی ۔ دیکھو قوس الحاجب۔

قوس راحی سطحی ۔ ہتیلی کا سطحی یا اوتھلا محراب۔ جو شریان زندی اسفل اور شریان النبض کی شاخ (شریان راحی سطحی) کے ملنے سے حاصل ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

قوس راحی غائر ۔ ہتیلی کا گہرا محراب۔ جو شریان النبض اور شریان زندی اسفل کی شاخ (شریان غائر) کے ملنے سے حاصل ہوتا ہے

از تشریح کبیر

قوس رسغی مؤخر ۔ پہونچے کا پچھلا محراب جو شریان النبض کی شاخ (شریان رسغی مؤخر) اور شریان زندی اسفل کی شاخ (شریان رسغی مؤخر) کے ملنے سے حاصل ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

قوس زوجی ۔ وہ کمان جو کنپٹی کی ہڈی کے زائدہ زوجیہ اور رخسارے کی ہڈی کے ملنے سے کنپٹی کے مقام میں حاصل ہوتی ہے

از تشریح کبیر

قوس عانی ۔ وہ محراب جو دونوں عظم العانہ کے باہم ملنے سے نیچے کی طرف حاصل ہوتا ہے

از تشریح کبیر

قوسِ قزح ۔ آسمانی کمان۔ دھنش۔ وہ شئی ہے جو کمان کے مانند۔ رنگین موسم برسات میں علی العموم ابر میں معلوم ہوتی ہے۔ جس کا فلسفہ یہ ہے کہ ابر کے روشن ذرات میں آفتاب کی روشنی کا عکس پڑتا ہے۔ اسی طرح ہالہ میں چاند کی روشنی کا عکس پڑتا ہے (ترجمہ کبیر)

قوس الکبد ۔ جگر کا وہ ٹکڑا جو فرجہ سرہ میں پل یا محراب کے طور پر پایا جاتا ہے۔ از تشریح کبیر

قوس محجری ۔ چشم خانہ کا بالائی کنارا جو کمان کی طرح خمیدہ ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

قوقعہ ۔ کان کے اندرونی حصہ میں گھونگھے کے مانند ایک پیچدار حصہ ہے۔ جو دہلیز کے سامنے ہوتا ہے۔ اس کے چکر تقریباً ڈھائی ہوتے ہیں۔ اس میں عصب سامعہ کے ریشے پھیلتے ہیں۔ از تشریح کبیر

قُولَنج ۔ وہ مرض ہے جس میں بڑی آنتوں کے اندر سدہ پیدا ہو کر سخت درد پیدا کرتا ہے۔ یہ دراصل دو لفظ سے مرکب ہے۔ قولون۔ رنج۔ کثرت استعمال سے اب یہ لفظ قولنج رہ گیا ہے۔ قولون ایک آنت کا نام ہے۔ جس کے اندر اکثر سدہ پیدا ہوا کرتا ہے۔ اسی وجہ سے اس مرض کا نام قولنج رکھا گیا ہے۔

قولنج التوائی ۔ وہ قولنج جو آنتوں میں بل اور گرہ پڑنے سے واقع ہو۔

قولنج بلغمی ۔ وہ قولنج جو آنتوں میں غلیظ لیسدار بلغم کے جمع ہو جانے سے عارض ہو۔

قولنج ثفلی ۔ وہ قولنج جو آنتوں میں پاخانہ کے خشک ہو جانے سے واقع ہو۔

قولنج ریحی ۔ وہ قولنج جو آنتوں میں ریاح کے جمع ہونے اور سدہ ڈالنے سے واقع ہو

قولنج ورمی ۔ وہ قولنج جو آنتوں میں ورم کے پیدا ہونے اور پاخانہ کے روک دینے سے عارض ہو۔

قُولُون ۔ بڑی آنت ہے جو اعور سے شروع ہوتی ہے۔ اور مستقیم پر ختم ہوتی ہے تینوں موٹی آنتوں میں سے یہ سب سے بڑی اور لمبی ہوتی ہے۔ یہ داہنی طرف گردے کے گوشے سے شروع ہو کر اوپر جگر تک چڑھتی پھر جگر سے طحال کی طرف بائیں جانب مڑتی پھر طحال سے مڑ کر نیچے اترتی اور بائیں طرف گردے کے گوشے میں ایک خم کھا کر معاء مستقیم میں تمام ہوتی ہے۔ درد قولنج اکثر اسی کے اندر ہوتا ہے۔ قولون کے اصلی معنے کشادہ اور فراخ کے ہیں۔ واقعی اس کی رفتار نہایت کشادہ ہے۔ از تشریح کبیر

قولون صاعد ۔ (صاعد۔ چڑھنے والا) قولون کا پہلا حصہ جو داہنی گردے کے گوشے سے جگر تک چڑھتا ہے۔

قولون مستعرض ۔ (مستعرض۔ آڑا) قولون کا دوسرا حصہ جو آڑے طور پر جگر سے طحال کی طرف جاتا ہے۔

قولون نازل ۔ (نازل۔ اترنے والا) قولون کا تیسرا حصہ جو طحال سے نیچے اتر کر بائیں طرف گردے کے گوشے میں پہنچتا ہے۔ از تشریح کبیر

قُوما ۔ (رو) بیہوشی جس میں مریض سوتا ہوا معلوم ہو (درد) بقول بعض سبات سہری (دیکھو سبات سہری)

قُویٰ ۔ قوت کی جمع ہے۔ قوی کی تین قسمیں ہیں

قوت طبعیہ قوت حیوانیہ۔ قوت نفسانیہ۔ ہر ایک کا بیان الگ دیکھو۔

قَوِی + مضبوط۔ توانا۔ مقابل ضعیف۔ جمع اقویاء

قُویٰ اَربَعہ + (اربعہ۔ چار) چار۔ وہ قوتیں قوت جاذبہ۔ قوت ماسکہ۔ قوت ہاضمہ۔ قوت دافعہ (ہر ایک کی تعریف الگ الگ دیکھو)

قُویٰ اَوّل + سے مراد قوت نفسانیہ جسمانیہ اور طبعیہ ہیں۔ اور قویٰ ثوانی سے مراد ان کی قسمیں ہیں۔ مثلاً قوت نفسانیہ کی قسمیں باصرہ۔ سامعہ۔ شامہ۔ ذائقہ۔ اور لامسہ۔ یہ قویٰ ثوانی میں شامل ہیں۔

قُویٰ ثَوانی + دیکھو قویٰ اوّل۔

قُویٰ ضَروریہ + (ضروری قوتیں) وہ ہیں جن کے بدوں انسان کا زندہ رہنا یا اس کی نسل کا باقی رہنا ناممکن ہو۔ یعنی یہ قوتیں اسکی زندگی کے لئے یا اس کے سلسلہ نسل کے لیے ضروری ہوں۔ (تفصیل دیکھو اعضا رئیسہ میں) الفاظ کبیر

قُحُل + جلد کا کھر درا اور سخت ہونا۔

قَیٔ + معدہ کی خاص حرکت کا نام ہے جسکے ساتھ معدہ سے غذا وغیرہ خارج ہو۔ ترجمہ کبیر

قَیٔ الدَّم + خون کی قے۔

قَیٔ المِدّہ + ریم۔ پیپ کی قے۔

قیافہ + وہ علم جس سے بشرہ اور اس کے خط و خال دیکھکر حالات معلوم کرتے ہیں۔

قیام + دست کا آنا۔

قیام رَشحی + وہ دست جو باسی پارے سے آتے ہیں۔

قیام کَبِدی + وہ دست جو جگر کی وجہ سے آتا ہے۔ یعنی جگر کا مادہ خارج ہوتا ہے۔ مثلاً یہ کہ جگر سے خون۔ پیپ۔ صفرا یا کوئی دوسری شی آنتوں میں آتی ہے۔ اور پھر وہ دستوں کی راہ خارج ہوتی ہے۔ (از ترجمہ کبیر)

قَیح + میل۔ ریم۔ خون وغیرہ سے ملی ہوئی پیپ۔ جمع اقیاح

قید + تسمہ۔ بندش۔

قَیدُ البَظر + شفر صغیر کی وہ چنٹ جو حشفۃ البظر سے ارتباط حاصل کرتی ہے۔

قید شَفَوی اَسفَل + وہ چنٹ جو زیریں لب کے وسط میں پیچھے کی طرف ہوتی ہے۔ اور مسوڑھے سے ربط پیدا کر دیتی ہے۔ از تشریح کبیر

قید شَفَوی اَعلیٰ + وہ چنٹ جو بالائی لب کے وسط میں پیچھے کی طرف ہوتی ہے۔ اور مسوڑھے سے ربط پیدا کر دیتی ہے۔ از تشریح کبیر

قیدُ الفَرج + وہ بالائی چنٹ ہے جو فرج کے عضو زورقیہ کے اندر پچھلی جانب ہوتی ہے۔ اور پہلی ولادت میں علی العموم پھٹ جاتی ہے۔ از تشریح کبیر

قیدُ القُلفہ + وہ چنٹ جو حشفہ کی زیریں جانب نظر آتی ہے۔ اور اسکو قلفہ سے

ملانے رکھتی ہے۔ از تشریح کبیر

قَیدُ اللِّسان ۔ وہ چنٹ جو زبان کی زیریں سطح پر نظر آتی ہے۔ اور اسکو زیریں جبڑے سے ملاتی ہے۔ از تشریح کبیر

قیراط ۔ تقریباً دو رتی۔ جمع قراریط۔ نیز ایک پیمانہ ہے تقریباً انگلی کے ایک پور کے برابر یا آدھی پور سے کچھ کم۔

قیروطی ۔ موم روغن۔ وہ دوا جس میں موم اور روغن ہو۔

قیض ۔ انڈے کا سخت بیرونی چھلکا۔

قیظ ۔ چلے کی گرمی۔ سخت گرمی کا موسم۔

قیفال ۔ (ی) اس کے لغوی معنے سر کی اور سرداری کے ہیں۔ مگر طبی اصطلاح میں ایک رگ کا نام ہے جسکا ذکر فصد کی بحث میں دیکھو۔ یہ لفظ کیفالس سے نکلا ہے جسکے معنے سر کے ہیں۔

قیلولہ ۔ دوپہر کا سونا۔ دوپہر کا لیٹنا۔

قیل } خوطوں میں آنت یا پردۂ شرب
قیلہ } یا ریح یا پانی کا اتر آنا۔ اسکو ادرہ اور قرو بھی کہتے ہیں۔ از ترجمہ کبیر

قیلۂ مائیہ ۔ خوطوں میں پانی کا اتر آنا۔

قیلولہ ۔ دوپہر کے وقت کا سونا۔

قیئوء ۔ قے لانے والی چیز۔

ک

کابوس ۔ (ع) اس کے اصلی معنے دبانے والے اور بھینچنے والے کے ہیں۔ اور طب میں اُس مرض کو کہتے ہیں جس میں مریض بحالت خواب خصوصاً جبکہ وہ چت سویا ہو یہ دیکھتا ہے کہ کوئی ذی روح شکل (خواہ انسان کی ہو یا کسی دوسری چیز کی) اُس کے اوپر پڑ گئی۔ اور اُسے دبا رہی ہے۔ اور اُس کے سانس کو گھونٹ رہی ہے۔ جس سے مریض کی آواز سانس اور حرکت بند ہو جاتی ہے۔ اور اُسکا گلا گھٹنے لگتا ہے۔ اس حالت میں مریض ڈر کر چونک پڑتا ہے۔ اسکو عوام بھی کہتے ہیں نیند میں گھٹنا۔ (ترجمہ کبیر)

کاجل ۔ (ہ) جلا ہوا دھواں۔ انجن جو آنکھ میں سرمہ کے طور پر لگاتے ہیں۔

کاسر ۔ توڑنے والا یا توڑنے والی دوا۔

کاسر ۔ توڑنے والا۔ وہ تفرق اتصال جس سے ہڈی ٹوٹ جائے۔

کاسۂ سر ۔ (ف) (۱) کھوپڑی کا بالائی حصہ جو کاٹنے سے پیالہ کی طرح نکل آتا ہے (۲) مجموعہ کھوپڑی۔

کامخ ۔ ایک خاص قسم کا سالن یا ترکاری ہے جو پودینہ وغیرہ اور دوسرے مصالحے سے تیار کی جاتی ہے۔ (از ترجمہ کبیر) جمع کوامخ۔

کان: (۱) اذن (ع) گوش (ف)

کان بجنا: طنین دوی دیکھو۔

کانجی: (اردو) دیکھو مقعدہ۔

کانون: بھاڑ بھٹی۔

کاوی: داغنے والی دوا۔ کاوی اُسے کہتے ہیں جو زخم کے اوپر کھرنڈ پیدا کرے خون کو خارج ہونے سے روک دیتی ہو جیسے چونہ اور سیس۔

کاہل: کندھا۔

کبب: (اردو) بمعنی پٹ ہونا منہ کے بل گرنا۔

کباب: وہ گوشت جس کو کسی چیز پر لگا آگ کے پاس رکھا جائے یہاں تک کہ وہ گل جائے۔

کبار: کبیر کی جمع بڑے۔

کبد: (ع) جگر کلیجہ (اردو)

کبر: بڑا ہونا عمر رسیدہ ہونا۔

کبش: مینڈھا۔

کبوب: سیپارہ کی دوا۔

کبوس: خشک پسی ہوئی دوا جو کسی زخم پر چھڑکی جائے تاکہ وہ زخم بھر جائے۔

کبیر / کبیرہ: بڑا بزرگ۔ بڑی۔

کتان: (۱) ململ کی طرح نہایت باریک اور سبز کپڑا ہے جو کتان یعنی السی کی ٹہنیوں کے ریشوں سے بنا جاتا ہے۔ افادہ کبیر (۲) اپھارا

کتف: شانہ۔ مونڈھا۔

کتلہ: ٹکڑا حصہ۔

کثافت: غلیظ ہونا۔ موٹا ہونا۔ گاڑھا ہونا

کثرۃ اللعاب: لعاب کی کثرت۔ گاہے لعاب نیند میں بکثرت خارج ہوتا ہے کہ تکیہ بھی تر ہو جاتا ہے۔ ترجمہ کبیر

کثیر الغذاء: جس سے خون بکثرت پیدا ہو

کثیف: گاڑھا۔ موٹا۔ غلیظ۔

کجلی: (ہندی) گندک۔ پارہ یا اور دوسری دوائیں ملا کر جب کھرل کی جاتی ہیں تو یہ سب مل کر سرمہ کے مانند سیاہ ہو جاتی ہیں اسی فعل کو کجلی کرنا کہتے ہیں۔

کچلی: (۱) ناب (ع) دندان نیش (ف) (۲)

کحال: معالج امراض چشم۔ آنکھ بنانے والا۔

کحل: سرمہ۔ انجن۔ وہ دوا جو آنکھ میں لگائی جاوے۔

کدر: مکدر۔ گدلا۔

کدر منثور: وہ گدلی اور مکدر شی جس کے کل اجزاء تمام پھیلے ہوئے ہوں۔ ایک جگہ جمع نہ ہوں۔ از افادہ۔

کدورات: وہ دوائیں جو منہ میں ایک طرف ڈالی جائیں۔

کدورت ۔ گدلا پن ۔ مکدر ہونا۔
کراثی ۔ (کراث) گندنا ۔ گندنا کے پتوں کا
سا رنگ ۔ سبز سیاہی مائل۔
کراز ۔ بوتل ۔ شیشی۔
کراع ۔ پاچہ پائے ۔ جمع اکارع۔
کرب ۔ غم ۔ اندوہ ۔ تکلیف۔
کرب معدی ۔ معدے کی کرب یعنی بے چینی۔
گاہے معدے کی وجہ سے مریض کرب و
بے چینی میں غمگین پڑا رہتا ہے۔ اور پریشانی
سے کروٹیں بدلتا رہتا ہے۔ گاہے ان باتوں
کے ساتھ متلی بھی ہوتی ہے۔ ترجمہ کبیر
کرباس ۔ روئی کا کپڑا ۔ گاڑھا ۔ جمع کرابیس۔
کرزونانج ۔ (معرب کرونا) ایک کے کباب
کرسنہ ۔ (مثل) ساعے سے زرقی رنگ۔
کرسنی ۔ دیکھو عقر کرسنی۔
کرسوع ۔ کلائی کی ہڈی کا ابھار جو پہنچے
میں چھوٹی انگلی کے مقابل ہوتا ہے۔
کرسف / **کرسوف** } چیتھڑے کی گدی ۔ دوات کا صوف۔
کرش ۔ شکنبہ ۔ اوجھڑی۔
کرشنیہ ۔ (کرشب) کرم کلہ وہ غذا جس میں
کرم کلہ پڑا ہو ۔ افادہ۔
کرملی ۔ کرم کی طرف منسوب ۔ کرہ کی جمع
گول کرہ کے معنے گیند کے ہیں۔
کرہ ۔ گیند ۔ گول شے ۔ جمع کرات۔

کرہ چشم ۔ (رف) آنکھ کا ڈھیلا ۔ (و) مقلہ (رم)
کریات ۔ ذرات ۔ دانے ۔ کریہ کی جمع ہے۔
کریات بیضاء ۔ خون کے سفید دانے۔
کریات حمراء ۔ خون کے سرخ دانے۔
کریات دمویہ ۔ خون کے دانے ۔ خون کے ذرات
کریات اللبن ۔ دودھ کے دانے ۔ دودھ کے ذرات
کریاس ۔ سنڈاس ۔ پاخانہ۔
کزاز ۔ کے اصلی معنے سکڑنے اور سوکھ جانے
کے ہیں ۔ کزاز کبھی اس تشنج کو کہتے ہیں
جو خلف گردن یعنی ہنسلی کے عضلات میں شروع
ہوتا ہے ۔ جس سے گردن کے عضلات
سامنے یا پیچھے کی طرف تنے ہوئے معلوم
ہوتے ہیں ۔ یہی معنے زیادہ مشہور ہو گئے
ہر ایک مندو کو کزاز کہتے ہیں ۔ گاہے اس
مندو کو کہتے ہیں جو سردی سے ہو ۔ انتہ ترجمہ کبیر
کزمہ ۔ ساٹ سے زرقی رنگ۔
کسر ۔ ہڈی کا ٹوٹ جانا ۔ بغیر ٹکڑے ٹکڑے
یا چند چھوٹے بڑے ٹکڑے ہو جائیں ۔ جمع کسور
کسر بسیط ۔ دیکھو کسر مرکب۔
کسر مرکب ۔ اسے کہتے ہیں جس میں ہڈی
کے ٹوٹنے کے ساتھ ورم ہو یا گوشت کچل
گیا ہو ۔ یا زخم پیدا ہو گیا ہو یا جوڑ اتر گیا ہو
اس کے مقابلہ میں کسر بسیط ہے جس
میں فقط ... ہڈی ٹوٹ جاتی ہے
انتہ ترجمہ کبیر

کَسَل + سستی۔ ماندگی۔ کاہل ہونا۔ اعضاء شکنی۔

کُسُوف + چاند یا سورج میں گہن لگنا۔

کَشطُ + کھال کھینچنا۔ جلد کا اتارنا۔ مرض ناخونہ کا آنکھ سے کاٹنا عمل کشط کہلاتا ہے۔

کَشطُ العَینُ + دیکھو کشط۔

کَشکُ + (معرب فارسی) وہ غذا جو گیہوں یا جو کے آٹے سے بنائی جاتی ہے۔ یا یہ کہ جو کو پانی میں اس قدر گلایا جاتا ہے کہ پانی نہایت گاڑھا ہو جاتا ہے۔ آش۔ آش جو۔

کَشکُ الشَّعِیر + آش جو۔ جو کا کشک (دیکھو کشک)

کَعبُ + گٹہ۔ ٹخنہ۔ عظم الکعب یعنی ٹخنہ کی ہڈی ایڑی کی ہڈی کے اوپر اور پنڈلی کی دونوں ہڈیوں کے نیچے ہوتی ہے۔

کعب انسی + اندرونی گٹہ۔

کعب وحشی + بیرونی گٹہ۔

کُعبُرَہ + (ما) ران کی ہڈی کا سر (۲) زند اعلیٰ

کَعک + سوکھی روٹی۔ یا وہ موٹی روٹی۔ جو تنور میں گرم پتھر پر پکائی جاتی ہے۔

کَفّ + ہتھیلی۔ ہتھیلی بھر۔ مٹھی بھر۔ تقریباً سوا دو تولہ جمع کفوف۔

کفدست + (ف) ہتھیلی بھر۔ تولہ سے دو تولہ تک

کَگریے + (ہ) دیکھو جرب الاجفان۔

کِلاب - کتے۔ کلب کی جمع ہے۔

کَلَال + ماندگی۔ تھکن۔ تکان۔

کلاہ گردہ + (ف) دیکھو تاج کلیہ۔

کلائی + (ہ) ساعد۔ ذراع (ع)

کَلبُ + کتا۔ جمع کلاب۔

کَلَبُ + اس جنون اور باؤلے پن کا نام ہے جو کتوں کو عارض ہوتا ہے۔ اسکا مزاج خبیث اور زہریلا ہو جاتا ہے جس سے اس کے لعاب میں سمیت پیدا ہو جاتی ہے۔ کتوں کو اس قسم کا باؤلا پن علی العموم نہایت گرم یا نہایت سرد ملکوں اور موسموں میں ہوا کرتا ہے۔ گاہے کتوں کے علاوہ دوسرے حیوانات بھی باؤلے ہو جاتے ہیں۔ جیسے بھیڑیا۔ بجو۔ گیدڑ۔ تیندوا وغیرہ جب اس قسم کے باؤلے جانور کسی آدمی کو کاٹتے ہیں تو کلب یہ سمیت اس میں سرایت کر جاتی ہے۔ اور اسکا مزاج بھی باؤلے کتے کی طرح ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ بھی آدمیوں کو کاٹنے لگتا ہے۔ چنانچہ جب وہ باؤلا ہونے کے بعد کسی آدمی کو کاٹتا ہے۔ تو اس کے کاٹنے سے وہی علامات پیدا ہو جاتی ہیں جو باؤلے کتے کے کاٹنے سے ہوتی ہیں اسی طرح اسکا جھوٹا پانی اور کھانا بھی اگر کوئی کھائے تو یہی عمل کرتا ہے۔ وہ علامات یہ ہیں کہ وہ شخص چند دن کے بعد تمام چیزوں سے خوف و وحشت کھانے لگتا ہے

اس میں مالیخولیا کے آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں اس کے بعد وہ پانی اور رطوبات سے ڈرنے لگتا ہے۔ اور کلب اس سے نہیں بھی ڈرتا ہے۔ پانی کا خوف ہفتہ دو ہفتہ سے چالیس روز تک پیدا ہوتا ہے۔ از ترجمۂ کبیر۔

کَلَب کَلِب - باؤلا کتا۔ دیوانہ کتا۔

کَلْبَتان - زنبور یعنی گرم لوہا پکڑنے کا آلہ۔

کِلْس - (۱) چونہ (۲) پوست بیضہ مرغ۔ (۳) کشتہ۔

کَلَف - جلد کے رنگ کا سیاہی مائل ہو جانا جھائیں۔ اس میں اور بہق سیاہ میں فرق یہ ہے کہ بہق سیاہ کھردرا ہوتا ہے۔ اور کلف چکنا

کَلْکَلانج - ایک ہندی دوا ہے جو استسقا میں خصوصیت سے مفید ہے۔

کَلُّوب - جنی کے مانند دانت اکھیڑنے کا ایک آلہ ہے۔ جمع کلالیب۔

کلیجہ (ہ) جگر اور کلب عام لوگ اور اکثر عورتیں فم معدہ کو کلیجہ کہا کرتی ہیں۔

کلیجہ کا درد - (ہ) دیکھو وجع الفؤاد۔

کُلْیَہ - گردہ۔ تثنیہ کلیتین یعنی دو گردے جمع کلی۔

کُلَیتین - دیکھو کلیہ۔

کِم - شگوفہ۔ جمع اکمام۔

کماد - سینک۔ کمر، سینٹ۔ یا بڑی وغیرہ گرم کرکے عضو پر سینکتے ہیں۔ یا دواؤں کو کسی پوٹلی میں بند کرکے اور گرم کرکے سینکتے ہیں۔ اس کی جمع اکمدہ ہے۔ اسکو تکمید بھی کہتے ہیں دیکھو تکمید۔

کمان ابرو - (ف) دیکھو قوس الحاجب۔

کمان اورطی - دیکھو قوس اورطی۔

کُمْد - (ع) نیلا سیاہ۔

کَمَر - (ہ) قطن۔ حقو (ع)

کُمْنَہ - یہ لفظ تین معنوں کے لئے بولا جاتا ہے (۱) وہ حالت جس میں پپوٹے بوجھل معلوم ہوتے ہیں۔ مریض جب نیند سے بیدار ہوتا ہے تو اپنی آنکھوں میں ریت اور خاک کی سی کھٹک محسوس کرتا ہے (۲) طبقۂ قرنیہ کے نیچے ریم کا جمع ہو جانا۔ جسکو بذرہ کا منہ کہتے ہیں (۳) وہ حالت جس میں بینائی کمزور ہو جاتی ہے آنکھ کے پردوں کا رنگ سرخ اور میلا سا ہو جاتا ہے۔ آنکھیں سست ہو جاتی ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آنکھیں بڑی ہو گئی ہیں آنکھوں میں کھجلی معلوم ہوتی ہے۔ جو گرم پانی کے سوا کسی شے سے دور نہیں ہوتی ہے ترجمۂ کبیر۔

کموذت - نیلاپن۔ سیاہی مائل۔

کمیت - مقدار۔ خواہ از قسم منفصل یا پیمانہ یا تول ہو۔

کنپٹی - (ہ) صدغ (ع)

کن پھیڑ + (ہ) دیکھو ورم اصل الاذن۔
کنٹھ + (ہ) وہ ابھار جو گلے میں سامنے کی طرف ہوتا ہے۔ اور جو جوانوں میں بمقابلہ بچوں کے زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔
کنٹھ مالا + (ہ) دیکھو خنازیر۔
کنج ران + (ہ) جنگاسہ۔ (ف) اربیہ (ع)
کوا + (ہ) دیکھو لہاۃ۔
کواسر + کاسرہ کی جمع ہے۔ ریاح توڑنے والی چیزیں
کواکب + دیکھو کوکب۔
کوامخ + کامخ کی جمع ہے۔ دیکھو کامخ۔
کوز + (۱) بھی (۲) شہد کی مکھی کا چھتہ۔
کوزہ + کندہ۔ آبخورہ۔
کوع + کلائی کی ہڈی کا وہ ابھار جو پہونچے کے پاس انگوٹھے کی سیدھ میں نظر آتا ہے۔
کوکب + (۱) ستارہ (۲) وہ سفید چتی جو آنکھ کی سیاہی میں پیدا ہو جاتی ہے جمع کواکب۔
کولمبہ + (ہ) خاصرہ۔ حرقفہ (ع)
کوہ + روشندان۔ کھڑکی۔ دریچہ
کوہ بیضیہ + (بیضوی کھڑکی) یہ ایک بیضوی شکل کا سوراخ ہے جو جوبہ اور دہلیز کے درمیان رہتا ہے۔ از تشریح کبیر
کوہ مستدیرہ + (گول کھڑکی) ایک گول سوراخ ہے جو جوبہ اور قوقعہ کے درمیان رہتا ہے۔ از تشریح کبیر
کویہ + (ہ) آنکھ کا گوشہ۔ آنکھ کا اندرونی یا بیرونی گوشہ۔ ماق (ع)
کھاروا + (ہ) پاؤں کی انگلیوں کے درمیان کا زخم جو اکثر رطوبت کی وجہ سے پیدا ہوجاتا ہے۔ اور وہاں کی جلد رطوبت کے سبب سفید ہو جاتی ہے۔ عربی میں عثرت کہتے ہیں۔
کھانسی + (ہ) سعال (ع) سرفہ (ف)
کھبتۃ الدم + جلد کے نیچے خون کا مردہ ہوکر سیاہ ہو جانا۔ جیسے کہ چوٹ لگنے سے ہوتا ہے۔
کھرنڈ + (ہ) خشکریشہ۔
کھنکھارنا + (ہ) تنحنح۔
کہنی + (ہ) مرفق (ع)
کھوپڑی + (ہ) راس۔ جمجمہ (ع)
کہولت + ادھیڑ عمر کا ہونا۔
کی + داغ۔ کوئی عضو کبھی آگ سے داغا جاتا ہے۔ اور کبھی کسی دوا کاوی سے۔
کیر + دھونکنی۔
کیس + (۱) وہ تنگ نلی جس کی راہ سے خصیے شکم سے باہر آکر فوطوں میں پہونچتے ہیں۔ (۲) تھیلی۔ جمع اکیاس۔
کیس حنجری + حنجرہ کے پاس ایک تھیلی ہے جس کی رطوبت اوتار الصوت کو تر اور نرم رکھتی ہے۔ تشریح کبیر

کیس الدمع } آنسو کی تھیلی۔ مجری انف کا
کیس دمعی } بالائی حصہ جو تھیلی کے مانند
ہوتا ہے۔

کیسۂ خصیہ۔ خصیہ کی تھیلی۔ فوطہ۔ صفن۔

کیستہ المنی۔ دیکھو اوعیۂ منی۔

کیفیات اَربع۔ (اربع۔ چار) چاروں
کیفیتیں یعنی گرمی۔ سردی۔ تری۔ خشکی انہی
چاروں کیفیتوں کو کیفیات اُول (پہلی کیفیتیں)
کہتے ہیں۔

کیفیات اُول۔ دیکھو کیفیات اربع۔

کیفیات ثَوانی۔ (دوسری کیفیتیں) ان سے مراد
وہ کیفیتیں ہیں جو کسی مرکب میں مزاج کے
پیدا ہونے کے بعد حاصل ہوتی ہیں مثلاً
کسیلاپن۔ ترشی وغیرہ۔

کیفیت ذاتیہ۔ دیکھو کیفیت عرضیہ۔

کیفیت عَرضیہ۔ وہ کیفیت جو عارضی
طور پر کسی وجہ سے پیدا ہو۔ دواء کے ذاتی
اثر سے نہ پیدا ہوئی ہو۔ اس کے مقابلہ میں
کیفیت ذاتیہ ہے۔

کیفیت فاعلہ۔ کیفیت موثرہ۔ گرمی اور
سردی کو کہتے ہیں۔ اور تری اور خشکی کو کیفیت
منفعلہ کہتے ہیں (منفعلہ۔ متاثرہ)

کیفیت مُنفعلہ۔ دیکھو کیفیت فاعلہ

کَیل۔ (۱) دندان شکن (ف) اکھلی (۲)
ناپ (ع)

کَیل۔ چھیاسٹھ سیر (اڑسٹھ تولے کے سیر سے)
بقول بعض چھپیس سیر (اڑسٹھ تولہ کے سیر
سے)

کَیلوس۔ (سریانی) غذا جب معدہ میں
ہضم ہوتی ہے تو اس سے آش جو کے
مانند ایک سفید حصہ حاصل ہوتا ہے جسکو
خلاصۂ غذا کہنا چاہئے۔ اسی کا نام کیلوس
بتایا جاتا ہے۔ یہ ایک سفید اور سیال
جوہر ہے۔ مگر بعض لوگ معدہ اور امعاء
دونوں کے خلاصۂ غذا کو کیلوس کہتے ہیں
لیکن دوسرے لوگ امعاء کے خلاصۂ غذا
کو کیموس کہتے ہیں۔

کیموس۔ (سریانی) اخلاط (دیکھو خلط) مگر
بعض لوگوں نے اخلاط کا نام کیموس نہیں
بتایا ہے۔ بلکہ معدہ کے ہضم سے جو چیز
حاصل ہوتی ہے اسکا نام کیموس رکھا ہے
جیسا کہ کتاب نہایہ میں لکھا ہے۔

کیموسیس } دیکھو وردینج۔
کیموسیو }

کیمیا۔ (۱) اکسیر (۲) وہ علم جس میں اجسام کے
استحالات و تغیرات حقیقی و غیر حقیقی سے بحث
ہوتی ہے۔ اور یہ کہ ایک جسم دوسرے جسم
سے مل کر کیا کیا تغیر پیدا کرتا ہے اور کسی قسم کی
تبدیلی واقع ہوتی ہے یا نہیں (۳) وہ علم جس سے
اکسیر بنایا جا سکے سونا اور چاندی بنانے کا علم

کبیۃ + دیکھو کی۔

گ

گٹّہ + (ہ) ٹخنہ (ف) کعب (ع)

گدّی + (ہ) قفا (ع) سر کا پچھلا حصہ۔

گدی کی ہڈی + (ہ) قمحدوہ۔

گردن + (ہ) عنق

گردہ + (ہ) کلیہ (ع)

گل چشم + (فا) بیاض کا فارسی نام ہے۔ (دیکھو بیاض)

گل حکمت + (ف) اس سے مراد یہ ہے کہ گیلی مٹی کو روئی یا سن ملا کر گوندھیں۔ پھر کسی ظرف پر اچھی طرح لپیٹ دیں۔ اس سے فائدہ یہ ہوتا ہے کہ وہ برتن ٹوٹ نہیں سکتا ہے۔ اور مٹی بھی سوکھنے پر نہیں پھٹتی ہے۔ اسکو عربی میں طین الحکمت کہتے ہیں۔ گاہے کپڑوٹی کو بھی گل حکمت کہتے ہیں۔

گوشہ چشم + (ف) کویہ (ہ) ماق (ع)

گھٹنہ + (ہ) رکبہ (ع) زانو (ف)

گھٹنے کی ہڈی + (ہ) رضفہ (ع) آئینہ زانو (ف)

ل

لا اسم لہٗ + (لا نہیں + اسم نام + لہٗ اسکا) اس کے اصلی معنے گمنام یا بے نام کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں کولھے کی ہڈی کو عظم لا اسم لہٗ کہتے ہیں۔ حنجرہ کی تیسری غضروف کو جو کہ غضروف درقی سے نیچے ہوتی ہے غضروف لا اسم لہٗ کہتے ہیں۔ علیٰ ہذا ایک شریان اور ایک ورید بھی لا اسم لہٗ کے نام سے مشہور ہے۔ ہر ایک کو الگ الگ دیکھو۔

لاذع + (ہ) وہ دوا۔ جو اپنی تیزی اور حدت کی وجہ سے عضو میں سوزش پیدا کرے اور انسان اس کی گرمی و تیزی لگے۔ لگنے والی دوا جیسے رائی اور سرکہ۔

لازم }
لازمہ } ہر وقت قایم رہنے والا۔ نہ چھوٹنے والا۔

لازوق + (ہ) وہ دوا۔ جو زخم پر لگا دی جائے اور وہ اس طرح چپک جائے کہ اچھے ہونے تک نہ اترے۔

لامسہ + چھونے کی قوت (دیکھو قوت لامسہ)

لامی + دیکھو عظم لامی۔

لب + گودا۔ مغز۔ جمع لبوب۔

لب سنّی + دانت کا گودہ۔ جو دانت کی نالی یا اس کے جوف میں ہوتا ہے اور جس کے اندر عروق و اعصاب کی کثرت ہوتی ہے۔

لبا + ہیوسی۔ ایام حمل کے اخیر یا وضع حمل کے شروع میں پستانوں کے دبانے سے جو زرد رنگ کا گاڑھا دودھ نکلتا ہے۔

لبدی + (ہ) الغدہ کو کہتے ہیں۔ دیکھو غدہ۔

لبن ۔ دودھ۔ شیر۔ جمع البان

لبوب ۔ لب کی جمع ہے بمعنی گودا۔ گری۔

لت ۔ تر کرنا۔ بھگونا۔

لثات ۔ لثہ کی جمع۔ مسوڑے۔

لثقہ ۔ دیکھو حمی لثقہ۔

لثہ ۔ مسوڑھا۔ اسکی جمع لثات ہے۔

لثہ دامیہ ۔ (دامیہ۔ خون والا) مسوڑھوں سے خون بہنا۔

لحاظ ۔ آنکھ کا بیرونی گوشہ۔ جو کنپٹی کی طرف واقع ہے۔

لحام ۔ ہڈیوں کا وہ جوڑ جس میں حرکت نہ ہوسکے (دیکھو التصاق التحامی)

لحام ذقنی ۔ فک اسفل کے دونوں حصے ٹھوڑی کے مقام میں ملے ہوئے ہیں۔ اسکو لحام ذقنی کہا جاتا ہے۔ از تشریح کبیر

لحام عانی ۔ وہ مقام التصاق جہاں پیڑو کی دونوں ہڈیاں دائیں اور بائیں آپس میں ملتی ہیں۔ از تشریح کبیر

لحم ۔ گوشت۔ جمع لحوم۔

لحم رخو توثی ۔ ترشنا می گلٹی جو سینہ کی ہڈی کے پیچھے ہوتی ہے۔ دیکھو توثہ۔

لحم الماق ۔ آنکھ کے اندرونی کونہ کا گوشت تشریح کبیر

لحم مسلوق ۔ یخنی کا گوشت۔ ابلا ہوا گوشت۔

لحمہ دمعیہ ۔ وہ سرخ ابھار جو اندرونی گوشہ چشم میں نظر آتا ہے۔ از تشریح کبیر۔

لحوم ۔ لحم کی جمع۔ گوشت۔

لحیہ ۔ ڈاڑھی۔ رخساروں اور ٹھوڑی کے بال۔

لحی ۔ جبڑا۔ جبڑے کی ہڈی۔ بالائی جبڑے کی ہڈی کو لحی اعلی۔ اور زیریں جبڑے کی ہڈی کو لحی اسفل کہتے ہیں۔

لخصہ ۔ آنکھ کے اندر کا گوشت اور چربی۔

لخلخہ ۔ وہ خوشبودار اور تر چیزیں جو کسی شیشے یا کورے آبخورے کے اندر رکھکر مریض کو سنگھاتے ہیں۔ جمع لخالخ۔

لدغ ۔ ڈسنا۔ ڈنک مارنا۔ کاٹنا۔

لدان ۔ لچکدار۔ جو مختلف شکلوں کو قبول کرکے خود اپنی لچک سے اصلی حالت پر لوٹ آئے اور آسانی سے ٹوٹے بھی نہ سکے۔ جیسے ربڑ۔

لدونت ۔ لچک۔ لچکدار ہونا۔

لذاع ۔ لگنے والی دوا۔ وہ دوا جو اپنی حدت اور تیزی کی وجہ سے عضو میں سوزش پیدا کرے۔ اور اس میں اسکی گرمی و تیزی لگے جیسے رائی اور سرکہ

لذت ۔ مزہ داری کسی اچھی چیز سے سرور پانا

لذع ۔ جلن۔ سوزش۔ تیزی۔ حدت۔

لزاق ۔ چپکانے کی شئی۔ لئی۔ سریش۔

لزج • لیسدار چپچپی
لزوجت • لیسدار ہونا۔ لیس چپچپاہٹ
لزوق • چپکنا۔ چسپاں ہونا۔
لسان • زبان جیبھ۔ جمع السنہ۔
لسان المزمار • رمزمار۔ باجہ طبی اصطلاح میں اُن ڈوریوں کا نام ہے جو حنجرہ کے سوراخ کے اندر ہیں۔ اور جن کے کھنچنے سے آواز پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ انکے تننے سے سوراخ تنگ ہو جاتا ہے۔ اس لئے اندر سے جو ہوا آتی ہے۔ اُس سے آواز پیدا ہوتی ہے۔ یہ دائیں اور بائیں دو ہوتی ہیں انکو اوتار الصوت بھی کہتے ہیں از تشریح کبیر
لسع • ڈسنا۔ ڈنک مارنا۔ کاٹنا۔
لطافت • رقیق وخفیف ہونا۔ باریک ہونا
لطافتِ تدبیر • ہلکی غذا دینا۔ زود ہضم غذا دینا۔
لطوخ • وہ دوا۔ جو عضو پر تھیڑ دی جاتی ہے جمع لطوخات۔
لعاب • (۱) تھوک۔ منہ کی رال (۲) لیسدار اور صاف پانی جو کسی دوا کے بھگونے سے حاصل ہوتا ہے۔ جمع العبہ۔
لطیف • بمقابلہ کثیف۔ رقیق وہلکی چیز
لعاب • (۱) رال (۲) لیسدار پانی۔
لعابی • لعاب والا دوا۔ دوا جس کے بھگونے سے لعاب نکلے جیسے بہدانہ خطمی ۔

لعب • بچے کے منہ سے رال کا بہنا۔
لعق • چاٹنا۔
لعوق • چٹنی۔ وہ لیسدار دوا۔ جو چاٹی جائے جمع لعوقات۔
لفافہ • جھلی جو کسی عضو کو ملفوف کرتی ہو غلاف
لفافہ بین القائمتین • وہ رقیق جھلی جو شقبہ بطنیہ ظاہرہ کے دونوں قائموں کے ساتھ لگی رہتی ہے۔ اور جو نیچے کی طرف بڑھکر حبل المنی اور خصیوں کو باہر سے پوشیدہ رکھتی ہے۔ از تشریح کبیر
لفافۃ الساق • پنڈلی کی جھلی جو قصبہ کبری کی اندرونی سطح کے سوا پنڈلی پر ہر طرف سے محیط ہوتی ہے از تشریح کبیر
لفافہ صدغیہ • کنپٹی کی جھلی۔ جو عضلہ صدغیہ کو پوشیدہ رکھتی ہے۔ اوپر خط صدغی کی دراز سے اور نیچے عظم زوج کے بالائی کنارے سے چسپاں رہتی ہے از تشریح کبیر
لفافہ عجانیہ غائرہ • دیکھو رباط مثلث۔
لفافہ عریضہ • چوڑی جھلی۔ ران کی اندرونی جھلی۔ جو ران کے عضلات پر محیط ہوتی ہے از تشریح کبیر
لفافہ غربالیہ • ران کی بیرونی جھلی۔ جو سارے پاؤں پر محیط ہوتی ہے۔ اور جس میں عروق کے نئے چھلنی کے مانند بکثرت چھید ہوتے ہیں۔ از تشریح کبیر

لفافہ غمدیہ ۔ خصیوں کا خاص غلاف جو صفاق سے حاصل ہوتا ہے۔ اور فوطہ میں سب سے اندر یہی طبقہ ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

لفافہ قطنیہ ۔ کمر کی جلی عضلہ مستعرضہ کے پیچھے پھیلے ہوئے وتر کا پچھلا طبقہ جو عضلہ منحنیہ سفلی اور عضلہ ظہریہ عریضہ کے وتروں سے مل کر لفافہ قطنیہ بنتا ہے۔ از تشریح کبیر

لفافہ مستقیمیہ مثانیہ ۔ دیکھو غشیہ مستقیمیہ مثانیہ۔

لفافہ مسننہ ۔ دندانہ دار جھلی اور اصل مقدم دماغ کے بطن متوسط کے خاکی مادہ کا کنارا ہے۔ جو بطن مقدم کے قرن متوسط میں نظر آتا ہے۔

لفافہ معلقہ ۔ عضلہ معلقہ خصیہ کا بڑھاؤ ہے۔ جو خصیوں کو صفن میں اوترتے وقت احاطہ کرتا ہے۔ یہ صفن کا تیسرا پردہ ہے از تشریح کبیر

لفافہ منویہ باطنہ ۔ یہ ایک غشائی رقیق طبقہ ہے۔ جو حبل المنی کا غلاف بناتا ہے اور عضلہ مستعرضہ کی جھلی سے بڑھکر آتا ہے

لفافہ منویہ ظاہرہ ۔ لفافہ بین الساقین یعنی یہ ایک پتلا طبقہ ہے جو خصیوں کے صفن میں اوترتے وقت شکم کے ثقبہ بطنیہ ظاہرہ کے قائموں سے بڑھکر خصیہ اور حبل المنی کو ملفوف کرتا ہے۔ از تشریح کبیر

لفائف ۔ لفافہ کی جمع ہے۔ انکو صفاقات بھی کہتے ہیں۔ یہ ریشہ دار جھلیاں ہیں جو تمام بدن میں نرم اعضاء پر محیط ہوتی ہیں۔ یہ دو قسم کی ہیں (۱) لفائف سطحیہ یا لفائف ظاہرہ (۲) لفائف غائرہ۔ لفائف سطحیہ جلد کے نیچے تمام بدن پر محیط ہوتے ہیں۔ یہ خانہ دار ریشوں سے مرکب ہوتے ہیں۔ اور لفائف غائرہ سے عضلات کے غلاف بنتے ہیں۔ انکی ساخت سخت اور مضبوط ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

لفائف بین الاضلاع ۔ پسلیوں کے درمیان کے عضلات کی جھلیاں جو دو طبقات میں منقسم ہوتی ہیں از تشریح کبیر

لفائف سطحیہ ۔ دیکھو لفائف۔

لفائف ظاہرہ ۔ دیکھو لفائف۔

لفائف غائرہ ۔ دیکھو لفائف۔

لفائفی ۔ لفائف پیچ و خم۔ بل اصلی معنے پیچدار اور بلدار کے ہیں۔ وہ آنت جو چھوٹی آنتوں میں سے تیسری ہے یعنی صائم کے بعد اور اعور سے پہلے۔ اسکا نام معاء دقیق بھی ہے۔

لقمہ ۔ ہڈی کا وہ ابھار جو دوسری ہڈی کے نشیب میں داخل ہو کر جوڑ بناتا ہے [illegible]

لقمہ زندیہ ۔ بازو کی ہڈی کے زیریں سرے کا بیرونی گول چکنا حصہ جو زند اعلی کے ساتھ

ملتا ہے۔ از تشریح کبیر

نُقْتَتَیْن + (تحدب کے) وہ دو ہڈیاں ابھار جو محدب کے ثقبہ عظیمہ کے جانبین پر ہوتے ہیں۔ اور گردن کے پہلے مہرے سے ملتے ہیں۔ از تشریح کبیر

نُقْتَتَیْن + (ران کے) ران کی ہڈی کے زیریں سرے کے دو چکنے ابھار جو نقبہ گہری کے بالائی سرے کے نشیبوں میں اتصل رہتے ہیں۔ از تشریح کبیر

لَقْوَہ + منہ پھر جانا۔ ایک طرف سے منہ کا ٹیڑھا ہو جانا۔ لقوہ اصل میں عقاب کا نام ہے اس مرض کا نام لقوہ یا اس لئے رکھا گیا ہے کہ عقاب کی طرح لقوہ کی بیماری میں باچھیں یعنی گوشہ دہن کشادہ ہو جاتی ہیں۔ یا کہ عقاب کی چونچ کی طرح لقوہ میں منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ یا یہ کہ عقاب جب بیٹھتا ہے تو کسی ایک طرف کو منہ پھیر کر بیٹھتا ہے اسی طرح لقوے کے مریض کا منہ پھر جاتا ہے ترجمہ کبیر

لگ پٹ + (دو) لگ پٹ کی آنچ اسے کہتے ہیں کہ ڈیڑھ بالشت لمبا اور ڈیڑھ بالشت چوڑا اور ڈیڑھ بالشت گہرا زمین کو کھود کر اور اوپلے بھر کر آنچ دیں۔

لَمْس + (چھونا) چھونے کی قوت۔ دیکھو قوت لامسہ

لواطت + اغلام۔ ونڈہ بازی۔

لَوْح + تختہ۔ شانہ کی ہڈی۔

لَوْزَہ + دیکھو لوزتین۔

لوزتان + دیکھو لوزتین۔

لَوْزَتَیْن + (دو لوزہ) ایک بادام + لوزتین دو بادام لوزتین یا لوزتان صیغہ تثنیہ ہے۔ یعنے دو بادام۔ چونکہ ان گلٹیوں کی شکل بادام سے مشابہ ہوتی ہے۔ اسلئے اسکا نام لوزتین رکھا گیا ہے۔ یہ بادامی شکل کی دو گلٹیاں ہیں۔ ان سے ایک لعابدار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ یہ گلٹیاں زیریں جبڑے کے کونے کی سیدھ میں اندر کی طرف ہوتی ہیں۔ از تشریح کبیر

لَوْزَتَیْن + (موخر دماغ کے) موخر دماغ کی زیریں سطح میں دو ابھار ہیں۔ جو وادی کے دائیں اور بائیں جانب ہوتے ہیں اس سے پیچھے فص زوائتین ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

لَوْزِینج + (معرب لوزینہ) حلوائے بادام۔ وہ حلوا جس میں بادام ڈالا گیا ہو۔

لَوْزِینَہ + (ف) دیکھو لوزینج۔

لوقوقون ۔ زیر الطبقہ قرنیہ کا وہ زخم ہے جو گہرا اور صاف ہوتا ہے۔ اور اسپر کھرنڈ نہیں ہوتا ہے۔ اور باجرے کے دانوں کے مانند ہوتا ہے ۔ (لوقوقون۔ دانہ) ترجمہ کبیر

لَوْلَب + اخراج جنین کا آلہ۔

لُوْنَا ۔ بہت نامی آلہ کا نام ہے۔ ترجمۂ کبیر

لَوْنٌ ۔ رنگ۔ جمع اَلوان۔

لون اُرْجُوَانی ۔ ارغوانی رنگ۔ سرخی مائل بہ سیاہی۔

لَوِیٰ ۔ جب انسان کچھ عرصہ تک کھانے پینے میں بدپرہیزی کرتا ہے۔ اور کثرت سے کھاتا پیتا ہے۔ تو کچھ دنوں کے بعد اُس کے عضلات میں مواد جمع ہو جاتے ہیں۔ اُسے سستی اور تکان سا معلوم ہوتا ہے اکثر انگڑائیاں اور جمہائیاں آتی ہیں۔ چہرہ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ اسی حالت کا نام لوی ہے۔

لَہَاۃ ۔ کوا۔ ایک قسم کا گوشت ہے جو حلق کی چھت میں لٹکتا رہتا ہے۔ ترجمۂ کبیر

لہاۃ ۔ (موخر دماغ کا) موخر دماغ کے زائدہ دودیہ سفلی میں ایک اُبھار ہے جو زائدہ مخروطیہ (یا مخروط) سے پیچھے ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

لہاۃ المثانہ ۔ مثانہ کی اندرونی سطح میں اس کے زیریں اور اگلے حصہ پر مجری بول کے پاس غشاء مخاطی کا ایک ابھار ہے از تشریح کبیر

لَہْثِیْن ۔ دمہ کی وہ قسم ہے جس میں مریض زبان باہر نکالنے پر مجبور ہوتا ہے (لہث زبان کا نکالنا) ترجمۂ کبیر

لیثرغس ۔ (یونانی) سرسام بلغمی۔ وہ سرسام جو بلغم سے پیدا ہوتا ہے (ترجمۂ کبیر) لیثرغس کے اصلی معنے نسیان کے ہیں۔ سرسام بلغمی میں مریض کو نسیان ہو جاتا ہے۔

لِیْف ۔ ریشہ۔ جمع الیاف۔

لیفی / **لیفیہ** ۔ ریشہ دار۔ وہ ساخت جس میں ریشے پائے جاتے ہوں۔

لیفوریا ۔ (رومی) وہ بخار جس میں بدن کے اندر گرمی اور باہر سردی محسوس ہوتی ہے

لَیْل ۔ شب۔ رات۔ رین۔ جمع لیالی۔

لیمفا ۔ (رومی) رطوبت۔ پانی۔

لیمفاویہ ۔ (رومی) عروق جاذبہ۔ غدد جاذبہ لیمفا کی طرف منسوب ہے۔

لیمونیہ ۔ وہ غذا جس میں لیموں پڑتا ہے

لِیْن ۔ نرمی۔ نرم ہونا۔

لَیِّن ۔ نرم۔ مقابل صلب۔

لین البطن ۔ پیٹ کا نرم ہونا۔ یعنی دست آنا۔

لِیُونَت ۔ نرمی۔ مقابل سختی۔

م

مَأْبِض ۔ گھٹنے کے پیچھے کا مقام۔ جدھر گھٹنے کا جوڑ مڑتا ہے۔

مَاحٌ ۔ انڈے کی سفیدی۔ اور مح انڈے کی زردی۔

مَادَّہ ۔ (۱) ردی خلط۔ وہ رطوبتیں جن سے مرض پیدا ہو (۲) رطوبات بدن خواہ اچھی ہوں۔ یا فاسد خبیث۔ جمع مواد۔

مَادَّۃُ السِّلطُن ۔ اُن دستوں کو کہتے ہیں جو معدے کے اندرونی طبقے کے دانے اور زخم سے آتے ہیں جس کی علامت یہ ہے کہ منہ میں بھی دانے نکل آتے ہیں منہ سے بدبو آتی ہے۔ دستوں میں زخم کا پتلا پانی خارج ہوتا ہے۔ غذا بجنسہٖ نکل پڑتی ہے جس میں کچھ بھی تغیر نہیں ہوتا ہے۔ یا تھوڑا ہوتا ہے۔ ترجمۂ کبیر۔

مادہ زلالیہ ۔ وہ بلغمی لیسدار رطوبت جو جوڑوں کو چکنا اور تر رکھتی ہے۔ از تشریح کبیر

مادی ۔ بمقابلہ سازج۔ جس کے ساتھ مادہ ہو۔

مارِستان ۔ معرب بیمارستان۔ شفاخانہ دارالشفاء۔ وہ جگہ جہاں بیمار رہتے ہوں اور ان کا علاج ہوتا ہو۔

ماساریقا ۔ (ی) وہ رگیں ہیں جو جگر سے معدہ اور آنتوں تک گئی ہوئی ہیں۔ انکا کام حکماء یونان کے خیال کے مطابق یہ ہے کہ معدہ اور آنتوں سے کیلوس کو جگر تک پہونچاتی ہیں تاکہ جگر اسے اخلاط بنا دے یہ رگیں حقیقت میں وریدیں ہیں جو باب کبد سے شاخ در شاخ ہوئی ہیں۔ انکو عروق ماساریقیہ بھی کہتے ہیں۔ لیکن متاخرین کا مذہب یہ ہے کہ ان میں وریدی خون معدہ اور آنتوں سے جگر کی طرف واپس آتا ہے اور کچھ خلاصۂ غذا بھی اس کے ساتھ ہوتا ہے

مَاسَارِیقین ۔ (ی) دیکھو ماساریقا۔

ماسِکہ ۔ روکنے والی۔ ٹھہرانے والی (دیکھو قوت ماسکہ)

مَاشَرا ۔ (سریانی) (۱) وہ ورم جو خون اور صفراء یا دونوں کے مجموعہ سے ہو خواہ بدن کے کسی حصے میں ہو (۲) وہ ورم صفراوی اور دموی جو چہرے اور سر میں ہو (۳) وہ ورم دموی جو دماغ۔ شرائین دماغ۔ چہرہ اور سر میں ہو۔ لیکن علم طب میں شہرت صرف اس ورم کے لئے ہے جو چہرہ میں خون اور صفراء کے مجموعہ سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ ورم پیشانی اور سر تک چڑھ جاتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ چہرہ میں نہایت سرخی ہوتی ہے سر اور سر کے تمام اجزاء جیسے کان۔ ناک۔ پیشانی اور چہرہ وغیرہ پھولا ہوا ہوتا ہے۔ درد کم معلوم ہوتی ہے۔

ماشہ ۔ (ہ) آٹھ رتی کا وزن۔

ماشِیَہ ۔ چوپایہ جیسے گائے بیل وغیرہ جمع مواشی۔

مَاصَّہ ۔ چوسنے والی۔ عروق ماصّہ عروق جاذبہ کا دوسرا نام ہے (دیکھو عروق جاذبہ)

کسی دوا کے جوشاندہ اور خیساندے کے پانی کو
بھی کہتے ہیں۔ ماء گاہے نزول الماء کو بھی کہا
کرتے ہیں (دیکھو نزول الماء)

ماء اصفر۔ (اصفر۔ زرد) وہ صفرا جو چھینک
کے ساتھ خارج ہو۔

ماء الاصول۔ جڑوں کا پانی۔ یہ ایک مرکب
نسخہ ہے۔ جس میں دواؤں کی چند جڑیں
پڑتی ہیں۔

ماء الجبن۔ (جبن۔ پنیر) دودھ کا پانی۔
وہ پانی جو دودھ سے اس کے پھاٹنے
کے بعد چھانکر علیحدہ کرتے ہیں۔

ماء الشعیر۔ (ماء۔ پانی۔ شعیر۔ جو) جو کا
پانی۔ جو جو کے جوش دینے کے بعد چھان
لیا جاتا ہے۔

ماء الشعیر محمص۔ (محمص۔ بھنا ہوا) وہ
ماء الشعیر جسکا جو پہلے چھیل کر بھون لیا گیا
ہو۔ اُسکے بعد اُسے پکایا گیا ہو۔

ماء الشعیر مدبر۔ اصلاح کیا ہوا ماء الشعیر
اس سے مراد وہ ماء الشعیر ہے۔ جس کے
ساتھ عناب اور سپستاں کا جوشاندہ یا کوئی
حلوا ملا لیا جاتا ہے۔ (دیکھو مغلی حلوا)

ماء فاتر۔ گنگنا پانی۔

ماء فواکہ۔ (میوہ جات کا پانی) اسکا
نسخہ یہ ہے۔ آلو بخارا۔ عناب۔ سپستاں ہر ایک
بیس عدد۔ املی تین تولہ۔ زردآلو دس عدد
قند سفید تین تولہ۔ ترنجبین چھ تولہ۔ رات
کے وقت انکو پانی میں بھگوئیں۔ اور صبح
کے وقت مل چھانکر پلائیں۔ (از ترجمۂ کبیر)

ماء کبریتی۔ وہ پانی جو ایسے چشمے سے نکلے
جہاں گندھک کی کان ہو۔

ماء اللحم۔ گوشت کا پانی۔ جو بطور عرق کے
کشید کرکے حاصل کیا جاتا ہے۔

ماء مثلوج۔ برف کا پانی۔ برف سے
ٹھنڈا کیا ہوا پانی۔

ماء نخالہ۔ گیہوں کی بھوسی کا پانی۔ اسمیں
بھوسی ڈالکر خوب بھینٹیں۔ پھر چھانکر اسقدر
جوش دیں کہ گاڑھا ہو جائے۔

ماء الورد۔ گلاب۔ یعنی گلاب کے پھول
کا عرق۔

مائع۔ سیال۔ بہتا ہوا۔ جمع مائعات۔

مائیت۔ پانی جیسی رطوبت۔ خون کا پانی
آب خون۔

مبادی۔ دیکھو مبدأ۔

مباشرت۔ (ع) جماع کرنا۔ عورت کے
ساتھ ہم بستر ہونا۔

مباضعت۔ جماع کرنا۔ عورت کے
ساتھ ہم بستر ہونا۔

مباقل۔ ترکاری کے کھیت۔ مبقلہ کی
جمع ہے۔

مبخّر۔ بخارات پیدا کرنے والی شی۔

مَبْدَأ ۔ شروع ہونے کی جگہ، اجزا، اصطلاح اطبا میں قلب کو مبدأ کہتے ہیں۔ نیز ایک عضو رئیس کو مبادی کہا جاتا ہے۔ مثلاً دماغ قوت نفسانیہ کا مبدا کہا جاتا ہے۔ قلب قوت جسمانیہ کا۔ جمع مبادی۔

مَبْدَأ النخاع ۔ دراصل النخاع (حرام مغز) کی جڑ۔ دماغ کا ایک حصہ ہے۔ جہاں سے حرام مغز شروع ہوتا ہے۔ یہ اوسطاً ورموخر دماغ سے لگا رہتا ہے۔

مُبَذْرِق ۔ وہ چیز جو کسی چیز کو اعضاء تک پہونچا دے۔ اور اسے ساتھ میں نفوذ کرا دے۔ جس طرح سرکہ دواؤں کی تاثیر کو بدن کے اندر پہونچا دیتا ہے۔

مِبْرَاۃ ۔ (۱) قلمتراش۔ چاقو (۲) رندہ۔

مِبْرَدْ ۔ سوہان۔ ریتی۔

مُبَرِّد ۔ سردی پیدا کرنے والا۔ اس کی جمع مُبَرِّدات ہے۔

مَبْرَز ۔ مقعد۔ پاخانہ کا مقام۔

مَبْرُوْد ۔ سرد مزاج۔ جس کا مزاج سرد ہو۔

مِبْزَاق ۔ اوگالدان۔

مِبْضَع ۔ نشتر۔ لوہے کا وہ آلہ جس سے رگیں چیری جاتی ہیں اور بدن کی جلد کاٹی جاتی ہے۔ ترجمہ کبیز

مِبْطَہ ۔ پھوڑے پھنسی چیرنے کا آلہ۔

مَبْطُوْن ۔ پیٹ کا بیمار۔ دستوں کا مریض جسے چند ماہ سے دست جاری ہوں۔

مِبْوَلَہ ۔ دیکھو قاثاطیر

مُبَہِّی ۔ قوت باہ پیدا کرنے والی چیز

مُبَیِّہِی ۔ قوت باہ پیدا کرنے والی چیز۔

مُتَبَخِّر ۔ بھاپ بنکر اڑنے والی چیز

مُتَحَجِّر ۔ پتھرایا ہوا۔ سخت۔ ٹھوس۔

مُتَخَلْخِل ۔ پولا۔ پھیلا ہوا۔ کھوکھلا۔ مسامدار

مُتَخَیِّلَہ ۔ سوچنے والی (دیکھو قوت متصرفہ)

مُتَرَشِّح ۔ رسنے والی مسامات سے باہر نکلنے والی رطوبت۔

متشابہتہ الاجزاء ۔ جس کے اجزاء باہم مشابہ ہوں۔

مُتَصَرِّفہ ۔ سوچنے والی قوت (دیکھو قوت متصرفہ)

متضاد ۔ ضد منافعت۔ ایک دوسرے کی ضد

متعدی ۔ دیکھو مرض متعدی۔

مُتَفَتِّت ۔ ریزہ ریزہ ہوجانے والی چیز

مُتَفَکِّرہ ۔ سوچنے والی (دیکھو قوت متصرفہ)

مِتْفَلَہ ۔ اوگالدان۔ پیکدان۔

مثلی (پا) دیکھو مثیان۔

مثاقیل ۔ دیکھو مثقال۔

مثانہ ۔ تھیلی کے مانند ایک عضو ہے جہاں گردوں سے پیشاب آکر جمع رہتا ہے اور کسی خاص وقت میں اس سے خارج ہوتا ہے مثانہ پیڑو کے اندر رہتا ہے۔

مثانۂ علیا + (بالائی مثانہ) مرارہ یعنی پتہ

مُثبِّت ۔ قائم رکھنے والی۔ بمقابلہ ہلانے والی کے۔

مثرودیطوس + ایک طبیب کا نام ہے جس نے ایک معجون بنائی تھی۔ اس معجون کا نام بھی اسی کے نام پر ہو گیا۔

مِثقال + تقریباً ساڑھے چار ماشہ کے برابر ایک وزن ہے۔ جمع مثاقیل۔

مِثقَب + برما۔ چھید کرنے کا آلہ۔

مَثقُوب + سوراخ دار۔ چھدا ہوا۔

مُثَلَّث + تکونا۔ سہ گوشہ۔ تکونی شکل (۲) ایک قسم کی شراب ہے۔

مثلث تحت الترقوہ + ہنسلی کے نیچے کا مثلث مقام۔ اس کے حدود اس طرح ہیں نیچے ہنسلی کی ہڈی اوپر عضلہ کتفیہ لامیہ۔ اس مثلث کا قاعدہ سامنے کی طرف ہے۔ جو عضلہ ذقنیہ حلمیہ سے حاصل ہوتا ہے۔ از تشریح کبیر

مثلث تحت الفکیہ + سر کے بالائی و زیریں عضلہ بطن خلفی اور عضلہ راسیہ مستقیمہ خفیفہ کبیرہ کے درمیان ایک مثلث فضا ہے۔ از تشریح کبیر

مثلث مثانی + قاعدہ مثانہ کی اندرونی مثلث سطح۔ جو چکنی اور صاف ہوتی ہے اور بیاں کی جھلی زردی مائل ہوتی ہے۔

مُثَوِّر اخلاط + بدن کے اخلاط اور مواد کو جوش میں لانے والی چیز

مُجارِیٰ + دیکھو مجری۔

مجاری سنیہ مؤخرہ + وہ نالیاں جو فک اعلیٰ کی ساخت میں پیچھے کی طرف ہوتی ہیں۔ جن میں پچھلے دانتوں کے عروق و اعصاب گذرتے ہیں۔

مجاری لبن + دودھ کی نالیاں۔ جو پستان کے اندر ہوتی ہیں۔ اور جن میں دودھ بنکر خارج ہوتا ہے۔

مجاری لولبیہ + تو قعر کی نالیاں جو ڈھائی چکر کھاتی ہیں۔

مجاری نفس + سانس کی نالیاں یعنی قصبہ ریہ اور اس کی شاخیں۔ جو پھیپھڑے کے اندر پھیلی ہوئی ہیں۔

مجاری ہلالیہ + ہلالی شکل کی تین نالیاں ہیں جو کان کے اندرونی حصے میں دہلیز کا ندر کھلتی ہیں۔ تشریح۔

مجامعت + ہمبستر ہونا۔ جماع کرنا۔

مجاور + آس پاس کے اعضا۔ پڑوسی۔

مُجَبِّر + وہ دوا۔ جو ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو جوڑ دے۔

مجدور + چیچک کا مریض۔

مجذوم + جذام کا مریض۔

مَجریٰ + نالی۔ نل۔ جمع مجاری۔

مجری الف + وہ نالی جو چشم خانہ اور ناک کے

درمیان تعلق پیدا کرتی ہے۔ اسی کی راہ آنکھ کا سرمہ ناک میں چلا آتا ہے۔

مجری انفی اسفل + تجویف انف کا زیریں حصہ

مجری انفی اعلیٰ + تجویف انف کا بالائی حصہ

مجری انفی متوسط + تجویف انف کا درمیانی حصہ

مجری بانقراس + غدۂ بانقراس کی نالی۔ جس سے اسکی رطوبت معا اثنا عشری میں گرتی ہے۔

مجری بول + پیشاب کی نالی جو مثانہ سے شروع ہوکر باہر ختم ہوتی ہے۔

مجری بین الاذن و الحلق + دیکھو نفانغ۔

مجری تحت المحجر + چشم خانہ کے صحن میں ایک نالی ہے۔

مجری جاذب ایسر + دیکھو مجری آلصدر۔

مجری جاذب ایمن + چھوٹی سی نالی ہے جس میں مندرجہ ذیل اعضا کی عروق جاذبہ ختم ہوتی ہیں۔ سر اور گردن کی دائیں جانب۔ دایاں ہاتھ۔ دیوار صدر کی دائیں جانب۔ دایاں پھیپھڑا قلب کی دائیں جانب جگر کی محدب سطح۔ اس نالی کی انتہا دوائیں وریدتحت الترقوہ اور وداج غائر کے اتصالی مقام پر ہوتی ہے۔ از تشریح کبیر

مجری جناحی حنکی + وہ نالی جو عظم قاسرا لخف کے ہر ایک پہلوی کنارے کے قریب قاعدہ الجناح کی جڑ کے پاس ہوتی ہے۔ تشریح کبیر

مجری حنکی مقدم + وہ نالی جو دونوں طرف کے بالائی جبڑوں کے ملنے سے ثنایا کے پیچھے بنتی ہے۔ تشریح کبیر

مجری حنکی مؤخر + وہ نالی جو عظم الحنک کے طبقۂ عمودیہ کی بیرونی سطح۔ اور فک اعلیٰ کے سدیہ فکیہ کے ملنے سے بنتی ہے۔ تشریح کبیر

مجری حنکی مؤخر اضافی + وہ دو ایک چھوٹی نالیاں جو مجری حنکی مؤخر کے پاس آتی ہیں۔ از تشریح۔

مجری خیشومی + وہ نالی جو قاعدۃ الوتد کی جڑ کے پاس ہوتی ہے۔ اور سیدھی سامنے کی طرف جاکر فرجۂ وتدیہ فکیہ میں کھلتی ہے۔ اس نالی میں عروق و اعصاب گذرتے ہیں۔ وہ خیشوم یعنی ناک کے آخری حصوں میں پہنچتے ہیں۔ از تشریح کبیر

مجری دمع + وہ نالیاں ہیں جو نقطۂ دمعیہ سے شروع ہوکر کیس الدمع میں تمام ہوتی ہیں۔ یہ اندرونی گوشۂ چشم میں ہوتی ہیں۔ تشریح کبیر

مجری دہلیزی + کان کی دہلیز کی اندرونی دیوار میں حفرۂ کرویۃ النصف سے نیچے ایک سوراخ ہوتا ہے۔ جو عظم حجری کی زیریں سطح تک بڑھتا ہے۔ تشریح کبیر

مجری سنی اسفل + وہ نالی جسکا سوراخ فک اسفل کے شعبۂ انسی سطح میں ہوتا ہے۔ اس میں زیریں اسنانی عروق و اعصاب

گذرتے ہیں۔

مجری سنی مقدم ۔ وہ نالی جو تجویف بر کی اگلی دیوار میں ہوتی ہے۔ جس سے اگلے دانتوں کے عروق و اعصاب گذرتے ہیں۔

مجری سنی مؤخر ۔ دیکھو مجاری سنیہ مؤخرہ۔

مجری شریانی ۔ دیکھو برنج شریانی۔

مجری صدر ۔ (سینہ کی نالی) یہ نالی تقریباً بیس قیراط لمبی ہوتی ہے۔ جو کمر کے درجے مہرے سے گردن کی جڑ تک جاتی ہے۔ کیلوس اور عروق جاذبہ کی بیشتر رطوبت اسی کے ذریعہ وریدِ تحت الترقوہ تک پہونچتی ہے۔ از تشریح کبیر۔

مجری صُلب ۔ (ریڑھ کی نالی) ریڑھ میں گردن سے لیکر عجز تک ایک لمبی نالی ہے جس میں حرام مغز رہتا ہے۔ تشریح۔

مجری عجزی ۔ عظم العجز کی نالی جس میں حرام مغز یا اسکا آخری ڈورا رہتا ہے۔ تشریح۔

مجری غذائی ۔ غذا کی نالی سے مراد۔ منہ۔ حلق۔ مری۔ معدہ۔ اور آنتوں کا راستہ ہے جس میں غذا داخل ہوکر پاخانہ کی راہ خارج ہوتی ہے۔ از تشریح۔

مجری قاذف ۔ دیکھو قاذف۔ اور قاذف المنی۔

مجری قوقعہ ۔ ایک نالی ہے جسکا سوراخ عظم حجری کی زیریں سطح میں منفذ سباتی کے قریب کھلتا ہے۔

مجری متعوج ۔ دیکھو مجری معوج۔

مجری مرکزی ۔ بطن نخاعی وہ باریک نالی جو حرام مغز کی پوری لمبائی میں ہوتی ہے یہ اوپر بطن مؤخر سے ربط رکھتی ہے۔ تشریح۔

مجری مصفات مقدم ۔ وہ آڑی نالی جسکا سوراخ چشم خانہ کی اندرونی دیوار میں سامنے کی طرف کھلتا ہے۔ تشریح۔

مجری مصفات مؤخر ۔ وہ آڑی نالی جسکا سوراخ چشم خانہ کی اندرونی دیوار میں پیچھے کی طرف کھلتا ہے۔ تشریح کبیر۔

مجری معوج ۔ عظم حجری میں ایک خمیدہ نالی ہے جس سے عصب الوجہ گذرتا ہے اور کوزہ بغضیہ کے اوپر ہوتی ہے۔ تشریح۔

مجری منی ۔ منی کی نالی۔ جو خصیہ سے شروع ہوکر اوعیہ منی میں یا اس کے پاس مجری قاذف میں تمام ہوتی ہے۔ یہ تقریباً دو بیس قیراط لمبی ہوتی ہے۔ تشریح۔

مجری نخاعی ۔ دیکھو مجری مرکزی۔

مجری وریدی ۔ دیکھو برنج وریدی۔

مجری ہلالی ۔ دیکھو مجاری ہلالیہ۔

مجسّ ۔ سبارہ دیکھو سبارہ۔

مَجَسّ ۔ لمس۔ مریض سے بدن کا وہ حصہ

جہاں طبیب ہاتھ رکھکر نبض وغیرہ دیکھتا ہے۔

مُجَعِّد ۔ بالوں کو گھنگھر یالے بنانے والی چیز۔ شکن اور بل ڈالنے والی شئے۔

مُجَفِّف ۔ خشکی پیدا کرنے والا مُجَفِّفات اس کی جمع ہے۔ وہ دوا جو رطوبتوں کو تحلیل کر کے خشکی پیدا کرے۔ سکھانے والی زخم خشک کرنے والی۔

مُجَلِّی ۔ جلا کرنے والی میل کچیل اور لیسدار رطوبتوں کی چھانٹنے والی دوا۔ صاف کرنے والی دوا۔

مُجَمِّد ۔ جما دینے والی چیز۔

مِجْمَر ۔ انگیٹھی۔ آتش دان۔

مجمع حوض خلفی ۔ حرام مغز کے پچھلے شگاف کا صحن جو سفید مادے سے بنا ہوا ہے۔ تشریح کبیر

مجمع حوض مقدم ۔ حرام مغز کے اگلے شگاف کا صحن جو سفید مادے سے بنا ہوا ہے تشریح کبیر

مجمع بسیط ۔ ایک چھوٹا ابھار ہے جو مؤخر دماغ کے زائدہ دودیہ علیا کے پچھلے سے میں پچھلے شگاف کے اندر ہوتا ہے۔

مجمع البصر تقاطع صلیبی کا دوسرا نام ہے

مجمع البطنین ۔ وہ مقام جہاں دماغ کے بطن مقدم اور بطن اوسط ملے ہوتے ہیں

مجمع خلفی ۔ بطن اوسط کا وہ ساخت جو دونوں سریر بصری کو پیچھے سے ملاتی ہے۔ تشریح

مجمع قصیر ۔ مؤخر دماغ کے زائدہ دودیہ سفلی کا ایک جزو ہے۔ جو پچھلے کمزائد میں ہوتا ہے۔ تشریح۔

مجمع متوسط ۔ بطن اوسط کا خاکی مادہ کی ڈوری ہے جو دونوں سریر بصری کو باہم ملاتی ہے۔

مجمع مقدم ۔ بطن اوسط کا ارج کے دونوں اگلے قائموں کے سامنے واقع ہے اور دونوں جسم مضلع کو باہم ملاتا ہے۔

مَجْمَعُ النُّور ۔ تقاطع صلیبی کا نام ہے۔ (دیکھو تقاطع صلیبی)

مُجَوَّف ۔ جوفدار۔ نالیدار۔ ترید کو مجوف کرنے سے مراد یہ ہے کہ اس کے اندر کی سخت لکڑی نکال لی جائے جس سے اوپر کا پوست نالیدار رہ جاتا ہے۔

مُحّ ۔ زردی بیضہ۔ اور آب سفیدی بیضہ۔

مَحَارَة ۔ کان کا اندرونی حصہ۔

مُحْبَل ۔ رحم۔ حمل کی جگہ۔ شکم کے اندر بچہ کے رہنے کی جگہ۔ اور مجبل (چھوٹی ت سے) رحم کی گردن۔ رحم کا راستہ۔ جو لمبی نالی یا صراحی کی لمبی گردن کے مانند ہے۔

مُحْتَرِق ۔ جلا ہوا۔ سوختہ۔

مَحْجَر ۔ چشم خانہ۔ آنکھ کے رہنے کی جگہ۔

مَحْجَرَیْن ۔ دونوں چشم خانے۔

مِحْجَمَہ ۔ حجامت یعنی سنگی لگانے کا شیشہ

جس کے اندر آگ روشن کرکے عضو پر لگا دیتے ہیں جب اندر کی آگ بجھ جاتی ہے تو یہ شیشہ وہاں چپک جاتا ہے۔

مُجمرہ ناریہ ۔ وہ شیشہ یا کلیہ جو آگ کے ذریعہ بدن پر لگائی جاتی ہے آگ کی قید یہ اس سنگی کے مقابلہ میں ہے جو منہ سے چوسی جاتی ہے۔ اور اس کے اندر آگ نہیں جلائی جاتی۔

مُحَدَّب + ابھرا، اُبھرا ہوا۔

مُحرِق ۔ جلانے والا۔ وہ جو اخلاط کی رطوبت کو بخارات بنا کر اڑا دے اور اس کے خاکی اجزاء کو باقی چھوڑ دے۔

مُحرِقہ + دیکھو حمی محرقہ (محرقہ۔ جلانے والا)

مُحرِّک مُقلہ + دیکھو عصب محرک مقلہ۔

مُحرِّکہ ۔ قوت محرکہ (دیکھو)

مُحرور + گرم مزاج۔ جسکا مزاج گرم ہو۔

مُحشِّف + بوسیدہ کرنے والا، دق کے تین درجوں میں سے تیسرا درجہ۔ جس کو مُغَشِّف بھی کہتے ہیں۔ اس درجہ میں دق کی عام علامات کے علاوہ مریض کی کنپٹیاں بیٹھ جاتی ہیں۔ ناک پتلی ہو جاتی ہے۔ مریض کا چہرہ لاغر اور کان چھوٹے اور پتلے ہو جاتے ہیں۔ گردن پتلی ہو جاتی ہے۔ حنجرہ یعنی نرخرہ ابھر آتا ہے سینہ کی ہڈیاں الگ ظاہر ہوتی

زیب اور رگیں نمودار ہو جاتی ہیں جن میں خون بھی زیادہ بھرا ہوا نہیں ہوتا ہے [illegible]

مُخَصَّص + (۱) خاص (۲) وہ دودھ جو خالص ہو یعنی پانی نہ ملایا گیا ہو۔

مُحقَنہ + حقنہ کرنے کا آلہ۔ عمل کرنے کا آلہ۔ پچکاری کرنے کا آلہ۔

مُحکِّک + خارش پیدا کرنے والا۔ وہ دوا جو بدن میں لگ کر کھجلی پیدا کر دے۔

مِحلاج + بیلن پٹرا۔ روئی بڑھانے کا آلہ۔

مِحلَب + دوہنی جس میں دودھ دوہیں۔ وہ برتن جس میں دوا کا شیرہ نکالیں۔

مِحلَق + استرہ۔ بال مونڈنے کا آلہ جمع محالق۔

مُحلِّل + تحلیل کرنے والا۔ وہ جو مواد کو بخارات بنا کر اڑانے والا اسکی جمع **مُحلّلات** ہے۔

مُحلِّل ریاح + وہ جو ریاح کو لطیف و رقیق بنا کر بند مقام سے خارج ہونے کے قابل بنا دے۔ ریاح کی تحلیل کرنے والی۔

مُحمِّر + سرخ کرنے والا۔ بدن کی جلد کو سرخ کرنے والی وہ دوا ہوتی ہے جو خون کو بدن کی طرف جذب کرکے سرخ کر دیتی ہے یہ فعل دوا کے بیرونی استعمال سے حاصل ہوتا ہے (ترجمہ کبیرا)

مُحمَّص بھنا ہوا مثلاً چنے یا جو بھنے ہوئے

مَحموم ۔ بخار کا مریض۔

مَخنوق بو مختق ۔ جس کا گلا پھانسی سے گھونٹا گیا ہو۔

مُخَیخ ۔ (چھوٹا بھیجہ) مؤخر دماغ کو کہتے ہیں

مَخِیض ۔ چھاچھ۔ وہ دہی جس سے مکھن نکال لیا گیا ہو۔

مُدّ ۔ (حجاز کا) پینتالیس تولہ (عراق کا) اٹھتر تولہ چھ ماشہ (شرع کا) استاسی تولہ چھ ماشہ۔

مِداد ۔ سیاہی دوات کی۔ روشنائی۔

مُداوات ۔ علاج کرنا۔ دوا کرنا۔

مُداوات مُطلقہ ۔ براہ راست مرض کے عوارض اور مرض کا علاج کرنا۔ اور سبب کا خیال نہ کرنا۔

مُدَبَّر ۔ اصلاح کی ہوئی چیز جس کی مضرت دور کر دی گئی ہو۔

مُدخَل ۔ گھسنے اور داخل ہونے کا راستہ۔

مُدَخِّن ۔ جلا کر دھواں پیدا کرنے والی چیز۔

مُدِر ۔ (بہانے والی۔ جاری کرنے والی) وہ چیز جو مواد اور رطوبتِ بدن کو پیشاب کے راہ خارج کرتی ہو۔ یا حیض کی راہ خارج کرتی ہو۔ یا وہ دوا جو دودھ جاری کرتی ہو غرض مدر کے معنے جاری کرنے والے اور بہانے والے کے ہیں۔ مگر اکثر مواقعوں پر پیشاب جاری کرنے والی چیز کو کہتے ہیں۔ اسکی جمع مدرات ہے۔

مُدِرِّ بَول ۔ وہ دوائیں جو پیشاب کی جاری کرنے والی اور زیادہ بنانے والی ہوں۔

مُدِرِّ حیض ۔ حیض کی جاری کرنے والی دوا۔

مُدِرِّ لَبن ۔ وہ دوائیں جو دودھ پیدا کرکے اس کی مقدار کو بڑھا دیتی ہیں۔

مُدِرّات ۔ دیکھو مدر

مُدرِکہ ۔ دریافت کرنے والی۔ احساس کرنے والی قوت (دیکھو قوت مدرکہ)

مُدرِکہ ۔ کے اصلی معنے گرفت کرنے والے کے ہیں۔ مگر طب میں جمع کو کہتے ہیں اور ترجمہ کیا

مُدرِکہ باطنہ ۔ دماغ کی اندرونی قوتیں جو دماغ کے اندر واقع ہیں۔ مثلاً خیال۔ حافظہ وغیرہ (دیکھو قوت مدرکہ)

مُدرِکہ ظاہرہ ۔ دماغ کی بیرونی قوتیں جو دماغ سے باہر واقع ہیں مثلاً آنکھ۔ ناک کان وغیرہ کی قوتیں (دیکھو قوت مدرکہ)

مُدَرَّز ۔ درز والا۔ وہ جوڑ جو درز کی قسم ہو (دیکھو درز)

مِدَسّ ۔ وہ آلہ یا گول سر کی سلائی جس سے بتی وغیرہ زخم کے اندر داخل کی جاتی ہے

مِدفَع جنین ۔ جنین کے خارج کرنے کا آلہ۔

مَدفون ۔ پوشیدہ۔ زمین کے اندر گاڑا ہوا۔

مِدَقّ ۔ موسل۔ موسلی وغیرہ۔ دستہ ہاون کا۔

مَدقوق ۔ (۱) دق کا مریض (۲) باریک کیا ہوا۔ پسا ہوا۔

مُدمِل ۔ بھرنے والی دوا۔ زخم کے منہ کو خشک کرکے جلد بھرنے والی دوا۔

مَدّ و جَزر ۔ جوار بھاٹا۔ مد پانی کا چڑھاؤ۔ جزر پانی کا اوتار۔

مُدَوَّر
مُدَوَّرَہ } گول۔ گولائی شکل۔ گول چیز۔

مِدَّہ ۔ ریم۔ پیپ۔ بقول بعض مدہ اور قیح دونوں مترادف الفاظ ہیں۔ اور بقول بعض پیپ کو مدہ اور گاڑھی کو قیح کہتے ہیں

مِدَّہ مُحتقِنہ فی الصَّدر ۔ ریم جو سینہ کے اندر جمع ہوگئی ہو۔

مِدَّہ کامِنہ ۔ (پوشیدہ پیپ) وہ مرض ہے جس میں قرنیہ کے نیچے پیپ جمع ہوجاتی ہے (دیکھو کبیرا)

مِدّی ۔ ریمی۔ پیپ کا (پیپ والا۔) ریم آمیز

مُدّی ۔ رشاشی ایک سنٹ تولہ چھ ماشہ۔ یا ساسی تولہ چھ ماشہ۔

مُذَکِّر ۔ (۱) یاد دلانے والی (۲) وہ علامت جو کسی گذشتہ حالت کو ثابت (دو) یاد پیدا کرنے والا۔

مُذَوِّب
مُذَوِّبَہ } گرچا جیسے گھی وغیرہ پگھلانے والا۔

مَذی ۔ ایک قسم کی سیال سفید اور قدرے لیسدار رطوبت ہے جو بوقت شہوت یا شہوانی خیالات کے وقت جاری ہوتی ہے۔ اور عضو خاص کے سوراخ سے ٹپکتی خارج ہوتی ہے۔ چنانچہ عام طور پر اسکا ظہور انتشار کے وقت ہوتا ہے۔ مذی کی پیدائش ایک خاص گلٹی میں ہوتی ہے جو مثانہ کی گردن سے چپٹی ہوئی ہوتی ہے۔ اس رطوبت کے بہنے کا نفع بتایا گیا ہے کہ بوقت انزال جب منی خارج ہو تو راستہ کے نرم اور لیسدار ہونے کے باعث بآسانی پھسلتی ہوئی نکل جائے۔ اور اس کے نکلنے میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو اور نیز منی میں اگر تیزی آگئی ہو تو اس رطوبت کے باعث اِحلیل (سوراخ ذکر) میں کسی قسم کی سوزش وتکلیف محسوس نہیں ہوتی ہے (دیکھو مذی کبیرا)

مُر ۔ کڑوا۔ تلخ۔

مَرابِض ۔ آنتوں کی بندش اور رباطات یہ دراصل صفاق کی چنٹ یا جھلیاں ہیں جو آنتوں کو پیڑو کے ساتھ باندھ دیتی ہیں اور ان کے پرتوں کے اندر اعصاب و عروق گذرتے ہیں۔ جنکو عروق ماساریقیہ کہتے ہیں بعض لوگ انھیں عروق کا نام مرابض رکھتے ہیں۔

مرابض ماساریقا ۔ دیکھو مرابض

مرآت ۔ آئینہ۔

مَرارَہ ۔ پِتّہ ۔ وہ تھیلی جس میں پت یعنی صفرا جمع رہتا ہے ۔ یہ تھیلی جگر کے ساتھ ہوتی ہے ۔

مرارہ عُلیا ۔ پتہ ۔ مرارہ ۔ اور مرارہ سفلی مثانہ کو کہتے ہیں ۔

مُرافِق ، مُرافِقہ ۔ ساتھی ۔ وہ وریدیں جو شریانوں کے ساتھ چلتی ہیں ۔

مَراق ۔ وہ جھلی جو شکم میں جلد کے نیچے اور عضلات کے اوپر منڈھی ہے ۔ بعض جلد شکم کو ۔ اور بعض جلد شکم اور عضلات کو ملا کر مراق کہتے ہیں ۔ مگر صحیح مذہب پہلا ہی ہے ۔

مَراقی ۔ مالیخولیا مراقی کا مریض ۔

مُراہِق ۔ وہ لڑکا جو بلوغ کے قریب پہونچا ۔

مُراہَقت ۔ بلوغ کے قریب پہونچنا ۔

مَراہِم ۔ دیکھو مرہم ۔

مَرایا ۔ دودھ کی نالیاں جن سے دودھ جاری ہوتا ہے ۔

مربع منحرف ۔ (۱) وہ چوکور شکل جس کے نہ چاروں ضلع مساوی اور نہ چاروں زاویے ایک دوسرے کے مقابل ہوں (۲) دیکھو عظم مربع منحرف ۔

مُربّٰی ۔ آملہ ۔ ہڑ ۔ سیب ۔ ناشپاتی جیسی چیزوں کو گلا کر شہد یا شکر کے قوام میں چھوڑ دیتے ہیں جس سے یہ چیزیں مدت تک

نہ سڑتی ہیں ۔ اور نہ گلتی ہیں ۔ ان کو مربّی کہتے ہیں ۔ (مربٰی ۔ پروردہ ۔ پرورش کیا ہوا) جمع مربیات ۔

مَرزَنجوش ۔ سمسہ ۔

مَرخ ۔ بدن پر تیل لگانا ۔

مُرخی ۔ ڈھیلا کرنے و نرم کرنے والا وہ جو بدن کی ساخت میں ڈھیلا پن پیدا کردے ۔

مَردُمکِ چشم ۔ (فا) آنکھ کی پتلی ۔ ثقبہ عنبیہ ۔

مَرزَبان ۔ دوسو تراجیہ ماشہ کا وزن ۔

مَزرَفہ ۔ دیکھو برو زمزخرد کان کا)

مِرشَشہ ۔ گلاب پاش ۔ چھڑکنے کا آلہ ۔

مَرَض ۔ (بیماری) اسکی جمع امراض ہے ۔ مرض اُس بدنی حالت کا نام ہے جس کی وجہ سے بدن کے افعال باقاعدہ اور تندرست نہ ہوں ۔ بلکہ بے قاعدہ ہوں بعض لوگ مرض کی تعریف میں یہ شرط لگاتے ہیں کہ اس میں بدن کے سارے افعال بے قاعدہ ہو جائیں ۔ اور جس میں بعض بے قاعدہ ہوں اور بعض اچھے تو اُسے حالت ثالثہ (تیسری حالت) کہتے ہیں ۔ جو اُنکے نزدیک نہ صحت ہے اور نہ مرض ۔ مثلاً مرض سے اُٹھنے کے بعد کی حالت ۔ یا نابینائی وغیرہ ۔ مگر یہ صحیح نہیں ہے

اور بعض لوگ یہ شرط نہیں لگاتے ہیں بلکہ خواہ
سارے افعال بے قاعدہ ہوں یا بعض افعال
سب کو مرض کہتے ہیں یہی مذہب صحیح ہے
مرض کی تین قسمیں ہیں **سُوءِ مزاج** (مزاج کا
بدل جانا) **مرض ترکیب** (ترکیب یعنی
بناوٹ اور ساخت کا خراب ہو جانا مثلاً
سر کا چپٹا ہو جانا یا نس کے ریشوں کا
اور رگوں کی نالیوں کا کم ورا ہو جانا) **تفرق
اتصال** (عضو کا کٹ پھٹ جانا اور اس کی
ساخت میں جدائی اور علیحدگی کا آ جانا)
افادہ مع اضافہ۔

مرض اصلی۔ اگر کوئی مرض کسی دوسرے
مرض کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے تو اسے
مرض شرکی کہتے ہیں۔ ورنہ اصلی مرض
شرکی کی مثال وہ درد سر ہے جو بخار سے
پیدا ہو جاتا ہے۔ اس مثال میں درد سر
مرض شرکی ہے اور بخار مرض اصلی کہلاتا ہے
(افادہ) مرض شرکی کو **مرض مشارکت**
بھی کہتے ہیں۔

مرض اَوعیہ۔ مرض تجاویف دیکھو
(مرض تجاویف)

مرض تجاویف۔ وہ مرض ہے جس
میں کسی عضو کی وسعت یعنی اس کا جوف
اور گڑھا خراب ہو جاتا ہے۔ اس کی
صورت یا یہ ہوتی ہے کہ اس کا جوف
بڑا اور فراخ ہو جاتا ہے۔ یا تنگ اور
چھوٹا ہو جاتا ہے۔ یا یہ کہ وہ بالکل بند
اور پُر ہو جاتا ہے۔ یا یہ کہ بالکل خالی ہو جاتا
ہے۔ یہ چار صورتیں ہیں۔ ان چاروں کی
مثالیں بترتیب درج ہیں۔ فوطوں کا
یعنی خصیوں کی تھیلی کا بڑھ جانا۔ معدہ کا
چھوٹا ہو جانا جیسے صغر معدہ۔ کہتے ہیں
مرض سکتہ میں دماغ کی فضاؤں اور اس کی
رستوں کا بھر جانا۔ قلب کا روح اور
خون سے بالکل خالی ہو جانا جیسا کہ اچانک
مرگ (موت) مہلک میں ہو جاتا ہے
مرض تجاویف کو **مرض اوعیہ** بھی
کہتے ہیں (اوعیہ یعنی ظرف (برتن))

مرض ترکیب۔ وہ مرض ہے جس میں
عضو کی ترکیب خراب ہو جاتی ہے یعنی
اس کی خلقت بگڑ جاتی ہے۔ یا اس کی مقدار
میں کمی بیشی پیدا ہو جاتی ہے یا اس کی
تعداد میں کمی بیشی آ جاتی ہے یا اس کی
وضع بگڑ جاتی ہے۔ یہ چار صورتیں ہیں
اسی وجہ سے مرض ترکیب کی چار قسمیں
ہیں۔ مرض خلقت۔ مرض مقدار۔ مرض عدد
اور مرض وضع۔ اور مرض خلقت یہ خلقت
کے خراب ہونے کے معنے یہ ہیں کہ اس کی شکل
خراب ہو جائے یا اس عضو کی سطح خراب
ہو جائے۔ یا اس عضو کے راستے خراب ہو جائیں

یا اس عضو کے گڑھے خراب ہو جاتے ہیں۔
یہ چار صورتیں ہیں۔ اسی وجہ سے مرض خلقت
کی چار قسمیں ہیں۔ مرض شکل۔ مرض سطحیت
مرض مجاری۔ مرض تجاویف (افادہ مع تغیر)

مرض تفرق اتصال: وہ مرض ہے
جس میں اعضا کی ساخت متفرق اور جدا
ہو جاتی ہے۔ اور اسکا اتصال باقی نہیں
رہتا ہے۔ جس طرح عضو کٹ یا پھٹ جاتا ہے
یہ اچھی طرح یاد رکھو اور سمجھ لو کہ کبھی تفرق
اتصال بالکل نمایاں اور آنکھوں سے محسوس
ہوتا ہے۔ مثلاً عضو کا کٹ جانا۔ جلد کا چھل
جانا۔ اور کبھی اس قدر خفیف اور باریک
ہوتا ہے کہ وہ آنکھوں سے نمایاں طور پر
ظاہر نہیں ہوتا ہے۔ مثلاً سوئی کی نوک اگر
جلد میں خفیف طور پر چبھو کر نکال لو کہ خون
نہ نکلے۔ تو جلد میں تفرق اتصال سوئی کی
نوک سے پیدا ہوگا اور اسکا اثر یعنی درد
ظاہر ہوگا مگر جلد کے اجزا کی علیحدگی آنکھوں
سے معلوم نہ ہوگی۔ اسی طرح بصورت ورم
جب اعضا کی ساخت میں ورم نفوذ کرتا
ہے۔ تو مادہ کے نفوذ سے اس عضو کے
اجزا لازمی طور پر متفرق اور جدا ہو جاتے
ہیں۔ مگر ہر ایک جز کا تفرق آنکھوں سے
نمودار نہیں ہوتا ہے۔ اسی طرح گرمی یا سردی
کے پہنچنے سے عضو کے اجزا سکڑتے اور
پھیلتے ہیں۔ اور اس سے عضو کے اجزا
میں خفیف تفرق ضرور ہوتا ہے مگر وہ
نمودار نہیں ہوتا ہے کہ ہم اسے دیکھ سکیں
تفرق اتصال اعضاء مفردہ اور اعضاء
مرکبہ دونوں میں ہو سکتا ہے یعنی دونوں
کے اجزا متفرق اور جدا ہو سکتے ہیں۔
(تفرق- جدا ہو جانا) مختلف اعضا کے
تفرق اتصال کے مختلف نام ہیں۔

مرض حاد: تیز مرض۔ خطرناک مرض۔
جو خوفناک ہونے کے علاوہ تھوڑی مدت
میں ختم ہو جائے۔ مرض حاد کے کئی درجے
ہیں۔ اگر ہفتہ سے گیارہ روز کے اندر ختم
ہو تو اسے حاد جداً کہتے ہیں۔ اور اگر
چار اور سات کے درمیان ختم ہو تو اسے
حاد فی الغایۃ کہتے ہیں۔ اور اگر چھ
روز تک ختم ہو جائے تو اسے حاد فی
الغایۃ القصویٰ کہتے ہیں۔ اور اگر گیارہ
سے چودہ روز تک ختم ہو تو اسے حاد
مطلق کہتے ہیں۔ اور اگر چودہ سے بیس
روز تک ختم ہو تو اسے قلیل الحدت
کہتے ہیں۔ اور اگر بیس سے چالیس روز
تک ختم ہو تو اسے حاد المزمنات
کہتے ہیں۔ اور اگر چالیس سے زیادہ عرصہ
تک دراز ہو جائے تو اسے مرض مزمن
کہتے ہیں۔

مرض حاد جداً۔ دیکھو مرض حاد۔

مرض حاد فی الغایۃ۔ دیکھو مرض حاد۔

مرض حاد فی الغایۃ القصویٰ۔ دیکھو مرض حاد۔

مرض حاد مطلق۔ دیکھو مرض حاد۔

مرض حاد المزمنات۔ دیکھو مرض حاد۔

مرض خاص۔ دیکھو امراض خاصہ۔

مرض خلقت۔ وہ مرض کہلاتا ہے جس میں عضو کی خلقت خراب ہو جاتی ہے یعنی اوّل عضو کی شکل خراب ہو جاتی ہے اسکو مرض شکل کہتے ہیں جیسا کہ ٹیڑھا ہو جانا۔ یا اُس عضو کی مجری خراب ہو جاتی ہیں جیسا کہ ان کا تنگ یا بند ہو جانا اسکو مرض سطوح کہتے ہیں یا اُس عضو کے مجاری اس سے خراب ہو جاتے ہیں جیسا کہ آنکھ میں سدے پیدا ہو جاتا ہے اسے **مرض مجاری** کہتے ہیں یا اُس عضو کے تجاویف بڑے خراب ہو جاتے ہیں جیسا کہ معدہ کا جوف کا چھوٹا ہو جانا ہے۔ اسے **مرض تجاویف** اور مرض اوعیہ بھی کہتے ہیں۔ افادہ کبیر۔

مرض ساذج } **مرض سادہ** } وہ مرض جو کسی مادہ سے نہ پیدا ہوا ہو بلکہ محض گرمی و سردی سے ہو۔ اسکا مقابل مرض مادی ہے جو مادہ سے ہوتا ہے جیسا کہ ورم۔ اور مرض سادہ کی مثال حمی دق، ربا۔ تدبیر کے خیال کے بموجب۔

مرض سطوح۔ سطحوں کے امراض جن میں کسی عضو کی سطح خراب ہو جاتی ہے۔ اسکی صورت یہ ہوتی ہے کہ وہ سطح جسے کھردرا ہونا چاہئے چکنی ہو جائے۔ جیسا کہ معدہ اور رحم کی سطحیں چکنی ہو جاتی ہیں جس سے غذا اور بچہ پھسل کر خارج ہو جاتا ہے۔ یا یہ کہ جس سطح کو چکنی ہونی چاہئے وہ کھردری ہو جائے جیسا کہ حنجرہ اور حلق کی نالیاں کھردری ہو جاتی ہیں جس سے آواز بیٹھ جاتی ہے۔ افادہ کبیر۔

مرض سوء مزاج۔ مزاج کا بگڑ جانا۔ جب کسی عضو کا مزاج اصلی بدل جاتا ہے اور اس میں گرمی یا سردی یا تری یا خشکی داخل ہو جاتی ہے تو کیفیتیں پیدا ہو جاتی ہیں تو ایسے جن کو اصطلاح میں سوء مزاج کہتے ہیں جو کہ مزاج بگڑنے کے ہیں چونکہ کیفیتیں چار ہیں اور یہ کیفیتیں کبھی ایک ایک اور کبھی دو دو مل جاتی ہیں اس لئے سوء مزاج کی آٹھ قسمیں ہیں **سوء مزاج حار** جس میں حرارت یعنی گرمی بڑھ جاتی ہے **سوء مزاج بارد** جس میں برودت یعنی سردی بڑھ جاتی ہے **سوء مزاج رطب**

مرکب اُسے کہتے ہیں جو چند مرضوں سے
ملکر ایک مرض بنگیا ہو۔ جیسے ورم تین مرضوں
کے مجموعہ کو کہتے ہیں آول سوء مزاج یعنی
مزاج کی خرابی کیونکہ ورم پیدا ہو اور مزاج
خراب نہ ہو یہ ناممکن ہے۔ دوم مرض شکل
کیونکہ جب ورم پیدا ہوتا ہے تو عضو کی
شکل ضرور بدل جاتی ہے سوم مرض تفرق
اتصال یعنے عضو کے اجزا کا متفرق
و علحدہ ہو جانا۔ کیونکہ جب عضو میں ورم
پیدا ہوگا اور عضو ڈکھے گا تو لازمی طور پر
اُس کے اجزا کو ایک دوسرے سے علحدہ
اور جدا کرے گا۔ غرض ورم مذکورہ بالا تینو
امراض کے مجموعہ کا نام ہے۔ اس لئے وہ
مرض مرکب کہلاتا ہے۔ اور وہ تینوں امراض
مرض مفرد کہلاتے ہیں۔ یہ بھی یاد رکھو کہ اگر
کسی بدن میں چند امراض ایک وقت میں
جمع ہو جائیں تو اُنھیں مرض مرکب نہیں
کہتے ہیں۔ مثلاً کسی کو کھانسی۔ بخار۔ اور درد
ہو جائے تو انھیں مرض مرکب نہیں کہہ سکتے
بلکہ جب بیماریاں اکٹھی ہوکر ایک ہو جائیں
اُن کی علامتیں اور اُن کا علاج ایک ہو تو
وہ مرکب کہلا سکتی ہیں۔ افادہ مع اضافہ۔

مرض مقدار ۔ وہ مرض ہے جس میں کسی عضو
کی مقدار خراب ہو جاتی ہے یعنی مقدار بڑی
یا چھوٹی ہو جاتی ہے۔ یہ دو صورتیں ہیں۔
ان میں سے پھر ہر ایک کی دو صورتیں ہیں یا
تمام بدن کی مقدار بڑی ہو جائے۔ جیسا کہ
غایت درجہ کی فربہی میں ہو جاتا ہے۔ یا
تمام بدن کی مقدار کم ہو جائے جیسا کہ لاغری
میں ہوتا ہے۔ یا بدن کے کسی خاص عضو
کی مقدار بڑی ہو جائے۔ جیسا کہ زبان موٹی
ہو جاتی ہے۔ یا کسی خاص عضو کی مقدار گھٹ
جائے جیسا کہ آنکھیں گاہے چھوٹی ہو جاتی
ہیں۔ افادہ کبیر۔

مرض وبائی ۔ دیکھو وبائی امراض۔

مرض وضع ۔ وہ مرض ہے جس میں عضو کی
وضع بگڑ جاتی ہے۔ یعنی وہ اپنے مقام سے
ٹل جاتا ہے یا یہ کہ اوسکا تعلق اور دوسرے
اعضاء سے ہوتا ہے اخراب ہو جاتا ہے
مقام سے ٹل جانے کی مثال کسی عضو کے
جوڑ کا اوکھڑ جانا ہے۔ اور دوسری صورت
کی مثال کسی عضو کا اپنی جگہ میں حرکت کرنا
حالانکہ وہاں سکون ضروری ہو جیسا کہ مرض
رعشہ میں مثلاً ہاتھ کی انگلیاں کانپتی ہیں۔ یا
مثلاً کسی عضو کا اپنے مکان میں سکون کرنا حالانکہ
وہاں حرکت ضروری ہو۔ جیسا کہ گاہے اعضا
کے جوڑ سخت ہو جاتے ہیں یا مثلاً کسی عضو
کا اپنے قریب کے عضو کی طرف یا اوس کے
خلاف جانب حرکت نہ کرسکنا یا دشوار
ہو جانا (افادہ)

مُرضِعَہ ۔ دودھ پلانے والی۔

مُرطِّب ۔ تری پیدا کرنے والا۔ رطوبت پیدا کرنیوالا۔ اسکی جمع مُرَطِّبات آتی ہے۔

مَرطُوب ۔ ترمزاج والا۔ رطوبت دار

مِرفَق ۔ کہنی۔ کہنی کا جوڑ۔

مَرَق ۔ شوربا۔ گوشت کا شوربا۔

مُرَقِّد ۔ نیند لانے والی چیز۔ منوم۔

مُرَقِّق ۔ رقیق کرنے والی۔ پتلا کرنے والی۔

مُرَکَّب ۔ جو کئی چیزوں کے ملنے سے بنی ہو

مُرَکَّبُ القُویٰ ۔ وہ دوا جس کے اندر چند متضاد اور مخالف قوتیں جمع ہوں یعنی کوئی دوا۔ قابض بھی ہو اور محلل بھی۔

مرکز بیضی اصغر ۔ اگر مقدم دماغ کے ہر ایک نصف کو جسم صلب سے نصف تراشا اوپر تراش کر دیکھا جائے تو بیچ میں ایک بیضوی الشکل کی سفید بناوٹ نظر آئے گی جسکو ہر طرف سے خاکی مادہ محیط ہوگا۔ اسی کو مرکز بیضی اصغر کہتے ہیں۔ تشریح۔

مرکز بیضی اکبر ۔ اگر مقدم دماغ کے دونوں نصف کو جسم صلب کی سطح کے برابر سے تراشیں تو ایک بہت بڑی سفید اور بیضوی بناوٹ نمودار ہوگی۔ اسی کو مرکز بیضی اکبر کہتے ہیں۔ تشریح۔

مرکوز ۔ گڑا ہوا۔ دیکھو مفصل مرکوز۔

مُرمَّخَہ ۔ پنکھا۔

مَروَخ ۔ مالش کی چیز۔ وہ روغن وغیرہ جو بدن پر چپڑا جائے۔ جمع مروخات۔

مِروَد ۔ سرمہ کی سلائی۔

مُرَوَّق ۔ نتھارا ہوا۔ صاف کیا ہوا۔ کاسنی یا مکوے پانی کے مروق کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ہری پتیوں کو نچوڑ کر پانی نکالیں پھر اسے گرم کریں۔ جب پھٹ جائے اور سبزی سے پانی الگ ہو جائے تو چھان لیں۔

مرّہ ۔ صفرا۔ غیر طبعی اور سودا۔ غیر طبعی۔

مرہ صفرا ۔ وہ غیر طبعی صفرا ہے جو بلغم رقیق کے ساتھ مل جاتا ہے (افادہ)

مرہم ۔ وہ پتلی ہلکی یا باریک کی ہوئی دوا جو موم روغن یا اسی قسم کی کسی دوسری چیز کے ساتھ ملا دی جاتی ہے۔ اور پھوڑے پھنسیوں۔ زخموں اور ورموں میں استعمال کی جاتی ہے۔ جمع مراہم۔

مرہم ابیض ۔ دیکھو مرہم سفیدہ۔

مرہم اخضر ۔ دیکھو مرہم سبز۔

مرہم باسلیقون کبیر ۔ موم پانچ سیر زفت اور رال۔ مرکی۔ سانیخ۔ تینی۔ صنوبر کا گوند۔ ملک الانباط ہر ایک ۵ تولہ۔ روغن زیتون ایک سیر حسب دستور مرہم بنائیں۔ ترجمہ کبیر

مرہم سرخ ۔ مردار سنگ۔ روغن زیتون ہر ایک ۵ مرد سے سرکہ میں سب کو ملا کر

ہوں تو اسے **غیر معتدل** کہتے ہیں۔ مگر
علم طب میں معتدل اور غیر معتدل کا لفظ
اس مطلب کے لئے نہیں بولا جاتا ہے
بلکہ طب میں **معتدل** اس مزاج کو کہتے
ہیں جس میں چاروں عنصر ان کی ضرورت
کے موافق ہوں اگر حرارت کی ضرورت
زیادہ ہو تو حرارت اور اگر برودت (سردی)
کی ضرورت زیادہ ہو تو سردی بڑھی ہوئی
ہو۔ اس لحاظ سے ہر جاندار جبکہ وہ تندرست
ہو معتدل ہے۔ کیونکہ مختلف مرکبات
میں مختلف ضرورتوں کی وجہ سے عناصر
کی مقداریں۔ نوعیں اور ان کی کیفیتیں مختلف
ہوتی ہیں۔ مثلاً شیر میں بہادری کے لئے
گرمی کی زیادہ ضرورت ہے اور خرگوش میں
کسی مصلحت و منفعت کی وجہ سے سردی
کی زیادہ ضرورت ہے۔ اگرچہ سب جانور
بلکہ معتدل ہیں۔ اور سب اپنے اپنے
حال پر خوش ہیں۔ اس معتدل کو معتدل
طبی اور **معتدل فرضی** یا **معتدل
بالفرض** کہتے ہیں۔ اور اس کے مقابل
کو جس میں عناصر بقدر ضرورت نہ ہوں بلکہ
کم و بیش ہوں **غیر معتدل** کہتے ہیں مثلاً
گرمی ضرورت سے زیادہ ہو۔ یا سردی۔
غیر معتدل کی آٹھ قسمیں ہیں (۱) گرمی
زیادہ ہو (۲) سردی زیادہ ہو (۳) خشکی زیادہ ہو
(۴) تری زیادہ ہو (۵) گرمی و خشکی زیادہ
ہو (۶) گرمی و تری زیادہ ہو (۷) سردی
و خشکی زیادہ ہو (۸) سردی و تری زیادہ ہو
اوّل کی چار قسموں کو جن میں فقط ایک
ایک کیفیت زیادہ ہے **غیر معتدل مفرد**
کہتے ہیں۔ اور آخر کی چار قسموں کو جن میں
دو دو کیفیتیں زیادہ ہیں **غیر معتدل
مرکب** کہتے ہیں

اردو زبان میں **معتدل** دوا اسے کہتے
ہیں جو بدن میں پہنچ کر گرمی یا سردی یا تری
یا خشکی نہ پہنچائے۔ غرض بدن میں کوئی
نئی کیفیت نہ پیدا کرے۔ اور غیر معتدل
دوا اس کے برعکس یعنی بدن میں کوئی
نئی کیفیت پیدا کرے جس کی آٹھ
قسمیں ہیں اوّل گرم جو گرمی پیدا کرے۔ دوم
سرد جو سردی زیادہ کرے۔ اسی طرح تر
خشک۔ گرم تر۔ گرم خشک۔ سرد تر۔ سرد
خشک۔

اسی طرح دوسرے حیوانات کے مقابلہ میں
انسان کو اور دوسرے اعضا کے مقابلہ
میں انگلی کی جلد کو معتدل کہا جاتا ہے
اس سے غرض یہ نہیں ہوتی ہے کہ دوسرے
حیوانات یا دوسرے اعضا غیر معتدل
ہیں بلکہ اس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ
اگر انکا باہم مقابلہ کیا جاوے تو ان کی کیفیت

اندازہ لگایا جاوے تو اگرچہ سب اپنی اپنی جگہ معتدل اور اپنے اپنے حال پر خوش ہونگے مگر کوئی زیادہ گرم ہوگا۔ کوئی خشک ہوگا اور درمیانی حالت پر تمام حیوانات میں انسان ہوگا۔ اور تمام اعضا میں جلد ہوگی غرض معتدل اور غیر معتدل کے مختلف معنے اور مختلف مطلب ہوتے ہیں جنکا لحاظ رکھنا چاہیے (از افادہ کبیر معہ اضافہ)

مزاج اول ۔ وہ مزاج جو عناصر کے ملنے سے اول اول حاصل ہوتا ہے۔ پھر اگر اس قسم کے مزاج والے کو دوسرے سے ملا دیا جاوے۔ اور اس سے پھر ایک نیا مزاج پیدا ہو تو اسے مزاج ثانی کہتے ہیں جیسے مفرد دواؤں میں الگ مزاج اول ہوتا ہے۔ اگر ان مفردات کو معجون وغیرہ کی شکل میں ملا دیا جاوے تو اس سے نیا مزاج پیدا ہوگا جسکو معجون کا مزاج کہیں گے یہ مزاج ثانی ہے۔

مزاج بسیط ۔ دیکھو مزاج مفرد۔

مزاج ثانی ۔ دیکھو مزاج اول۔

مزاج رخو ۔ دیکھو مزاج منوثق۔

مزاج عارضی ۔ غیر طبعی مزاج جو بعد کو لاحق ہوا ہو۔ اور اصلی نہ ہو۔

مزاج مرکب ۔ وہ مزاج ہے جس میں دو کیفیتیں زائد ہوں مثلاً گرم و خشک (تفصیل دیکھو مزاج میں)

مزاج مفرد ۔ اس مزاج کو کہتے ہیں جس میں کوئی ایک کیفیت زائد ہو (تفصیل دیکھو مزاج میں)

مزاج منوثق ۔ مضبوط مزاج۔ قوی مزاج وہ مزاج جس کے بسائط کا جدا کرنا مشکل ہو اس کے مقابلہ میں مزاج رخو ہے۔ جس کے اجزاء اور عناصر کا جدا کرنا سہل ہو۔ جیسے نباتات و حیوانات کا مزاج۔

مزدوجہ ۔ وہ اسفنجی ساخت جو چپٹی ہڈیوں کے اندرونی بیرونی طبقات کے درمیان باعث دوش ہوتی ہے۔ تشریح۔

مزغب ۔ روئیں دار شے۔ رونگٹے دار۔

مزلق ۔ پھسلانے والی۔ وہ لعابدار دوا جو کسی سطح کو تر اور چکنا کر دے۔ جس سے اندرونی مادہ پھسل کر خارج ہو سکے۔ جمع مزلقات۔

مزمار ۔ باجہ۔ جیسے شہنائی وغیرہ۔ جمع مزامیر۔

مزمن ۔ دیرپا۔ دیکھو مرض حاد۔

مزورہ ۔ شوربا جس میں گوشت نہ ڈالا گیا ہو۔ مصنوعی اور جھوٹا شوربہ۔ جو گوشت کے سوا دوسری چیزوں سے تیار کیا گیا ہو جمع مزورات۔

مس ۔ چھونا۔ گھسنا۔

مساحقت ۔ دو عورتوں کا آپس میں

چپٹی کھیلنا۔ باہم مصنوعی اور غیر طبعی جماع کی
صورت بنانا۔

مُسارعت ۔ دوڑنا۔

مَساس ۔ چھونا۔ ہاتھ پھیرنا۔ عام اصطلاح
میں مرد کا عورت کے اعضا پر بحالت شہوت
ہاتھ پھیرنا۔

مَسام ۔ جمع سَم۔ بدن کے وہ باریک سے
باریک چھید اور سوراخ جن سے پسینہ وغیرہ
خارج ہوتا ہے۔ مسامات اگرچہ بہت مشہور
ہے۔ مگر غلط ہے۔

مَسامیر ۔ دیکھو مسمار۔

مِسبار ۔ (دیکھو سبار)

مِسبار ۔ گھنڈی دار سلائی۔

مِسبر ۔ سبار، مسبار (دیکھو سبار)

مستبطن ۔ وہ پردہ یا جھلی جو اندر سے
استر کرتی ہو۔

مستدیر ۔ گول۔ کروی شکل۔

مُستراح ۔ پاخانہ پھرنے کی جگہ۔ پاخانہ۔

مستعرض ۔ آڑی جسکی وضع آڑے طور پر۔

مُستقیم ۔ کے اصلی معنے سیدھے کے ہیں
مگر اصطلاح طب میں آخری آنت کا نام
مستقیم ہے۔ جو قولون سے شروع ہو کر مقعد
پر ختم ہوتی ہے۔ یہ حقیقت میں بمقابلہ دوسری
آنتوں کے سیدھی ہی ہوتی ہے۔

مستوقونیا ۔ وہ جھاگ جو شیشے کے منہ
سے نکلتا ہے۔

مُسخِّن ۔ گرم کرنے والا۔ گرمی پہونچانے والا
اسکی جمع مسخنات ہے۔

مُسخَّن ۔ گرم۔ گرم کیا ہوا۔

مُسَدِّد ۔ سدہ ڈالنے والی کسی نالی یا
رگ کو بند کرنے والی۔ جمع مسددات۔

مِسرَدہ ۔ (۱) سُتار (۲) ستالی چماروں کی جس سے
وہ جوتی گانٹھتے ہیں۔

مُسطار ۔ نئی شراب۔ جس پر چھ ماہ نہ گذرے
ہوں۔ یہ معرب مستہ کا یا مشتق اسفنط کا
ہے۔

مُسطَّح ۔ ہموار۔ برابر۔ پھیلا ہوا۔ چکلا۔

مسطروان صغیر ۔ تقریباً سوا دو تولہ کا پیمانہ

مسطروان کبیر ۔ تقریباً پونے تین تولہ کا پیمانہ

مُسعط ۔ ناک میں دوا ٹپکانے کا آلہ۔

مُسفّط ۔ چپٹا سر۔ وہ سر جس میں اگلی یا پچھلی
دبنسی نہ ہو۔

مُسقِط ۔ حمل گرانے والی چیز۔

مُسکِر ۔ مست کرنے والا۔ نشہ لانے والا۔

مُسکِّن ۔ تسکین و آرام دینے والی چیز۔ اخلاط
کے جوش اور انکی گرمی کو بجھانے والی شی۔

مَسلُوق ۔ اُبالا ہوا۔

مَسلُول ۔ سل کا مریض۔

مِسَلّہ ۔ سُوا۔ تشریح کی اصطلاحات میں مجری کے
زائدہ ابریہ کا نام بھی ہے

مِسمار۔ لوہے کی میخ۔ گل دار میخ۔ جمع مسامیر
نیز ان مسوں کو بھی مسامیر کہتے ہیں۔ جو بڑے
بڑے ہوتے ہیں۔ سر سے موٹے اور جڑ میں
پتلی۔
مسماع الصدر۔ وہ آلہ جس سے سینہ
کی آوازیں کان تک بھیجی طرح پہونچتی ہیں
یہ ایک نلی ہوتی ہے۔ جو آوازوں کو دیکھنے
والے کے کان تک پہونچا دیتی ہے۔
مسماری۔ دیکھو مسمار سرخ۔
مُسمِّن۔ فربہ کرنے والی چیز۔ موٹا کرنے
والی۔
مسموم۔ زہر کھایا ہوا۔ جس میں زہر حل
ہو چکا ہو۔
مسمون۔ روغنی روٹی۔
مُسِن۔ سن رسیدہ۔ دراز عمر۔ بوڑھا۔
مسواک۔ وہ شاخ وہ ریشہ دار لکڑی
جس سے دانت ملتے ہیں۔
مسوح۔ خشک دوا جو بدن پر مل جاوے
یا گھس جاوے۔ جمع مسوحات۔
مسوحات۔ دیکھو مسوح۔
مسوڑھا۔ (دیکھو لثہ ع)
مُسہِل۔ دست لانے والی۔ بدن کے
مواد کو پاخانہ کی راہ خارج کرنے والی اسہال
اور مسہل کا فرق تمہید میں دیکھو اسہال کی جمع
مسہلات آتی ہے۔

مسیخ۔ پھیکا بے مزہ۔
مشاش۔ ہڈیوں کے نرم سروں کو
مشاش العظام کہتے ہیں۔ جو چبائے جا سکتے
ہیں۔ انکے اندر مسامات بکثرت ہوتے ہیں
جن میں گودہ بھرا رہتا ہے۔ (شرح کبیر)
مُشاشہ۔ اس کی جمع مشاش ہے۔ وہ
نرم اور پولی ہڈیاں جو اسفنج کی طرح خانہ دار
ہوں۔ اور جنکا چبانا سہل ہو۔
مشاشی۔ ہڈی کی اسفنجی خانہ دار ساخت۔
مشاشیہ۔ دیکھو عظام مشاشیہ۔
مشاعر۔ حواس۔ خواہ حواس ظاہرہ ہوں
(یا باطنہ)
مشائخ۔ (دیکھو مشیخ)
مشائین۔ (پیدل چلنے والے) اسٹائین
ارسطو کے شاگردوں کا ایک گروہ ہے جو
ارسطو سے پیدل پھر کر علم حاصل کیا کرتے
تھے کیونکہ اس کی مجلس درس میں بڑے
بڑے لوگوں کا اتنا ہجوم رہتا تھا کہ ان
غریبوں کو وہاں باریابی نہیں ہوتی تھی
(از ترجمہ کبیر)
مُشبّک۔ جالیدار جس میں بہت سے
چھید کرکے جالیدار بنا دیں۔
مشربہ۔ پانی پینے کا ظرف آبخورہ۔
مشرط۔ نشتر۔
مشرق۔ پورب۔

مشرقی۔ پورب کی۔ پورب کی طرف کی

مشروب۔ پینے کی چیز۔ جمع مشروبات۔

مُشط۔ کنگھی، کنگھا۔

مُشط۔ ہتھیلی۔

مشط قدم۔ پاؤں کی انگلیوں کے پیچھے اور رسغ قدم کے سامنے کا مقام۔

مشط ید۔ ہاتھ کی انگلیوں کے پیچھے اور پہونچے کے سامنے کا مقام۔

مشطی۔ مشط کی ہڈی۔

مُشف۔ صاف شفاف۔

مُشمّع۔ موم جامہ۔

مشموم۔ سونگھنے کی چیز۔

مشوی۔ بھنا ہوا۔ یہ تشویہ سے نکلا ہے دیکھو تشویہ۔

مُشہّی۔ بھوک بڑھانے والی چیز۔ شہوت زیادہ کرنے والی شئے۔

مَشیمہ۔ آنول۔ وہ جھلی جو بچے کے اوپر رحم کے اندر لپٹی رہتی ہے۔ اور اس کے اوپر اور دو جھلیاں ہوتی ہیں۔ جو غشاء مشیمی دماغی اور رقیق کہتے ہیں۔ دیکھو ام رقیق

مشیمیہ۔ (دیکھو طبقہ مشیمیہ)

مص۔ چوسنا۔

مُصدّع۔ درد سر پیدا کرنے والا۔

مصدور۔ سینہ کا بیمار۔ مریض سینہ۔

مُصطار۔ دیکھو مسطار۔

مُصعّد۔ اڑایا ہوا۔ جوہر جسے خاص ترکیب سے اڑا کر جمع کریں

مصفاۃ۔ چھلنی۔ وہ ہڈی ہے جس کا ایک حصہ ناک کے اوپر اور دماغ کے نیچے ہوتا ہے اس میں چھلنی کی طرح سے کثرت سے چھید ہوتے ہیں جن کی راہ عصبہ شامہ کی شاخیں ناک کے اندر آتی ہیں۔ اس ہڈی کا دوسرا حصہ ناک کے بیچ میں کھڑا رہتا ہے اور اس کا تیسرا حصہ ناک کے جوف میں دونوں طرف ہوتا ہے جس کے اندر کثیر سوراخ اور خانے بنے ہوتے ہیں جن کو جزو مشاشی کہتے ہیں [illegible]

مُصل۔ وہ دہی ہے جو جوش دیکر گاڑھا کر لیا گیا ہو۔ پھر اس میں نمک ڈالکر دھوپ دکھائی گئی ہو جس سے یہ نمکین اور نہایت ترش ہو جاتا ہے۔ ترجمہ پنیر

مُصلّب۔ صلابت اور سختی پیدا کرنے والا۔

مصلح۔ اصلاح کرنے والا۔ دوا وغیرہ کی مضرت دور کرنے والا

مُصمت۔ ٹھوس۔ جو کھوکھلا نہ ہو ٹھوس ہو

مُصوّرہ۔ تصویر یا شکل بنانے والی۔ یہ وہ قوت ہے جو منی میں بچے کی شکل بنا دیتی ہے۔ یہ قوت رحم کے اندر رہتی ہے۔ [illegible]

مصوص۔ مرغ مسلم یا کبوتر کا چوزہ جو اس طرح پکایا گیا ہو کہ مصالح اس کے شکم میں بھر کر

سرکہ کے اندر بھگو دیا جائے. جمع معصوصات

معصوصات + دیکھو معصوص.

مضاعف + دوچند. دوگن.

مضر + ضرر اور نقصان پہونچانے والا.

مضعف + کمزور کرنے والا. ضعف پیدا کرنے والا.

مضغ + چبانا. غذا کا پیسنا.

مضمضہ + کلی کرنا. منہ میں پانی ڈالکر اور اسے ہلاکر پھینک دینا. غرغرہ میں پانی حلق تک پہونچایا جاتا ہے.

مضمضات + مضمضہ کی جمع ہے. کلی کی دوا. مضمضہ کی دوا.

مضیرہ + وہ غذا ہے جس میں سخت ترش دودھ (یعنی کھٹا دہی) جوش دیا جاتا ہے افادہ.

مضیق + تنگ کرنے والی. نالیوں کو سکیڑ کر چھوٹا کرنے والی دوا.

مطب + جہاں طبیب بیٹھکر مریضوں کا معاینہ کرے.

مطبخ + باورچی خانہ. کھانا پکانے کی جگہ.

مطبقہ + دیکھو حمی مطبقہ. مطبقہ کے لغوی معنے اس بخار کے ہیں جو رات دن چڑھا رہے.

مطبوخ + جوشاندہ. پکائی ہوئی دواء کا پانی جو چھان لیا جاتا ہے.

مطبوخ مرتین + وہ جوشاندہ جسکا پہلا پانی پھینک دیا جاوے. اور پھر دوبارہ جوش دیکر اسکا پانی لیا جاوے.

مطحثا + ایک قسم کا عرق ہے.

مطرق / **مطرقہ** } ہتھوڑی. ہتھوڑا.

مطرقی + دیکھو عظم مطرقی.

مطرنیطاوس + یونانی اشطر الغب (دیکھو شطر الغب)

مطفی + بجھانے والی. حرارت میں تسکین بخشنے والی.

مطہر + ہر ایک آلائش سے پاک و صاف کرنے والا. گندگی اور عفونت کو دور کرنے والا.

مطجن + توے پر بھونا ہوا گوشت. مطجّن.

معا + اس کی جمع امعاء ہے. آنت. انتڑی فارسی میں رودہ کہتے ہیں.

معا اثنا عشری + دیکھو اثنا عشری.

معا اعور + دیکھو اعور.

معا دقیق + دیکھو دقیق.

معا صائم + دیکھو صائم.

معا قولون + دیکھو قولون.

معا لفائفی + دیکھو دقیق.

معا مستقیم + دیکھو مستقیم.

معاجین + دیکھو معجون.

مَعالیق ۔ دیکھو معلاق ۔

معالیق الخصیہ ۔ حبل المنی کا دوسرا نام ہے (دیکھو حبل المنی)

مَعالیقِ کبد ۔ جگر کے رباطات اور بندھن جن کی وجہ سے جگر لٹکا ہوا ہے۔ وہ رباطات جو جگر کو حجاب حاجز سے باندھ دیتے ہیں۔

مُعتدِل ۔ وہ مزاج جس کے اندر ارکان یا عناصر بالکل مساوی ہوں اسکو معتدل حقیقی کہتے ہیں۔ اور جس مزاج میں عناصر کم و بیش ہوں لیکن بقدر ضرورت ہوں اسے معتدل طبی کہتے ہیں (تفصیل مزاج میں دیکھو)

مُعتدِل بالفرض ۔ (دیکھو مزاج)

مُعتدِل حقیقی ۔ (دیکھو مزاج)

مُعتدل طبی ۔ (دیکھو مزاج)

مُعتدل فرضی ۔ (دیکھو مزاج)

مَعجُون ۔ وہ مرکب دوا ہے جس کے اجزاء باریک کر کے شہد یا مصری کے قوام میں ملائے جاتے ہیں۔ یا شہد یا مصری کی بجائے کسی رب کے قوام میں ملائے جاتے ہیں۔ اس کی جمع معاجین ہے۔ فارسی سرشتہ

معجون جاودانی ۔ معجون خبث کا نام ہے کیونکہ یہ عمر بڑھانے والی معجون ہے (جاودانی ۔ عمر بڑھانے والی)

معجون قرویا ۔ معجون بلادر۔ اسکو دواء الشعیر بھی کہتے ہیں کیونکہ اس معجون کو چھ ماہ تک جو کے اندر دباتے ہیں (شعیر ۔ جو)

مَعجُون قفی ۔ گٹھلیوں سے صاف کیے ہوئے منقی ۴ تولہ۔ زعفران ۔ بالچھڑ ۔ دارچینی کا چھلکا ہر ایک ۳۰ ماشہ۔ چراتہ ۔ فقاح اذخر ۔ ملک اطہر(?) ربۃ الفضا(?) [illegible] ہر ایک [illegible] ماشہ ۔ [illegible] ۴ تولہ [illegible] ماشہ۔ کوٹنے کی دوائیں کوٹ لی جائیں اور بھگونے کی دوائیں بھگولی جاویں۔ اور سب کو شہد میں ملا کر معجون بنائیں (ترجمہ کبیر)

مُعِدّ ۔ اس چیز کا نام ہے جس پر کوئی دوسری شئے موقوف ہو مگر دونوں ایک ساتھ نہ رہ سکیں بلکہ معد کے دور ہونے کے بعد وہ شئے موجود ہو۔ مثلاً چلنے میں پے بعد دیگرے قدموں کا اٹھانا دوسرے قدم کے لیے معد ہے۔ کیونکہ ایک قدم پہلے اٹھا کر جب رکھا جاتا ہے تو دوسرا قدم اٹھایا جاتا ہے (ترجمہ کبیر)

مُعَدِّل النہار ۔ (دن کا برابر کرنے والا) آسمان کا وہ فرضی دائرہ جو قطب شمالی اور جنوبی کے وسط میں ہے۔ اور جب آفتاب یہاں پہنچتا ہے تو شب و روز برابر ہوتے ہیں۔

مُعدِن ۔ (۱) قلب (۲) کسی چیز کا مرکز [illegible]

مفاصل زاویہ ۔ وہ جوڑ جس کی حرکت سے دو ہڈیوں کے درمیان کا زاویہ چھوٹا بڑا ہوتا ہے۔ مثلاً کلائی بازو پر۔ اور پنڈلی ران پر مڑتی ہے۔ تشریح۔

مفاصل سلسلہ ۔ دیکھو مفصل سلس۔

مفاصل عسرہ ۔ دیکھو مفصل عسر۔

مفاصل عسرۃ الحرکۃ ۔ دیکھو مفصل عسر

مفاصل محوریہ ۔ دیکھو مفاصل مداریہ۔

مفاصل مخروطیہ ۔ وہ جوڑ جن کی حرکت ہر طرف ہو سکتی ہو۔ اور ہر طرف کی حرکت مخروطی شکل مرتسم ہوتی ہو۔ مثلاً بازو اور شانہ کا جوڑ۔

مفاصل منزلقہ ۔ وہ مفاصل جن کی ایک سطح دوسری سطح پر معمولی طور پر پھسلتی ہو۔ اور اس طرح پھسلتی ہو کر کوئی مخصوص نتر کا جوڑ نہ سمجھا جاتا ہو۔ یہ حرکت اگرچہ تمام مفاصل میں عام ہے۔ لیکن اسکی مخصوص مثال عظام رسغ کے باہمی اتصالات ہیں تشریح۔

مفاصل موثقہ ۔ دیکھو مفصل موثق۔

مفتاح الانف ۔ مفتاح الرحم کے مانند ایک آلہ ہے۔

مِفتاحُ الرَّحم ۔ وہ آلہ جس سے رحم اور رحم کی گردن کشادہ کر دی جاتی ہے تاکہ اندر کا معائنہ ہو سکے۔

مُفتِّت ۔ ریزے ریزے کرنے والا۔ وہ تفرق اتصال جس سے ہڈی ریزے ریزے ہو جائے۔

مُفتِّت ۔ ریزے ریزے کرنے والا۔ دق کے تیسرے درجہ کا نام ہے۔ جس کی تفصیل مشخص میں دیکھو۔

مُفتِّتہ ۔ ریزے ریزے کرنے والی۔ وہ دوا۔ جو پتھری کو توڑ کر ریزے ریزے کر دیتی ہے۔

مُفتِّتِ حصات ۔ حصات۔ پتھری۔ وہ دوا۔ جو پتھری کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دے

مُفتِّح ۔ کھولنے والا۔ بدن کے مسامات کا کھولنے والا۔ نالیوں کے سدے کھولنے والا۔ یعنی سدوں اور ان کے مادوں کو ان نالیوں سے خارج کرنے والا۔ جمع مفتحات

مِفتح ۔ دیکھو مفتاح الرحم۔

مفتح سدد ۔ سددوں کا کھولنے والا یعنی ان کو نالیوں سے خارج کرنے والا۔ مفتح کی جمع مفتحات ہے۔

مُفتِّر ۔ (۱) سستی پیدا کرنے والی۔ وہ چیز جس کے استعمال سے بدن میں گرمی اور سستی و کاہلی پیدا ہو جائے (۲) حمی مفترہ وہ بخار کہلاتا ہے جو یکساں نہیں رہتا بلکہ

بکم و بیش ہوا کرتا ہے۔

مُنضِج۔ ہاضم کا ضد۔ ہاضم۔ پکانے والا۔ منضج کچا کرنے والا۔ وہ جو ہضم ہونے اور پختہ ہونے سے باز رکھے۔

مُفرِّح۔ فرحت اور سرور پیدا کرنے والا۔ خوشی بخشنے والا۔ جمع مفرحات۔

مُفرَد۔ تنہا۔ ایک مرکب کا مقابل۔ جمع مفردات۔

مُفرَّحہ۔ عریض۔ چوڑی چپٹی۔

مُفسِدات شکل۔ شکل بگاڑنے والے۔

مفشّی۔ پراگندہ کرنے والا۔ تحلیل کرنے والا۔

مِفصَد۔ فصد کھولنے کا نشتر۔

مَفصِل۔ جوڑ۔ دو ہڈیوں کے ملنے کا مقام اس کی جمع مفاصل ہے۔ مفصل کی دو قسمیں ہیں (۱) مفصل سلس۔ متحرک جوڑ (۲) مفصل موثق۔ غیر متحرک جوڑ۔ تفصیل دیکھو اتصال اتمامی میں۔

مفصل دوری۔ دیکھو مفاصل دوریہ

مفصل زاوی۔ دیکھو مفاصل زاویہ

مفصل سلس۔ متحرک جوڑ جیسے بازو گلنے کا جوڑ۔

مفصل صدغی فکی۔ وہ جوڑ جس پر جبڑا چلتے وقت حرکت کرتا ہے۔

مفصل عسر۔ وہ جوڑ جو مشکل سے تھوڑی سی حرکت کر سکے۔ جیسے ریڑھ کے مہروں کا جوڑ۔ اسکو مفصل عسر الحرکت بھی کہتے ہیں۔

مفصل قصی ترقوی۔ سینہ کی ہڈی اور ہنسلی کا جوڑ۔

مفصل کتف۔ شانہ کا جوڑ۔

مفصل کعب۔ ٹخنہ کا جوڑ۔

مفصل محوری۔ دیکھو مفاصل محوریہ

مفصل مخروطی۔ دیکھو مفاصل مخروطیہ

مفصل مدرز۔ درز کا جوڑ (دیکھو درز)

مفصل مرفق۔ کہنی کا جوڑ۔

مفصل مرکوز۔ وہ جوڑ جس میں ہڈی دوسری ہڈی کے اندر کیل کی طرح گڑی ہو جیسے دانت جبڑوں میں گڑے ہیں وتشریح

مفصل ملزق۔ دیکھو مفصل ملصق

مفصل ملصق۔ وہ جوڑ ہے جس میں ہڈی کا ایک سرا دوسری ہڈی کے ایک سرے سے دندانوں کے بغیر مل جائے جیسے کہ ملّی ہڈی کا اگلا پرت تالو کی ہڈی قائم سے ملا ہوا ہے۔ اسی کو مفصل ملزق بھی کہتے ہیں (ملصق یا ملزق چسپاں)

مفصل منزلق۔ دیکھو مفاصل منزلقہ۔

مفصل موثق۔ وہ جوڑ جو حرکت نہ کر سکے جیسا کہ سر کی ہڈیوں کا جوڑ ہے۔ اس کی تین قسمیں ہیں مفصل مدرز۔ مفصل مرکوز۔ مفصل ملصق

مفصل ورک۔ کولہے کا جوڑ۔
مُفَکِّرہ۔ سوچنے والی (دیکھو قوت متفکرہ)
مَفلُوج۔ مریض فالج۔ عضو مفلوج۔
وہ عضو جس میں قوت حرکت نہ رہی ہو اور
وہ ڈھیلا ہو گیا ہو (دیکھو فالج)
مَقتُول۔ مارا ہوا کشتہ بنایا ہوا۔ کشتہ۔
مُقَدَّم
مُقَدَّمًا } اگلا۔ سامنے کا۔
مُقدم دماغ۔ دماغ کے حصوں میں
سب سے بڑا اور اگلا حصہ ہے۔ جو پیشانی
سے گدی تک ہوتا ہے۔
مُقدِمُ العَین۔ آنکھ کا وہ گوشہ جو ناک کے
قریب ہے۔
مِقرَاض۔ قینچی کترنی۔
مُقَرِّح۔ زخم ڈالنے والی۔ قرحہ بنانیوالی
دوا۔ جو بدن پر زخم ڈالدے۔ جیسے
بھلاواں۔ جمع مقرحات۔
مُقَرَّض۔ تراشا ہوا۔ کاٹا ہوا۔ ابریشم کو
مقرض کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ قینچی سے
تراش کر اندر کا کیڑا پھینکدیں۔
مقرنہ۔ سینگ رکھنے والے سانپ۔
مُقَشَّر۔ چھلا ہوا۔ چھلکا اُتارا ہوا۔
مِقَص۔ (۱) قینچی۔ کترنی (۲) مقراض۔
مُقَطِّع۔ کاٹنے والی۔ چھانٹنے والی۔ وہ
دوا جو اپنی لطافت اور تیزی کے باعث

اندر نفوذ کرکے مواد و لیسدار رطوبات کو
کاٹ چھانٹ کر الگ کردے۔ اور وہ سطح
اس سے صاف ہو جائے۔
مَقعَد۔ اردو میں بمقابلہ مقعدہ کے زیادہ
مشہور ہے (دیکھو مقعدہ)
مَقعَدہ۔ اصلی معنے نشستگاہ نشست کی
جگہ۔ جو تنہ کا وہ حصہ جو بیٹھنے میں زمین سے
لگتا ہو لیکن یہ لفظ پاخانہ کے مقام کے لئے
مشہور ہے۔ جو در اصل معا مستقیم کا آخری
حصہ ہے۔ اور جو بیماری کی وجہ سے بعض
بچوں میں باہر نکل آتا ہے۔ جو نہایت سرخ
ہوتا ہے اور جسکو کانچ کہتے ہیں جمع
مقاعد۔
مُقَعَّر۔ وہ سطح جو گہری اور اندر کو دبی ہوئی ہو
مِقلاۃ۔ تابہ۔ توا۔
مَقلُو۔ بھنا ہوا۔ بریاں کیا ہوا۔ قورمہ۔
(دیکھو مقلی)
مُقلَہ۔ آنکھ کا ڈھیلا۔ کرہ چشم۔
مِقلیٰ۔ تابہ۔ توا۔
مَقلی۔ بھنا ہوا۔ بریاں کیا ہوا۔ قورمہ۔
اس کی صورت یہ ہے کہ گوشت کی بوٹیاں
پہلے روغن میں بھون لی جائیں پھر اس میں
تھوڑا سا پانی ڈالکر اس قدر پکائیں کہ پانی
کم ہو جائے۔ اور گوشت مزا اور نرم ہے۔
مُقَوَّم۔ قوام کیا ہوا۔ قوام بنایا ہوا۔

مُقَوِّی ۔ قوت بخشنے والی۔ طاقت دینے والی وہ دوا یا وہ چیز جو عضو کے مزاج اور اس کے قوام یعنی ساخت کو درست کرے۔ اور یہ ضروری ہے کہ جب عضو کی ساخت اور اسکا مزاج درست ہو جائے گا تو قوت و طاقت اس میں خواہ مخواہ پیدا ہو جائے گی۔ جمع مقویات۔

مُقَوِّیَات ۔ دیکھو مقوی۔

مُقَیِّی ۔ قے لانے والی جمع مقیات۔

مِقْیَاسُ الْحَرَارَت ۔ گرمی ناپنے کا آلہ۔ حرارت کے اندازہ کرنے کا آلہ جس میں پارہ ہوتا ہے۔ اور وہ پارہ گرمی سے پھیل کر بڑھتا ہے۔ پارہ کے پھیلنے سے گرمی کی مقدار کا پتہ چل جاتا ہے۔

مِقْمَارُوس ۔ یونانی اسمی ملغیہ دیکھو۔

مَکْبُود ۔ مریض جگر۔ جگر کا بیمار۔

مُکَبِّی ۔ حنجرہ یعنی نرخرہ کی ایک کری ہے جو دیکھنے میں پان کے پتے کے مانند ہوتی ہے یہ زبان کی جڑ کے نیچے اور نرخرہ کے بالائی سوراخ کے اوپر واقع ہے۔ اس کری کا فائدہ یہ ہے کہ حنجرہ کے سوراخ کو اوپر سے لقمہ وغیرہ کے نگلنے کے وقت بند کر دیتی ہے۔ اور عام تنفس کی حالت میں سوراخ کو کھلا رکھتی ہے۔ تاکہ نفس و ہوا کی آمد میں نہ چھٹے اور تنفس جاری رہے۔ غرضکہ کرتی ہوا کی نالی کے لئے ڈھکنے کے مانند ہے۔ از تشریح کبیر

مُکَثِّف ۔ کثیف بنانے والی۔ وہ چیز جو کسی چیز کے اجزا کو اس قدر سمیٹے کہ اسکی مقدار تھوڑی ہو جائے۔ یہ ملطف کے مقابل ہے۔ جمع مکثفات۔

مُکْحُل / **مُکْحَال** } سرمہ لگانے کی سلائی۔

مُکْحُلَہ ۔ سرمہ دانی۔

مُکَدَّر ۔ گدلا۔ میلا۔ تیرہ۔

مُکَعَّب ۔ اینٹ کی طرح مربع شکل۔

مُکَلَّس ۔ کشتہ۔ تکلیس کیا ہوا۔ اسکی جمع مُکَلَّسَات ہے

مُکَلَّلَہ ۔ کلغی دار سانپوں کی ایک قسم ہے جس کے سر پر تین چوٹیاں ہوتی ہیں اسی وجہ سے اسکا نام مکللہ (کلغی دار) رکھا گیا ہے۔ اس کی لمبائی دو سے تین بالشت تک ہوتی ہے۔ اور اسکا سر نکیلا ہوتا ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ یہ اپنی پھنکار سے ہلاک کر دیتا ہے۔ اور جس شخص کی نظر اس پر پڑ جاتی ہے وہ بھی مر جاتا ہے۔ اور جو اس مردہ کے قریب ہوتا ہے وہ بھی مر جاتا ہے۔ از تحفہ کبیر

مِکْوَاۃ ۔ داغ لگانے کا آلہ۔

مَلَابِس ۔ ملبس کی جمع ہے۔ لباس۔ پوشاک۔

مُلَازِزہ ۔ لہاۃ۔ کوا۔ جو حلق کے قریب اوپر سے لٹکتا رہتا ہے۔

مُلَاسَت ۔ ہمواری۔ چکناپن۔ مقابل خشونت۔

مَلْبَسْ ۔ جمع ملابس کا۔ لباس۔ پوشاک۔

مُلْتَحِمَہ ۔ (دیکھو طبقہ ملتحمہ)

مِلْح ۔ نمک۔ جمع املاح۔

مِلْحُ البَوْل ۔ وہ رسوب جو عرصے کے بعد قارورے کے ظرف میں جم جاتا ہے۔

مُلْحِم ۔ بھرنے والی۔ جوڑنے والی۔ دوا ملحم اُسے کہتے ہیں جو زخم کو بھر کر اس کے دونوں سروں (یا دونوں لبوں) کو باہم اپنی لزوجت و لیس کی وجہ سے جوڑ دیتی ہے۔

مُلَذِّذ ۔ لذت بخشنے والی شئی۔

مُلَزِّق ۔ (دیکھو مفصل لزق)

مُلْزِق ۔ چپکانے والی چیز۔

مُلَطِّف ۔ لطافت یعنی رقت پیدا کرنے والی۔ ہلکا بنانے والی۔ یہ مکثف کے مقابل میں ہے۔ مواد اور اخلاط کو رقیق بنانے والی جمع ملطفات۔

مِلْعَقَہ ۔ چمچہ۔ تقریباً ساڑھے چار ماشہ۔ لیکن معجون شہد اور شکر کا چمچہ تقریباً ایک تولہ کا ہوتا ہے۔

مِلْقَاط ۔ موچنہ۔

مِلْقَط ۔ موچنہ۔

مِلْقَطُ السُّلْعِی ۔ ختنہ کرنے کا ایک آلہ ہے جس میں استرہ بھی موجود ہوتا ہے۔

مَلَکَہ ۔ نفس کی مستحکم اور پائدار کیفیت۔ مہارت تامہ۔

مَلْمَس ۔ (چھونے کا مقام) بدن کا وہ حصہ جو چھوا جائے۔ مثلاً نبض کا مقام۔ بدن کی جلد۔

مَلْمَلَہ ۔ درد و تکلیف وغیرہ سے بستر پر بیقرار ہونا۔ تلملل بھی یہی ہے۔

مُلُوحَت ۔ سلونا پن۔ نمکینیت۔

مُلَوْلَب ۔ (۱) نیچے اور ٹیڑھے طور پر پیچ دار ترچھے طور پر گھوما ہوا (۲) اخراج جنین کا کمانی دار آلہ۔

مُلِیْلَہ ۔ کے اصلی معنے بخار کے ہیں۔ مگر طبی اصطلاح میں اس حالت کو کہتے ہیں جو گویا بخار کی تمہید ہوتی ہے۔ نہ پورا بخار ہوتا ہے۔ اور نہ پوری تندرستی ہوتی ہے ساتھ ہی کسل و ماندگی۔ بیخوابی۔ انگڑائیوں اور جماہیوں کی کثرت ہوتی ہے۔ غرض بخار کی آمد کے سارے آثار ہوتے ہیں۔

مُلَیِّن ۔ وہ دوا ہے جس سے قبض دور ہو جاتا ہے۔ اور پاخانہ کھل کر آتا ہے۔ ملین اور مسہل میں فرق یہ ہے کہ مسہل سارے بدن کے مواد کو دستوں کی راہ خارج کرتا ہے۔ اور ملین معمولی طور پر فقط معدہ

اور آنتوں کے مواد کو نکالتا ہے۔ غرض ایک ہلکا اور دوسرا سخت ہوتا ہے۔ کلاہے ملین کو سہل بھی کہدیتے ہیں۔ ملین کی جمع ملینات ہے۔ افادہ۔

مُمتلی۔ بھرا ہوا۔ مواد سے پُر۔

مِمزَغہ۔ معاء اعور۔ دیکھو اعور۔

مُمزُوج۔ ملا ہوا۔ پانی ملا ہوا۔

مَمعُود۔ مریض معدہ۔ معدہ کا پُرانا۔ بیمار۔ جس کی بیماری کو تقریباً چھ ماہ ہو گئے ہوں۔

مُملح۔ نمکین کیا ہوا۔ نمک لگا کر سکھایا ہوا۔

مُملِس۔ چکنا کرنے والی۔ کھردری سطح کو ہموار بنانے والی۔

مَن۔ (ع) تقریباً اڑسٹھ تولہ۔

من اسکندرانی۔ تقریباً اسی تولہ۔

من اکبری۔ ایک ہزار پانچ سو چھہتر تولہ۔

من انطالیقی }
من انطاکی } تقریباً پینتالیس تولہ۔

من تبریزی۔ تقریباً دو سو چھپیس تولہ۔

من جہانگیری۔ دو ہزار دو سو اڑسٹھ تولہ۔

من رومی۔ تقریباً چھپن تولہ۔

من شاہجہانی۔ دو ہزار آٹھ سو چھتیس تولہ۔

من شاہی۔ چار سو چھتیس تولہ۔

من طبی۔ تقریباً اڑسٹھ تولہ۔

من قطری۔ بیاسٹھ تولہ۔

من مصری۔ پینتالیس تولہ۔

من ملکی۔ تقریباً چھہتر تولہ دس ماشہ۔

من ہندی۔ چالیس سیر۔

مَنا۔ (عربی) تقریباً اڑسٹھ تولہ۔

مَناخِر۔ منخر کی جمع ہے۔ دیکھو منخر۔

مَنافِذ۔ دیکھو منفذ۔

مُنبِت لحم۔ زخم کے اندر گوشت پیدا کرنے والی۔ زخم کے بھرنے والی۔

مُنبَسِط۔ پھیلا ہوا۔ پھیلنے والا۔ کھلا ہوا۔

مُنتَشِر۔ پھیلا ہوا۔ وہ برص جس سے سارا بدن سفید ہو جائے۔

مُنتِن۔ بدبودار۔ گندہ۔

مِنجَل۔ درانتی۔

مِنجَل ناصُور۔ ایک آلہ جس سے زخم کے اتصال کو الگ کرتے ہیں۔

مِنخاز۔ هاون۔ اوکھلی۔

مَنخِر۔ نتھنہ۔ جمع مناخر۔ تثنیہ۔ منخرین۔

مَنخِرَین۔ ناک کے دونوں نتھنے۔ منخر کا تثنیہ ہے۔

مُنخُل۔ چھلنی۔ فارسی آردبیز۔ جمع مناخل۔

مُندَمِل۔ زخم جو بھر گیا ہو۔

مِندیل۔ رومال۔ جمع منادیل۔

مُنذِر۔ ڈرانے والا۔ بری کیفیت بتانے والا۔

مِنشار۔ آری۔ آرا۔

مُنشِط۔ مفرح۔

مُنَشِّف ۔ چوسنے والی۔ جذب کرنے والی۔ رطوبت کو کھینچکر باہر لانے والی۔

مُنَصِّف ۔ دو حصوں میں تقسیم کرنیوالا۔ دیکھو حجاب منصف صدر

منصف متوسط ۔ حجاب منصف صدر کا درمیانی حصہ جہاں قلب رہتا ہے۔

منصف مقدم ۔ حجاب منصف صدر کا اگلا حصہ۔

منصف مؤخر ۔ حجاب منصف صدر کا پچھلا حصہ۔

مُنَضِّج ۔ پکانے والی۔ نضج دینے والی۔ مادہ کو قابل اخراج بنانے والی۔ مادہ کے پکنے اور نضج پانے کے کیا معنے ہیں وہ لفظ نضج میں دیکھو۔

مِنْطَقَہ ۔ وہ بڑا دائرہ جو کسی گول جسم کی حرکت سے وسط میں پیدا ہوسکتا ہے۔

مِنْطَقَۃُ البُرُوج ۔ وہ دائرہ جس پر بارہ برج آسمانی واقع ہیں اور آفتاب اسی دائرہ پر گردش کھاتا ہے۔

مُنْعِظ ۔ عضو تناسل میں انتشار و استادگی پیدا کرنے والی دوا۔ نعوظ کے معنے انتشار کے ہیں۔

مِنْغَاغ ۔ دھونکنی۔ پھکنی۔

مُنْفَجِر ۔ پھٹا ہوا۔ چرا ہوا زخم وغیرہ۔

مُنَفِّخ ۔ نفخ پیدا کرنے والی۔ ریاح پیدا کرکے کسی عضو کے جوف کو پھلانے والی اپھار پیدا کرنے والی۔

مَنْفَذ ۔ گذرگاہ۔ گھسنے اور نفوذ کرنے کا راستہ۔ منفذ اُس سوراخ یا نالی کا نام ہے جس سے کوئی رگ۔ پٹھہ یا کوئی دوسری چیز گذرتی ہے۔ جمع منافذ۔

مُنَفِّذ ۔ نفوذ کرانے والی۔ منزل مقصود تک پہونچانے والی۔ جس طرح سرکہ اپنی تیزی کی وجہ سے دواؤں کے اثر کو اندر جلد پہونچا دیتا ہے۔ جمع منفذات۔

منفذ اجوف ۔ حجاب حاجز کا وہ سوراخ جس سے ورید اجوف گذرتی ہے۔ تشریح

منفذ اورطی ۔ حجاب حاجز کا وہ سوراخ جس سے شریان عظم گذرتی ہے تشریح۔

منفذ سباتی ۔ ہڈی کی وہ نالی جس میں شریان سباتی داخل ہوتی ہے۔ تشریح۔

منفذ صافن ۔ کنج ران کا وہ سوراخ جس سے صافن نامی ورید گذرتی ہے تشریح۔

منفذ متعرج ۔ دیکھو مجری معوج۔

منفذ مری ۔ حجاب حاجز کا وہ سوراخ جس سے مری نلی گذر کر معدہ تک پہونچتی ہے۔ تشریح۔

منقذ ودادج ۔ رتقبۃ وواج دیکھو۔
منفط ۔ آبلہ ڈالنے والی جمع منفطات
منقار ۔ نلا ، چونچ (۲) برجستگی کا برمادم جبر صلیب کا اگلا سرا۔
منقار الغراب ۔ کوے کی چونچ ۔ اس سے مراد وہ ابھار ہے جو شانہ کی ہڈی میں پایا جاتا ہے۔ اسی ابھار سے شانہ کی بلندی بنتی ہے۔ اور اسی سے ہنسلی کی ہڈی لگی رہتی ہے۔ یہ ابھار اوپر کی طرف ہوتا ہے۔ دوسرا اس سے چھوٹا ابھار نیچے کی طرف ہوتا ہے اسکو اخرم کہتے ہیں۔ از تشریح کبیر
منقار الخف ۔ وہ بلندی جو کان کے اوپر سر کے بالائی حصے میں دونوں طرف ہوتی ہے۔ اسکو قرن ایل فوخ بھی کہتے ہیں
منقار الوتد ۔ عظم وتدی کے اگلے حصے میں ایک پتلا سا کم ابھار ہے۔ جو عظم مصفات کے طبقہ عمودیہ سے ملتا ہے۔ تشریح۔
منقبض ۔ سکڑنے والا۔ سکڑا ہوا۔
منقر ۔ پتھر چھیلنے کھودنے اور کاٹنے کا آلہ۔
منقلہ ۔ ہڈی کی وہ چوٹ جس میں ہڈی کی نوک باہر نکل آوے۔ مگر یہ کسر کے معنی بکثرت ہے۔

منقی ۔ پاک صاف کرنے والی۔ تنقیہ کرنے والی چیز۔ فاسد مواد سے بدن کو صاف کرنے والی۔
منکب ۔ کندھا۔ مونڈھا۔ فارسی دوش جمع مناکب ۔
منوم ۔ نیند لانے والی چیز۔ سلانے والا۔
منہ ۔ رو ، دہان ۔ ذہن رف (فم سع)
منہ آنا ۔ رہ اقلاع سع / بوش دہن (ف)
منی ۔ ایک قسم کی سیال سفید اور لیسدار رطوبت ہے جو بوقت انزال خارج ہوتی ہے۔ اور افزائش نسل کا باعث ہوتی ہے اس کی پیدائش یا معمولی خون یا خون کے خاص اور اعلیٰ درجہ کے اجزا سے ہوتی ہے یہ رطوبت دونوں خصیوں میں تیار ہونے کے بعد خزانۂ منی میں جمع رہتی ہے۔ اور خزانۂ منی اُن تھیلیوں کا نام ہے جو مثانہ کے نیچے اور پیچھے واقع ہیں۔ از منافع کبیر
منی الدم ۔ بجائے منی کے انزال کے وقت خون نکلنا۔
مواق ۔ دیکھو ماق۔
مواشی ۔ چوپائے۔ ماشیہ کی جمع ہے مویشی اسی کا بگاڑ ہے۔
مواظبہ ۔ دیکھو مداومہ۔
موالید ۔ مولود کی جمع ہے۔ پیدا کی ہوئی

چلا آتا ہے۔

مہراس • اوکھلی۔

مُہرہ • (ف) ریڑھ کی ہر ایک ہڈی مہرہ کہلاتی ہے۔ خرزہ۔ فقرہ (ع)

مُہر • (اشرفی) جہانگیری، شاہجہانی، عالمگیری مہر دس ماشہ ساڑھے پانچ رتی کا۔ بکٹوریہ مہر دس ماشہ ساڑھے چار رتی کا۔ اور محمد شاہی اور احمد شاہی دس ماشہ پانچ رتی کا ہوتا ہے۔

مُہوِس • ہوس ایک قسم کا جنون ہے۔ جنہیں سونا چاندی بنانے یعنی کیمیا کا جنون ہوتا ہے۔ اُسے مہوس کہتے ہیں۔ کیونکہ اکثر ان لوگوں کی حالت بھی ایک حد تک جنون سے مشابہ ہوتی ہے۔

مُہیج • جوش میں لانے والا۔ برانگیختہ کرنے والا۔

میاہ • پانی۔ جمع ملک (دیکھو ماء)

میبختہ • (معرب می بہ) شراب بہی۔

میّت • مردہ۔ جمع موتیٰ و اموات۔

میزاب • پرنالہ۔ موری۔ نالی۔ ہڈی کی وہ نالی جو ساخت کے اندر اندر نہ گذر رہی ہو۔ بلکہ اس کی سطح میں کھلی ہوئی ہو جمع میازیب۔

میزاب بصری • ہڈی کے جسم کی بالائی سطح کی وہ نالی جس پر ثقبہ مجوفہ اللہ

تقاطع صلیبی رہتے ہیں۔ تشریح۔

میزاب تحت الحجر • وہ نالی جو فک اعلیٰ کے جسم کی بالائی سطح کے وسط میں ہوتی ہے۔ تشریح۔

میزاب الدمع }
میزاب دمعی } وہ نالی جو اندرونی گوشۂ چشم کے پاس ہوتی ہے جس میں مجری انف قیام پاتا ہے۔ تشریح۔

میزاب ذات الراسین • بازو کی ہڈی کے بالائی سرے میں چھوٹے اور بڑے حدبہ کے مابین ایک نالی ہے۔ تشریح۔

میزاب ساقی • عظم قدمی کے جسم کی بالائی سطح پر دونوں طرف کم گہری نالی جو جس میں شریان ساقی قائم رہتی ہے تشریح۔

میزاب الصلب • (میزاب فقرات) ستون کے دونوں پہلو پر صلب کی پوری لمبائی میں ایک لمبی نالی نظر آتی ہے۔ جو صرف صفائح کے باہم صفائح اور اجسام کے اتصال باہمی سے بنتی ہے۔ تشریح۔

میزاب ضرسی لامی • وہ نالی جو فک اسفل کے شعبہ کی اندرونی سطح میں مجری سنی اسفل کے نیچے ہوتی ہے تشریح۔

میزاب طولی • کھوپڑی کے بالائی حصہ کی اندرونی سطح کی پوری لمبائی میں ایک نالی ہوتی ہے۔ جو عظم الصفات سے شروع ہوکر

گدی کی ہڈی کے اندرونی اور بیرونی پر نام ہوتی ہے۔ اس میں سربدطولی اعلیٰ رہتی ہے۔ تشریح۔

میزاب العجز ۔ وہ نالی جو عظم العجز کی پچھلی سطح کی لمبائی میں نشان کے دونوں طرف ہوتی ہے۔ تشریح۔

میزاب عضلی ملولب ۔ بازو کی ہڈی کی پچھلی سطح اور بیرونی کنارے پر ایک خفیف سا ترچھا نشیب ہوتا ہے جس سے عصب عضلی ملولب گذرتا ہے۔ تشریح۔

میزاب الفقرات ۔ دیکھو میزاب الصلب۔

میزاب محدودی ۔ عظم الصدغ کے جزو حلمی میں حفرۂ ذات الجنبین کے پیچھے اور اندر کی طرف ایک نالی ہوتی ہے جس سے شریان محدودی گذرتی ہے۔ تشریح۔

میزاب مستطیل ۔ دیکھو میزاب معلی۔

میسم ۔ داغ لگانے کا آلہ۔

میفختج ۔ (معرب می پختہ) انگور کا پانی اس قدر پکائیں کہ ایک تہائی رہ جائے۔ پھر اس کو شہد یا شکر ملا کر قوام کریں۔ اسی کو بعض لوگ شراب مثلث کہتے ہیں۔

میل ۔ سلائی سرمہ لگانے کی۔ جراحی اور دستکاری کرنے کی سلائی (ع) انجری کا زائدہ ابرہ۔

میل پنہان ۔ (فا) میل بمعنے سلائی۔ پنہان بمعنے پوشیدہ۔ یہ ایک سلائی ہوتی ہے جس کا سرا نشتر کے سرے کی طرح تیز ہوتا ہے۔ اور یہ ایک نلکی کے اندر رکھی ہوتی ہے۔ یہ سلائی نلکی کے اندر اس قدر آگے پیچھے ہو سکتی ہے کہ جب چاہیں اسے نلکی کے اندر چھپا لیں اور جب چاہیں اس کا منہ باہر نکال لیں۔ ترجمہ کبیر۔

میل
میلان } ترجمہ۔ رخ۔ پھر جانا۔ رغبت

مینخس ۔ (ری) دیکھو انخس۔

ن

ناب ۔ دندان نیش (فا) کچلی (ہ) وہ دانت جو اگلے چار دانتوں کے بعد ہوتے ہیں۔ جمع انیاب۔

ناجذ ۔ اس کی جمع نواجذ ہے۔ عقل ڈاڑھ۔ یہ چار دانت تمام دانتوں کے آخر میں جوانی کے عالم میں نکلتے ہیں۔ اسی وجہ سے انہیں **اضراس الحلم** کہتے ہیں۔ (ملم۔ عقل)

ناخس ۔ چبھنے والا۔ جمع نواخس۔ وہ عدد جس کے ساتھ چبھن ہو۔

ناخنہ } فارسی اور اُردو میں مشہور ہے۔
ناخونہ } دیکھو ظفرہ۔

نار ۔ آگ۔ آتش۔

نار فارسی ۔ اکثر اطبا۔ اسکا ترجمہ آتشک کرتے ہیں۔ مگر آتشک ایک الگ مرض ہے نار فارسی وہ دانہ ہے جو نکل کر بہت جلد کھرنڈ جاتا ہے۔ اس کے ساتھ نہایت سخت سوزش ہوتی ہے۔ یہ دانہ جہاں نکلتا ہے وہاں طاؤسی رنگ کے سرخ خطوط ہوتے ہیں۔ جن کو جلتی ہوئی آگ یا بھڑکتے ہوئے شعلے سے کسی قدر مشابہت ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے اسکا نام نار فارسی رکھا گیا ہے (نار۔ آگ ۔ فارسی۔ فارس کی) بقول قرشی اس نام میں آگ کو فارس کی طرف اس لئے منسوب کیا گیا ہے کہ فارس کی آتش پرست قوم آگ کی پرستش کیا کرتی تھی۔ جن کی آگ ہمیشہ جلتی رہتی تھی۔ اسکی آگ ہمیشہ جلتے رہنے کی وجہ سے لامحالہ سخت ہوگی۔ اس لئے اس مرض کو بھی اس کی سختی کی وجہ سے اس آگ سے تشبیہ دیکر اس کے نام پر نام رکھا گیا۔ از ترجمہ کبیر

نارنجی ۔ (نارنج۔ نارنگی) نارنگی کا رنگ سرخ خفیف زردی لئے ہوئے۔

ناروا ۔ (رو) دیکھو عرق مدنی۔

ناری } (نار۔ آگ) آگ کے متعلق۔ آگ
ناریہ } والے۔ آگ کا سا شوخ زرد رنگ۔

نازل ۔ اترنے والا۔

ناسور ۔ دیکھو ناصور۔

ناشف ۔ چوسنے والی۔ جذب کرنے والی رطوبات کو کھینچنے والی۔

ناصع ۔ خالص۔ تیز۔ روشن۔

ناصور ۔ اُن پرانے زخموں کو کہتے ہیں جن میں نہایت گہرائی ہوتی ہے۔ اور منہ تنگ ہوتا ہے۔ لیکن گہرائی اندر سے کشادہ ہوتی ہے۔ اس کے چاروں طرف گوشت سخت ہوتا ہے۔ درد کی شدت نہیں ہوتی اور اس سے رطوبت ہمیشہ بہتی رہتی ہے لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کچھ دنوں کے لئے رطوبت بند ہو جاتی ہے اور ناصور خشک ہو جاتا ہے۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اسکا منہ بھر کر بند ہو جاتا ہے۔ پھر کچھ عرصہ بعد کھل جاتا ہے۔ ناسور کبھی ہڈی تک یا کسی پٹھے۔ یا رباط۔ یا ورید و شریان۔ یا دوسرے شریف اعضاء تک پہونچ جاتا ہے ناسور کی گہرائی کبھی سیدھی اور کبھی ٹیڑھی ہوتی ہے۔ اور کبھی اس کے منہ بہت سے ہوتے ہیں۔ ناصور کے پیدا ہونے کی صورت علی العموم یہ ہوتی ہے کہ کوئی زخم پرانا ہو جاتا ہے۔ یعنی پھوٹنے کے بعد اچھا نہیں ہوتا بلکہ خراب

ہوکر ناصور بنجاتا ہے۔ اس کے ناصور بننے
کے لیے بعض لوگ کم از کم چالیس دن
بتلاتے ہیں۔ مگر یہ مدت کم و بیش ہوا کرتی
ہے۔ از ترجمہ کبیر۔

ناطف۔ ایک قسم کی مٹھائی ہے۔ جس کی
کئی قسمیں ہیں (۱) **ناطف مفرد**۔ اس میں
شکر یا کسی دوسری مٹھاس کو ہلکی آنچ پر پکا کر
کسی برتن میں پھیلا دیتے ہیں۔ ٹھنڈے
ہونے پر یہ جم جاتا ہے۔ اور ٹوٹے ٹکڑے ہو
بعض لوگ اسکا ترجمہ تری کرتے ہیں اور
بعض ریوڑی (۲) **ناطف مرکب**
اس میں اخروٹ۔ بادام۔ پستہ جیسے میوہ
جات پڑتے ہیں۔ فارسی حلواء مغزین
اور اردو میں اسکا ترجمہ بعض لوگ حلواء
سوہن کرتے ہیں (۳) **ناطف مبزر**
اس میں ابازیر یعنی مصالح پڑتے ہیں۔

ناعوظ۔ دیکھو منعظ۔

ناف۔ (ف) اشرہ (ع)

نافخ } دیکھو منفخ۔ ریاح پیدا کرنے والی۔
نافخہ } اپھارہ پیدا کرنے والی۔

نافض۔ لرزہ۔ جو بخار سے پہلے سردی کے
ساتھ لاحق ہوتا ہے۔

نافضہ۔ وہ بخار جو لرزہ سے شروع ہوتا
ہے۔

ناقہ۔ وہ شخص جو بیماری سے شفا پائیکن
ابھی کمزوری باقی ہو۔

ناک۔ (ہ) ہندی (ف) انف (ع)

نامیہ۔ اعضاء کو بڑھانے والی قوت۔
(دیکھو غاذیہ)

نائب } باری کا مرض۔ دورے سے آنے والا
نائبہ } نوبت کے امراض۔ نیز نائبہ بخار
کے آنے والے دن کو بھی کہتے ہیں۔

نائزہ۔ (ف) ذکر قضیب۔ یا پیشاب کی
نالی۔ مجری بول۔

نبات۔ پودا۔ اگنے والی چیز۔ بوٹی۔
درخت۔ جمع نباتات نیز مصری کو بھی
کہتے ہیں۔

نبذہ۔ رگ کا تڑپنا۔ ضربان کا حرکت
کرنا۔

نبش۔ ناخن پر سفید چتیاں پڑجاتی ہیں

نبض۔ شریانوں کا تڑپنا یعنی ان کا سکڑنا
اور پھیلنا۔ یہ ایک عام فہم تعریف ہے جو
بآسانی ذہن نشین ہو سکتی ہے اور دوسری
تعریف اس طرح کی جاتی ہے کہ بعض
شریانوں کی ایک خاص حرکت کا نام ہے
جس میں شریانوں کی وضع بدلتی رہتی ہے۔
یعنی وہ پھیلتی اور سکڑتی رہتی ہیں۔ ان
حرکات کی غرض روح کو سرد ہوا کے ذریعہ
ٹھنڈک پہنچانا یعنی تعدیل کرنا اور روح
کے گرم بخارات کا نکالنا ہے۔ (افادۂ کبیر)

نبض کے اصلی معنے رگ کا تڑپنا۔

نبض بارد۔ وہ نبض جو چھونے سے سرد محسوس ہو یہ کمی حرارت کی دلیل ہے۔

نبض بطی۔ سست نبض (جس میں نبض کی حرکت سست ہوتی ہے۔ اسکا مقابل نبض سریع (تیز نبض) ہے۔ نبض بطی اور نبض متفاوت کا فرق نبض متفاوت میں دیکھو۔

نبض جیّد الوزن۔ نبض حسن الوزن (دیکھو)

نبض حار۔ وہ نبض جو چھونے سے گرم محسوس ہو۔ یہ بدنی حرارت کی کثرت پر دلالت کرتی ہے۔

نبض حسنُ الوزن۔ (اچھے وزن کی نبض) وزن سے یہاں بوجھ اور ثقل مراد نہیں ہے بلکہ وزن سے مراد ایک نبض کا دوسری نبض سے مقابلہ کرنا ہے۔ مثلاً بچوں کی نبض کا مقابلہ جوانوں کی نبض سے۔ یا جوانوں کی نبض کا مقابلہ بوڑھوں کی نبض سے۔ چنانچہ نبض حسنُ الوزن اُس نبض کو کہتے ہیں جو عمر وغیرہ کے لحاظ سے درست ہوتی ہے اور ردیٔ الوزن (بُری وزن کی نبض) وہ ہے جسکا وزن عمر وغیرہ کے لحاظ سے غیر طبعی اور خراب ہو جاتا ہے۔

نبض ردیٔ الوزن کی پھر تین قسمیں ہیں (۱) مُتجاوِزُ الوزن جس میں کسی عمر کی نبض کسی قریب عمر کی نبض کے مانند ہو جائے۔ مثلاً بچوں کی نبض جوانوں کی طرح چلنے لگے یا جوانوں کی نبض بڑھوں کی طرح چلنے لگے (۲) مُبایِنُ الوزن جس میں کسی عمر کی نبض دور کے عمر کی نبض کی طرح ہو جائے۔ مثلاً بچوں کی نبض بوڑھوں کے مانند ہو جائے یا بوڑھوں کی نبض بچوں کی طرح ہو جائے (۳) خارج الوزن جس میں نبض اس قدر بدل جاتی ہے کہ کسی عمر کی نبض کے ساتھ شامل نہیں رہتی ہے۔ چنانچہ یہ آخری قسم سب سے زیادہ ردی اور بُری ہوتی ہے۔ کیونکہ اس میں طبعی حالت سے نبض بہت زیادہ دور ہو جاتی ہے اس کی مثال وہ نبض ہے جو بعض امراض میں کیڑے اور چیونٹی کی طرح چلنے لگتی ہے۔ جن کو نبض دودی اور نبض نملی کہتے ہیں۔ افادہ کبیر

نبض خارج الوزن۔ (دیکھو نبض حسن الوزن)

نبض خالی۔ (خالی نبض) جس میں نبض کے اندر یا بالکل رطوبت ہی معلوم نہیں ہوتی یا کم ہوتی ہے۔ یہ نبض ممتلی کے مقابلہ میں ہے۔ افادہ۔

نبض دقیق۔ وہ نبض جو چوڑائی کے لحاظ میں کم ہو۔ نبض ضیق متنفس۔

نبض دُودی۔ (کیڑے کی چال کی طرح)

نبض دودی نبض موجی کی طرح ہوتی ہے مگر دودی زیادہ چھوٹی ہوتی ہے (دیکھو نبض متدی)

نبض ذَنَبُ الفار - (چوہے کی دُم کی طرح کا دُم نبض) وہ نبض ہے جو چھوٹی مقدار سے بڑی مقدار کی طرف جاتی ہے یا بڑی مقدار سے چھوٹی مقدار کی طرف آتی ہے۔ اور پھر پہلی مقدار کی طرف لوٹ آتی ہے۔ مگر کبھی ایسا ہوتا ہے کہ پہلی مقدار تک نہیں پہونچتی ہے بلکہ اُس مقدار تک پہونچنے سے پہلے ختم ہو جاتی ہے۔ افادہ

نبض ذُوالفترہ - (رُک جانے والی نبض) وہ نبض ہے کہ جس جگہ حرکت اور شمار کی امید اور توقع ہوتی ہے وہاں نبض غیر معمولی طور پر رُک جاتی ہے۔ مثلاً انگلیوں کے نیچے نبض تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد بے ترتیب طور پر حرکت کرتی ہوئی محسوس ہوا کرتی ہے۔

مگر اس خاص قسم میں یہ ترتیب بدل جاتی ہے چنانچہ حرکت کی بجائے ایک لمحہ کے لئے نبض رُک کر پھر چلنے لگتی ہے۔ افادہ کبیر

نبض رَدِیُّ الوزن - (نبض سیّئ الوزن دیکھو نبض حسن الوزن)

نبض سریع - (تیز نبض) اس میں نبض جلد حرکت کرتی ہے۔ یاد رکھو کہ نبض متواتر اور نبض سریع میں اکثر لوگ کچھ فرق نہیں سمجھتے ہیں حالانکہ دونوں میں بہت کچھ فرق ہے۔ سریع میں صرف حرکت تیز ہو جاتی ہے اور متواتر میں خواہ حرکت تیز ہو یا سست سکون کا زمانہ جو دو حرکتوں کے درمیان ہوتا ہے کم ہو جاتا ہے۔ یعنی حرکت کے بعد نبض جتنی دیر کے لئے رُکتی ہے اور آرام کیا کرتی ہے متواتر ہونے کی حالت میں کم رُکتی ہے۔ یہ بھی یاد رکھو کہ نبض کے سریع ہونے کے لئے قوت کی ضرورت ہے مگر متواتر کے لئے قوت کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ علی العموم متواتر ضعف ہی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ کیونکہ ضعف کی وجہ سے نہ نبض عظیم یعنی بڑی ہو سکتی ہے اور نہ تیز ہو سکتی ہے۔ اس سے نبض کی ضرورت شدید ہو جاتی ہے اور وہ ضرورت اس طرح پوری ہوتی ہے کہ نبض اپنا آرام کم کر دیتی ہے تاکہ ادراک تدارک ہو جائے۔ نبض سریع کی مقابل نبض

یعنی درست نبض سا ہے۔ از افادۂ کبیر۔

نبض سیئ الوزن۔ دیکھو نبض حسن (الوزن)

نبض شاہق۔ دیکھو نبض مشرف۔

نبض صغیر۔ چھوٹی نبض جو طول و عرض و عمق یعنی لمبائی چوڑائی اور بلندی تینوں میں کم ہوتی ہے۔ اس کے مقابل نبض عظیم ہے جو مذکورہ بالا تینوں باتوں میں زیادہ ہوتی ہے۔ از افادۂ کبیر۔

نبض صلب۔ سخت نبض جس میں نبض انگلی کے نیچے سخت معلوم ہوتی ہے اس کے مقابلہ میں نبض لین (نرم نبض) ہے۔ از افادۂ کبیر۔

نبض ضعیف۔ انگلی میں کمزور ٹھوکر لگانے والی نبض۔ اس کے مقابلہ میں نبض قوی ہے۔ جو زور سے ٹھوکر لگاتی ہے۔ اور دبانے سے کم دبتی ہے۔ بلکہ انگلی کو اپنی شدید ٹھوکر سے دھکیلنا چاہتی ہے از افادۂ کبیر مع اضافہ۔

نبض ضیق۔ تنگ نبض جو طبعی حالت سے زیادہ تنگ ہوتی ہے اور اس کی چوڑائی کم ہوتی ہے۔ اس کا صحیح اندازہ صحت کی حالت میں نبض دیکھنے کے بعد کیا جا سکتا ہے۔

نبض طویل۔ لمبی نبض۔ جو طبعی حالت سے زیادہ لمبی ہوتی ہے اس کا سمجھنا اس پر موقوف ہے کہ پہلے صحت کی نبض کا اندازہ معلوم ہو جائے۔ تاکہ اندازہ کیا جا سکے کہ صحت سے چھوٹی ہے یا لمبی ہے۔ اس کا مقابل نبض قصیر ہے۔

نبض عریض۔ چوڑی نبض جو طبعی حالت سے زیادہ چوڑی ہوتی ہے۔ اس کا ٹھیک اندازہ حالت صحت میں نبض دیکھنے کے بعد ہو سکتا ہے۔ اس کا مقابل نبض ضیق ہے۔

نبض عظیم۔ بڑی نبض جس میں لمبائی چوڑائی اور بلندی تینوں زیادہ ہوتی ہیں اس کا مقابل نبض صغیر (چھوٹی نبض) ہے جو لمبائی۔ چوڑائی اور بلندی تینوں میں کم ہوتی ہے۔ افادہ۔

نبض غلیظ۔ وہ نبض جو چوڑائی اور بلندی میں اعتدال سے بڑھی ہوئی ہو۔ نبض عریض، نبض مشرف۔

نبض قصیر۔ چھوٹی نبض جو طبعی حالت سے چھوٹی ہوتی ہے۔ اس کا اندازہ صحت کی نبض دیکھنے کے بعد ہو سکتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں نبض طویل (لمبی) ہے۔

نبض قوی۔ انگلی میں زور سے ٹھوکر مارنے والی نبض۔ اس کے مقابلہ میں نبض ضعیف (کمزور) ہے۔

نبض لین ۔ نرم نبض۔ جس میں انگلی کے نیچے نبض نرم معلوم ہوتی ہے۔

نبض مباین الوزن ۔ (دیکھو نبض حسن الوزن)

نبض متفاوت ۔ (ٹھہرنے والی نبض) جس میں سکون زیادہ کرتی اور زیادہ ٹھہرتی ہے۔ اور سکون سے وہ سکون مراد ہے جو نبض کی دو ٹھوکروں کے درمیان واقع ہوتی ہے۔ نبض بطی (سست) اور اس نبض میں یہی فرق ہے کہ نبض بطی میں حرکت سست ہو جاتی ہے۔ اور اس میں حرکت خواہ تیز ہو یا سست سکون زیادہ ہو جاتا ہے جو دو حرکتوں کے درمیان ہوتا ہے۔ افادہ۔

نبض متواتر ۔ (پے در پے چلنے والی نبض) جس میں نبض سکون کم کرتی ہے۔ اور کم ٹھہرتی ہے اور جلد اس کی حرکت شروع ہو جاتی ہے۔ اسکا مقابل نبض متفاوت (ٹھہرنے والی نبض) ہے نبض سریع اور نبض متواتر کا فرق نبض سریع میں دیکھو

نبض متجاوز الوزن ۔ (دیکھو نبض حسن الوزن میں)

نبض مختلف ۔ جس میں نبض کی حالتیں بدلتی رہتی ہیں اور وہ مختلف چلتی ہے اس کے مقابلہ میں نبض مستوی ہے نبض مختلف (جس کے حالات بدلتے رہتے ہیں) کی دو قسمیں ہیں (۱) **نبض مختلف منتظم** جس میں نبض کے حالات اگرچہ بدلتے رہتے ہیں مگر باقاعدہ ہوتے ہیں اور ایک انتظام کے ساتھ مثلاً ایک نبض ہے جس کی ایک ٹھوکر نرم اور دوسری سخت ہوتی ہے۔ اور اول سے آخر تک یہی نظم قائم ہے (۲) **نبض مختلف غیر منتظم** جس میں نبض کے حالات بلا کسی خاص نظام کے بدلتے رہتے ہیں۔ مثلاً ایک نبض ہے جس کی کبھی تیسری ٹھوکر سخت ہو جاتی ہے کبھی دوسری۔ کبھی دس ٹھوکروں کے بعد ایک ٹھوکر سخت ہو جاتی ہے افادہ کبیر

نبض مختلف غیر منتظم ۔ (دیکھو نبض مختلف)

نبض مختلف منتظم ۔ (دیکھو نبض مختلف)

نبض مستوی ۔ جس میں نبض ایک حالت پر چلتی رہتی ہے۔ اس کے مقابلہ میں نبض مختلف ہے۔ افادہ۔

نبض مشرف ۔ بلند نبض جو جیسی چاہئے زیادہ بلند اور ابھری ہوئی ہوتی ہے۔ اسکا صحیح اندازہ مستعمل نبض معلوم کرنے کے بعد ہو سکتا ہے۔

نبض مِطرَقی = ہتوڑے کے ٹھوکر کی طرح۔ وہ نبض ہے جو انگلی میں ٹھوکر مارتی ہے اور قبل اس کے کہ ٹھوکر مار کر پورے طور پر لوٹے کہ ایک دوسری ٹھوکر اور مارتی ہے جس طرح اگر ہم ہتوڑہ لوہے پر مارتے ہیں تو وہ خود بخود اچھل کر لوہے پر ایک اور ٹھوکر لگاتا ہے۔ یہ ٹھوکر پہلی ٹھوکر سے کمزور ہوتی ہے اسی وجہ سے اس نبض کا نام ہتوڑہ کے نام سے موسوم ہوا ہے (افادہ) مطرقی اور واقع فی الوسط کا فرق نبض واقع فی الوسط میں دیکھو۔

نبض مُمتلی = بھری ہوئی نبض۔ جس میں نبض کے اندر رطوبت زیادہ بھری ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ یہ نبض خالی کے مقابل میں ہے۔ افادہ کبیر۔

نبض مُنخفض = پست نبض جو عادت سے پست اور کم بلند ہوتی ہے۔ اس کا صحیح اندازہ صحت کی نبض سے مقابلہ کرنے کے بعد کیا جا سکتا ہے۔

نبض منشاری = آرہ کے دندانوں جیسی نبض۔ وہ نبض ہے جو باوجود تیز، متواتر اور سخت ہونے کے آرہ کے دندانوں کی طرح اس کے اجزاء کچھ بلند اور کچھ پست ہوتے ہیں۔ بعض اجزاء پہلے حرکت کرتے ہیں اور بعض پیچھے بعض اجزاء سخت ہوتے ہیں اور بعض نرم علیٰ ہذا نبض موجی بھی اسی طرح ہوتی ہے۔ مگر یہ نسبتہ نرم ہوتی ہے۔ اور نبض دودی موجی کی طرح ہوتی ہے۔ مگر موجی سے زیادہ چھوٹی ہوتی ہے اور علیٰ ہذا نبض نملی دودی کی طرح ہوتی ہے۔ مگر دودی سے چھوٹی۔ زیادہ متواتر اور زیادہ ضعیف ہوتی ہے۔ از افادہ۔

نبض مَوجی = دریا کی موج اور اس کی لہروں کی طرح۔ یہ نبض منشاری کی طرح ہوتی ہے۔ مگر منشاری کی نسبت زیادہ نرم ہوتی ہے (دیکھو نبض منشاری)۔

نبض نَملی = چیونٹی کی چال کی نبض۔ نبض نملی نبض دودی کے مانند ہوتی ہے لیکن نملی زیادہ چھوٹی۔ زیادہ متواتر اور زیادہ ضعیف ہوتی ہے (دیکھو نبض منشاری)۔

نبض واقع فی الوَسط = بیچ میں ٹھوکر مارنے والی نبض۔ وہ نبض ہے کہ اس میں جہاں پر سکون کی امید اور توقع ہوتی ہے وہاں حرکت ہو جاتی ہے۔ یعنی نبض کی باقاعدگی اور ترتیب یہ ہے کہ حرکت کے بعد کسی قدر سکون ہو۔ پھر حرکت کرے یعنی دو حرکتوں کے درمیان سکون ہو مگر اس نبض واقع فی الوسط میں یہ ہوتا ہے کہ سکون کے بجائے ایک غیر معمولی حرکت

ہو جاتی ہے اسی وجہ سے اسکا نام بیچ میں حرکت کرنے والی رکھا گیا ہے۔ **فرق۔** نبض مطرقی اور نبض واقع فی الوسط میں فرق یہ ہے کہ مطرقی میں دوسری ٹھوکر پہلی ٹھوکر کے مکمل اور ختم ہونے سے پہلے ہوتی ہے۔ اور واقع فی الوسط میں مکمل ہونے کے بعد۔ افادہ کبیر۔

نبضۃ۔ شریان یا قلب کی ایک حرکت یا ایک تڑپ۔ اس سے مراد شریان کا پھیلنا پھر سکون کرنا۔ پھر سکڑنا۔ اور پھر سکون کرنا ہے۔ غرض اس کے اندر دو سکون اور دو حرکت ہوتی ہے۔ اور ایک نبضہ چار چیزوں سے مرکب ہوتا ہے۔ جمع نبضات

نبیذ۔ ایک قسم کی شراب ہے۔ جو خاص طور پر چھوارے۔ منقے اور شہد سے بناتے ہیں۔

نتف۔ بال اکھیڑنا۔ نوچنا۔

نتن۔ گندگی۔ بدبو۔

نتو۔ ابھرنا۔ باہر آنا۔ ورم کا ہونا۔ ابھار۔ بلندی۔

نتو ابری۔ دیکھو زائدہ ابریہ۔

نتو اذنی۔ نتو صماخی۔ وہ حلقہ نما ابھار جو ہڈی میں کان کے سوراخ کے گرد ہوتا ہے۔ جس سے کان کی کری لگی رہتی ہے تشریح۔

نتو الانف۔ دیکھو قرنیۃ الحاجب۔

نتو باطن۔ انحدر کا نوک الراس کے مقابل اندرونی سطح میں ایک ابھار ہوتا ہے تشریح۔

نتو حرقفی مشطی۔ وہ ابھار جو خاصرہ اور عظم العانہ کے مقام اتصال پر اوپر کی طرف ہوتا ہے۔ تشریح۔

نتو حلمی۔ فقرات اسفل کے جزو علوی کا زیریں ابھار ہوتا ہے۔ جو پستان سے کسی قدر مشابہ ہوتا ہے۔ تشریح۔

نتو ذقنی۔ وہ ابھار جو فک اسفل کی بیرونی سطح میں سامنے کی طرف ہوتا ہے جس سے ٹھوڑی کے مقام میں بلندی محسوس ہوتی ہے۔ تشریح۔

نتو الرحم۔ رحم کا اندام نہانی سے باہر نکل آنا۔ خواہ رحم پورا آئے۔ یا صرف رحم کی گردن باہر نکل آئے۔ ترجمہ کبیر

نتو السرہ۔ ناف کا ابھر آنا۔

نتو شخی۔ دیکھو زائدۃ الاداری۔

نتو سریری متوسط۔ دیکھو زائدہ سریریہ متوسطہ۔

نتو سریری مقدم۔ دیکھو زائدہ سریریہ مقدمہ۔

نتو سریری مؤخر۔ دیکھو زائدہ سریریہ مؤخرہ۔

نتو صماخی۔ دیکھو نتو اذنی۔

نتوِ صناری۔ بزائدہ صناریہ (عظم وتدی) کے قاعدہ کے اندرونی حصے میں نیچے کی طرف ایک خمیدہ ابھار ہے۔ تشریح۔

نتوِ قرنیہ۔ ملتحمہ قرنیہ کا ابھار۔

نتوِ قوقعی۔ دو باریک پرت جو نفائخ کے سوراخ کو غشاوہ مہبلی کے سوراخ سے الگ کرتے ہیں۔ تشریح۔

نتوِ کلابی۔ ایک پتلا اور لمبا ابھار ہے جو کسی قدر خمیدہ ہوتا ہے اور عظم الاسفنج کے جزو مشاشی کے زیریں سطح میں ملتحمہ مجوّف کے نیچے ہوتا ہے۔ تشریح۔

نتوِ مجری انفی۔ پیشانی کی ہڈی کے قوس مجری کا اندرونی سرا جو عظم دمعی سے لگا رہتا ہے۔ تشریح۔

نتوِ مجری وحشی۔ پیشانی کی ہڈی کے قوس مجری کا بیرونی ابھار یا سرا جو عظم الوجنہ سے لگا رہتا ہے۔ تشریح۔

نتوِ مقدم۔ دیکھو بروز مقدم۔

نتوِ وداجی۔ دیکھو بروز وداجی۔

نثرہ۔ دو سوراخ بینی رخ، نخرہ ۱

نثور۔ اس کی جمع نثورات ہے۔ وہ پسی اور خشک دوا جو زخموں۔ پھوڑوں کے اندر یا کسی دوسرے مقام میں چھڑکی جاتی ہیں۔ چھڑکنے کی دوا۔

نجم۔ (۱) بیل۔ بیلدار بوٹی (۲) ستارہ

جمع نجوم۔

نجو۔ براز۔ پاخانہ۔ آدمی کا گوہ۔

نُحاس۔ تانبا۔ فارسی مِس۔

نحافت۔ لاغری۔ دبلا ہونا۔

نحت۔ چھیلنا۔ تراشنا۔

نحل۔ شہد کی مکھیاں۔

نحنحہ۔ کھنکھارنا۔ گلا صاف کرنا۔

نحیف۔ لاغر۔ دبلا۔

مخ۔ ہڈی کا گودا۔ مخ عظام۔

نخاع۔ حرام مغز۔ دماغ کی طرح تقریباً اسکا گودا بھی سفید ہوتا ہے۔ جو ریڑھ میں گردن سے کمر تک ہوتا ہے۔ اس سے دونوں طرف اعصاب نکلتے ہیں۔ جن کو اعصاب نخاعیہ کہتے ہیں۔ گویا حرام مغز دماغ ہی کا ایک حصہ۔ یا اسکا خلیفہ ہے۔

نخالہ۔ بھوسی۔ خواہ گیہوں۔ یا جو یا کسی دوسری چیز کی ہو۔ فارسی سبوس۔

نخامہ۔ ناک کا پانی۔ ناک کا بلغم۔

نخالی۔ نخالہ۔ بھوسی۔ بھوسی کے مانند بھوسی کی شکل۔

نخس۔ چبھن۔ وخز اور نخس کا فرق وخز میں دیکھو۔

نخل۔ خرما اور کھجور کا درخت۔

نخیر۔ خراٹا۔ ناک کی آواز۔

نداوت۔ تری۔ نمناکی۔

ندب ۔ زخم کا نشان جو جلد سے دور نہ ہو
جمع انداب ۔

نزخرہ ۔ (دہ) حنجرہ (ع)

نزد ۔ حکیم حسین کا تجویز کیا ہوا طلاء ہے۔
جس کا نسخہ یہ ہے۔ صندل سرخ۔ صندل سفید
ایلوا۔ گل ارمنی۔ رسوت۔ سفیدہ۔ [illegible]
تخم کاسنی۔ طباشیر۔ کافور۔ تمام دوائیں ہموزن
لے کر اسپغول کے لعاب میں کھرل کر کے
ٹکیاں سی بتیاں بنائیں جو زرد رنگی یا [illegible] کی
طرح کشش [illegible] ہوں ۔ ترجمہ کبیر

نردی ۔ نرد ۔ پاسہ (چونکہ اس ہڈی کی
شکل پاسہ کی طرح شش پہلو ہوتی ہے
اس لئے اسکو نردی کہتے ہیں ۔ یہ ہڈی
قدم میں باہر کی طرف یعنی چھوٹی انگلی کی سیدھ
میں ایڑی کی ہڈی کے سامنے اور پشتہ پا
کی چوتھی اور پانچویں ہڈی کے پیچھے ہوتی
ہے (از تشریح کبیر)

نز ۔ اس زمین کو کہتے ہیں جس میں گڑھا
کھودنے سے پانی اکٹھا ہو جاتا ہے
(افادہ)

نزع ۔ (۱) اکھیڑنا (۲) جانکنی۔ دم توڑنا

نزف ۔ خون بہنا۔ کسی رگ کے منہ
کھل جانے کو کہتے ہیں جس سے خون
بہنے لگے (ترجمہ کبیر) اسکو نزیف بھی کہتے ہیں

نزیف ۔ دیکھو نزف

نزلہ ۔ وہ مرض ہے جس میں بلغمی مواد
حلق کی طرف گرتے ہیں بعض لوگ نزلہ
صرف اس حالت کو کہتے ہیں جبکہ یہ مواد
پھیپھڑے اور سینہ کی طرف گرتے ہیں
اور بعض لوگ دونوں صورتوں کو نزلہ کہتے
ہیں ۔ ترجمہ کبیر

نزول ۔ اترنا ۔

نزول امعا ۔ فوطوں میں آنت کا اتر
آنا ۔

نزول ثرب ۔ فوطہ میں ثرب کا اترنا ۔

نزول الماء ۔ موتیابند۔ موتیابند کیا ہے
اس میں اختلاف ہے (۱) رطوبت بیضیہ
گدلی اور سیلی ہو جاتی ہے (۲) رطوبت
بیضیہ گدلی اور گاڑھی ہو جاتی ہے (۳)
آنکھ کی پتلی میں ایک مائی رطوبت اتر
آتی ہے جسے عام لوگ کہا کرتے ہیں کہ
آنکھ میں پانی اتر آیا۔ مگر ان میں سے صحیح
مذہب اول ہی ہے۔ نزول الماء
کے اصلی معنے پانی اترنے کے ہیں ترجمہ

نسا ۔ دیکھو عرق النسا

نسا ۔ عورتیں ۔ [illegible] بھی [illegible]
ہے ۔

نسج ۔ ساخت ۔ بناوٹ ۔

نسج خلوی ۔ وہ ساخت ریشے جو دوربین
سے [illegible] مثلاً وہ ساخت جو

جلد کے نیچے ہوتی ہے۔ اور جلد کو دوسری ساختوں سے ملاتی ہے۔

نسیج صلب ۔ ہڈی کی ٹھوس ساخت جس میں مسامات کم ہوں۔

نسیج کثیف ۔ نسیج صلب۔

نسیج موصل ۔ دیکھو نسیج خلوی۔

نسیج واصل ۔ دیکھو نسیج خلوی۔

نسیج ۔ ساخت۔ بناوٹ۔

نسخہ ۔ وہ پرچہ جس پر طبیب دوا لکھ کر دیتا ہے۔ دوا کے اجزاء اور ترکیب وغیرہ۔

نسیج انتصابی ۔ وہ ساخت جس میں تناؤ اور انتشار کی قوت ہو۔ مثلاً قضیب کی ساخت۔ بظر کی ساخت۔ سرپستان کی ساخت۔

نسوان ۔ عورتیں

نسوان } عورتیں۔ جمع ہے
نسوہ }

نسیان ۔ بھول۔ وہ مرض جس میں انسان باتوں کو بھول جاتا ہے۔ اور سوچنے کی قوت دور ہو جاتی ہے (ترجمہ کبیر)

نسیم ۔ ٹھنڈی اور خوشگوار ہوا۔ وہ ہوا جو پھیپھڑوں کے ذریعہ خون میں شامل ہو کر قلب تک پہونچتی ہے۔ اور حرارت غریزیہ کی تقویت کا باعث ہوتی ہے۔

نشا ۔ وہ جوہر دوا جو ہے۔

نشاط ۔ شادمانی۔ خوشی۔ مسرت۔

نشتر ۔ (رفا) دیکھو مبضع۔

نشفہ ۔ سنگ پائی خار (رفا) جھانواں (اردو)

نشوق ۔ اس کی جمع نشوقات ہے۔ وہ تر اور سیال چیز جو ناک میں سڑکی جائے بقول بعض وہ چیز جو ناک سے سونگھی جائے تاکہ اس کے بخارات اوپر اندر پہونچے۔

نصاب ۔ عظم القص کا بالائی حصہ۔

نصیل ۔ سر اور گردن کا جوڑ۔ گدی کی ہڈی اور گردن کے پہلے مہرے کے درمیان کا جوڑ۔ مفصل محدودی مائی۔

نضج ۔ پکنا۔ اصطلاحات میں مواد کے پکنے کو کہتے ہیں جس سے وہ آسانی سے خارج ہونے کے قابل ہو جاتے ہیں یعنی غلیظ اخلاط رقیق ہو کر اور رقیق اخلاط غلیظ ہو کر اور بیدار مواد کا میں دور کر سہولت سے خارج ہونے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ رقیق اخلاط کو گاڑھے ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ جس قدر زیادہ رقیق ہونگے اسی قدر آسانی سے نکلیں گے۔

نضوحات ۔ اسکا واحد نضوح ہے۔ وہ پانی جو اعضاء پر چھڑکا جاتا ہے۔

نضیج ۔ پختہ۔ پکا ہوا۔ نضج پایا ہوا (دیکھو نضج)

نطفہ - وہ رطوبت جس سے فرزند حاصل ہو۔ منی کی بوند۔

نطول - (تر بڑہ) اُس گرم یا سرد پانی کو کہتے ہیں جو عضو پر ڈالا جاتا ہے (ترجمہ کبیر) گرم اور سرد پانی میں دواؤں کا جوشاندہ یا خیساندہ بھی شامل ہے۔ اس کی جمع نطولات ہے۔ گاہے مذکر کرکے بھی کہتے ہیں۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اس کا پانی نیم گرم ہونا چاہئے۔

نظافت - پاکیزگی صفائی۔

نظم - (پرونا۔ موتی پرونا) چوتھے کاندری حصے سے زائد بالوں کا باہر لانا۔

نعل - (۱) جوتہ۔ پاپوش (۲) نعل جو جانوروں کے کھر میں لوہے کا لگاتے ہیں۔

نعوظ - قضیب کا استادہ ہونا۔ انتشار ذکر

نغانغ - نغنغہ کی جمع ہے۔ اسکا تثنیہ نغنغتین ہے۔ نغنغہ بھی اصطلاح میں اس غدہ کو کہتے ہیں جو کان اور حلق کے درمیان ہے۔ تشریح کبیر

نغدہ - (وہ) غدہ۔ یا بدی اُس چیز کو کہتے ہیں جسم کے بیچ میں دوات وغیرہ رکھ کر پھونکتے ہیں۔ مثلاً نیم کی یا ببول کی ہری شاخوں کو ... اس کے درمیان رنگ رکھ کر ایک گڑھا سا بنا لیتے ہیں۔ جس کو نغدہ کہتے ہیں۔

نغض - شانہ کی کری۔

نغنغہ - تثنیہ نغنغتین اور جمع نغانغ ہے (دیکھو نغانغ)

نغنغتین - دیکھو نغانغ۔

نفاخ - وہ چیز یا دوا جس سے ریاح پیدا ہوتی ہے۔ اور پیٹ وغیرہ پھول جاتا ہے۔ مثلاً اروی۔ ماش کی دال لوبیا وغیرہ۔

نفاخات - آبلے جن میں ہوا یا پانی بھرا ہوا ہو۔

نفاس - اُس خون کو کہتے ہیں جو ولادت کے بعد عورت کی اندام نہانی سے کچھ دنوں تک جاری رہتا ہے (ترجمہ کبیر) یہ خون پندرہ روز سے چالیس روز تک علی العموم جاری رہتا ہے۔

نفاطات - جمع نفاطہ کی ہے۔ آبلے۔ وہ دانے جن کے اندر پانی بھرا ہوا ہو۔

نفث - تھوکنا۔ جو شئ منہ کی راہ خارج ہو مثلاً تھوک بلغم خون پیپ وغیرہ۔

نفث الدم - خون تھوکنا۔ منہ سے خون آنا۔ یہ خون کا ہے سر کے مقاموں سے آتا ہے کو ہے سے آتا ہے اور دماغ سے آتا ہے نرخرے سے آتا ہے معدہ اور ریہ سے آتا ہے پھیپھڑے وغیرہ سے آتا ہے۔ ترجمہ کبیر۔

نفث المدہ - پیپ تھوکنا۔ منہ سے

پھیپ خارج ہونا۔ یہ گاہے پھیپھڑوں سے اور گاہے سینے سے آتی ہے۔ ترجمۂ کبیر۔

نفخ یا نفخہ اپھارہ۔ پھولن کسی فضا میں ریاح کا اکٹھا ہوجانا۔ جس سے وہ پھول جانے = ورم جیسا ہوئی مشک کی طرح ہلکا ہوتا ہو انگلی سے بہت کم دبتا ہے اور دباؤ کا اثر فوراً زائل ہوجاتا ہے۔ از ترجمۂ کبیر۔

نفخہ = پھول جانا۔ اپھار۔ ریاح کا کہیں جمع ہوجانا۔

نفخۃ الرحم = رحم کا پھولنا۔ رحم میں ریاح کا جمع ہوجانا۔

نفس = جان۔ روح۔

نفس = سانس۔ وہ ہوا جو سانس میں آتی جاتی ہے۔

نفس بکا = ماروپنے کا سانس۔ دیکھو نفس متضاعف۔

نفس عسیر = مشکل سے سانس لینا۔ تنفس کی دشواری۔

نفس عظیم = رعظیم۔ بڑا اور سانس۔ بڑا سانس وہ ہے جس میں سارا سینہ معمول سے زیادہ ہوا کھینچتا ہے۔ ترجمۂ کبیر۔

نفس مستقیم = دیکھو انتصاب نفس۔

نفس متضاعف = دوہرا سانس۔ وہ سانس ہے جو اکثر بچوں کے روتے وقت ہوتا ہے۔ یہ سانس درمیان میں ٹوٹ کر دوہرا ہوجاتا ہے۔ اسکو نفس بکا دردنے کا سانس بھی کہتے ہیں۔ ترجمۂ کبیر۔

نفس منتصب = وہ سانس جو بغیر سیدھے ہونے اور گردن کو سیدھی کئے او کھینچے بغیر نہ لیا جا سکے۔

نفس منتصف = وہ سانس جو ایک طرف کے پھیپھڑے سے آتا ہو۔ اور دوسرا پھیپھڑا خراب ہو۔

نفسانی کیفیت = اعراض نفسانیہ کو کہتے ہیں۔

نفض = تپ لرزہ سے کانپنا۔ جھاڑنا۔ چھینکنا۔ دفع کرنا۔

نفوخ = خشک ہی ہوئی ورم جو سر کے دور پر ناک میں ہیں۔ جمع نفوخات۔

نفوذ = گھسنا۔ پار ہونا۔

نقاہت = بیماری سے اٹھنا۔

نقاء = بدن کا مواد سے پاک ہونا۔

نقب = مریض استسقاء کے پیٹ میں سوراخ کرکے پانی نکالنا۔

نقر الرحم = رحم کے وہ باریک باریک دہانے اور مسامات جن سے خون حیض خارج ہوتا ہے۔ اور جن سے جنین کی غذا پہونچتی ہے۔ اور جن سے مشیمہ کا تعلق ہوجاتا ہے۔

نقرتین ۔ قصبہ کبریٰ کے بالائی سرے کے دونوں نشیب جس میں ران کی ہڈی کا زیریں سرا داخل رہتا ہے۔ تشریح۔

نقرس ۔ قدم کے جوڑوں کا درد۔ علی الخصوص یہ درد انگوٹھے میں زیادہ شدید ہوتا ہے (ترجمہ کبیر م)

نُقرہ ۔ (۱) گڑھا۔ نشیب (۲) گدی کا نشیب (۳) چاندی۔ جمع نُقر۔

نقرہ فکیہ ۔ کنپٹی کی ہڈی کا وہ نشیب جس میں فک اسفل کا زائدہ لقمیہ داخل رہتا ہے اور چباتے وقت یہی جوڑ حرکت کرتا ہے تشریح۔

نقرہ مفصلیہ ۔ فک اسفل کا۔ دیکھو نقرہ فکیہ۔

نقصان شہوت ۔ بھوک کی کمی۔ خواہش جماع کی کمی۔

نقطہ دمعیہ ۔ ممنہ دمعیہ کا سوراخ۔

نقطہ مرکزیہ ۔ (ہڈی کی پیدائش کا) وہ مرکز جہاں سے ہڈی کی سختی شروع ہوتی ہے۔ اور پھر ہر طرف سختی پیدا ہوجاتی ہو اور ساری نرم ہڈی بنجاتی ہے۔ تشریح۔

نُقل ۔ اس شئے کو کہتے ہیں جو شراب کے ساتھ منہ کا مزہ بدلنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ مثلاً کباب۔ میوہ جات۔ بھنے چنے وغیرہ۔ اقادہ۔

نقوع ۔ خیساندہ۔ وہ دوا جو پانی یا عرق میں بھگوئی جاوے۔ اور چھان کر استعمال کی جاوے۔ جمع نقوعات۔

نقیع ۔ دیکھو نقوع۔

نقی ۔ وہ بدن جو مواد سے پاک ہو۔ پاک صاف۔

نکاح ۔ جماع کرنا۔ شادی کرنا۔ بیاہ کرنا۔ عقد۔

نکایت ۔ زخمی کرنا۔ دشمن کو مارنا۔ ضرر تکلیف۔

نُکس ۔ مرض کا لوٹنا۔ عود مرض۔

نکسیر ۔ رعاف۔ دیکھو رعاف۔

نکفہ ۔ اصل الاذن۔ وہ گلٹی جو کان کی لو کے پاس ہوتی ہے۔ جس سے لعاب بن بنکر ایک نالی کے ذریعہ منہ میں جاتا ہے اسی کا ورم کنپ پیڑے یا ورم اصل الاذن کہلاتا ہے۔ از تشریح کبیر

نُطول ۔ وہ پانی یا روغن وغیرہ جس میں دوا جوش دی جائے۔ پھر یہ بگرم اعضاء پر دھارا جائے۔

نگوہیدنیست ۔ بنامہ آبادہ۔

نمش ۔ چھیپ کی طرح جلد پر سیاہ دھبے سے ہوتے ہیں جو گاہے سرخی مائل ہوتے ہیں۔ یہ زیادہ تر چہرے میں ہوتے ہیں۔ علی العموم سیاہ چتیاں ہوتی ہیں۔ اور

گا ہے پہلے کلف کے مانند ہو جاتا ہے
اور بہرش کی چتیاں زیادہ چھوٹی ہوتی
ہیں۔

نمکسود ؛ (معرب فارسی) وہ گوشت جسے
کاٹ کر نمک اور مصالحہ ملا کر رکھ دیتے
ہیں۔

نَمْل ؛ چیونٹے۔ چیونٹیاں۔ یہ نملۃ کی
جمع ہے۔

نَمْلَہ ؛ (چیونٹی) وہ ایک دانہ یا چند دانے
ہیں جن کے ساتھ اس قدر سوزش ہوتی
ہے کہ بدن پر آگ لگی ہوئی معلوم ہوتی
ہے۔ اور دانے کی جگہ ہلکا سا ورم ہوتا ہے
یہ ایک جگہ سے دوسری جگہ رینگ کر چلا
جاتا ہے۔ اسی وجہ سے اسکا نام نملہ
(چیونٹی) رکھا گیا ہے۔ اسکا نام ساعیہ
(دوڑنے والا) بھی رکھا گیا ہے۔
نملہ کی ایک قسم نملہ متاکلہ ہے۔ جو جلد
کو زخمی کرکے کھا جاتا ہے (متاکلہ۔ کھانے
والا) اور دوسری قسم نملہ ساذجہ
(ساذجہ۔ سادہ) ہے۔ جو ظاہر جلد میں ہوتا
ہے۔ از ترجمہ کبیر

نملی ؛ چیونٹی جیسی۔ چیونٹی کے مانند۔
نُمُوّ ؛ بڑھنا۔ افزائش۔ اعضا کا بڑھنا۔
نموستہ ؛ گاہے بالوں میں ایک بیماری
پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کا نام نموست

(بیماری) ہے۔ اس مرض میں سر ایسا
معلوم ہوتا ہے گویا اس میں گڑا ہوا تیل
لگایا گیا ہے۔ اور ٹوپی یا صافہ رکھنے سے
میلا ہو جاتا ہے۔ ترجمہ کبیر

نَوَاۃ ؛ (۱) گٹھلی۔ جیسے چھوہارے کی گٹھلی (۲)
کیات یعنی خون کے دانوں کے بیچ میں
ایک گول سا ذرہ ہوتا ہے۔ جو دوسرے
ذرات سے کسی قدر بڑا ہوتا ہے۔ پھر اس
ذرہ کے اندر ایک اور ذرہ ہوتا ہے جسکو
نُوَیّہ کہتے ہیں۔ (نویہ۔ چھوٹی گٹھلی) از
منافع کبیر (۳) اُردن کے دوسرے مہرے
کا نام عظم سنیہ (دیکھو زائدہ سنیہ) (۴) تقریباً
دو تولہ نو ماشہ چھ رتی کا ایک وزن۔

نَوَاجِذ ؛ دیکھو ناجذ۔

نواصیر ؛ ناصور کی جمع ہے۔

نَوَائِب ؛ دیکھو نوبت۔

نَوْبَت ؛ باری۔ بخار کا زمانہ۔ بخار کا وقت اور
جب بخار اتر جاتا ہے تو اسے وقت راحت
کہتے ہیں۔ جمع نوائب۔

نَوْر ؛ شگوفہ۔ کلی۔ جمع انوار۔

نُوْرَہ ؛ آہک فارسی۔ چونہ ہندی۔ پتھر اور کنکر
کی راکھ کا نام چونہ ہے۔

نَوْع ؛ قسم۔ انواع۔ جمع۔

نَوْم ؛ نیند۔ سونا۔ نیند کیا ہے ؛ دماغ کے
راحت و آرام کا قدرتی وقت ہے۔ جبکہ

تمام حواس اپنے اپنے کام چھوڑ دیتے
ہیں۔

نُویّہ ۔ دیکھو نوات۔

نہرُ البدن ۔ اکحل نامی رگ کا نام ہے
جس کو ہفت اندام بھی کہتے ہیں (دیکھو
اکحل)

نیفق ۔ لومڑی کی کھال یا پوستین کو کہتے
ہیں۔ افادہ۔

نیلنجی ۔ نیلا رنگ کا۔ پانی میں گھولا ہوا
نیل کا سا رنگ۔

نیم برشت ۔ (معرب) نیم پختہ۔ کچا پکا۔

نیرباج ۔ ایک غذا ہے جو گوشت پیاز
وانۂ انار۔ اور منقے سے تیار کی جاتی ہو

و

وادی ۔ وہ نشیب جو مُنخر و انغ کے
دونوں لوتھڑوں کے بیچ میں حائل ہے۔

واہمہ ۔ سے ، قوت واہمہ (دیکھو قوت
واہمہ)

وباء ۔ کسی ملک کے بہت سے افراد کا
ایک وقت میں کسی مرض کے اندر مبتلا
ہونا۔ وباء کی وجہ قدماء کے نزدیک ہوا
کی خرابی ہوتی ہے۔ یعنی ہوا میں تعفن و
فساد اور سمیت پیدا ہو جاتی ہے۔

وبائی ۔ وبا سے متعلق۔ وباء کے
(دیکھو وباء)

وبائی امراض ۔ وہ امراض جو کسی ملک
کے بہت سے آدمیوں کو ایک وقت میں
پیدا ہو جائیں۔

وبش ۔ ناخون کی سفید چتی۔

وتد ۔ دیکھو نظم وتدی۔

وتدی ۔ دیکھو نظم وتدی۔

وتر ۔ نس۔ وہ سفید عصب ہے جو گوشت یعنی
عضلے کے سرے میں لگا رہتا ہے اسکی جمع
اوتار ہے (دیکھو اوتار)

وتر اکلیلین ۔ ایک نس ہے جو لکن ہی کے
زائدۂ انفیہ سے میزاب دم کے سامنے
شروع ہو کر میں الدمع پر تقاطع کرنے کے
بعد دو حصوں میں منقسم ہو کر پوشاک کری
کے اندرونی سرے پر ختم ہو جاتا ہے۔
تشریح۔

وتر صوتی صادق ۔ دیکھو لسان المزمار۔

وتر صوتی کاذب ۔ دیکھو اوتار صوت
اور حبال صوتیہ کاذبہ۔

وتر عینی ۔ دیکھو وتر اکلیلین۔

وتر فوق اللامی ۔ عضلہ ذات البطنین کا
وسطانی وتری حصہ۔ دیکھو عضلہ ذات
البطنین۔

وترۃ الانف ۔ دونوں نتھنوں کے بیچ
کی دیوار۔ قاسم الانف۔

وتیرۃ ۔ دونوں نتھنوں کے درمیان کی دیوا

قاسر لطائف۔

وتین ۔ اورطی (دیکھو اورطی)

وثاب ۔ دیکھو طفرہ۔

وثی ۔ موچ آنا۔ موچ آنے سے مراد یہ ہے کہ ہڈی کا سر اپنے نشیب سے ہٹ گیا ہو۔ لیکن پورے طور پر باہر نہ آیا ہو۔ ورنہ اسے خلع کہتے ہیں۔

وجاء ۔ (واو کو زیر اور آخر میں الف ممدودہ) اس حالت کو کہتے ہیں جس میں خصیوں کی رگیں جو دراصل منی کے راستے ہیں اس طرح کچل جاتی ہیں کہ وہ ڈھیلی اور نرم ہو جاتی ہیں۔ اور ان کے ریشوں کی بناوٹ ٹوٹ جاتی ہے جس سے منی کا راستہ بالکل بند ہو جاتا ہے۔ جس سے ان خصیوں کی طرف منی آتی ہے۔ اور نہ یہاں سے خزانہ منی تک منی پہنچتی ہے (ترجمۂ کبیر) بدھیا کرنا۔ خصی کرنا۔

وجبہ ۔ کھانے کا وقت۔ جمع وجبات کھانے کے اوقات۔

وجع ۔ درد۔ تکلیف۔ مرض۔ اس کی جمع اوجاع۔

وجع الاذن ۔ کان کا درد۔

وجع الفواد ۔ سینے کا درد۔ فم معدہ کے درد کو عام لوگ اردو میں کلیجے کا درد۔ اور عربی میں وجع الفواد یعنی درد دل اور وجع القلب یعنی قلب کا درد کہتے ہیں ترجمۂ کبیر۔

وجع الکلیہ ۔ درد گردہ۔

وجع المفاصل ۔ جوڑوں کا درد۔ گٹھیا

وجع الورک ۔ کولہے کا درد۔

وجنہ ۔ رخسارہ۔ گال۔ عظم الوجنہ رخسارے کی ہڈی جس سے رخسارے کی بلندی حاصل ہوتی ہے۔

وجور ۔ اس کی جمع وجورات ہے۔ وہ دوا جو بیمار یا بچے کے منہ میں اس وقت ڈالی جاتی ہے۔ جبکہ وہ اس کے پینے سے عاجز ہوتے ہیں۔

وجہ ۔ (۱) چہرہ (۲) سبب۔ جمع وجوہ۔

وحشت ۔ گھبراہٹ۔ غم۔

وحشی / وحشیہ ۔ بیرونی۔ باہر کی طرف۔ جو شئی بدن کے وسطانی خطے سے دور واقع ہو۔

وحم ۔ وہ مرض ہے جس میں بری غذاؤں مثلاً کچی اور نمکین غذاؤں۔ اور بعض چیزوں مثلاً مٹی۔ کوئلے۔ ٹھیکروں۔ چونے جیسی عجیب چیزوں کے کھانے کی خواہش ہوتی ہے۔ یہ مرض علی العموم عورتوں کو ایام حمل میں تیسرے سے چھٹے مہینے تک ہوا کرتا ہے۔ ترجمۂ کبیر

وخز ۔ چبھن۔ سوئی کی سی چبھن۔

پسو کے کاٹنے سے مشابہ ہوتے ہیں
از ترجمۂ کبیر۔
ورق ۔ پتہ۔ برگ۔ جمع اوراق۔
ورک ۔ سرین۔ چوتڑ۔ اس کی جمع اوراک ہے۔ عظم الورک۔ سرین کی ہڈی جو بیٹھنے میں زمین سے لگتی ہے۔
ورم ۔ آماس۔ سوجن۔ کسی عضو کے حجم و مقدار کا غیر طبعی طور پر کسی مادہ کے نفوذ کرنے سے زیادہ ہو جانا۔ جمع اورام۔
ورم اذن القلب ۔ قلب کے اذن کا ورم۔ قلب دراصل چار خانوں میں منقسم ہے۔ بالائی دو خانوں کو اذن اور زیریں دو خانوں کو بطن کہتے ہیں۔ اذن بمعنے کان۔ اور بطن بمعنے شکم۔ اذن قلب کے ورم کی علامت یہ ہے کہ سینے اور پھیپھڑوں میں فم معدہ کے پاس ورم کا بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ آنکھوں میں بھی بھراہٹ ہوتی ہے۔ یہ مرض اکثر سخت امراض اور پرانے بخاروں کے بعد ہوتا ہے۔ ترجمۂ کبیر۔
ورم اصل الاذن ۔ کان کی جڑ کا ورم۔ یہ ورم ایک گلٹی میں ہوتا ہے جس کا نام اصل الاذن (کان کی جڑ) ہے۔ اس ورم کو اردو میں کن پیڑے کہتے ہیں۔
ورم پہلو ۔ دیکھو ذات الجنب۔

ورم رخو ۔ اوذیما۔ یہ ایک سفید اور ڈھیلا سا ورم ہے۔ جس کے ساتھ نہ گرمی ہوتی ہے اور نہ درد۔ اس کے اندر انگلی دبانے سے دب جاتی ہے۔ اور دباؤ کا اثر دیر تک رہتا ہے۔ از ترجمۂ کبیر۔
ورم ریحی ۔ وہ ورم جو ریاح سے پیدا ہو۔
ورم صلب ۔ سخت ورم۔
ورم کثیر الارجل ۔ لفظی معنے بہتیری ٹانگوں والا ورم۔ اس ورم کی تعریف سقاقلوس میں دیکھو۔
ورم اللسان ۔ زبان کا ورم۔
وری ۔ اندرونی اعضاء کا پیپ سے گل جانا۔
ورید ۔ اس کی جمع اوردہ ہے۔ خون کی وہ رگیں جو تڑپتی ہیں شرائین کہلاتی ہیں۔ اور جو رگیں ساکن رہتی ہیں وہ وریدیں کہلاتی ہیں۔ یہ اکثر جلد کے نیچے نیلی نیلی نظر آتی ہیں۔ ان کا خون سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے۔
ورید ابطی ۔ ورید تحت الترقوہ سے شروع ہو کر باسلیق میں تمام ہوتی ہے۔ تشریح۔
ورید اذنی موخر ۔ کان کے پیچھے کی ورید جو وداج ظاہر سے نکلتی ہے تشریح۔
ورید اسیلم ۔ دیکھو اسیلم۔

ورید اکلیلی ایسر ۔ ورید اکلیلی عظیم۔ قلب کے بائیں اذن اور بطن کے درمیان کی نالی میں واقع ہے۔ اور قلب کے دائیں اذن میں تمام ہوتی ہے۔ تشریح۔

ورید اکلیلی ایمن ۔ قلب کے دائیں اذن اور بطن کے درمیان کی نالی میں واقع ہے۔ اور ورید اکلیلی ایسر سے نکلتی ہے۔ تشریح۔

ورید اکلیلی عظیم ۔ دیکھو ورید اکلیلی ایسر۔

ورید الباب ۔ دیکھو باب الکبد۔

ورید باسلیقی متوسط ۔ وہ ورید جو اکحل اور باسلیق کو ملاتی ہے۔

ورید بین الاضلاع اعلیٰ ۔ دائیں اور بائیں دو ہوتی ہیں۔ ورید لا اسم لہ سے نکل کر شریان بین الاضلاع اعلیٰ کی طرف چلتی ہے۔ تشریح۔

ورید تحت الترقوہ ۔ ہنسلی کے نیچے کی ورید۔ ورید لا اسم لہ سے نکل کر ورید ابطی میں تمام ہوتی ہے۔ تشریح۔

ورید ثدی باطن ۔ چھاتی کی اندرونی ورید۔ ورید لا اسم لہ سے شروع ہو کر چھاتی میں پھیلتی ہے۔ تشریح۔

ورید جانبی ۔ وداج غائر سے شروع ہو کر سعرہ میں تمام ہوتی ہے۔ یہ غدود کی آڑی نالیوں میں رہتی ہے۔ تشریح۔

ورید جالینوس ۔ قلب کی ورید قلبی ایمن کی ایک شاخ بڑی جو قلب کے دائیں کنارے پر جاتی ہے۔ اور دل کے دائیں اذن سے شروع ہوتی ہے۔ اسکا محقق جالینوس ہے۔ تشریح۔

ورید جالینوس ۔ دماغ کی ورید مستقیم کی دو شاخیں ہیں۔ جو دماغ کے جسم صلب کی زیریں سطح اور اجسام ہرمیہ کے مابین رہتی ہیں۔ تشریح۔

ورید حجری اسفل ۔ عظم حجری کے زیریں کنارے پر واقع ہے۔ ورید مغور اور ورید جانبی کے مابین رہتی ہے۔

ورید حجری اعلیٰ ۔ عظم حجری کے بالائی کنارے پر واقع ہے۔ اور ورید مقعرہ کو ورید جانبی سے ملاتی ہے۔

ورید حرقفی باطن ۔ ورید الخاصرہ باطن۔ ورید الخاصرہ مشترک سے شروع ہو کر جوف عانہ کے اندر چند شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ تشریح۔

ورید حرقفی ظاہر ۔ ورید الخاصرہ ظاہرہ۔ ورید الخاصرہ مشترک سے شروع ہو کر ورید الفخذ میں تمام ہوتی ہے۔ تشریح۔

ورید حلقی ۔ دیکھو ورید سندیہ۔

ورید الخاصرہ باطن ۔ دیکھو ورید حرقفی باطن۔

ورید الخاصرہ ظاہر ۔ دیکھو ورید حرقفی ظاہر۔

وریدانخاصرہ مشترک: اجوف نازل سے شروع ہوکر ورید حرقفی باطن و ورید حرقفی ظاہر میں تمام ہوتی ہے۔ تشریح۔

وریدانخاصرہ وحشی: دیکھو ورید حرقفی ظا۔

ورید الخصیہ: اندرونی ورید منوی۔ داہنی طرف کی ورید اجوف نازل سے۔ اور بائیں طرف کی ورید الکلیہ سے شروع ہوکر خصیوں میں تمام ہوتی ہے

ورید درقی اسفل: یہ دو سے چار تک ہوتی ہیں۔ اور ورید لا اسمی سے شروع ہوکر غدہ درقیہ میں تمام ہوتی ہیں۔

ورید زندی اسفل: باسلیق سے شروع ہوکر کلائی کے اندرونی رخ سے ہوتی ہوئی ہتھیلی کی اندرونی جانب تمام ہوتی ہے۔ تشریح۔

ورید زندی اعلیٰ: دیکھو حبل الذراع۔

ورید زندی مقدم: دیکھو ورید زندی اسفل۔

ورید زندی مؤخر: مفصل مرفق کے مقابل باسلیق سے شروع ہوکر کلائی کے اندرونی اور پچھلے رخ سے گذرتی ہوئی ہتھیلی کی بیرونی سطح کے زیریں جانب کف دست اور اسیلم میں تمام ہوتی ہے تشریح۔

ورید شریانی: وہ رگ جو قلب کے داہنے بطن اور پھیپھڑوں کے درمیان واقع ہے۔ اس کی ساخت شریانوں کی سی ہوتی ہے۔ اور خلاف وریدوں کے خون کے مانند سیاہی مائل۔ اسی وجہ سے اسکا نام ورید شریانی رکھا گیا ہے۔ از تشریح کبیر

ورید صدغی: ورید صدغی ثقبہ سے نکل کر اور ورید صدغی مقدم و مؤخر میں منقسم ہوکر کنپٹی میں پھیل جاتی ہے۔ تشریح۔

ورید صدغی فکی: ورید الوجہ اور ورید اذنی مؤخر کی شاخوں سے بنتی ہے۔ اور کنپٹی میں ورید صدغی اور ورید فکی غائر میں منقسم ہوجاتی ہے۔ تشریح۔

ورید طحالی: ورید الباب سے نکل کر طحال میں داخل ہوتی ہے۔ تشریح۔

ورید طولی اسفل: ورید مستقیم سے نکلتی ہے۔ اور مرجافیہ کی می قدم کے زیریں آزاد کنارے میں بہتی ہے۔ تشریح۔

ورید طولی اعلیٰ: مصفرہ سے شروع ہوکر مرجافیہ کی می مقدم کے بالائی کنارے میں بہتی ہے۔ اور ثقبۂ اعور کے ذریعہ ناک تک آکر ختم ہوجاتی ہے۔ تشریح۔

ورید الفخذ: ران کی ورید۔ ورید حرقفی ظاہر سے شروع ہوکر ورید المابض میں تمام ہوتی ہے۔ تشریح۔

ورید فرد: داہنی اور بائیں دو ہوتی ہیں۔ داہنی کو ورید فرد عظیم۔ اور بائیں کو ورید فرد

صغیر کے بنے میں۔ تشریح۔

ورید فرد اعلیٰ ایسر۔ دائیں یا بائیں ورید فرد سے شروع ہو کر تین چار پسلیوں کے درمیان پھیل جاتی ہے۔ یہ اکثر نہیں ہوتی ہے۔ تشریح۔

ورید فرد صغیر۔ ورید فرد عظیم سے نکل کر اور دو قطنیہ یا ورید الکلیہ میں تمام ہوتی ہے۔ تشریح۔

ورید فرد عظیم۔ اجوف صاعد سے شروع ہو کر کئی وریدوں کی ایک شاخ میں تمام ہوتی ہے۔ تشریح۔

ورید فرد کبیر۔ دیکھو ورید فرد عظیم۔

ورید الفقرات۔ ورید لا اسم لہ سے شروع ہو کر گردن کے مہروں کے آنچہ کے سوراخوں میں گھس کر اوپر چڑھتی اور سر کے پیچھے اور بالائی حصے میں ختم ہو جاتی ہے۔ تشریح۔

ورید فکی باطن۔ دیکھو ورید فکی غائر۔

ورید فکی غائر۔ ورید صدغی ثانی سے نکل کر اپنی آخری شاخوں کے ذریعہ شریان فکی باطن کی آخری شاخوں سے مل جاتی ہے۔ تشریح۔

ورید قلبی ایسر۔ قلب کی بائیں بڑی ورید اکلیلی سے نکل کر قلب کے بائیں بطن کی پچھلی سطح میں پھیل جاتی ہے۔ تشریح۔

ورید قلبی ایمن۔ قلب کی دائیں ورید تین چار چھوٹی وریدیں ہیں جو قلب کے دائیں اذن سے شروع ہو کر دائیں بطن کے اگلے حصے میں پھیلتی ہیں۔ تشریح۔

ورید قلبی عظیم۔ ورید قلبی مقدم۔ ورید اکلیلی سے شروع ہو کر قلب کی اگلی نالی سے جو دونوں بطنوں کے مابین ہوتی ہے، آگے چل کر قلب کے سرے پر ختم ہوتی ہے۔ تشریح۔

ورید قلبی متوسط۔ ورید قلبی موخر۔ ورید اکلیلی سے شروع ہو کر قلب کی پچھلی نالی درمیان دونوں بطنوں سے گذر کر قلب کے سرے پر ختم ہوتی ہے۔ تشریح۔

ورید قلبی مقدم۔ دیکھو ورید قلبی عظیم۔

ورید قلبی موخر۔ دیکھو ورید قلبی متوسط۔

ورید تحدوی۔ ورداج غائر یا ورداج ظاہر سے شروع ہو کر گردن کی ہڈی پر پھیلتی ہے۔ تشریح۔

ورید قیفال متوسط۔ ایک شاخ ہے جو قیفال اور باسلیق کو آپس میں ملاتی ہے۔

ورید الکلیہ۔ گردوں کی ورید۔ دیکھو طمث۔

ورید کمفی۔ دیکھو ورید فقرہ۔

ورید لا اسم لہ۔ یہ دائیں اور بائیں دو ہوتی ہے۔ اجوف صاعد سے شروع ہو کر ورداج غائر اور ورید تحت الترقوہ میں تمام

ہوتی ہے۔ تشریح

ورید المابض۔ (رگھٹنے کے پیچھے کی ورید) ورید فخذی سے شروع ہو کر ورید بی مقدم اور موخر میں تمام ہو جاتی ہے تشریح۔

ورید ماساریقی اسفل۔ باب الکبد سے شروع ہو کر معا مستقیم۔ قولون نازل اور تعریج سینی میں پھیلتی ہے۔ تشریح۔

ورید ماساریقی اعلیٰ۔ اس کی شاخیں چھوٹی آنتوں۔ اعور۔ قولون صاعد مستعرض میں پھیلتی ہیں۔ یہ باب الکبد سے نکلتی ہے۔ تشریح۔

ورید متوسط۔ ہفت اندام۔ دیکھو اکحل

ورید مستدیر۔ (دو رید ملتقی) دو آڑی وریدیں ہیں جو غدہ مستدیرہ کے آگے پیچھے واقع ہیں۔ اور دونوں ورید منقود کو باہم ملاتی ہیں تشریح۔

ورید مستطیل اسفل۔ دیکھو ورید طولی اسفل۔

ورید مستطیل اعلیٰ۔ دیکھو ورید طولی اعلیٰ۔

ورید مستعرض۔ یہ دونوں ورید حجری اسفل کو باہم ملاتی ہے۔ اور لحمہ ووکے زائدہ مربعہ پر آڑے طور پر واقع ہے۔ تشریح۔

ورید مستقیم۔ ورید جانبی یا معصرہ سے شروع ہو کر ورید جالینوس میں تمام ہوتی ہے۔ یہ طی بین البطنین کے اوپر بیچ میں رہتی ہے۔ تشریح۔

ورید معدی۔ باب الکبد کی شاخ ہے جو معدہ میں پھیلتی ہے۔

ورید منقور۔ (ورید کہفی) دو بڑی وریدیں ہیں۔ جو سامنے ورید العین سے۔ اور پیچھے ورید حجری اسفل سے ملی رہتی ہیں اسکو منقور (چھیدی ہوئی) اس لئے کہتے ہیں کہ اس کی دیواروں میں اعصاب چھید کر گذرے ہیں۔ تشریح۔

ورید منوی۔ دیکھو ورید الخصیہ۔

ورید الوجہ۔ (چہرہ کی ورید) ودواج غائر سے نکل کر چہرہ پر ہوتی ہوئی اندرونی گوشہ چشم کے پاس ورید الماق میں تمام ہو جاتی ہے۔ تشریح۔

وریقہ لدنہ امامیہ۔ طبقہ قرنیہ کا ایک پرت ہے جو ملتحمہ کے پرت کے نیچے اور جزء جوہری کے اوپر ہوتا ہے۔

وریقہ لدنہ خلفیہ۔ طبقہ قرنیہ کا چوتھا پرت ہے۔ جو جزء جوہری کے نیچے ہوتا ہے۔ تشریح۔

وریقہ ملتحمیہ۔ طبقہ ملتحمہ کا باریک پرت جو قرنیہ پر اوپر ہوتا ہے۔

وسخ۔ میل کچیل میلی اور گاڑھی پیپ۔

وسطی۔ بیچ کی انگلی۔

وسمہ۔ نیل کے پتے۔ خضاب۔

وشم۔ گودنا۔ جلد میں سوئی چبھوکر سرمہ یا نیل بھر دیتے ہیں۔ جس سے نیلا یا سبز نشان رہ جاتا ہے۔

وضر۔ میل کچیل۔

وضع۔ وضع قطع۔ مقام۔ باہمی اجزا کی نسبت سے۔ یا دوسرے اجسام کے مقابلہ میں اس کے اجزا کی نسبت سے جو ہیئت حاصل ہوتی ہے اسکا نام وضع ہے۔ جمع اوضاع۔

وعاء۔ ظرف۔ برتن کسی عضو کے اندر کی فضا۔ جیسے جوف معدہ۔ اس کی جمع اوعیہ۔

وفات۔ موت۔ مرگ۔

وقت ابتداء۔ مرض کے شروع کا وقت (دیکھو اوقات مرض)

وقت انتہاء۔ مرض کی سختی کا انتہائی وقت (دیکھو اوقات امراض)

وقت انحطاط۔ مرض کے گھٹنے کا وقت (دیکھو اوقات امراض)

وقت تزاید۔ مرض کے بڑھنے کا وقت (دیکھو اوقات امراض)

وقت صعود۔ وقت تزاید۔ بڑھنے کا وقت۔

وقت ہبوط۔ وقت انحطاط۔ گھٹنے کا وقت۔

وقر۔ بالکل سنائی نہ دینا۔ بہرا پن بہرا ہونا۔

وقیر یا میہ وس۔ ورمی رحم میں سخت گرگراہٹ کا ہونا۔

وہم۔ قوت واہمہ (دیکھو)

وہن یا وہی۔ وہ تکلیف و اذیت جو ہڈی یا ہڈی کے احاطہ کرنے والے اجسام مثلاً عضلات۔ رباطات وغیرہ میں چوٹ یا صدمہ سے لاحق ہوتی ہے۔ اس صورت میں یہ ضروری ہے کہ جوڑ نہ اکھڑا ہوا اور نہ موچ آیا ہو ورنہ جوڑ اکھڑنے کو خلع کہتے ہیں۔ اور موچ آنے کو وثی۔ وہن اور وہی کو خفیف موچ بھی کہتے ہیں۔ وہن میں جوڑ صرف پھر سکتا ہے وثی میں مشکل سے کسی قدر حرکت ہوتی ہے اور خلع میں بالکل نہیں۔

ہ

ہاتھ۔ (ر) ید (ع) دست (ف)

ہاشمہ۔ سری وہ چوٹ جس سے ہڈی ٹوٹ جائے۔

ہاضوم (ہاضمی)۔ کھانا ہضم کرنے والی چیز۔

ہاضمہ + ہضم کرنے والی۔ پکانے والی۔
(دیکھو قوت ہاضمہ)

ہالہ + اُس حلقہ کو کہتے ہیں جو کبھی کبھی چاند
کے گرد ہو جاتا ہے۔ اور بارش ہونے کی
علامت ہے (ترجمہ کبیر) وہ حلقہ یا گھیرا جو
سر پستان کے گرد سرخی مائل یا سیاہی مائل
ہوتا ہے (تشریح کبیر)

ہاتہ + وہ چربی جو خانہ چشم کے اندر ہے
جس کے اندر آنکھ نرمی کے ساتھ قائم
رہتی ہے۔

ہاون + اوکھلی۔ جس میں دوائیں کوٹی جاتی
ہیں۔

ہتک + (اصلی معنے پردہ پھاڑنا) عضلہ
کے سرے کا ٹوٹ جانا۔

ہتھیلی + (ہ) کف دست (ف) کف (ع)

ہچکی + (ہ) فواق (دیکھو فواق)

ہُدب + (۱) پلک۔ پلک کے بال۔ اس کی
جمع اہداب ہے (۲) کپڑے کا روآں۔

ہُدبی } پلکوں کے مانند۔ پلکوں کے
ہُدبیہ } مشابہ۔

ہڈی + (ہ) استخواں (ف) عظم (ع)

ہذی + دیکھو ہذیان۔

ہذی + } بکواس۔ فضول گوئی۔ بے حواسی
ہذیان } کی باتیں کرنی۔ اول فول بکنا۔
بیہودہ بکنا۔

ہرب الاذن + کانوں کی نزاکت۔ یعنی
بڑی آوازوں کو برداشت نہ کرنا۔
ترجمہ کبیر

ہَرَم + بوڑھا ہونا۔ بزرگ ہونا۔ بڑھاپا۔

ہریسہ + (حلیم) وہ غذا ہے جو گیہوں
گوشت۔ گھی اور دیگر مصالح سے تیار
کی جاتی ہے۔

ہزال + لاغری۔ ہزال مفرط۔ نہایت
لاغری۔

ہزال کلیہ + گردے کا لاغر ہونا۔ اوس کی
چربی کا کم یا معدوم ہونا (ترجمہ کبیر)

ہش + بھربھری چیز۔ جو معمولی طور پر چھونے
سے ریزہ ریزہ ہو جائے۔

ہضم + غذا کا پکنا۔ یا مواد کا پکنا۔ اور ان کا
اس قابل ہو جانا کہ وہ بدن سے دفع ہو سکے
ہضم کی جمع ہضوم ہے۔

ہضم عروقی + عروق کے اندر خون اور
غذا کا ہضم ہونا۔

ہضم عضوی + اعضاء کے اندر خون وغیرہ
کا ہضم ہونا۔

ہضم کبدی + جگر کے اندر اخلاط وغیرہ
کا پکنا۔

ہضم معدی + معدہ کے اندر غذا کا
پکنا۔

ہضوم + (دیکھو ہضم)

ہفت اندام + رگ قیفال کو کہتے ہیں (دیکھو فصد کی رگیں)

ہقیقادما + (یو) صمغ کا یونانی نام ہے (دیکھو صمغ)

ہلاس + رگوں کے اندر خون کا کچا اور خراب رہنا جس سے بدن پرورش نہ ہو سکے اور بدن لاغر ہو جائے۔

ہلام + گوشت سرکہ میں پکایا ہوا۔ جمع ہلامات۔

ہَم + (سوچ) سے مراد وہ فکر ہے جو کسی ہونے والی مکروہ شئے کے خیال سے پیدا ہوتا ہے۔ انسان اس مکروہ کے ہونے سے ڈرتا ہو۔ اور اس کے نہ ہونے کی امید رکھتا ہو۔ مثلاً امتحان میں ناکام ہو جانے کا خیال ہم یعنی سوچ کہلاتا ہے۔ کیونکہ طالب علم ناکام ہونے سے ڈرتا ہے۔ اور اس کے نہ ہونے کی امید رکھتا ہے یعنی کامیاب ہونے کی اُمید رکھتا ہے۔ ہم کی جمع ہموم ہے (ترجمۂ کبیر)

ہموریدوس + (ی) بواسیر۔ بواسیر سے خون بہنا۔

ہُموم + ہم کی جمع ہے۔ دیکھو ہم۔

مُہنانہ + آنکھ کی چربی۔ جو خانۂ چشم میں ہوتی ہے۔ جو آنکھ کے لئے نرم تکیہ کے مانند ہے۔

ہنسلی کی ہڈی + (ہ) ترقوہ (ع) اخرمان

چنبر گردن۔ (ف)

ہَوَام + حشرات الارض۔ کیڑے مکوڑے

ہَوَا + فارسی باد۔ مشہور لطیف عنصر ہے جو سانس کے ذریعہ پھیپھڑوں تک آتی جاتی رہتی ہے۔ جمع اہویہ۔

ہونٹھ + (ہ) لب (ف) شفت (ع)

ہَیض + ہڈی کو جوڑنے کے بعد پھر توڑنا۔

ہَیضَہ + وہ سخت وبائی اور متعدی مرض ہے۔ جس میں سخت اسہال اور قے آتی ہے۔ مریض بہت جلد نڈھال ہو جاتا ہے دست چاولوں کی پیچ کے مانند آتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں۔

ہیکل عظمی + ہڈی کا ڈھانچ۔

ہَیئت + صورت۔ شکل۔ حالت کیفیت علم ہیئت اُس علم کا نام ہے۔ جس سے آسمان و زمین کی شکل۔ اور آفتاب و ماہتاب کی گردش معلوم ہوتی ہے۔

ی

یابِس + خشک۔

یاس + ناامید ہونا۔ ایام یاس۔ وہ زمانہ جبکہ عورت بڑھیا ہو کر اولاد سے ناامید ہو جاتی ہے۔

یافوخ + تالو۔ سر کا بالائی حصہ جو پیشانی اور
گدی کے درمیان واقع ہے (۲) یافوخ سے
مراد وہ جگہ ہے ہڈی سے خالی مقام ہوتا ہے جو
سر میں بچوں کے اندر پھڑکتا رہتا ہے (تشریح کبیر)
پیشانی کے قریب والے کو یافوخ مقدم اور
گدی کے پاس والے کو یافوخ مؤخر کہتے ہیں (تشریح)
یبس + خشکی۔ خشک ہونا۔ سوکھنا۔
یبوست + خشکی۔ مقابل رطوبت۔
یبوستہ العین + طبقۂ ملتحمہ کا سخت اور خشک
ہو جانا جس سے آنکھوں کی حرکت دشوار
ہو جاتی ہے۔
یتوعات + یتوع کی جمع ہے۔ شیردار بوٹیاں
وہ نباتات جن میں دودھ ہو۔
یخنی + گوشت کو پانی میں جوش دیتے ہیں پھر
اسکو چھان لیتے ہیں۔ اسی کا نام یخنی ہے۔ اس میں
گاہے کوئی خوشبودار مصالحہ مسلم ڈالدیتے ہیں
اور گاہے بالکل سادہ رکھتے ہیں۔ مگر کسی قدر
نمک ضرور ملا دیتے ہیں۔
ید + ہاتھ۔ مونڈھے سے انگلیوں تک۔ یا قبضہ
سے انگلیوں تک۔ جمع ایدی۔ یدین تثنیہ
یعنے دونوں ہاتھ۔
یرقان + وہ مرض ہے جس میں بدن کی رنگت
زرد یا سیاہ مواد کے سرایت کر جانے سے کھلے
طور پر زرد یا سیاہ ہو جاتی ہے۔ اگر رنگت زرد ہو
تو یرقان اصفر (اور اگر سیاہ ہو تو یرقان اسود)
کہتے ہیں (اصفر زرد + اسود سیاہ) (از ترجمہ کبیر)
یرقان اسود + وہ مرض ہے جس میں سارا
بدن سیاہ ہو جاتا ہے۔
یرقان اصفر + وہ مرض ہے جس میں سارا
بدن اور آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں۔
یرقان سندی + (سندھی یرقان) سیاہ
یرقان کو کہتے ہیں۔ مگر بقول بعض یرقان سندی
اُس یرقان کو کہتے ہیں جس میں بدن کی رنگت
زردی مائل سیاہ ہو جاتی ہے۔ یہ لفظ سندھ
کی طرف منسوب ہے جس کے باشندوں کا
رنگ زردی مائل سیاہ ہوا کرتا ہے (از ترجمہ کبیر)
یسریٰ + بایاں۔ اور یمنیٰ دایاں۔
یقظہ + بیداری۔ جاگنا۔ بیداری اُس حالت
کا نام ہے جس میں انسان یا حیوان کے تمام
حواس کام کرتے رہتے ہیں۔
یکھاریک + (ف) دو سو اسی تولہ کا وزن ہے
یمنیٰ + دایاں۔ دایاں ہاتھ۔ اور یسریٰ بایاں
ینع + دیکھو ردینج۔
یوم انذار + (انذار۔ ڈرانا۔ خبر دینا) (دیکھو ایام انذار)
یوم باحوری + وہ دن جسمیں بحران واقع ہوتا
ہے۔ اسکو یوم البحران بھی کہتے ہیں (دیکھو بحران)
یوم البحران + بحران کا دن (دیکھو بحران)
یوم نوبت + باری کا دن۔ مرض کے آنے
کا دن۔ جیسے باری کا بخار جس روز آتا ہے
وہ دن یوم النوبت کہلاتا ہے +

تمام شد

طبیہ کالج دہلی جدید کورس کی کتابیں

مؤلفہ زبدۃ الحکما حکیم محمد کبیر الدین مؤلف و پروفیسر طبیہ کالج دہلی

(۱) افادۂ کبیر یہ کتاب طب یونانی کے تمام اصول قواعد کو نہایت سلیس اور عام فہم زبان میں بتاتی ہے۔ اور بعض دشوار درہ کو واضح اور صاف طور پر سمجھاتی ہے اور طبیہ کالج دہلی کے سال اول کے کورس میں داخل ہے۔ یہ کتاب علم طب کے جمیع طلبا اور جملہ شائقین طب یونانی کے پاس ضرور ہونی چاہیے۔ یہ حقیقت میں طب یونانی کی نہایت مشہور قدیم عربی کتاب موجز القانون کا ترجمہ اور اسکی شرح ہے۔ اس میں دیگر تشریحی نقشہ جات کے علاوہ فصد کی رگوں کا نہایت صاف نقشہ ہے۔ کتاب کے آخر میں رسالہ اوزان طبی اور طبی لغاتچہ بڑھا دیا گیا ہے جس سے اصطلاحات کے سمجھنے میں نہایت آسانی ہو گئی ہے قیمت عہ مجلد ۱۲؎ علاوہ محصول ڈاک۔

(۲) ترجمہ کبیر یعنی طب یونانی کی عظیم الشان عربی کتاب شرح اسباب کا سلیس اور مقبول عام ترجمہ جو طبیہ کالج دہلی کے نصاب تعلیم میں داخل ہے اس کتاب میں سر سے پاؤں تک تمام امراض کے اسباب علامات اور علاج نہایت سلیس عبارت میں درج ہیں۔ اور ہر ایک بحث دلچسپ طبی نکتوں اور فلسفی باریکیوں سے معمور ہے۔ جن سے اردو اور فارسی داں اطبا اب تک قطعاً محروم تھے۔ کل کتاب چار جلدوں میں منقسم ہے اور ہر ایک جلد کی قیمت دو روپے ہے۔ مجلد فی جلد ۱۲؎۔

(۳) تشریح کبیر یونانی اطبا پر یہ کتنا بڑا الزام عائد کیا جاتا ہے کہ وہ اندرونی اعضا کی ہیئت و وضع سے بےخبر ہوتے ہیں۔ یہ الزام اب نہایت سہولت اور آسانی سے دور کیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ یہ کتاب فن تشریح کی جامع اور مکمل کتاب ہے۔ اور تمام رگ پٹھوں اور اندرونی اعضا کی حالتوں کو سلیس اردو میں بتاتی ہے۔ جسکی عظمت کے لئے صرف اسقدر کافی شہادت ہے کہ یہ دہلی کے عظیم الشان طبیہ کالج میں تمام یونانی اور ڈاکٹری۔ عربی اور اردو تشریحوں کی بجائے نصاب تعلیم میں داخل کی گئی ہے۔ اور خاص طبیہ کالج کے ایما سے تیار کی گئی ہے اس کے ہمراہ صفحہ کی تقریباً ستر تشریحی تصاویر کا اضافہ کیا گیا ہے تاکہ مضامین کے سمجھنے میں آسانی ہو قیمت تشریحی تصاویر ۳؎ مجلد ۱۲؎

(۴) منافع کبیر یہ عظیم الشان کتاب دراصل کلیات طب کی جدید طرز کی کتاب ہے جسے دہلی کے مشہور طبیہ کالج نے خاص طور پر اپنے کورس کی تکمیل کے لئے تیار کرایا ہے اور اپنے نصاب تعلیم میں داخل کیا ہے۔ اس میں تمام اعضاء کے افعال و وظائف نہایت سلیس اور دلپسند عبارت میں لکھے گئے ہیں اور دو نو طبوں یعنی یونانی و ڈاکٹری کے اختلافی مسائل میں منصفانہ محاکمہ اور فیصلہ کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں نبض و قارورہ کے قدیم و جدید طرز شناخت اور طریقۂ امتحانات لکھے گئے ہیں جس سے یونانی اطبا قیمتی فوائد حاصل کر سکتے ہیں قیمت ۲؎ ، مجلد ۲؎ ۱۲؍

چند دیگر کتب

(۵) مجموعہ کبیر یا قانون النسل اس کتاب میں صرف جریان ضعف باہ، سرعت انزال وغیرہ کے صدہا صدری اور مجرب نسخہ جات کھلے دل سے بلا کم و کاست لکھے گئے ہیں۔ اور اس خوبی اور سادگی سے ان امراض کے اسباب علامات اور علاج بتائے گئے ہیں کہ معمولی اردو داں بھی اسے پڑھکر اپنے مرض کی تشخیص کر سکتا ہے اور اپنے لئے باقاعدہ صحیح اور مناسب مزاج نسخہ تجویز کر کے استعمال میں لا سکتا ہے قیمت ۱۲؍ مجلد ۱۴؍

(۶) طبی لغاتچہ یہ ایک مختصر مگر نہایت ضروری طبی لغت ہے جو طب کے ہر طالب علم کے پاس رہنی چاہیئے۔ اس میں طبی الفاظ و اصطلاحات کی نہایت سلیس اور عام فہم تعریفیں ہیں۔ قیمت ۵؍

(۷) ترجمہ کامل الصناعہ حصۂ تشریح عظام۔ یہ دراصل قدیم عربی کتاب کامل الصناعہ کے خاص تشریحی حصے کا ترجمہ ہے۔ جس سے تمام ہڈیوں کی تشریح نہایت سادہ اردو میں معلوم ہو سکتی ہیں۔ قیمت ۵؍

(۸) رسالہ اسمائی امراض رسالہ اوزان طبی ایک رسالہ میں بطرز لغت تمام امراض کے یونانی اور مشہور ناموں کے مقابل ڈاکٹری نام لکھے گئے ہیں۔ اور ڈاکٹری ناموں کے مقابل یونانی نام درج کیے گئے ہیں دوسرے رسالہ میں تمام یونانی، ویدک اور ڈاکٹری اوزان مثلاً درہم، مثقال، ڈرام، اونس، ماشہ، رتی وغیرہ کو تولہ و ماشہ میں واضح کیا گیا ہے اوزان کے نہ معلوم ہونے کے باعث بعض اوقات نسخہ کی تیاری محال ہو جاتی ہے۔ اس رسالہ سے یہ شکایت بآسانی دور ہو سکتی ہے۔ یہ دونوں رسالے کچھ اصلاح و ترمیم کے بعد دوبارہ ایک ساتھ چھپوائے گئے ہیں ۲؍

(۹) رسالہ مقیاس الحرارت اس رسالہ میں آلہ مقیاس الحرارت یعنی تھرمامیٹر کا مفصل بیان اس کی حقیقت اور اس کا طریقہ استعمال مذکور ہے۔ علاوہ ازیں بدنی حرارت کے متعلق ضروری بیان درج ہے۔ قیمت ۲/

(۱۰) رسالہ سماع الصدر اس رسالہ میں آلہ سینہ بین یعنی اسٹتھس کوپ کی حقیقت۔ اسکا طریقہ استعمال امراض سینہ کی تشخیص بصراحت تفصیل بتائی گئی ہے۔ ۳/

(۱۱) تشریحی تصاویر اس میں تمام اعضاء مرکبہ کی تقریباً ستر تصاویر ہیں جن مقامات کو تشریح میں بتلانے کی ضرورت ہے ان کو ان تصاویر میں دکھلایا گیا ہے۔ یہ تصاویر تشریح کے سمجھنے کے واسطے نہایت کارآمد چیز ہیں۔ قیمت ۱۲/

(۱۲) دہلی کا مطب یعنی بیاض کبیر حصہ اول اسمیں دہلی کا مایہ ناز مطب اور دستور العلاج درج ہے۔ جس کی تجسس اور تلاش ہر ایک طبیب کو تھی۔ اس مطب میں سر سے پاؤں تک تمام امراض کے وہ اصل علاج اور مجرب و صدری نسخہ جات ظاہر کیے گئے ہیں جن میں سے اکثر راز سربستہ سمجھے جاتے تھے۔ اگر آپ کو دہلی کے اصولِ علاج اور یہاں کے چیدہ اور چھوٹے چھوٹے کم اجزاء کے مجرب نسخہ جات کی تلاش ہے۔ تو اس باقاعدہ اور بانظم بیاض کو دیکھئے۔ اس کے اول میں ادویہ مفردہ و مرکبہ کے وہ اوزان بھی درج ہیں۔ جو دہلی میں برتے جاتے ہیں۔ قیمت دو روپیہ۔ مجلد ۲/

(۱۳) دہلی کے مرکبات یعنی بیاض کبیر حصہ دوم اس میں وہ بے بہا اور مجرب مرکبات درج ہیں۔ جو دہلی کے لئے ہر طرح مایہ صد ناز و افتخار ہیں آپ کو معلوم ہے کہ قدیم مرکبات کی اصلاح اور جدید مرکبات کی خوبی و پاکیزگی میں دہلی نے جو تفوق حاصل کیا ہے۔ اور جس خوبی و خوش اسلوبی سے دہلی میں دوائیں تیار کی جاتی ہیں وہ بیرونجات کے حکما اور دواخانوں کے لئے باعث رشک ہے۔ اسلئے اگر آپ دہلی کے صحیح مرکبات ان کے اصلی اور مجرب نسخہ جات اور انکی باقاعدہ دواسازی کی تلاش و جستجو ہے اور جس میں ہماری دیسی طبوں کی فلاح و بہبود کا راز مضمر ہے۔ تو شاید آپ اپنے مقصد کو اس کتاب کے اندر ضرور پائیں گے۔ اور اپنے دواخانوں کو دہلی کے دواخانوں کی طرح باقاعدہ آراستہ کرکے طب یونانی کی قدر و منزلت میں اضافہ کر سکیں گے۔ اس حصہ میں تمام مرکبات بترتیب حروف تہجی ردیف وار لکھے گئے ہیں۔

اس میں نادر و نایاب ایسے نسخہ جات درج ہیں جنکی تلاش میں رہا کرتے ہیں ہمیشہ حضرات اپنی عزت و خودداری بھی اکثر اوقات کھو بیٹھتے ہیں۔ اور پھر بھی بتانے والے انکے اظہار میں دریغ کرتے ہیں۔ قیمت [illegible] مجلد [illegible]

(۱۴) دہلی کی دواسازی یعنی بیاض کبیر حصہ سوم

جس میں طب یونانی کے اصول کے مطابق دواسازی کے تمام ضروری امور اور ہدایات اُردو زبان میں درج کیے گئے ہیں۔ اور دواسازی کے اصول و قواعد مع تاریخ کے مع ترکیب لکھے گئے ہیں۔ کیونکہ ادویہ مرکبہ کی خوبی و پاکیزگی اور نفاست جس باعث نمایاں ترقی دہلی نے حاصل کی ہے وہ ہر طرح قابل تحسین ہے۔ اس کتاب کی ضرورت ہر طبیب۔ عطار اور دواساز کو ہے اس میں شربت۔ معجون۔ اطریفل۔ خمیرے۔ سفوف۔ کشتے۔ جوہر وغیرہ غرض ہر قسم کی مرکب دوا تیار کرنے کے طریقے لکھے گئے ہیں۔ اور ادویہ مرکبہ کے تمام نسخہ جات بیاض کبیر حصہ اول و دوم کے درج ہیں۔ قیمت [illegible] مجلد [illegible]

(۱۵) لغات الادویہ یعنی لغات کبیر حصہ دوم

یہ لغت ہر ایک طبیب۔ عطار۔ اور طالب علم طب کو اپنے پاس رکھنی چاہیے کیونکہ بعض نسخوں میں عربی۔ فارسی۔ سنسکرت۔ ہندی۔ اور کیمیاوی اصطلاحات کے بعض الفاظ ایسے آجاتے ہیں کہ انکی عدم واقفیت کے باعث وہ نسخہ ناکمل اور ادھورا رہ جاتا ہے۔ یا انکی تیاری کا قصد دور کر دیا جاتا ہے۔ اس عظیم الشان طبی لغت نے اس خاص و اہم ضرورت کو رفع کر دیا ہے اس میں تقریباً پچیس ہزار دواؤں کے الفاظ درج ہیں اور نہایت تحقیق سے لکھے گئے ہیں متعدد معتبر طبی اور لغت کی کتابوں سے انکی ماہیتیں لکھی گئی ہیں حتی الامکان اس عظیم لغت میں یہ اہتمام کیا گیا ہے کہ ہندی۔ سنسکرت۔ عربی۔ فارسی۔ اور کیمیاوی اصطلاحات وغیرہ وغیرہ زبان کی کوئی دوا اور کوئی لفظ ایسا باقی نہ ہے جو اس میں درج نہ ہو۔ اور جس کی ماہیت مجہول رہے۔ اس عظیم یگانہ اور بے مثل لغت کی عظمت اس کی ضخامت و جامعیت شانی اسکے دیکھنے سے معلوم ہو سکتی ہے۔ اور یہ کہ یہ لغت ہر ایک شخص کے لئے کس قدر ضروری اور اہم ہے۔ ایک ایک دوا کے متعدد نام لکھے گئے ہیں۔

اس کی زبردست خصوصیت یہ ہے کہ جس دوا کا عربی۔ فارسی۔ سنسکرت یا مشہور نام دریافت کرنا ہو اس لغت سے دریافت کر سکتے ہیں۔ حجم تقریباً ۴۸۰ صفحات قیمت [illegible] مجلد [illegible] علاوہ محصول

ملنے کا پتہ

منیجر طبی کتب خانہ زبدۃ الحکما حکیم محمد کبیر الدین مؤلف پروفیسر طبیہ کالج دہلی

چند چیدہ طبی کتابیں

تعلیم القابلہ تشریح اعضای نسواں

مؤلفہ حکیم سید محمد عبد الرزاق صاحب مرحوم سابق مدرس تشریح مدرسہ طبیہ دہلی و لیکچرار مدرسہ طبیہ زنانہ دہلی۔ اس میں عورتوں کے مخصوص اعضاء کی تشریح۔ اور اُنکے منافع و افعال بالکل جدید طریقے پر تفصیل کے ساتھ اردو زبان میں لکھے گئے ہیں۔ اور نہایت عمدہ کاغذ پر باتصویر خاص اہتمام سے چھپوائی گئی ہے۔ اسمیں تمام اعضاء کے عربی نام۔ اور اُنکے مقابل ڈاکٹری نام لکھے گئے ہیں قیمت علاوہ محصول عمہ

تعلیم القابلہ معالجات امراض نسواں

جسکو جناب حکیم سید محمد عبد الرزاق صاحب مرحوم سابق مدرس تشریح مدرسہ طبیہ دہلی و لیکچرار طب یونانی مدرسہ طبیہ زنانہ دہلی نے اردو زبان میں تالیف کیا ہے۔ اسمیں عورتوں کے امراض کا بیان مع اسباب و علامات اور مجرب علاج نہایت فصاحت کے ساتھ درج ہے۔ اور اکثر مقامات میں اعضائی ماؤف اور آلات مستعملہ کی تصویریں بھی دیگئی ہیں حصہ اول کی طرح اسمیں بھی اسمای امراض و طب یونانی کے اصطلاحی الفاظ عربی خط میں لکھکر اُسکے مقابل ڈاکٹری الفاظ اردو اور انگریزی خط میں لکھے گئے ہیں قیمت علاوہ محصول ۵ر

صدری مجربات

ہندوستان کے مشاہیر اور نامور بزرگ حکیموں اور ویدوں نے جن مجربات اور اسرای نسخوں کا طبی کانفرنس کے سالانہ جلسوں میں اظہار کیا۔ یا براہ راست کانفرنس کے دفتر میں بھیجا۔ کانفرنس نے اُن کو صدری مجربات میں شایع کر دیا ہے قیمت حصہ اول عہ/ حصہ دویم عہ/ حصہ سویم ۸ہ حصہ چہارم عنقریب چھپکر آنے والا ہے +

الطاعون

مؤلفہ حضرت مسیح الملک عالیجناب حکیم محمد اجمل خانصاحب دہلوی۔ اس رسالہ میں طاعون کی تاریخ۔ اسکے اسباب علامات اور اسکے علاج کو جدید طریقہ پر اردو میں لکھا گیا ہے قیمت ۸/

گلدستہ مجربات بو علی سینا وغیرہ

معروف بہ راحۃ العاشقین بو علی سینا اور دیگر حاذق حکماء کی کتابوں سے انتخاب کیا ہوا نادر مجموعہ۔ جسمیں عورتوں کی قسمیں اور صفتیں۔ طریق معاشرت۔ اسکے فوائد و نقصانات ضعف باہ اور سرعت وغیرہ کے صحیح نسخہ جات۔ بالوں کے سیاہ۔ گھنگر یالے اور معطر بنانیوالے۔ چہرہ کے رنگ کو سرخ اور [illegible] کو صاف اور خوشبودار کرنے والے نسخے درج ہیں قیمت ۱۲/ +

ملنے کا پتہ منیجر طبی کتب خانہ زبدۃ الحکماء حکیم محمد کبیر الدین مؤلف و پروفیسر طبیہ کالج دہلی